



6261



۱۲۱  
جلد حقوق بذریعہ رحیمی محفوظ ہیں

اوم

# بستانِ آصفیہ ضمیمہ

یعنی

سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مجموعہ

— (مؤلفہ) —

مانک راؤ پھول راؤ

ماہِ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ

حیدرآباد دکن

مطبوعہ

چشتی القادری پریس کمان سالار جیکب آباد

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چھپنا ہے  
کاغذ گھرا بلا جلد (ص) علاوہ معمولی اکٹ





# فہرست

## تاریخ بستان آصفیہ حصہ ہفتم

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۱۷	صدر الہامان سررشتہ مال	۱۰	باب اول	
۱۸	صدر الہامان سررشتہ عدالت	۱۱	فہرست فرمانروان خاندان قطب شاہ	۱
۱۹	صدر الہامان سررشتہ کھوتوالی	۱۲	فہرست فرمانروایان آصفیہ -	۲
۲۰	صدر الہامان سررشتہ متفرقات	۱۳	فہرست اسماء و صاحبزادگان فرمانروایان	۳
۲۱	صدر الہامان سررشتہ تعبیر و طباطبائی	۱۴	خاندان آصفیہ -	
۲۲	صدر الہامان سررشتہ فوج	۱۵	فہرست دارالہامان سلطنت آصفیہ	۴
۲۳	صدر الہامان سررشتہ صنعت و حرفت	۱۶	فہرست صدر اعظمین باب حکومت و کاروائی	۵
۲۴	صدر الہامان سررشتہ امور مذہبی	۱۷	فہرست پیشکاران دولت آصفیہ -	۶
۲۵	صدر الہامان علاقہ صرف و خراج و کار	۱۸	فہرست صدر الہامان و معین الہامان	
۲۶	صدر الہامان علاقہ ہر سہ پانچ گاہ	۱۹	سرکار عالی -	
	فہرست معتمدین		صدر الہامان پیشی اعظمیت خدادہ	۷
	سرکار عالی		صدر الہامان سررشتہ پولیس و پولانی	۸
۲۷	معتمدین پیشی خدادہ	۲۰	وسایات -	
۲۸	معتمدین محکمہ پولیس و پرائیٹ و سیاسی	۲۱	صدر الہامان سررشتہ فینانس	۹

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۲۲	مستحقین محکمہ فنیاس۔	۲۴	فہرست نظائر رجسٹرات علاقہ سرکار علی	۴۶
۲۳	مستحقین حکم مال۔	۲۵	فہرست نظائر کروڑ گیری ۔۔	۴۷
۲۴	راہ مستحقین مال۔	۲۶	فہرست کو تو ال صاحبان بدہ۔	۴۸
۲۵	شریک مستحقین مال۔	۲۷	فہرست عدد نظائر کو تو ال اصنلاع	۵۰
۲۶	صدر نظائر مال۔	۲۸	سرکار عالی۔	
۲۷	صدر نظائر اسما ت۔	۲۹	فہرست نظائر و قیامات علاقہ سرکار علی۔	۵۰
۲۸	مستحقین عدالت و کو تو ال دامودعا	۳۰	فہرست نظائر پٹہ خانہ جات ۔۔	۵۱
۲۹	مستحقین محکمہ ہوم سکرٹری۔	۳۱	فہرست نظائر لہاب ت علاقہ سرکار علی	۵۲
۳۰	مستحقین فروج باقاعدہ۔	۳۲	فہرست افسر الہاباریو نانی ۔۔	۵۳
۳۱	مستحقین فروج باقاعدہ و بقیاعدہ۔	۳۳	فہرست نظائر محکمہ نظم جمعیت ۔۔	۵۴
۳۲	فہرست میر مجلس صاحبان عدالت الیہ	۳۴	فہرست اسپیکر ان جنرل رجسٹریشن	۵۵
	سرکار عالی۔	۳۵	دست نام۔	
۳۳	فہرست اراکین عدالت العالیہ سرکار علی	۳۶	فہرست مہتمم و کمشنر و مستحقین صغائی	۵۶
۳۴	فہرست مفتیان عدالت العالیہ۔	۳۷	حیدر آباد۔	
۳۵	فہرست ہندو۔ حج صاحبان عدالت العالیہ	۳۸	فہرست کمشنران و تعلقہ اران بجاری	۵۷
۳۶	فہرست صدر محاسبان سرکار علی۔	۳۹	فہرست انعام کمشنر (نظم حیلہ)	۵۸
۳۷	فہرست نائب صدر محاسبان۔	۴۰	فہرست سپرنٹنڈنٹ کورٹ	۵۹
۳۸	فہرست مہتممان خزانہ عامہ سرکار علی۔	۴۱	آف وارڈز۔	
۳۹	فہرست مہتممان نظائر و مجسمات انظر	۴۲	فہرست عمدہ داران و صر خان	
	کاغذ نمبر۔			

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۱۰۷	برخواست مجلس امراء	۶۲	مختارین علاقہ صرف خاص مبارک	۵۴
		۶۳	صدر محاسبان	۵۵
		۶۴	مہتممان خزانہ	۵۶
۱۰۸	مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی	۶۵	فہرست صاحب زیریںٹ جیٹ دو	۵۷
۱۱۰	فہرست عمدہ داران اراکین مجلس وضع آئین و قوانین	۶۹	فہرست آمدورفت گود نر جنرل و اسیر	۵۸
		۷۰	فہرست آمدورفت کمانڈران چیف	۵۹
۱۱۰	احکام توسیع مجلس وضع آئین و قوانین		پریڈنسی و کمانڈران چیف انڈیا	
۱۱۲	فہرست قوانین نافذہ مجلس وضع آئین و قوانین	۷۲		
			<b>باب دوم</b>	
		۷۱	حالات قیام و شکت کونسل	۶۰
۱۱۱	منقصر حالات عمدہ داران علاقہ سرکار عالی	۷۵	حالات کونسل آف ایڈیٹ	۶۱
		۷۷	کبنت کونسل (مجلس وزرا)	۶۲
		۷۸	اگر کیو کیو کونسل (باب حکومت)	۶۳
۱۹۱	(۱) آنریبل نواب سر علی امام سید الملک سہا	۷۹	حالات باب حکومت سرکار عالی	۶۴
	سی۔ سیس۔ آئی۔ کے سی سیس۔ آئی	۸۱	تنظیم باب حکومت	۶۵
۱۹۲	(۲) نواب سر فریدون الملک کے سی	۸۷	فہرست اراکین کونسل آف ایڈیٹ	۶۶
	آئی۔ ای سی سیس۔ آئی۔	۹۰	فہرست اراکین کبنت کونسل	۶۷
۱۹۳	(۳) نواب ولی الدولہ بہادر	۹۷	فہرست اراکین باب حکومت	۶۸
۱۹۵	(۴) راجہ راجا جیان مہاراجہ کرشن پریہ پال	۱۰۵	احکام قیام مجلس امراء	۶۹

تاریخ	نام مصنف	تاریخ	نام مصنف	تاریخ
۲۰۴	(۱۰) (سرینا لڈیور ابرٹ) مسٹر آر۔ آئی۔ آر۔ کلاسی۔ سکولری سی۔ سی۔ آئی۔ اے۔	۸۴	میں السلطنت پشیمار و صدر اعظم جی۔ سی۔ آئی۔ اے۔	
۲۰۵	(۱۱) نواب سر حیدر نواز جنگ بہار بی۔ اے۔	۸۵	صدر المہمان وین ما صدر المہام پیشی	
۲۰۶	(۱۲) نواب کرم الدولہ بہادر	۸۶	(۱۵) نواب سر امین جنگ بہادر۔ کے	۱۹۸
۲۰۸	(۱۳) نواب اقبال الدولہ مظفر اللہ امرار	۸۷	سی۔ آئی۔ اے۔ سی۔ لیس۔ آئی۔ ایم اے۔ بی۔ یل۔ ایف۔ آر۔ ای۔ سی	
۲۱۰	(۱۴) راجہ مریدہ فتح نواز دت۔	۸۸	صدر المہمان سیاتیا	
۲۱۲	(۱۵) مسٹر عبد اللہ یوسف علی۔	۸۹	(۱۶) نواب سر نظامت جنگ بہادر۔	۲۰۰
۲۱۳	(۱۶) نواب تلاوت جنگ بہادر۔	۹۰	یم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بیر۔ بیر۔	
۲۱۳	(۱۷) نواب کرل آر۔ بیج۔ شیونکس ٹریج۔ سی۔ آئی۔ اے۔ بی۔ آئی۔ اے۔	۹۱	(۱۸) نواب ہدی یار جنگ بہادر۔	۲۰۱
	صدر المہمان عبد الت		صدر المہمان فنیانس	
۲۱۴	(۱۸) عمدة الملک اعظم الامراء امیر کبیر	۹۲	(۱۹) نواب میر الملک بہادر۔	۲۰۲
			(۲۰) جاج کیکسن واکر اسکولر۔ آئی۔	۲۰۳
			سی۔ لیس۔	

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۲۲۶	(۲۷) نواب معین الدولہ بہادر۔	۱۰۱	نواب سر آسمانجہاہ والی پانچگاہ۔	
	<b>صد المہمان اموز نہبی</b>	۲۱۶	(۱۹) نواب مصدّر جنگ نیر الدولہ خیر الملک	۹۳
		"	(۲۰) نواب بہرام جنگ بہرام الدولہ بہادر	۹۴
۲۲۷	(۲۸) نواب مظفر جنگ۔	۲۱۷	(۲۱) نواب لطف الدولہ بہادر۔	۹۵
۲۲۸	(۲۹) نواب فضیلت جنگ حاجی محمد۔		<b>صد المہمان کو توالی</b>	
	انوار اشرف خان صاحب۔	۲۱۹	(۲۲) نواب شمشیر جنگ۔	۹۶
۲۲۹	(۳۰) مولوی محمد سعادت خان صد المہام	۲۲۰	(۲۳) نواب شہاب جنگ مختار الدولہ	۹۷
	صرف خاص مبارک۔		افتخار الملک۔	
۲۳۰	(۳۱) سر برائن ایچرن سکوایر صد المہام	۲۲۱	(۲۴) نواب نظام یار جنگ نظام یار الدولہ	۹۸
	پانچگاہ۔		حسام الملک خان خانان بہادر۔	
	<b>معتدین پیشی خوری</b>		<b>صد المہمان شہر تعمیرت</b>	
۲۳۱	(۳۲) نواب سید حسین بکرامی آزیل	۱۰۶	و طبابت	
	نواب عماد الملک۔			
۲۳۲	(۳۳) آزیل کرنل مارشل۔	۱۰۷	(۲۵) نواب عقیل جنگ بہادر۔	۹۹
"	(۳۴) نواب سرور الملک بہادر۔	۱۰۸	<b>(معین المہمان فوج)</b>	
	<b>معتمدین</b>	۲۲۳	(۲۶) نواب شمس الملک مظفر جنگ	۱۰۰
	<b>فینانس</b>		مرحوم و مدفور۔	

صفحہ	نام مصنف	تاریخ	نام مصنف	صفحہ
۱۰۹	(۳۵) نواب سید مہدی علیخان میر نواز جنگ	۲۳۶	(۴۶) مسٹر اے۔ جی۔ ڈنایک کھار	۲۴۶
	محسن الملک۔		(۴۷) مسٹر ویکینڈل۔ جی۔ ای۔ سی۔	۲۴۷
۱۱۰	(۳۶) نواب چراغ علیخان اعظم ایچنگ	۲۳۶	(۴۸) نواب فصیح الدین خان المخاطب	۲۴۸
۱۱۱	(۳۷) مولوی سید علی حسن صاحب	۲۳۷	فصیح جنگ بہادر۔	
۱۱۲	(۳۸) مولوی محمد صدیق المخاطب نواب	۲۳۷	(۴۹) آنریبل مسٹر بی۔ جے۔ ٹاسکر صدر	
	عقاد جنگ اول۔		ناظم مال سرکار عالی۔ در	
۱۱۳	(۳۹) بابونند لال صاحب سیل	۲۳۸	(۵۰) نواب آغا محمد علیخان آغا یار جنگ	۲۴۹
۱۱۴	(۴۰) مولوی حبیب الدین صاحب پرنسپل	۲۳۹	(۵۱) مولوی عبد الرحیم صاحب	۲۵۰
۱۱۵	(۴۱) نواب فخر یار جنگ بہادر۔ بی۔ سی۔	۲۴۰	(۵۲) مولوی غلام محمد صاحب قزئی۔	
	معتدین شریک معتدین صد		تیج سی۔ سیس۔	
	(مال)		(۵۳) نواب رعنا یار نواز جنگ بہادر	۲۵۱
	(۴۲) نواب آصف نواز جنگ لعل نواز	۲۴۱	(۵۴) مولوی حاجی میر فیض الرحمن صاحب	
	آصف نواز الملک			
۱۱۷	(۴۳) نواب شتاق حسین انتضا جنگ	۲۴۲		
	وقار الدولہ وقار الملک			
۱۱۸	(۴۴) نواب عبدالسلام خان المخاطب	۲۴۳	(۵۵) مولوی محمد عزیز مرزا صاحب	۲۵۱
	مقتدر جنگ مقتدر الدولہ۔		(۵۶) نواب حاجی محمد حمید احمد خالصا	۲۵۲
۱۱۹	(۴۵) مولوی سید غلام رسول صاحب	۲۴۵	المخاطب سر بلند جنگ۔	

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون
۱۳۱	(۵۷) نواب نواز القدر بیگ ذوالقدر جنگ بٹا	۱۳۱	(۶۷) نواب میر محمد حسین خاں صاحب جنگ
۱۳۲	(۵۸) نواب محمد غلام اکبر خان الخاں	۱۳۲	(۶۸) نواب سید امیر احمد شاہ مختار
	اکبر یا جنگ بہادر -	۱۳۳	(۶۹) نواب میجر مرزا عبد الباقی
	مقتدین ہوم سکریٹری		ماہر جنگ -
۱۳۳	(۵۹) نواب عبد الحق صاحب الخاں	۱۳۳	(۷۰) نواب مرزا انور بیگ نذیر جنگ بٹا
	سردار دلیر الملک -	۱۳۵	(۷۱) نواب عبد الصمد خان حمید یا جنگ
۱۳۴	(۶۰) شمس العلماء ڈاکٹر سید علی صاحب بنگالی		بہادر - بی - اے -
۱۳۵	(۶۱) نواب مہدی حسن صاحب الخاں		میر مجلس صائب اللہ
	فتح نواز جنگ -	۱۳۶	(۷۲) مولوی حاجی محمد فضل اللہ صاحب
۱۳۶	(۶۲) نواب ہر مرزاجی ہر مرز جنگ	۱۳۷	(۷۳) آریئل مولوی میرزا حسین صاحب
۱۳۷	(۶۳) دیوان بہادر کرشمہ چاری صاحب	۱۳۸	(۷۴) نواب مصباح الدین حاکم الدولہ
۱۳۸	(۶۴) رائے ریجناتہ صاحب ایم - اے -	۱۳۹	(۷۵) نواب مرزا اسماعیل بیگ صاحب
	یل - یل - بی -		مرزا یا جنگ بہادر -
۱۳۹	(۶۵) نواب ہاشم معز الدین شام		اراکین مجلس عبد العالی
	یا جنگ بہادر -		سرکار عالی
	مقتدین فوج	۱۵۰	(۷۶) مولوی علی رضا خاں صاحب
۱۴۰	(۶۶) راجہ سرنیاس راؤ صاحب -	۱۵۱	(۷۷) مولوی محمد حسین خاں صاحب



تالیف	نام مصنفون	نہا	تاریخ	نام مصنفون	صفحہ
۱۵۲	(۷۸) مولوی نظام الدین حسن - بی۔ اے	۲۷۹	۱۶۳	(۹۰) نواب کوکثر ناظر الدین حسن ناظر یار جنگ بھٹا	۲۹۵
	بی۔ ایل -		۱۶۵	(۹۱) راجہ بہادر گراؤد	۲۹۷
۱۵۳	(۷۹) نواب حافظ احمد رضا خان	۲۸۱	۱۶۶	(۹۲) نواب محمد اصغر اصغر یار جنگ بھٹا	۲۹۹
	سکندر نواز جنگ -		۱۶۷	(۹۳) رائے بشیشور ناتھ صاحب بیگم بیل - بیل - بی۔ بی۔	۳۰۲
۱۵۴	(۸۰) بخشئی رائے رکھن ناتھ پرشاد صاحب	۲۸۲	۱۶۸	(۹۴) مولوی محمد سدا صد صاحب قتی	۳۰۳
	بی۔ اے -				
۱۵۵	(۸۱) نواب وحید الزمان خان القاب	۲۸۳			
	وقار نواز جنگ -				
۱۵۶	(۸۲) رائے بالکنند صاحب بی۔ اے	-	۱۶۹	(۹۵) مولوی حاجی محمد سعید خان صاحب	۳۰۵
۱۵۷	(۸۳) مولوی سید ہاشم صاحب لنگائی	۲۸۶	۱۷۰	(۹۶) مولوی محمد لطیف اللہ صاحب	۳۰۶
۱۵۸	(۸۴) مولوی محمد عبدالغفور صاحب	۲۸۷	۱۷۱	(۹۷) نواب نور الضیاء الدین الخٹیب	-
۱۵۹	(۸۵) نواب کاکڑ سراج الحسن سراج	-		مینا یار جنگ بہادر -	
	یار جنگ بہادر -				
۱۶۰	(۸۶) نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ بھٹا	۲۸۹			
۱۶۱	(۸۷) نواب مرزا حیدر جیون بیگ	۲۹۱			
	جیون یار جنگ بہادر -		۱۷۲	(۹۸) بیگ منمنت راؤ صاحب	۳۰۷
۱۶۲	(۸۸) نواب محمد ابراہیم فاروقی	۲۹۲	۱۷۳	(۹۹) نواب حسن بن عبداللہ عماد نواز	۳۰۸
	فاروق یار جنگ بہادر -		۱۷۴	(۱۰۰) نواب وحید منور خان الخٹیب	۳۰۹
۱۶۳	(۸۹) پنڈت کیشو راؤ صاحب	۲۹۳		منقرب جنگ مشہور الملک -	

نمبر	نام مصنف	نمبر	نام مصنف	نمبر
۳۱۷	(۱۱۲) نواب آغا مرزا نصر اللہ خان - دولت یا جنگ	۱۸۶	(۱۰۱) مولوی محمد منور خان صاحب	۱۷۵
۳۱۸	(۱۱۳) مشر انکھش اسکوٹر	۱۸۷	(۱۰۲) راجہ مرلی منو حراصف نواز	۱۷۶
	(۱۱۴) مشر گیلمن رابرٹ	۱۸۸	(۱۰۳) مولوی محمد حسن صاحب بگرامی	۱۷۷
	(۱۱۵) مشر یقین جی بابو جی چینیانی اولیاد ناظم دار الضرب	۱۸۹	(۱۰۴) مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب پیر سرائٹ لاہ	۱۷۸
	<b>نظم اجتماعات کامر عالی</b>		(۱۰۵) جے راب صاحب	۱۷۹
۳۱۹	(۱۱۶) مشر ایف۔ اے۔ لاج	۱۹۰	(۱۰۶) رائے بابو گیار پشاد صاحب	۱۸۰
۳۲۰	(۱۱۷) مشر ڈبلیو۔ ایف بکو اسکوٹر	۱۹۱	(۱۰۷) لالہ گویند رام صاحب	۱۸۱
۳۲۱	(۱۱۸) نواب حامد یار جنگ بہادر	۱۹۲	(۱۰۸) رائے شکر پشاد صاحب	۱۸۲
	<b>نظم اکروڑ گیری سرکار</b>		بی۔ اے۔	
۳۲۱	(۱۱۹) مشر داراب جی دو بھائی	۱۹۳	<b>مہتمم خزانہ عامر کامر عالی</b>	
۳۲۲	(۱۲۰) مشر یقین جی	۱۹۴	(۱۰۹) جہانگیر جی سہرا ب جی صاحب	۱۸۳
	(۱۲۱) خان بہادر عبد الکریم خان نعل خان صاحب	۱۹۵	(۱۱۰) مولوی شیخ فضل کریم صاحب	۱۸۴
۳۲۳	(۱۲۲) راجہ اندر کرن بہادر	۱۹۶	(۱۱۱) نہمت راو صاحب	۱۸۵
			<b>مہتمم نظم نگاران الضرب و کاغذ ممہور</b>	

نمبر	نام مصنف	نمبر	نام مصنف	نمبر	نام مصنف																																																																																																																																																																																																																																																																																																																
۱۹۷	(۱۲۳) نواب سید ابی جمشید جی چینیائی	۳۲۳	۱۳۳۳	۱۹۸	(۱۲۴) نواب سید محی الدین خان -	۳۲۵	۱۳۳۴	۱۹۹	(۱۲۵) نواب رستم جی رستم جنگ بہاؤ	۳۲۶	۱۳۳۵	۲۰۰	(۱۲۶) مولوی فضل محمد خان صاحب ایم	۳۲۷	۱۳۳۶	۲۰۱	(۱۲۷) نواب برہان الدین خان شہسوہ	۳۲۸	۱۳۳۷	۲۰۲	(۱۲۸) سسی لاڈل اسکوارٹر - بہادر	۳۲۹	۱۳۳۸	۲۰۳	(۱۲۹) نواب سید دارعلیٰ الخاں صاحب نواز جنگ	۳۳۰	۱۳۳۹	۲۰۴	(۱۳۰) ستر رستم جی جمشید جی چینیائی	۳۳۱	۱۳۴۰	۲۰۵	(۱۳۱) محمد احمد صاحب منہزم ناظم شہ	۳۳۲	۱۳۴۱	۲۰۶	(۱۳۲) سید محمد شرف الدین	۳۳۳	۱۳۴۲	۲۰۷	(۱۳۳) سید محمد شرف الدین	۳۳۴	۱۳۴۳	۲۰۸	(۱۳۴) سید محمد شرف الدین	۳۳۵	۱۳۴۴	۲۰۹	(۱۳۵) سید محمد شرف الدین	۳۳۶	۱۳۴۵	۲۱۰	(۱۳۶) سید محمد شرف الدین	۳۳۷	۱۳۴۶	۲۱۱	(۱۳۷) سید محمد شرف الدین	۳۳۸	۱۳۴۷	۲۱۲	(۱۳۸) سید محمد شرف الدین	۳۳۹	۱۳۴۸	۲۱۳	(۱۳۹) سید محمد شرف الدین	۳۴۰	۱۳۴۹	۲۱۴	(۱۴۰) سید محمد شرف الدین	۳۴۱	۱۳۵۰	۲۱۵	(۱۴۱) سید محمد شرف الدین	۳۴۲	۱۳۵۱	۲۱۶	(۱۴۲) سید محمد شرف الدین	۳۴۳	۱۳۵۲	۲۱۷	(۱۴۳) سید محمد شرف الدین	۳۴۴	۱۳۵۳	۲۱۸	(۱۴۴) سید محمد شرف الدین	۳۴۵	۱۳۵۴	۲۱۹	(۱۴۵) سید محمد شرف الدین	۳۴۶	۱۳۵۵	۲۲۰	(۱۴۶) سید محمد شرف الدین	۳۴۷	۱۳۵۶	۲۲۱	(۱۴۷) سید محمد شرف الدین	۳۴۸	۱۳۵۷	۲۲۲	(۱۴۸) سید محمد شرف الدین	۳۴۹	۱۳۵۸	۲۲۳	(۱۴۹) سید محمد شرف الدین	۳۵۰	۱۳۵۹	۲۲۴	(۱۵۰) سید محمد شرف الدین	۳۵۱	۱۳۶۰	۲۲۵	(۱۵۱) سید محمد شرف الدین	۳۵۲	۱۳۶۱	۲۲۶	(۱۵۲) سید محمد شرف الدین	۳۵۳	۱۳۶۲	۲۲۷	(۱۵۳) سید محمد شرف الدین	۳۵۴	۱۳۶۳	۲۲۸	(۱۵۴) سید محمد شرف الدین	۳۵۵	۱۳۶۴	۲۲۹	(۱۵۵) سید محمد شرف الدین	۳۵۶	۱۳۶۵	۲۳۰	(۱۵۶) سید محمد شرف الدین	۳۵۷	۱۳۶۶	۲۳۱	(۱۵۷) سید محمد شرف الدین	۳۵۸	۱۳۶۷	۲۳۲	(۱۵۸) سید محمد شرف الدین	۳۵۹	۱۳۶۸	۲۳۳	(۱۵۹) سید محمد شرف الدین	۳۶۰	۱۳۶۹	۲۳۴	(۱۶۰) سید محمد شرف الدین	۳۶۱	۱۳۷۰	۲۳۵	(۱۶۱) سید محمد شرف الدین	۳۶۲	۱۳۷۱	۲۳۶	(۱۶۲) سید محمد شرف الدین	۳۶۳	۱۳۷۲	۲۳۷	(۱۶۳) سید محمد شرف الدین	۳۶۴	۱۳۷۳	۲۳۸	(۱۶۴) سید محمد شرف الدین	۳۶۵	۱۳۷۴	۲۳۹	(۱۶۵) سید محمد شرف الدین	۳۶۶	۱۳۷۵	۲۴۰	(۱۶۶) سید محمد شرف الدین	۳۶۷	۱۳۷۶	۲۴۱	(۱۶۷) سید محمد شرف الدین	۳۶۸	۱۳۷۷	۲۴۲	(۱۶۸) سید محمد شرف الدین	۳۶۹	۱۳۷۸	۲۴۳	(۱۶۹) سید محمد شرف الدین	۳۷۰	۱۳۷۹	۲۴۴	(۱۷۰) سید محمد شرف الدین	۳۷۱	۱۳۸۰	۲۴۵	(۱۷۱) سید محمد شرف الدین	۳۷۲	۱۳۸۱	۲۴۶	(۱۷۲) سید محمد شرف الدین	۳۷۳	۱۳۸۲	۲۴۷	(۱۷۳) سید محمد شرف الدین	۳۷۴	۱۳۸۳	۲۴۸	(۱۷۴) سید محمد شرف الدین	۳۷۵	۱۳۸۴	۲۴۹	(۱۷۵) سید محمد شرف الدین	۳۷۶	۱۳۸۵	۲۵۰	(۱۷۶) سید محمد شرف الدین	۳۷۷	۱۳۸۶	۲۵۱	(۱۷۷) سید محمد شرف الدین	۳۷۸	۱۳۸۷	۲۵۲	(۱۷۸) سید محمد شرف الدین	۳۷۹	۱۳۸۸	۲۵۳	(۱۷۹) سید محمد شرف الدین	۳۸۰	۱۳۸۹	۲۵۴	(۱۸۰) سید محمد شرف الدین	۳۸۱	۱۳۹۰	۲۵۵	(۱۸۱) سید محمد شرف الدین	۳۸۲	۱۳۹۱	۲۵۶	(۱۸۲) سید محمد شرف الدین	۳۸۳	۱۳۹۲	۲۵۷	(۱۸۳) سید محمد شرف الدین	۳۸۴	۱۳۹۳	۲۵۸	(۱۸۴) سید محمد شرف الدین	۳۸۵	۱۳۹۴	۲۵۹	(۱۸۵) سید محمد شرف الدین	۳۸۶	۱۳۹۵	۲۶۰	(۱۸۶) سید محمد شرف الدین	۳۸۷	۱۳۹۶	۲۶۱	(۱۸۷) سید محمد شرف الدین	۳۸۸	۱۳۹۷	۲۶۲	(۱۸۸) سید محمد شرف الدین	۳۸۹	۱۳۹۸	۲۶۳	(۱۸۹) سید محمد شرف الدین	۳۹۰	۱۳۹۹	۲۶۴	(۱۹۰) سید محمد شرف الدین	۳۹۱	۱۴۰۰	۲۶۵	(۱۹۱) سید محمد شرف الدین	۳۹۲	۱۴۰۱	۲۶۶	(۱۹۲) سید محمد شرف الدین	۳۹۳	۱۴۰۲	۲۶۷	(۱۹۳) سید محمد شرف الدین	۳۹۴	۱۴۰۳	۲۶۸	(۱۹۴) سید محمد شرف الدین	۳۹۵	۱۴۰۴	۲۶۹	(۱۹۵) سید محمد شرف الدین	۳۹۶	۱۴۰۵	۲۷۰	(۱۹۶) سید محمد شرف الدین	۳۹۷	۱۴۰۶	۲۷۱	(۱۹۷) سید محمد شرف الدین	۳۹۸	۱۴۰۷	۲۷۲	(۱۹۸) سید محمد شرف الدین	۳۹۹	۱۴۰۸	۲۷۳	(۱۹۹) سید محمد شرف الدین	۴۰۰	۱۴۰۹	۲۷۴	(۲۰۰) سید محمد شرف الدین

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۳۳۵	(۱۵۲) مسٹر ڈاکٹر عبد الغنی - ایم۔ بی۔ سی۔ ایم۔ یل۔ آر۔ سی۔ پی۔ ایم آر۔ یس۔	۲۲۶	نظم نظم جمعیت سرکار عالی	
۳۳۶	(۱۵۳) نواب زین العابدین بگرا می المخاطب عابد نواز جنگ بہادر۔	۲۲۷	(۱۴۳) مولوی سید محمود صاحب	۲۱۷
۳۳۷	(۱۵۴) ڈاکٹر سید حامد علی صاحب یل۔ آر۔ سی۔ پی۔ اینڈ یس ڈی پی۔ (پنج رکنی) یل۔ ایم۔ آر۔ سی بی (ڈبلن)	۲۲۸	(۱۴۴) مولوی شبیر الدین خٹک (۱۴۵) نواب کپتان مرزا محمد ابدی خان وزیر جنگ وزیر بار الدولہ۔	۲۱۸ ۲۱۹
	کو تو ال صاحبان ابدرو پرو سرکار عالی		انٹیکر ان خبرل رجبہ شش اسٹامپ	
۳۳۸	(۱۵۵) نواب اکبر علی خان اکبر الملک۔ سی۔ یس۔ آئی۔	۲۲۹	(۱۴۶) جابج مندی اسکوائر ایم۔ ای۔ یل۔ یل۔ ڈی۔	۲۲۰
۳۳۹	(۱۵۶) نواب سید وزیر علی سلطان پور نواب بشیر بیگ بشیر جنگ پور	۲۳۰	(۱۴۷) نواب بشیر بیگ بشیر جنگ پور	۲۲۱
۳۴۰	(۱۵۷) نواب الحاج محمد رضا الدین احمد خان المخاطب علامہ جنگ ثانی۔	۲۳۱	کشمیر معتمدین حیدر آباد	
۳۴۱	(۱۵۸) راجہ بہادر بیگ رام پوری صاحب۔ او۔ بی۔ ای۔	۲۳۲	(۱۴۸) نواب سید علی خان حیدر نواز جنگ (۱۴۹) مولوی میر کاظم علی صاحب۔	۲۲۲ ۲۲۳
		۲۳۳	(۱۵۰) مسٹر۔ آئی۔ ایچ۔ سیلنس اسکوائر۔	۲۲۴
		۲۳۴	(۱۵۱) مسٹر وارنر۔	۲۲۵

صفحہ	نام مضمون	تعداد	نام مضمون	صفحہ
	مولوی محمد جلال خان صاحب غلام محمد	۳۵۳	(۱۵۹) محرم رحمت اللہ صاحب منتخب کو توال	۲۳۳
	صیرف خاص مبارک		صدر نظام کو توالی الضلاع سرکار کے	
		۳۵۶	(۱۶۰) کرنل سیسی - سیسی - لالو -	۲۳۴
۳۶۸	(۱۶۳) نواب اکرام جنگیہ الدولہ	۳۵۷	(۱۶۱) مسٹر میوگانف -	۲۳۵
	(۱۶۴) نواب عبدالرشید خان	۳۵۸	(۱۶۲) مسٹر شکین -	۲۳۶
	سید الدولہ -	۳۵۹	(۱۶۳) نواب محمد علی خان محمد نواز جنگ بہادر	۲۳۷
۳۶۹	(۱۶۵) مولوی مرزا عبدالحکیم صاحب	۳۶۰	(۱۶۴) مسٹر آرم سٹر انگ -	۲۳۸
	مہتمم خزانہ صر خاص مبارک		کشتہ ان اعام (عطیہ) سرکار کے	
۳۷۰	(۱۶۶) نواب محمد جلال الدین خان	۳۶۱	(۱۶۵) نواب شیخ احمد رفت یار جنگ -	۲۳۹
	مصدق جنگ -		(۱۶۶) نواب معین الدین خان عرف غلام پادشاہ	۲۴۰
	ضمیمہ کتاب ہذا		اقبال یار جنگ -	
	ضمیمہ صفحہ (۱)		(۱۶۷) نواب رحیم الدین خان رحیم یار جنگ -	۲۴۱
		۳۶۲	(۱۶۸) حاجی گلشن نعل بہادر - بی - اے -	۲۴۲
		۳۶۳	نظام کو رٹ اف وارڈز سرکار کے	
		۳۶۴	(۱۶۹) پنڈت گوہر نند ایک جیسا پچ سیسی - ایچ -	۲۴۳
		۳۶۵	(۱۷۰) نواب محبوب یار خان رسول یار جنگ بہادر	۲۴۴
		۳۶۶	(۱۷۱) مولوی سید احمد علی خان صاحب -	۲۴۵
		۳۶۷	(۱۷۲) مولوی محمد غلام غوث خان صاحب - خلف اکبر	۲۴۶

# تہذیب ہفتم حصہ

فراہمی مواد کے متعلق مجھے جو جو کٹھن منزلیں طے کرنی پڑی ہیں انکا ذکر ذرا تفصیل کے ساتھ حصہ ششم کے دیا چہ میں ہو چکا ہے۔ جس کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس موقع پر صرف اسقدر وضاحت کر دینی ضرور سمجھتا ہوں کہ حصہ ششم کے ساتھ ساتھ حصہ ہفتم کی تدوین اور اشاعت کی ضرورت کس بنا پر لاحق ہوئی۔

حصہ پنجم کی ترتیب مکمل ہو چکنے کے بعد جو تاریخی مواد مجھے مل سکا اسکو کام میں لانے کے لئے حصہ ششم کے لکھنے اور نکالنے کی خواہش دل میں پیدا ہوئی۔ اور اس خواہش کے پورا ہوا چکنے کے بعد جو مواد دستیاب ہو سکا اس کے لئے حصہ ہفتم کی تدوین اور اشاعت پر مجبہ کو آمادہ ہونا پڑا۔

گو بستان آصفیہ کے سابقہ حصوں میں اپنے اپنے موقع پر خاندان قطب شاہی خاندان آصفی۔ مدار الہامان و پیشکاران و معین الہامان و صدر الہامان و جتہدین

و نظائر وغیرہ کے اسماء گرامی درج ہیں۔ لیکن حصہ ہفتم میں سلسلہ سے اُن کو یکجا جمع کر دینے میں آسانی و سہولت ہونے کے خیال سے اُن کو نظر ثانی کے بعد حصہ ہفتم میں درج کیا گیا۔ نظر ثانی میں نواب غنایت جنگ بہادر کی غنایت سے جو مواد دستیاب ہوا تھا اُس سے بعض اغلاط کی تصحیح عمل میں لائی گئی۔ جس کے لئے نواب صاحب مدوح کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ مجلس عدالت عالیہ کے عہدہ داروں کی ایک مکمل فہرست بھی اس حصہ میں شریک کی گئی ہے جس کی تیاری میں جرائد سرکار عالی اور تاریخ عدالت و فائل اخبار مشیر دکن سے بہت کچھ مدد ملی ہے اس حصہ میں سوائے سرشتہ تعمیرات کے اور سب سرشتوں کے معتمدین کی فہرست درج ہے۔ سرشتہ تعمیرات کے معتمدین کے اسماء گرامی کی فہرست نواب عقیل جنگ بہادر جیسے علم دوست صدر المہام علاقہ سے ماتحتین کو ایک نہیں کئی مرتبہ ایما کئے جانے کے باوجود اور اُس کے حصول میں پوری ایک سہ ماہی سرگرداں بھر نے پر بھی میسر نہیں آ سکی اور اس مجبوری سے وہ درج نہیں ہو سکی۔ احکام بابت قیام و شکست کنوئل آف سیٹ و کینٹ کنسل و ایجنٹ بہتر اراکین مجلس امر آؤب حکومت و احکام متعلقہ مجلس وضع قوانین توسیع مجلس وضع قوانین دارالائین مجلس وضع قوانین کی سال داری فہرست جرائد اور سیلوٹوں کا اخذ کر کے اس حصہ میں موقع و محل سے درج کی گئی ہے۔ جن دو چار سنین کے سیول سٹین باوجود تلاش کے دستیاب نہیں ہو سکیں وہ مجبوراً متعرا چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ اس حصہ میں ایک یہ جہت بھی ملحوظ رکھی گئی ہے کہ جن جن عہدہ داروں کا نام آیا ہے اُن کے مختصر سے حالات زندگی بھی ہدیہ ناظرین کر دئے جائیں۔ ان میں سے بعض کے حالات زندگی کا ذخیرہ تو پہلے سے موجود تھا اور جنکا نہیں تھا اُن کے حالات تزک مجوسہ مولفہ مولوی صدیقی صاحب گوہر اور مآثر الکرام مولفہ مولوی سید منظر علی صاحبہ اور سوانح ملازمت سے اخذ کر کے یا بعض دیگر حضرات سے دریافت کر کے اور رسالہ زمانہ سے

لیکر درج کئے گئے ہیں۔ ان سب صاحبوں کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ سوانح حیات عہد دارانِ مین تاریخ اور واقعات کو اندراج کرنے میں بہت کچھ تحقیقات سے کام لیا گیا ہے۔ برہنہ ہم میرے محدود معلومات کے لحاظ سے ناظرین کتاب ہذا کی نظر میں کیا بہ لحاظ واقعات اور کیا بہ لحاظ ترتیب عبارت کوئی سقم پایا جائے تو نظر عفو سے ملاحظہ فرمادین اور اس سقم سے مجھ کو ایسا فرما کر مشکور فرمادیں۔ اور بھی چند عہدہ داروں کے حالات درج ہونا تھا۔ لیکن اُن کے صحیح حالات باوجود تلاش دستیاب نہیں ہوئے لہذا مجبوراً اُس خیال کو ترک کر دینا پڑا۔

ترتیب سوانح عہدہ داروں کے کام میں مولوی سید علی رضا صاحب سابق صیغہ دار مجلس عدالت عالیہ اور دہونڈے راؤ صاحب سے بھی قابل تشکر امداد ملی ہے۔ جس کا ہر دل سے اعتراف کیا جاتا ہے۔ بعض عہدہ داروں کے حالات باوجود تلاش بھی دستیاب نہیں ہو سکے اُن کو مجبوراً ترک کرنا پڑا۔ اس حصہ کی کلبیوں اور پڑوسی صحت وغیرہ میں جناب دہونڈے راؤ صاحب علاقہ دار خزانہ عامرہ اور شامراؤ صاحب علاقہ دار دقنظت فوج علاقہ امیر بایکگاہ عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر سے جو قابل قدر مدد مجھے وقتاً فوقتاً ملی ہے اُن کے لئے اُن کا شکریہ ادا نہ کرنا ایک طرح کی احسان فراموشی ہوگی اس حصہ کی ترتیب طباعت کے اور دوسرے کاموں میں جن جن اصحاب نے اپنا قیمتی وقت صرف کر کے مجھے کسی نہ کسی قسم کی مدد دی ہے اُس کے لئے میں اُن کا بھی شکریہ ادا کرنا اپنے اوپر واجب سمجھتا ہوں۔

اس موقع پر میں نہایت مسرت اور خوشدلی کے ساتھ اس بات کا معترف ہوں کہ چشتی القادری می پریس کے مالک و مہتمم جناب غلام محی الدین عرف پادشاہ میا صاحب نے طباعت کا کام وعدہ کے مطابق بڑی خوشگسلسلوبی کے ساتھ انجام دیکر مجھے بدرجہ غایت مخلوط فرمایا ہے۔ جس کے لئے میں ان کا مشکور ہوں۔



اس مختصر سی رام کہانی کے ساتھ میں بستان آصفی کے حصہ ہفتم کو خدا پر بھروسہ کر کے  
نقد و تبصرہ کی غرض سے بلباک میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں۔ اور بارگاہ  
سراب العزرات سے بستی ہوں کہ وہ اس کو مقبولیت خلافت کا خلعت عطا فرما کر  
یہی سہی کو مشکور فرمائے۔

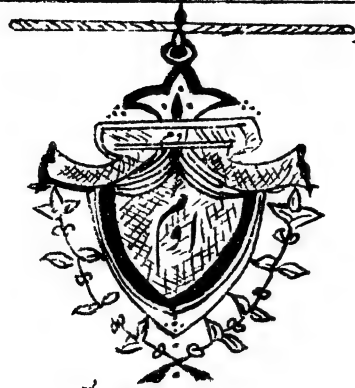
ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ

مادر وطن کاسیوک

مانک اوڈھل راؤ

علاقہ دار امیر بایکھ نواب الدلہ بہا  
صدر المہاتم عدالت امور مذہبی سرکار عالی

محکمہ جینی علم  
حیدر آباد وکن



# حصہ ہفتم باب اول

## فہرست فرمانروایان خاندان قطب شاہیہ

نمبر	نام فرمانروا	تاریخ تولد	تاریخ وفات	مدت حکومت		مدت عمر	
				سال	ہجری	سال	ہجری
۱	سلطان قلی قطب شاہ غفران پناہ	۹۶۰	۹۲۳	۲۶	۹۰۰	۱۰	۱۱
۲	جمشید قلی قطب شاہ رضوان پناہ	۹۵۰	۹۵۰	۰	۰	۰	۰
۳	سبحان قلی قطب شاہ	۹۵۰	۹۵۰	۰	۰	۰	۰
۴	سلطان ابراہیم قطب شاہ مغفرت پناہ	۹۳۴	۹۵۴	۲۰	۹۱	۱۰	۱۱
۵	محمد قلی قطب شاہ فردوس مکان	۹۶۱	۹۸۸	۲۷	۹۲	۱۱	۱۲
۶	سلطان محمد قطب شاہ جنت مکان	۱۰۲۰	۱۰۳۵	۱۵	۱۰۳۵	۱۱	۱۲
۷	سلطان عبداللہ قطب شاہ	۱۰۲۸	۱۰۳۵	۷	۱۰۳۵	۱۱	۱۲
۸	سلطان ابوالحسن پناہ شاہ غفران پناہ	۱۰۳۵	۱۰۳۵	۰	۰	۰	۰

لے آخر ماہ ذی قعدہ ۹۹۸ھ بمطابق ۱۶۱۸ء قندک اور ماہ رجم الشاہ ۹۹۸ھ میں قلعہ کو گنبدہ سے قلعہ قو آباد کوروا گیا۔

## فہرست فرمانروایان آصفیہ

نشانہ	نام فرمانروا	تاریخ ولادت	تاریخ کس	تاریخ گزشتہ	تاریخ وفات	سن			سن حکومت		
						سال	ہجری	قمری	سال	ہجری	قمری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب میر قمر الدین خان فتح جنگ نظام الملک آصفیہ مغفرت مآب -	۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵	۱۱۳۳	۰	۱۱۶۱ ۱۱۶۲	۷۹	۲	۱۰	۲۸	۰	۰
۲	نواب میر احمد خان ناصر جنگ نظام الدولہ خلف دوم مغفرت مآب -	۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵	دوم ۹ ۱۱۶۱	۰	۱۱۶۳ ۱۱۶۴	۳۹	۱۱	۱۶	۲	۸	۰
۳	نواب ہدایت محی الدین خان منظر جنگ -	۱۱۶۳ ۱۱۶۴	۱۱۶۳ ۱۱۶۴	۰	۱۱۶۳ ۱۱۶۴	۰	۰	۰	۰	۲	۰
۴	نواب پیر محمد خان بہت اصف الدولہ لعل علیہ الملک خلف سوم مغفرت مآب -	۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲	۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲	۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲	۲۰ ۲۱ ۲۲	۴۶	۰	۰	۱۱	۸	۲۶
۵	نواب نظام علی خان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک اصفخان ثانی غفران مآب	۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲	۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲	۰	۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲	۶۱	۶	۱۶	۴۲	۴	۳

۱۔ (نواب) شہید ہوئے -  
۲۔ بیدریں وفات ہوئی اور وہیں دفن ہوئے -

۶	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفیہ شاہ معفرت منزل۔	یکم صیبت ۱۱۸۲ھ	۲۳ ربیع دوم ۱۲۱۸ھ	۰	۱۴ ذی الحجہ ۱۲۴۲ھ	۶۲	۳	۱۶	۲۶	۶	۲۵
۷	نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصفیہ رابع غفر منزل۔	۱۲۰۸ھ ۱۲- رمضان	۳۰ ذی قعدہ ۱۲۴۴ھ	۰	۲۲ رمضان ۱۲۵۳ھ	۶۳	۱۱	۲۸	۲۸	۱۰	۲
۸	نواب میر تنہیت علیخان افضل الدولہ آصفیہ خامس معفرت مکان۔	۲۰ ربیع الاول ۱۲۴۳ھ	۲۴ رمضان ۱۲۴۳ھ	۰	۱۳ ذی قعدہ ۱۲۸۵ھ	۶۴	۷	۱۳	۱۲	۱	۹
۹	نواب میر محبوب علیخان آصفیہ سادس غفر مکان۔	۵ ربیع دوم ۱۲۸۳ھ	۱۲ ذی قعدہ ۱۲۸۵ھ	۰	۴ رمضان ۱۳۲۹ھ	۶۵	۴	۲۸	۳۳	۹	۲۲
۱۰	نواب میر عثمان علیخان سلطان جاد دوم	۱۳۰۳ھ ۱۳- ربیع الاول	۶ رمضان ۱۳۲۹ھ	۰							

۱۰ قلعہ محمد آباد بیدریں پیدا ہوئے۔ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۰۳ھ کو بوجوگی دبیرائے گورنر جنرل  
لارڈ رپن آپ کے حکمرانی کے رسومات ادا ہوئے۔

## فہرست اسماء صاحبزادگان فرماںروایان خاندان اصفیہ

ترتیب	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	اولاد حضرت نواسیر قمر الدین خاں فتح جنگ نظام الملک اصفیہ معفرت ما فرماںروا اول			
۱	زبان میر احمد خاں فتح جنگ نظام الدولہ شہید	۱۸ محرم ۱۱۲۰	۱۶ محرم ۱۱۶۲	دہلی میں پیدا ہوئے بہت خاں کے ہاتھ شہید ہوئے اور روضہ خلد آباد میں دفن ہوئے
۲	زبان محمد پناہ خاں المخاطب میر غازی الدین خاں فیروز جنگ امیر الامراء	۲۲ شعبان ۱۱۲۲	۱۵ ذیحجہ ۱۱۶۵	دہلی میں پیدا ہوئے۔ بہ شکایت ہیفہ اورنگ آباد میں فوت ہوئے اپنے جد کے مدرسہ کے مابین مقبرہ فیروز جنگ اول دہلی میں دفن ہوئے۔
۳	زبان میر سید محمد خاں متلا جنگ آصف الدولہ امیر المملکت	۱۱۱۶	۲۰ ربیع الاول ۱۱۶۶	(۱۱) سال سلطنت کئے۔ ایک سال قلعہ میں قید رہے بیدر میں وفات پائے اور وہیں درگاہ حضرت شیخ متانی پادشاہ میں دفن ہوئے۔
۴	زبان میر نظام علی خاں فتح جنگ نظام الملک اصفیہ ثانی	یکم شوال ۱۱۲۶	۱۶ ربیع الثانی ۱۱۸۸	بلدہ حیدرآباد میں انتقال کئے اور صحن مکتبہ میں دفن ہوئے۔
۵	زبان محمد شریف خاں بسالت جنگ شجاع الملک امیر الامراء	۲۶ شعبان ۱۱۲۶	۱۵ ذیحجہ ۱۱۹۶	قلعہ ادھونی (نزد اور اچور) میں دفن ہوئے
۶	زبان میر حسین قلی خان المعروف منغل علی خاں ناصر جنگ مقتد الدولہ ناصر الملک بہارونجاہ	۳۶ شعبان ۱۱۲۶	۲۰ شعبان ۱۲۰۰	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے

نشانہ	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۲	اولاد حضرت نواب نظام علی خان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفیہ ثانی غفرانہ نواب زادگان			
۱	نواب میر احمد خاں المخالط لیجاہ	۱۱۸۰ھ ۲۰ جمادی الاول	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔	
۲	نواب میر اکبر علی خان سکندر جاہ آصفیہ	۱۱۸۵ھ یکم رجب	۱۲۴۴ھ ۱۶ ذیقعدہ	صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر ذوالفقار علی خان جہاندار جاہ	۱۱۹۱ھ غور رجب	۱۲۶۴ھ ۹ ربیع الثانی	نزد دیوڑھی پیشکار بازار جہاندار جاہ دیوڑھی خود کے احاطہ میں دفن ہوئے۔
۴	نواب ایر شہرام علی خان جمشید جاہ۔	۱۱۹۲ھ غور ربیع الاول	۱۲۱۵ھ غور رجب	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۵	نواب میرحاج علی خان فرید و نجاہ۔	۱۱۹۶ھ ۱۸ ربیع دوم	۱۲۴۹ھ ۸ جمادی اول	بازار کسار ٹھہ عقبت دیوڑھی خود میں دفن ہوئے۔
۶	نواب میر تیمور علی خان اکبر جاہ۔	۱۱۹۱ھ غور شوال	۱۲۸۶ھ ۹ ربیع دوم	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۷	نواب میر جہانگیر علی خان سلیمانجاہ۔	۱۲۰۶ھ غور ربیع الاول	۱۲۶۸ھ ۱۰ ذیحجہ	جیا گورہ متصل کاروان ساہنوز در قریب گنبد دفن ہوئے۔
۸	نواب کیوان جاہ۔	۱۲۱۴ھ غور ربیع دوم	۱۲۴۱ھ ۳ شوال	برسکایت ہیضہ انتقال کئے بازو دیوڑھی خلوت عقب خزانہ عامرہ سرکار عالی دفن ہوئے۔

ردیف	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	اولاد حضرت بو امیر کبر علیخان سکندرجاہ آصفیہ ثالث مغفور منزل فرما کر لکھنؤ			
۱	نواب میر فرخندہ علیخان اللہ	۲۹ رمضان ۱۲۰۸ھ	۲۱ رمضان ۱۲۶۳ھ	بیدر میں تولد پائے۔ بلدہ میں انتقال ہوا اور آصف جاہ رابع۔
۲	نواب میر بشیر الدین علیخان	۲۰ رمضان ۱۲۰۹ھ	۹ جمادی اول ۱۲۹۳ھ	چھاؤنی ناو علیگ خان میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر گوہر علیخان زوالدہ	۲۰ رمضان ۱۲۱۰ھ	۲۰ رمضان ۱۲۶۰ھ	قلعہ گوگندہ میں انتقال کئے اور درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	نواب فیض علیخان عرف میر بادشاہ	۲۶ ذیحجہ ۱۲۱۹ھ	۶ اردیبعہ ۱۲۶۳ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۵	نواب میر منور علیخان منور اللہ	۱۴ ربیع الاول ۱۲۲۱ھ	۵ محرم ۱۲۹۵ھ	ایضاً
۶	نواب میر فیاض علیخان	۱۶ رجب ۱۲۲۱ھ	۱۲ جمادی اول ۱۲۸۶ھ	ایضاً
۷	نواب میر محمود علیخان الخٹاب	۱۱ جمادی الثانی ۱۲۲۴ھ	۵ شہبان ۱۲۶۲ھ	ایضاً
۸	نواب میر واد علیخان قمر اللہ	۱۵ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ	۲۶ ربیع دوم ۱۲۶۲ھ	ایضاً

ردیف	نام صاحبزادگان خطا	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۹	نواب میر فتح علی خان مظفر الدولہ	۲۶ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ	۳ ربیع الثانی ۱۲۷۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	اولاد حضرت نواب میر فرخندہ علی خان ناصر الدولہ آصفیہ رابع غفر انتمزل فرما کر رابع			
۱	نواب بہتینت علی خان افضل الدولہ	سلخ ربیع فی ۱۲۳۳ھ	۱۳ ذیقعدہ ۱۲۸۵ھ	حویلی قدیم واقع جید آباد میں تولد ہوئے اور بلبدہ میں انتقال ہوا اور عین کرم مسجد میں دفن ہوئے۔
۲	نواب میر جہانگیر علی خان شہنشاہ الدولہ	۲۰ رمضان ۱۲۳۳ھ	۲۷ ربیع فی ۱۲۸۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۵	اولاد حضرت نواب بہتینت علی خان افضل الدولہ مغفرت کما آصفیہ خاص فرما کر خاں			
۱	نواب میر محبوب علی خان غفرانمکان	۵ ربیع دوم ۱۲۸۳ھ	۴ رمضان ۱۳۲۹ھ	ایوان فلک نمائید آباد میں انتقال کئے اور عین کرم مسجد میں دفن ہوئے۔
۲	نواب میر اقبال علی خان	۲۳ شوال ۱۲۷۲ھ	۱۳ صفر ۱۲۷۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر خفالت علی خان	۱۰ شوال ۱۲۷۶ھ	۱۲ ربیع دوم ۱۳۰۸ھ	ایضاً ایضاً
۴	نواب میر رضا علی خان	۸ ربیع اول ۱۲۷۸ھ	۱۲ ربیع دوم ۱۳۰۸ھ	ایضاً ایضاً
۶	اولاد حضرت نواب میر محبوب علی خان غفرانمکان آصفیہ فرما کر و اس			
۱	نواب میر فادوق علی خان	۲۶ ربیع اول ۱۳۰۱ھ	۱۲ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔



بیانات	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۲	نواب میر عثمان علیخان بہادر (اعلیٰ حضرت خسر و دکن) -	۱۳۰۳ھ سلحجمادی الثانی		
۳	نام نہیں رکھا گیا -	۱۳۰۴ھ ۲۶ جمادی اول	۱۳۰۴ھ ۲۸ جمادی اول	درگاہ حضرت بہمن شاہ ضامن میں دفن ہوئے
۴	نواب میر صدیق علیخان -	۱۳۰۹ھ ۸ ربیع الاول	۱۳۰۹ھ ۱۱ رجب	ایضاً ایضاً
۵	نام معلوم نہیں -	۱۳۰۹ھ ۹ شعبان	۱۳۱۰ھ ۱۲ ذیحجہ	ایضاً ایضاً
۶	ایضاً	۱۳۰۹ھ ۱۶ شعبان	۱۳۰۹ھ ۲۳ رمضان	ایضاً ایضاً
۷	نواب میر قادی علیخان -	۱۳۱۲ھ ۲ رمضان	۱۳۱۳ھ ۸ رمضان	بمقام کوہ نیرا انتقال ہوا اور مین مکہ مسجد حیدر آباد میں دفن ہوئے -
۸	نواب میر غلام محی الدین خان -	۱۳۱۳ھ ۱۳ صفر	۱۳۱۴ھ ۲۱ جمادی اول	درگاہ حضرت بہمن شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۹	نواب میر احمد محی الدین خان بیگم	۱۳۲۵ھ ۹ رجب		
۱۰	نواب میر محمد محی الدین علیخان بسال جاہ بہادر -	۱۳۲۵ھ ۱۰ رمضان		
۷	اولاد حضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر آصفیہ فرما نروائے سابع			
۱	نواب میر حمایت علیخان عظمیٰ	۱۳۲۵ھ ۸ محرم		
۲	نواب میر شجاعت علیخان عظمیٰ	۱۳۲۵ھ ۲۵ ذیقعدہ		

۳	نواب میر نصرت علیخان -	۲۵۔ محرم ۱۲۲۶	یکم جمادی الثانی ۱۲۲۶	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر احمد علیخان -	۱۲۔ ربیع اول ۱۲۳۰	۲۔ جمادی الثانی ۱۲۳۳	ایضاً ایضاً
۵	نواب میر کاظم علیخان کاظم جاہ بہادر -	۵۔ شعبان ۱۲۳۰		
۶	نواب میر رضا علیخان -	۱۳۔ رجب ۱۲۳۰	۱۱۔ محرم ۱۲۳۰	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۷	نواب میر عابد علیخان عابد جاہ بہادر -	۸۔ صفر ۱۲۳۱	۱۲۔ جمادی الثانی ۱۲۳۱	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۸	نواب میر حمید علیخان -	۱۰۔ صفر ۱۲۳۱	۲۴۔ جمادی الثانی ۱۲۳۱	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۹	نواب میر حسرت علیخان حسرت جاہ بہادر -	۱۴۔ صفر ۱۲۳۱	۲۳۔ جمادی الاول ۱۲۳۱	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۰	نواب میر جعفر علیخان -	۲۴۔ ربیع الاول ۱۲۳۱	۲۳۔ جمادی الاول ۱۲۳۱	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۱	نواب میر شمس علیخان شمس جاہ بہادر -	۲۰۔ ربیع دوم ۱۲۳۱	۲۲۔ رجب ۱۲۳۳	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۲	نواب میر جواد علیخان -	۴۔ جمادی اول ۱۲۳۱	۲۲۔ رجب ۱۲۳۳	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۳	نواب میر تقی علیخان تقی جاہ بہادر -	۲۔ رجب ۱۲۳۱	۲۸۔ شوال ۱۲۳۲	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۴	نواب میر تراب علیخان -	۲۔ ربیع اول ۱۲۳۲	۲۸۔ شوال ۱۲۳۲	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۵	نواب میر منظر علیخان -	۵۔ ربیع اول ۱۲۳۲	۸۔ شعبان ۱۲۳۲	ایضاً ایضاً
۱۶	نواب میر شوکت علیخان -	۱۳۔ محرم ۱۲۳۳	۱۲۔ شعبان ۱۲۳۳	ایضاً ایضاً
۱۷	نواب میر امیر علیخان -	۱۸۔ رجب ۱۲۳۳	۲۔ ربیع اول ۱۲۳۳	ایضاً ایضاً

۱۸	نواب میر شہنشاہ علیخان شہنشاہ	۱۲۳۳ ۱۸ رجب	۱۲۳۳ ۹ جمادی الاول	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں
۱۹	نواب میر فتح علیخان -	۱۲۳۳ ۲۶ محرم		دفن ہوئے -
۲۰	نواب میر رجب علیخان رجب شاہ	۱۲۳۵ ۱۵ رجب		
۲۱	نواب میر سعادت علیخان شہنشاہ	۱۲۳۶ ۷ صفر		
۲۲	نواب میر فرست علیخان -	۱۲۳۶ ۱۱ محرم	۱۲۳۶ یکم ربیع الثانی	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں
				دفن ہوئے -
۲۳	نواب میر امجد علیخان -	۱۲۳۶ ۳ ربیع الثانی	۱۲۳۶ ۲۶ شعبان	ایضاً ایضاً
۲۴	نواب میر افتخار علیخان -	۱۲۳۶ ۲۶ ربیع الثانی	۱۲۳۶ ۳ جمادی الثانی	ایضاً ایضاً

# فہرست مدارالمہمان سلطنت آصفیہ

نشانہ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تاریخ عہدگی			تاریخ وفات			تاریخ عہدگی		
				سال	ہجری	شمسی	سال	ہجری	شمسی	سال	ہجری	شمسی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱	رام داس پٹیل النجا رگھوناتھ داس۔	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۶ ۱۳ جمادی الاخر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سید لشکر خان النخاطب رکن الدولہ۔	۱۱۶۵ ۲۴ جمادی الثانی	۱۱۶۶ ۱۵ جمادی الاخر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سید شاہ نواز خان النخاطب مصباح جنگ مصباح الدولہ۔	۱۱۶۶ ۲۲ رجب	۱۱۶۷ ۴ رجب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	سید محمد شریف خان النخاطب جنگ	۱۱۶۷ ۴ ذی الحجہ	۱۱۶۸ ۱۰ ذی الحجہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	سید محمد شریف خان النخاطب جنگ	۱۱۶۸ ۱۰ ذی الحجہ	۱۱۶۹ ۱۰ رجب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	سید محمد شریف خان النخاطب جنگ	۱۱۶۹ ۱۰ رجب	۱۱۷۰ ۱۰ رجب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۱۔ مقام بھالکی بہت سپاہی مارے گئے تھے بعض استقامت اور گت آبادی انتقال ہوا تھے غن کارڈی مرنے کے بعد  
اور گت آباد مارا۔ تھے مقام ادھونی صوبہ بیجا پور میں انتقال ہوا۔ تھے مقام دریا سے گوادری مرہٹوں کے ہاتھ سے  
مارے گئے۔ تھے مقام میر صوبہ برہان پور بہت غن کارڈ مارے گئے۔

۱۸	نواب میر شہنشاہ علیخان بشا بجاہ	۱۲۳۳ھ ۱۸ رجب	۱۲۳۳ھ ۹ جمادی اول	در گاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں
۱۹	نواب میر معزم علیخان -	۱۲۳۳ھ ۲۶ محرم		دفن ہوئے -
۲۰	نواب میر حبیب علیخان جب بجاہ در	۱۲۳۵ھ ۱۵ رجب		
۲۱	نواب میر سعادت علیخان سعادت بجاہ	۱۲۳۴ھ ۶ صفر		
۲۲	نواب میر فرست علیخان -	۱۲۳۴ھ ۱۱ محرم	۱۲۳۴ھ یکم ربیع الثانی	در گاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں
				دفن ہوئے -
۲۳	نواب میر امجد علیخان -	۱۲۳۴ھ ۳ ربیع الثانی	۱۲۳۴ھ ۲۶ شعبان	ایضاً
۲۴	نواب میر افتخار علیخان -	۱۲۳۴ھ ۲۶ ربیع الثانی	۱۲۳۴ھ ۳ جمادی الثانی	ایضاً

# فہرست مدارالمہمان سلطنت آصفیہ

نشانہ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ سرکاری	تاریخ عہدگی	تاریخ وفات	مدت حکومت				مدت عمر	
						سال	ہجری	سال	ہجری	سال	ہجری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سید محمد رام داس بیٹے النخاس رگھوناتھ داس۔	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۲	۱۳	۰	۰	۰	۰
۲	سید لشکر خان النخاس رکن الدولہ۔	۱۱۶۵ ۲۶ جمادی	۱۱۶۵ ۲۶ جمادی	۱۱۶۵ ۲۶ جمادی	۱۱۶۵ ۲۶ جمادی	۲	۱۰	۰	۰	۰	۰
۳	سید شاہ نواز خان النخاس صاحب جنگ مصممام الدولہ۔	۱۱۶۴ ۲۲ رجب	۱۱۶۴ ۲۲ رجب	۱۱۶۴ ۲۲ رجب	۱۱۶۴ ۲۲ رجب	۳	۳	۶	۰	۰	۰
۴	سید محمد شریف خان النخاس بیٹے جنگ امیر الامراء۔	۱۱۶۰ ۴ ذی الحجہ	۱۱۶۰ ۴ ذی الحجہ	۱۱۶۰ ۴ ذی الحجہ	۱۱۶۰ ۴ ذی الحجہ	۱	۱۰	۰	۰	۰	۰
۵	دھڑل داس النخاس راجہ پرتاب دت۔	۱۱۶۳ ۱۱ ذی الحجہ	۱۱۶۳ ۱۱ ذی الحجہ	۱۱۶۳ ۱۱ ذی الحجہ	۱۱۶۳ ۱۱ ذی الحجہ	۳	۲	۰	۰	۰	۰
۶	سید محمد علی خان النخاس مقتسام جنگ کن الدولہ۔	۱۱۶۶ ۴ صفر	۱۱۶۶ ۴ صفر	۱۱۶۶ ۴ صفر	۱۱۶۶ ۴ صفر	۱۲	۰	۱۹	۰	۰	۰

یہ مقام بھالکی بہت سپاہی مارے گئے تھے بعض استقامت اور لگ آبادی اشتعال ہوا تھے غن کارڈی مرفیہ مقام اور لگ آباد مارا۔ تھے مقام اور ہونی صوبہ پیا پور میں اشتعال ہوا۔ تھے مقام اور دے گودادری مرہٹوں کے ہاتھ سے مارے گئے۔ تھے مقام میر صدر بربان پور بہت غن کارڈ مارے گئے۔

ردیف	نام	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تاریخ طلاق	دست حکومت			دست عمر
					سال	ماه	روز	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۷	غلام سید خاں المطلب	۰	۱۱۹۵	۰	۲۳	۲	۲۸	۰
۸	میشرا ملک ارطو جاده	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۹	سید ابوالقاسم خاں	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۱۰	المطلب میر عالم	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۱۱	نواب میر ملک شیخ	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۱۲	عرف چند اصحاب	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۱۳	راجہ چند دعل	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۱۴	نواب سرزج ملک	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۱۵	میر عالم علی صاحب	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۱۶	نواب شیخ حیم الدین	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۱۷	محمد امجد علی خان امجد	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۱۸	نواب شمس الامراء ثانی	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۱۹	نور الدین خان امیر کبیر	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۲۰	راجہ رام بخش	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۲۱	نواب سراج ملک	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۲۲	میر عالم علی صاحب	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۲۳	نواب لاریجانی	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵
۲۴	میر تراب علی خان	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۰	۳	۶	۱۸	۵

لے میر ملک کی زندگی میں بھی خیل کار کار دیوانی تھے۔ سہ سوزند دفعہ اول سے دفعہ دوم سرورازی ہوئی۔

تاریخ	نام	تاریخ وفات	تاریخ ولادت	تاریخ عہدگی	تاریخ وفات	دست حکومت			دست عمر		
						سال	ماہ	روز	سال	ماہ	روز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۷	مہاراجہ نرندر بہادر پیشکار	۲۵ برہمہ	۲۰ لاہول	۲۰ برہمہ دوم	۱۳ برہمہ	۱	۰	۰	۶۰	۲	۱۸
۱۸	نواب میر لائق علی خان سالار جنگ ثانی سلطنت	۲۸ رجب	۲۸ رجب	۲۸ رجب	۲۸ رجب	۳	۲	۱۶	۲۵	۲	۲۹
۱۹	نواب سر آسمانجہ	۹ شوال	۱۰ ذیقعدہ	۱۰ جمادی الاول	۲۶ صفر	۶	۵	۲۶	۲۹	۳	۲۷
۲۰	میر علی الدین خان	۱۱ ذیقعدہ	۱۱ ذیقعدہ	۱۰ جمادی الاول	۲۶ صفر	۸	۰	۲	۲۵	۱۰	۲۵
۲۱	مہاراجہ سرکشن پرست پیشکار بین السلطنت	۱۸ شعبان	۱۰ جمادی الاول	۲۵ رجب	۲۵ رجب	۹	۱	۱۵	۰	۰	۰
۲۲	نواب یوسف علی خان سالار جنگ ثالث	۱۳ شوال	۲۵ رجب	۱۱ محرم	۱۱ محرم	۲	۵	۱۶	۰	۰	۰
۲۳	زیرنگرانی علی حضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علی خان بہادر	۲۵ رجب	۱۱ محرم	۱۱ محرم	۲۶ صفر	۵	۱	۱۶	۰	۰	۰

لے بعد انتقال نواب سالار جنگ اعظم خدمت مدار الہامی کو انجام دیتے رہے۔ ۲۵ تاریخ مذکور کو بجائے مدار الہام باب حکومت قائم ہو کر اس کے صدر اعظم سر یوید الملک بہادر مقرر ہوئے۔



## فہرست صدر اعظم خان باب حکومت سرکار عالی

تاریخ	نام صدر اعظم	تاریخ تقریر	تاریخ علحدگی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب سرسید علی امام صاحب میرزا الملک بہادر	۱۶ دسمبر ۱۲۹۹	۲۸ اکتوبر ۱۳۳۳	تاریخ مذکور کو آپ نے دست مستفی ہو کر اپنے وطن واپس روانہ ہوئے۔
۲	نواب سر فریدون الملک بہا	۲۸ اکتوبر ۱۳۳۳	۲۸ اکتوبر ۱۳۳۳	بہب پر اسالی تاریخ مذکور کو آپ نے دست سبکدوش کئے گئے۔
۳	نواب ولی الدولہ بہادر	۲۸ اکتوبر ۱۳۳۳	۱۳۳۳	تاریخ مذکور کو آپ اپنی اہلی خدمت پر عود کئے۔
۴	ہمارا راجہ کرشن پرشاو بہادر	۱۰ دسمبر ۱۳۳۴	۱۳۳۴	

ملہ آپ لیگ آف میٹرنہاں سرکار عظمت مدار شیریک ہونے کی غرض سے ولایت تشریف لے گئے۔ لہذا جب جریدہ غیر معمولی ۱۰-۱۱ دسمبر ۱۳۳۳ نواب سر فریدون الملک بہا بہ حیثیت نائب صدر اعظم ۲۸ اکتوبر ۱۳۳۳ تک واپسی سرمدوح کام انجام دیتے رہے۔ اور جب نواب سر علی امام بہادر بہ سبب ناسازی مزاج دو ماہ کیلئے اپنے وطن کو تشریف لے گئے تھے۔ اس وقت بھی یعنی ۱۹ دسمبر ۱۳۳۳ تک نواب سر فریدون الملک بہادر بہ حیثیت نائب صدر اعظم کام انجام دیتے رہے۔

## فہرست پیشکاران دولت آصفیہ

ترتیب	نام	تاریخ روز	تاریخ عظمیٰ	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پورن چند ۱۵	۱۱۶۰	رجب ۱۱۶۱	.	
۲	موردینڈت ۱۵	۱۱۶۱	رجب ۱۱۶۳	.	
۳	رام داس ۱۵	۱۱۶۳	محمد ۱۱۶۴	.	
۴	بھونڈت وٹھکاس الخاطب پرثابت بہادر ۱۵	۱۱۶۴	۱۱۶۲	.	
۵	کاکا داس الخاطب راجہ رتن چند بہادر ۱۵	۱۱۶۳	۱۱۶۸ رجب الاول	.	
۶	راجہ محکم سنگھ ۱۵	۱۱۸۰	۱۱۸۵		
۷	مراد داس الخاطب راجہ جگدہ بہادر ۱۵	۱۱۸۵	۱۱۸۶ رجب ۱۹		
۸	دھونڈ وٹھکاس الخاطب راجہ راکھو بہادر ۱۵	۱۱۸۶	۱۱۹۰	۱۱۹۰ رجب ۲۹	
۹	راجہ جہانی شکر عرف پورا راجہ الخاطب وٹھکاس ۱۵	۱۲۱۲	۱۲۱۲ رجب ۳	۱۲۱۲ رجب ۳۲	
۱۰	راجہ چند لعل -	۱۲۲۱	۱۲۲۱	۱۲۲۱ رجب ۱۸	
۱۱	راجہ رام بخش برادر زادہ راجہ چند لعل -	۱۲۵۹	۱۲۵۹	۱۲۵۹ رجب ۱۱	
۱۲	راجہ رام بخش - ۹	۱۲۶۹	۱۲۶۹	۱۲۶۹ رجب ۲۶	
۱۳	ہمارا راجہ زندر بہادر -	۱۲۶۹	۱۲۶۹	۱۲۶۹ رجب ۱۳	
۱۴	ہمارا راجہ سرکشن پرشاد بہادر -	۱۲۶۹	۱۲۶۹	۱۲۶۹ رجب ۱۳	

۱۵ بوقت جلوس امر جنگ قید کیا گیا ۱۵ بجائے پورن چند پیشکار ہوئے ۱۵ الخاطب راجہ رگھوناتھ داس بہادر دیوان ہوئے  
۱۵ پیشکاری سے دیوان ہو مخاطب پرثابت بہادر ۱۵ ملحدہ کئے گئے - مخاطب راجہ رتن چند بہادر ۱۵ پاجی کے ہاتھ مارے  
۱۵ ملحدہ کئے گئے مخاطب جگدہ بہادر ۱۵ وفات پائے مخاطب راجہ رائے دیان بہادر ۱۵ آپ بار و خدمت پیشکار کچھ سرکار ہوئے

## فہرست صدر المہام و معین المہام فائز علاقہ جٹ سرکار

تفانید	نام موعظاب	کب سے	کب تک	تفانید	نام موعظاب	کب سے	کب تک
--------	------------	-------	-------	--------	------------	-------	-------

### صدر المہام پیشی اعلیٰ حضرت خدادی

۱	نواب سراج الدین	۳۰ - ۳۱					
---	-----------------	---------	--	--	--	--	--

### صدر المہام سرشتہ پولیٹکل دیواری و بیاسیات

۱	نواب سرزید دہلوی	۳۰ - ۳۱	۳۲ - ۳۳	نواب سید مہدی حسین بگلاری	۳۰ - ۳۱		
۲	نواب نظام الدین احمد	۳۰ - ۳۱	۳۲ - ۳۳	مہدی یار جنگ بہادر	۳۰ - ۳۱		

### صدر المہام سرشتہ فینائس

۱	نواب میر سجاد علی خان	۱۵ - ۱۶	۱۷ - ۱۸	آر - مھلا نسی	۲۵ - ۲۶	۲۷ - ۲۸	۲۹ - ۳۰
۲	جی - کیاسن داکر	۱۱ - ۱۲	۱۳ - ۱۴	نواب سر کر نذر علی جیدی	۲۵ - ۲۶	۲۷ - ۲۸	۲۹ - ۳۰

لے تاریخ مذکور کو ولیف حسن خدمت محل کو کہ علیحدہ سر اور باب حکومت کے رکن اختصامی باقی سرشتہ ہذا بنا کر لے لے تاریخ مذکور کو ولیف حسن خدمت محل کو کہ علیحدہ سر سے لے تاریخ مذکور کو کہ وہ میں آپکا انتقال ہوا لے بعد خدمت آپ یہاں خدمت شائع علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا عود کئے لے ایضاً نمبر ۴ -

جسٹس غیر ملکی سے ۱۲ ستمبر ۱۳۲۹ء (۱۵ ستمبر ۱۹۱۰ء) بڑا قیام باب حکومت اسکا نام پولیٹکل بیاسیات سے بدل کر کے صدر المہام بیاسیات کیا گیا۔

نفاذ	نام و خطا	کتاب	کتاب	نام و خطاب	کتاب	کتاب
صدر المہام سرشتہ مال						
۱	نواب میر روشن علی خان	۲۹ - ابان ۱۲۶۹	۲۳ فروردی ۱۲۹۱	راجہ مرید ہر فتح نواز	۹ - آبان ۱۳۳۱	۲۲ - اسفند ۱۳۳۳
۲	کرم الدولہ	۱۲۹۳	۲۲ فروردی ۱۲۹۹	نواب تلاوت علی پاشا	۱۲ - اسفند ۱۳۳۳	۱۲ - اسفند ۱۳۳۳
۳	نواب میر سجاد علی خیرا	۳۰ - رزادی ۱۲۹۳	۳۰ - رزادی ۱۲۹۳	تلاوت جنگ بہادر	۱۲ - اسفند ۱۳۳۳	۱۲ - اسفند ۱۳۳۳
۴	نواب محمد فضل الدین خان	۳۰ - رزادی ۱۲۹۳	۳۰ - رزادی ۱۲۹۳	سرگشت کرل	۱۲ - اسفند ۱۳۳۳	۱۲ - اسفند ۱۳۳۳
۵	اقبال الدولہ وقار اللامرا	۳۰ - رزادی ۱۲۹۳	۳۰ - رزادی ۱۲۹۳	شوکس ٹرنج	۱۲ - اسفند ۱۳۳۳	۱۲ - اسفند ۱۳۳۳
۶	راجہ مرید ہر فتح نواز	۲۰ - رزادی ۱۲۹۳	۲۰ - رزادی ۱۲۹۳			
۷	مشرع عبداللہ دوسف	۲۰ - رزادی ۱۲۹۳	۲۰ - رزادی ۱۲۹۳			
صدر المہام سرشتہ عدالت						
۱	نواب محمد منظر الدین خان	۲۹ - ابان ۱۲۶۹	۱۴ - شہرور ۱۲۹۲	نواب داود علی خان بہرام	۲۹ - بہمن ۱۲۹۳	۱۴ - شہرور ۱۲۹۳
۲	بشیر الدولہ استامناجہ	۱۲۹۳	۱۴ - شہرور ۱۲۹۳	نواب محمد ولی الدین خان	۱۲ - شہرور ۱۲۹۳	۱۴ - شہرور ۱۲۹۳
۳	نواب سرفراز حسین خان	۲۹ - سرجو داد ۱۲۹۳	۲۹ - سرجو داد ۱۲۹۳	ولی الدولہ بہادر		
۴	نواب محمد علی بہادر					

ردیف	نام و خطاب	کے	کے	نام و خطاب	کے	کے
۱	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر۔	۹۔ ۱۳۳۶ھ ۲۔ ۱۳۳۷ھ	۲	نواب محمد لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر۔	۲۔ ۱۳۳۷ھ ۲۔ ۱۳۳۸ھ	۲۔ ۱۳۳۷ھ ۲۔ ۱۳۳۸ھ

### صدر المہام سررشتہ کو توالی

۱	نواب میر سہدی علی خان شیشیر جنگ۔	۲۹۔ ۱۲۶۹ھ ۲۹۔ ۱۲۷۰ھ	۴	نواب میر سرفراز حسین فخر الملک بہادر۔	۱۲۔ ۱۳۳۲ھ ۱۲۔ ۱۳۳۳ھ	۱۲۔ ۱۳۳۲ھ ۱۲۔ ۱۳۳۳ھ
۲	نواب میر سرفراز حسین فخر الملک بہادر۔	۲۹۔ ۱۲۹۳ھ ۲۹۔ ۱۲۹۴ھ	۵	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر۔	۱۲۔ ۱۳۳۶ھ ۱۲۔ ۱۳۳۷ھ	۱۲۔ ۱۳۳۶ھ ۱۲۔ ۱۳۳۷ھ
۳	نواب میر باد علی خان شہاب جنگ اتھا ملک۔	۲۹۔ ۱۲۹۴ھ ۲۹۔ ۱۲۹۵ھ	۶	نواب کرنل شنوکس ٹرپنج۔	۱۲۔ ۱۳۳۲ھ ۱۲۔ ۱۳۳۳ھ	۱۲۔ ۱۳۳۲ھ ۱۲۔ ۱۳۳۳ھ

### صدر المہام سررشتہ متفرقات

۱۔ ایجنٹ کو رائے نگارانی سے علیحدہ کیا گیا۔ ۲۔ خدمت سے استعفی ہوئے۔ ۳۔ خدمت صدر المہامی عدالت پر منتقل ہوئے۔ ۴۔ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔ ۵۔ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔ ۶۔ خدمت صدر المہامی فوج پر منتقل کئے گئے۔

ردیف	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میرزا و علیخان شہاب جنگ -	۱۲۶۹ھ ۲۹ راجبان	۱۲۹۳ھ ۲۹ زوراد	نواب میرزا علیخان خانقاہاں بہادر -	۱۲۹۳ھ ۲۹ زوراد	۱۳۰۲ھ ۱۸ سہندار

## صدر المہام سرشتہ تعمیرات و طبابت

۱	نواب میرزا ملاوت علی شاہ ملاوت جنگ بہادر	۱۲۲۲ھ ۱۸ آبان	۱۳۲۲ھ ۱۴ شہرور	نواب محمد لطف الدینخان لطف الدولہ بہادر -	۱۳۳۲ھ ۲۲ سہندار	۱۳۳۶ھ ۹ تیر
۲	ایضاً ایضاً	۱۳۲۹ھ ۱۶ دے	۱۳۳۲ھ ۲۲ سہندار	نواب میرزا عقیل جنگ بہادر -	۱۳۳۶ھ ۹ تیر	

## صدر المہام سرشتہ فوج

۱	نواب میرزا سعادت علیخان میر الملک -	۱۲۹۳ھ ۲۸ زاردی	۱۲۹۹ھ ۲۲ سہندار	نواب محمد فضل الدینخان اقبال الدولہ و قارالامرا	۱۲۹۹ھ ۲۸ زاردی	۱۳۰۲ھ ۱۸ سہندار
---	--	-------------------	--------------------	--	-------------------	--------------------

۱۴ خدمت صدر المہام کو تالی منتقل ہوئے ۱۴ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۸ سہندار ۱۳۰۲ھ خدمت صدر المہام منتقل ہوئے  
تخفیف کردی گئی ۱۴ صیف تورات معین المہام فیما ان کے تحت اور طبابت صدر المہام غالت کے تحت کیا گیا ۱۴ صدر المہام مال پر  
منتقل ہوئے ۱۴ برب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ تیر ۱۳۰۲ھ بونہظیم جدید خدمت صدر المہام منتقل جنگ بہادر کے تفویض کردی  
اور ایکو (الک) روپیہ مقرر ہوا ۱۴ تاریخ مذکور کو ایکوا انتقال ہوا ۱۴ تاریخ مذکور کو صدر المہام سے سرفراز ہوئے -

نمبر	نام مخاطب	کے	کے	تاریخ	نام مخاطب	کے	کے
۳	مہاراجہ شرن پور دیا پیشکار زمین سلطنت -	۱۸ ستمبر ۱۳۰۲ھ	۲۰ ستمبر ۱۳۱۰ھ	۷	نواب لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر -	۱۲ ستمبر ۱۳۲۶ھ	۲۴ ستمبر ۱۳۳۳ھ
۴	نواب حفیظ الدین خان خضر جگہ شمس الملک	۲۰ ستمبر ۱۳۱۰ھ	۸ ستمبر ۱۳۱۶ھ	۸	نواب معین الدین خان معین الدولہ بہادر -	۲۴ ستمبر ۱۳۳۳ھ	۹ ستمبر ۱۳۳۶ھ
۵	نواب میر سعید علی خان نظام یار جنگ خان خانان بہادر -	۱۱ ستمبر ۱۳۱۹ھ	۱۲ اربابان ۱۳۲۲ھ	۹	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر	۹ ستمبر ۱۳۳۶ھ	
۶	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر	۱۲ اربابان ۱۳۲۲ھ	۱۲ ستمبر ۱۳۳۶ھ				

## صدر المہام سررشتہ صنعت و حرفت

۱۔ خدمت مدار المہامی سے سرفراز ہوئے ۲۔ تاریخ مذکور پر کچا انتقال ہوا۔ ۳۔ خدمت سے استعفی ہوئے۔ ۴۔ خدمت معین المہامی عدالت کو قوالی پر منتقل ہوئے۔ ۵۔ خدمت صدر المہامی تعمیرات و طبابت پر منتقل ہوئے۔ ۶۔ بوجہ تنظیم جدید خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

نمبر	نام مع خطاب	کے	کے	نمبر	نام مع خطاب	کے	کے
۱	نواب میر عقیل عقیل جنگ سار۔	۱۳۲۹ ۱۱ مارچ	۱۳۳۱ ۹ مارچ	۳	نواب معین الدین خان معین الدولہ بہادر۔	۱۳۳۳ ۱۲ مارچ	۱۳۳۵ ۱۳ مارچ
۲	مشرع عبداللہ یوعلیٰ	۱۳۳۱ ۹ مارچ	۱۳۳۲ ۱۳ مارچ				

## صدر المہام سررشتہ امور مذہبی

۱	نواب میر مبارک علی خان ملفوظ جنگ۔	۱۳۲۲ ۱۱ مارچ	۱۳۲۳ ۸ مارچ	۳	نواب میر احمد حسین امین جنگ بہادر۔	۱۳۲۶ ۹ مارچ	۱۳۳۴ ۱۲ مارچ
۲	نواب نور اللہ خاں فضیلت جنگ۔	۱۳۲۳ ۹ مارچ	۱۳۲۴ ۱۰ مارچ	۳	نواب لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر۔	۱۳۳۴ ۱۳ مارچ	۱۳۳۵ ۱۴ مارچ

۱۔ وجہ نام سازی مزاج خدمت سے سبکدوش ہو کر صرف خدمت صدر المہامی پایگاہ کو ہی انجام دیتے رہے۔  
 ۲۔ بدقسمت خدمت سے سبکدوش ہو کر اپنے وطن واپس ہوئے جب جریدہ غیر معمولی ۱۵ پرچم ۱۳۲۳ء میں صدر المہامی  
 فوج پر منتقل ہوئے اور صدر المہامی صنعت و حرفت تخفیف کر کے اسکا تعلق محکمہ فینانس سے کر دیا گیا ۱۳۲۴ء تا بیخ مذکور کو  
 انتقال ہوا ۱۳۲۵ء تا بیخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا اور خدمت صدر المہامی شکست کی گئی اور اسکا تعلق عدالت سے  
 کیا گیا۔ ۱۳۲۶ء جب جریدہ غیر معمولی ۱۵ پرچم ۱۳۲۷ء میں صدر المہامی قائم ہوئے ۱۳۲۸ء میں جریدہ غیر معمولی ۱۵ پرچم ۱۳۲۹ء  
 صدر المہامی امور مذہبی آپکے مگرانی سے لگائی گئی اور سابقہ خدمات صدر المہام پیشی صدر اسمہ العالیہ و توکنخانہ عامرہ کے  
 خدمت کو انجام دیتے رہے۔





## فہرست معتمدین جملہ محکمات علاقہ سرکار

تعداد	نام و خطاب	کے	کے تک	پہا	نام و خطاب	کے	کے تک
-------	------------	----	-------	-----	------------	----	-------

### معتمدین خداندی

۱	نواب سید حسین بکرا	۱۲۹۶	۱۲۹۸	۴	نواب آغا مرزا	۱۳۰۶	۲ فروردی
۲	عماد الملک کرل مارشل -	۱۲۹۶	۱۲۹۸	۵	سرور الملک بھادر نواب سراج حسین امین جنگ بھادر	۱۳۰۶	۲ فروردی
۳	نواب سید حسین بکرا عماد الملک -	۱۲۹۸	۱۳۰۰				

### معتمد محکمہ پولیسکل و پھدایو سیات

۱	نواب سرفریڈونجی فریڈون الملک	۱۲۹۶	۱۳۰۲	۲	نواب سرفریڈونجی نظامت جنگ بھادر	۱۳۰۲	۱۶ فروردی
---	---------------------------------	------	------	---	------------------------------------	------	-----------

لے بعد خدمت لازمت علاقہ انگریزی میں ایس ہوئے تھے تاریخ مذکور کو آپ وطن روانہ کیلئے تھے تاریخ مذکور کو پرائیوٹ سکریٹری کا لقب آئندہ سے (صدر المہام دفتر پشی) قرار دیا گیا۔ تھے جب جریدہ غیر معمولی اہرمان ۱۳۱۳ء پولیسکل و پرائیوٹ سکریٹری کا عہدہ (پولیسکل صدر المہام دیوانی) قرار پایا۔ تھے آپ خدمت صدر المہامی سیات پر مشغول ہوئے۔

بقائے	نام و خطاب	کب سے	کب تک	تذکرہ	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۳	نواب میر محمد حسین گجراتی مہدی یار جنگ بادر	۱۳۲۹ھ ۱۴ راسخدار	۱۳۳۹ھ ۲۰ بہمن				

### معتد محکمہ فینانس

۱	نواب مہدی علی خان محسن الملک علیہ	۱۲۹۳ھ ۲۹ بہمن	۱۳۰۲ھ ۹ شہر یور	۳	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ	۱۳۰۲ھ ۱۸ شہر یور	۱۳۰۴ھ ۸ راسخدار
۲	نواب سردار دلیر الملک علیہ						

۱۔ آپ خدمت صدر الہامی سیاست پر مشغل ہوئے ۱۲۹۳ھ میں ملازمت کے معاملہ میں بنجاب سرکار ۲۴ راسخدار ۱۲۹۴ھ کو آپ کو ملازمت تشریف لے گئے اور آپ کے عدم موجودگی میں ۲۹ راسخدار ۱۲۹۴ھ تک نواب انتصار جنگ نے علاوہ مہدی مال کے مہدی فینانس کا کام بھی انجام دیتے رہے ۱۳۰۲ھ میں آپ بلوچستان سے خدمت کے لئے گئے۔ اس کے بعد تاج محل مذکور کو راجہ مولی منوہر آصف نواز دت صدر محاسب کار عالی نے عارضی طور پر خدمت مہدی فینانس کا جائزہ لیا اور ۱۳۰۲ھ میں نواب محسن الملک اس کام کو انجام دیتے رہے اور ۱۸ شہر یور ۱۳۰۲ھ کو نواب اعظم یار جنگ بہادر کو خدمت کا جائزہ دیا۔ ۱۳۰۲ھ میں نواب محسن الملک راجہ مال کر کے بلوچستان گئے تھے اور آپ کے زمانہ موجودگی میں نواب مودع منوراز طور پر خدمت کو انجام دیتے رہے ۱۳۰۴ھ میں تاج محل مذکور کو مہتمم بجایا انتقال ہوا۔

سلسلہ	نام و خطاب	کب سے	کب تک	سلسلہ	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۴	مولوی سید علی حسین	۱۳۰۶ھ	۱۳۰۶ھ	۸	بابو نند لعل ضایس	۱۳۲۰ھ	۱۳۲۱ھ
۵	نواب محمد صدیق عماد	۱۳۰۶ھ	۱۳۱۱ھ	۹	مولوی حبیب الدین صاحب	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ
۶	مسٹر کیاسن واکر	۱۳۱۱ھ	۱۳۱۱ھ	۱۰	نواب فخر الدین احمد	۱۳۲۸ھ	۱۳۲۸ھ
۷	نواب سر محمد اکبر نذ علی	۱۳۱۱ھ	۱۳۲۰ھ		فخریہ جنگ سہادر		
	حیدر نواز جنگ سہادر						

## معتمدین محکمہ مال

۱	مولوی سید سعید نبی	۱۲۸۶ھ	۱۲۸۶ھ	۳	نواب مہدی علی خان	۱۲۹۴ھ	۱۲۹۴ھ
۲	نواب عبدالرزاق	۱۲۸۶ھ	۱۲۹۴ھ	۴	محسن الملک	۱۲۹۴ھ	۱۲۹۴ھ
	آصف نواز الملک				نواب چراغ علی	۱۲۹۴ھ	۱۲۹۴ھ
					اعظم یار جنگ		

لے تاریخ مذکور کو آپ نظامت بندوبست سابقہ خدمت پر واپس ہوئے۔ لے اپنی سابقہ خدمت معتمدی عدالت کو توالی پر منتقل ہوئے۔ لے خدمت صدر المہامی فیئانس پر فائز کئے گئے۔ لے معتمدی عدالت کو توالی پر منتقل ہوئے۔ لے خدمت صدری ہی پر منتقل کئے گئے۔ لے تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا۔ لے معتمدی پولیس فیئانس پر منتقل ہوئے۔ لے خدمت صوبہ اری درنگل پر تبادلہ ہوا۔

زائد معتمدین مال

۱۷ خدمت صوبہ داری بکھر گئے پر تبادلہ ہوا ۱۸ مجلس مالگزار کی کے رکن دوم مقرر ہوئے ۱۹ تاریخ مذکور کو ایک ہفتہ تمام بمبئی انتقال ہوا۔ ۲۰ خدمت متحدہ فیئانس پر تبادلہ ہوا ۲۱ شریک معتدل مقرر ہوئے۔ ۲۲ خدمت صدر نظامت مال پر مقرر ہوئے ۲۳ تاریخ مذکور کو آپ محمد صرف خاص مقرر ہوئے۔ ۲۴ بدھ میں آپ کا انتقال ہوا۔ ۲۵ شریک معتدل مقرر ہوئے۔ ۲۶ خدمت صوبہ داری صوبہ دیوچھل مقرر ہوئے ۲۷ نائب صدر الہام پائیگاہ مقرر ہوئے۔

سلسلہ	نام معتمد خطاب	کب سے	کب تک	پیش	نام معتمد خطاب	کب سے	کب تک
۳	نواب فصیح الدین احمد فصیح جنگ	۱۷ فروردی ۱۳۲۵ھ	۲۰ مارچ ۱۳۲۵ھ				

## شریک معتمد مال

۱	مولوی اقبال علیضا	۱۱ مہر ۱۳۲۵ھ	۱۳۰۲ھ	۶	نواب محمد سعادت خاں	۱۶ فروردی ۱۳۲۵ھ	۱۳۳۰ھ
۲	مولوی غلام رسول صاحب	۱۹ دے ۱۳۱۱ھ	۱۳۱۳ھ	۷	سجاد جنگ بھیا	۱۲ اسفند ۱۳۳۶ھ	۱۳۳۹ھ
۳	مولوی محمد عبد الرحیم	۱۶ اردی ۱۳۱۳ھ	۱۳۱۹ھ	۸	نواب غلام محمد علیصا	۲۲ شہر پور ۱۳۳۹ھ	۱۳۳۹ھ
۴	نواب سعادت خان	۱۷ فروردی ۱۳۱۹ھ	۱۳۲۴ھ	۹	آغا یار جنگ بہادر	۲۲ شہر پور ۱۳۳۹ھ	۱۳۳۹ھ
۵	سجاد جنگ بھانصفر	۱۷ فروردی ۱۳۲۴ھ	۱۳۲۵ھ		مولوی غلام محمود صاحب	۲۲ شہر پور ۱۳۳۹ھ	۱۳۳۹ھ
	نواب سید عقیل	۱۷ فروردی ۱۳۲۴ھ	۱۳۲۵ھ		قریشی -	۲۲ شہر پور ۱۳۳۹ھ	۱۳۳۹ھ
	عقیل جنگ بھانصفر	۱۷ فروردی ۱۳۲۴ھ	۱۳۲۵ھ		پنڈت نارائن صاحب	۲۲ شہر پور ۱۳۳۹ھ	۱۳۳۹ھ
					عارضی -		

۱۔ خدمت معتمدی مال منتقل ہوئے سے آپ کا انتقال ہوا ہے آپ کا انتقال ہوا ہے خدمت صوبہ اری صوبہ  
کلیگرہ مقرر ہوئے سے نائب مد الہام پانچواں مقرر ہوئے وظیفہ جن خدمت حاصل کر کے عطا ہوئے -  
۲۔ وظیفہ جن خدمت حاصل کر کے عطا ہوئے سے آپ متعلق اہل تعلقہ اضلع کریمگیر ہیں -

تعداد	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	تعداد	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
صدر ناظم مال							
۱	اے۔ جی۔ ڈپلا	۱۳۲۰	۲۲ مارچ	۲	مشر و کیفیلڈ۔	۱۳۲۵	۲۰ مارچ
۲	مشر و کیفیلڈ۔	۱۳۲۳	۲۲ مارچ	۵	ٹی۔ جے۔ ٹاسک	۱۳۲۶	۱۷ اگست
۳	نواب فیض الدین احمد فیض جنگ منظم	۱۳۲۴	۱۳ مارچ				
صدر نظام و اسامات							
۱	مولوی فیض الرحمن صاحب سمت تنگنا۔	۱۳۲۶	۳۱ فروری	۲	نواب رضا علی بیگ رضایار جنگ بہادر سمت مرہٹواری	۱۳۲۸	۹ دسمبر
<p>۱۔ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے ولایت روانہ ہوئے تھے بحصول خدمت ولایت روانہ ہوئے تھے بعد واپسی مشر و کیفیلڈ خدمت سبقت مستحق پر واپس ہوئے تھے صدر نظامت مال شکست کر کے صدر الہامی مال قائم کی گئی اور فیض زراعت تجارت و صنعت و حرفت آپ کے تفویض کی گئی بعد ازاں جہان آباد بھلا و ظیفہ سما عہد روپیہ کلاہر بتاریخ یکم دسمبر ۱۹۲۱ء کو آپ جانب کشمیر روانہ ہوئے اور وہاں بعد مہاراجہ کشمیر کے چیف سکریٹری مقرر ہوئے۔</p>							

نمبر	نام معتمد خطاب	کے	کے	نمبر	نام معتمد خطاب	کے	کے
محکمہ معتمد الدلت کو توالی اور عامہ							
۱	مولوی سید الدین خاں	۲۴۲	۷	نواب محمد صدیق	۲۰	۱۳۰۶	۵
۲	مولوی امین الدین خاں	۱۲۹۲	۸	عماد جنگ اول - مولوی عزیز مرزا	۲۲	۱۳۰۶	۵
۳	نواب مشتاق حسین استوار جنگ بہا دقار الملک	۲۹۲ ۱۸	۹	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۲۵	۱۳۱۱	۵
۴	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول -	۲۹۳ ۲۴	۱۰	نواب حمید اللہ خاں سر بلند جنگ	۲۹	۱۳۱۳	۵
۵	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول -	۳۰۲ ۸	۱۱	مولوی عزیز مرزا	۲۰	۱۳۱۶	۵
۶	نواب ہرمنی ہرمنز	۳۰۲ ۲۸					

۱۔ اب کن مجلس ال مقرر ہوئے خدمت میرعلی عدالت عالیہ پر متنازع کئے گئے اور محکمہ عدالت کو توالی و امور عامہ محکمہ  
ہوم سکرٹری میں ختم کیا گیا۔ ۲۔ صوبہ گلبرگ کے صوبیدار مقرر کئے گئے ۳۔ خدمت سبکدوش اور وطن روانہ کر دی گئے  
۴۔ خدمت معتمدی قیاس پر مقرر کئے گئے۔ ۵۔ خدمت تعلقداری بیڑ پر تبادلہ ہوا۔ ۶۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال  
ہوا۔ ۷۔ خدمت میرعلی عدالت عالیہ پر متنازع کئے گئے۔ ۸۔ آپ کی علیحدگی اور واپسی وطن کا حکم  
ہوا اور بتاریخ ۱۳۳۳ بمقام گھنوا انتقال ہوا۔



نمبر	نام معتمد خطاب	کب سے	کب تک	نام معتمد خطاب	کب سے	کب تک
۱۲	نواب سر نظام الدین احمد	۱۹۳۱ء	۲۵ فرورداد ۱۳۲۰ء	نواب ذوالقادر بیگ	۲۹ فرورداد ۱۳۳۰ء	۲۶ بہمن ۱۳۳۲ء
۱۱	نظامت جنگ بھادونہ	۱۳۲۰ء	۶ فروردی ۱۳۲۹ء	نواب غلام اکبر خان	۲۶ بہمن ۱۳۳۲ء	۳ فروردی ۱۳۳۶ء
۱۴	نواب سید محمد نذر علی اکبر	۲۵ فرورداد ۱۳۲۰ء	۶ فروردی ۱۳۲۹ء	نواب ذوالقادر بیگ	۳ فروردی ۱۳۳۶ء	۱۵ اسفند ۱۳۳۸ء
۱۳	نواب سید مہدی حسن	۶ فروردی ۱۳۲۹ء	۲۵ فرورداد ۱۳۲۹ء	نواب ذوالقادر بیگ	۳ فروردی ۱۳۳۶ء	۱۵ اسفند ۱۳۳۸ء
۱۵	نواب سید محمد نذر علی	۲۵ فرورداد ۱۳۲۹ء	۲۹ فرورداد ۱۳۳۰ء	نواب غلام اکبر خان	۲۹ اسفند ۱۳۳۸ء	
	اکبر حیدری			اکبر یار جنگ بھادونہ		
	حیدر نواز جنگ بھادونہ					

### معتمدین محکمہ ہوم سکریٹری

۱	نواب عبدالحق	۱۳ اسفند ۱۲۹۳ء	۳۲ فرورداد ۱۲۹۴ء	۳	نواب مہدی حسن	۱۲۹۴ء	۱۳ اسفند ۱۲۹۳ء
۲	سر دار دلیر جنگ	۱۲۹۴ء	۱۵ ارد ۱۲۹۹ء		فتح نواز جنگ		
	مولوی شمس العالی	۳۲ فرورداد ۱۲۹۴ء					
	بگلاری						

۱۔ رکنیت خدمت مجلہ لیت ادب و عرفان سے جو ختم ت فائز گزشتہ آن ایڈیٹورس کے ساتھ ماضی طور پر تعلق رکھتے تھے۔  
 ۲۔ صدر الہدیٰ فیاض کی خدمت پر خزانہ ہوم سے رکنیت خدمت مجلہ لیت ادب و عرفان پر مقرر ہوئے تھے۔ رکنیت خدمت مجلہ لیت ادب و عرفان پر مقرر ہوئے تھے۔  
 ۳۔ فرمان خدمت سے سبکدوش کئے گئے تھے۔ معینات کے مقدمہ میں جب فرزان خسروی مزین ۳ شعبان ۱۳۵۵ء خدمت معتمدی سے معطل کئے گئے تھے۔ ڈائریکٹری معینات پر آپ کا تقرر ہوا۔ ۴۔ مقدمہ پمفلٹ آپ معطل کئے گئے تھے۔  
 ۵۔ محکمہ ہوم سکریٹری حکومت کیا گیا اور بجائے ہوم سکریٹری کے محکمہ عدالت کو توالی د امور عامہ نام کر تبدیل کیا گیا۔

نام و خطاب	کب سے	کب تک	نام و خطاب	کب سے	کب تک
درجہ شہنشاہی اہواج باقاعدہ و بیقاعدہ سرکار عالی					
(باقاعدہ)					
۱ میجر پرسی گاف	۱۲۸۶ھ ۱۴ شہر پور	۱۲۹۵ھ ۱۶ راکور	۲ میجر پرسی گاف	۱۲۹۸ھ ۱۶ راکور	۱۳۱۲ھ ۵ راکور
۲ مسٹر برجن	۱۲۹۵ھ ۱۴ راکور	۱۲۹۸ھ ۱۶ راکور			
معتمد باقاعدہ و بیقاعدہ					
۱ رائے گوبند رائے صاحب			۲ میجر پرسی گاف	۱۲۹۷ھ اسفندار	۱۳۱۲ھ ۵ راکور
۲ راجہ سیرنواس صاحب	۱۲۸۶ھ	۱۲۸۹ھ آبان	۵ نواب سید میرا شاہ		
۳ نواب محمد خان قندچنگ	۱۲۸۹ھ ۲۲ آبان	۱۲۹۳ھ ۲۸ بہمن	۶ معتمد جنگ نواب میجر عبدالنیرنگ ماہر الدولہ بیادور	۱۳۱۲ھ ۱۵ اسفندار	۱۳۲۵ھ ۵ راکور
<p>۱۔ صاحب موصوف نے اس خدمت کا استعفا دیا ہے مگر مذکور کا انتقال ہوا اور محمدی باقاعدہ کا دفتر معتمدی بیقاعدہ میں          ضم ہوا ہے آپ ذیل پر غلطی ہو اور درمطابق نوبرستہ ۱۹۰۳ء سے ۱۳۱۳ء تک ایک مقام بنیاد انتقال ہوا ہے علامہ صرف خاص میں منتقل ہو          ہے ذیل خدمت پر غلطی ہو اور یکم ۱۳۱۳ء سے ۵ راجہ کی لٹانی سے ۱۳۲۳ء تک ایک انتقال ہوا ہے ذیل پر غلطی ہو اور یکم ۱۳۲۳ء سے ایک انتقال ہوا</p>					

تذکرہ	نام موعظ	کب سے	کب تک	تذکرہ	نام موعظ	کب سے	کب تک
۷	نواب سید عقیل	۱۲۲۵ھ	۱۲۲۵ھ	۹	نواب ذوالقادر بیگ	۱۲۲۵ھ	۱۲۲۶ھ
۸	عقیل جنگ بہادر	۱۲۲۵ھ	۱۲۲۵ھ	۱۰	ذوالقادر جنگ بہادر	۱۲۲۶ھ	۱۲۲۶ھ
	نواب نذیر بیگ	۱۲۲۵ھ	۱۲۲۵ھ		نواب عبدالصمد خان	۱۲۲۶ھ	۱۲۲۶ھ
	نذیر جنگ بہادر	۱۲۲۵ھ	۱۲۲۵ھ		صمد یار جنگ بہادر	۱۲۲۶ھ	۱۲۲۶ھ

## فہرست میر مجلس الت العالیہ سرکار

۱	مولوی حاجی محمد	۱۲۴۲ھ	۱۲۴۲ھ	۳	مولوی محمد کریم الدین صاحب	۱۲۴۴ھ	۱۲۴۴ھ
۲	ففضل اللہ صاحب	۱۲۴۶ھ	۱۲۴۶ھ	۴	نواب جدی بیگ قاسم یار	۱۲۴۹ھ	۱۲۴۹ھ

۱۔ آپ زاید محمد مالگاری پر منتقل ہوئے ۲۔ ولیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے ۳۔ مسند علی وکروٹی پر منتقل ہوئے۔ ۴۔ تیارخ مذکور مطابق ۱۵ ذی قعدہ ۱۲۴۳ھ کو بمقام سرخس ہیفہ آپکا انتقال ہوا ہے چونکہ میر مجلس اور اراکین وقت میں باہمی اختلافات ہونے لگے اور کوئی امر تصفیہ نہیں ہوتا تھا اسلئے نواب مختار الملک اولیٰ نے عملہ باقی رکھ کر جملہ اراکین کو برخاست فرمایا۔

نفاذ	نام و خطاب	کب سے	کب تک	نفاذ	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۵	مولوی فدا حسین خاں صاحب	۱۲۸۵ھ	۱۲۹۲ھ	۱۱	خان بہادر مولوی	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۶ھ
۶	نواب محمد صدیق خاں صاحب	۱۲۹۲ھ	۱۲۹۲ھ	۱۲	خدا بخش خاں صاحب	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۶ھ
۷	مولوی حافظ عبد الکرم	۱۲۹۲ھ	۱۲۹۲ھ	۱۳	مولوی میر فضل حسین	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۶ھ
۸	خان صاحب - جنگ	۱۲۹۲ھ	۱۲۹۲ھ	۱۴	منعم -	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۶ھ
۹	نواب محمد صدیق خاں صاحب	۱۲۹۲ھ	۱۲۹۲ھ	۱۵	نواب حمید اللہ خاں	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۶ھ
۱۰	بہر تہ دوم - حرب	۱۲۹۲ھ	۱۲۹۲ھ	۱۶	سربند جنگ -	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۶ھ
	مولوی میر فضل حسین	۱۲۹۲ھ	۱۲۹۲ھ		نواب شیخ مصباح الدین	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۶ھ
		۱۲۹۲ھ	۱۲۹۲ھ		حاکم الدولہ - حرب	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۶ھ
		۱۲۹۲ھ	۱۲۹۲ھ		مولوی سید محمد الدینی	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۶ھ

لے تاریخ مذکور مطابق ۱۰ ربیع الثانی ۱۲۸۵ھ آپ کا انتقال ہوا اور محلہ کرب بازار فرمان داڑی میں دفن ہوئے۔ ۱۲۸۵ھ بعد اپکا انتقال ہوا ۱۲۸۵ھ خدمت متعدی برہم سکرری پر مشتمل ہوئے ۱۲۸۵ھ خدمت متعدی عدالت کو والی پر مشتمل ہوئے ۱۲۸۵ھ سابقہ خدمت رکھتی عدالت الیالیہ پر عود کئے ۱۲۸۵ھ بعد خدمت یہاں سے وطن لوپس ہوئے ۱۲۸۵ھ ادا ایل ماہ مہر ۱۲۸۵ھ میں آپ منتقل کئے گئے ۱۲۸۵ھ ماہ مذکور میں پٹیل ہو بیہ عطا وظیفہ جن خدمت لکھنؤ میں خدمت سبکدوش ہو کر ۱۲۸۵ھ امر داد ۱۲۸۵ھ اول ۱۲۸۵ھ کو آپ کا انتقال ہوا ۱۲۸۵ھ بزانہ طالت مولوی میر فضل حسین صاحب چشیت سیریز (۹) ماہ تک خدمت میر مجلسی کو انجام دیتے رہے بعد تقرر نواب سربند جنگ بیاد سابقہ خدمت رکھتی عدالت الیالیہ پر عود کئے ۱۲۸۵ھ بکھا وظیفہ عطا کئے گئے ادب وطن رفا ہوئے بعد ۲۰ شہر ویر ۱۲۸۵ھ م ۹ ربیع الاول ۱۲۸۵ھ بمقام بدہ انتقال ہوا اور اپنے وطن میں دفن کئے گئے ۱۲۸۵ھ تاریخ ۹ فرورد ۱۲۸۵ھ م ۹ ربیع الثانی ۱۲۸۵ھ آپ بمقام بدہ انتقال ہوا ۱۲۸۵ھ بکھا وظیفہ عطا ہو کر اور ۲۴ فرورد ۱۲۸۵ھ م ۲۴ رزدی قیدہ ۱۲۸۵ھ کو مقام دہلی آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر	نام موصوف	کب سے	کب تک	نمبر	نام موصوف	کب سے	کب تک
۱۶	نواب نظام الدین احمد	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۶ھ	۱۷	نظامت جنگ بہادر	۱۳۲۶ھ	۱۳۲۷ھ
	راہے بالکند صاحب	۱۳۲۶ھ	۱۳۲۷ھ		نواب سید غلام حیات	۱۳۲۶ھ	۱۳۲۷ھ
					جیہا ریا جنگ بہادر	۱۳۲۶ھ	۱۳۲۷ھ
					نواب مرزا مسیح قبادیگ	۱۳۲۶ھ	۱۳۲۷ھ
					مرزا یار جنگ بہادر	۱۳۲۶ھ	۱۳۲۷ھ

۱۔ پولیس سکرٹری کے عہدہ پر مقرر ہوئے ۲۔ بزمانہ خدمت نظامت جنگ بہادر مع ۱۱۔ خوردا ۱۳۲۶ھ لغاتہ  
۱۰۔ تیرالیہ منفرم تھے بعد ازاں سابقہ خدمت پر عود کئے ۱۱۔ سشن جج اورنگ آباد مقرر ہوئے۔ بتاریخ  
۱۳۔ اردو قہر ۱۳۲۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

## فہرست اراکین عدالت عالیہ سرکار عالی

۱	مولوی احمد علی خان صاحب	۱۲۸۱ھ	۱۲۸۳ھ	۵	مولوی محمد حمید الدین صاحب	۱۲۸۳ھ	
۲	مولوی غلام الدین صاحب	۱۲۸۱ھ	۱۲۸۳ھ	۶	مولوی کریم الدین صاحب	۱۲۸۳ھ	
۳	مولوی احمد علی صاحب	۱۲۸۱ھ	۱۲۸۶ھ	۷	مولوی محمد سعید صاحب	۱۲۸۶ھ	
	اصرائی۔			۸	مولوی جمال الدین صاحب		
۴	مولوی احمد علی شکر گنجی	۱۲۸۱ھ					

ترتیب	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	ترتیب	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۹	مولوی حاجی محمد سعید خاٹھا	.		۱۷	مولوی افضل حسین صاحب	۱۲۹۲ھ ۱۵ رستفدار	۱۳۰۲ھ ۲۲ ربیع الثانی
۱۰	مولوی عبد المنان صاحب			۱۸	مولوی حافظ محمد عبد اللہ حب	۱۲۹۴ھ یکم ذی قعدہ	.
۱۱	مولوی محمد صدیق خاٹھا			۱۹	مولوی سید شریف الرحمن حب	۱۲۹۴ھ ۲۴ رجب	۱۳۰۰ھ یکم امداد
۱۲	مولوی سید محمود صاحب			۲۰	مولوی حسن رضا صاحب	۱۲۹۴ھ	
۱۳	مولوی سید ولی احمد صاحب	۱۲۹۴ھ		۲۱	مولوی علی رضا خاٹھا حب	۱۲۹۶ھ ۲۴ مہر	۱۳۰۶ھ ۱۱ ذی قعدہ
۱۴	مولوی محمد حسن خاٹھا	۱۲۹۴ھ		۲۲	مولوی محمد حسین خاٹھا حب	۱۳۰۰ھ ۶ شہریور	۱۳۱۳ھ ۱۵ رستفدار
۱۵	مولوی منصور علی خان صاحب			۲۳	مولوی نظام الدین حسن صاحب	۱۳۰۱ھ ۲۸ ربیع الثانی	۱۳۱۲ھ ۲۴ رستفدار
۱۶	مولوی سید اقبال علی صاحب	۱۲۹۴ھ ۱۰ ربیع الثانی		۲۴	مولوی سید محی الدین خان صاحب	۱۳۰۲ھ ۱۱ رستفدار	۱۳۰۳ھ ۶ ذی قعدہ

لے خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ آپ شغل ہوئے تاریخ مذکور مطابق یکم ذی قعدہ کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۳۵ ۶ شعبان ۱۳۱۳ھ  
آپ کا انتقال ہوا ۱۷ دسمبر ۱۳۱۴ھ ۵ اشوال ۱۳۱۴ھ کو آپ کا انتقال ہوا ۵ بعد ختم مدت آپ اپنے وطن  
ردانہ ہوئے اور ۲۰ محرم ۱۳۱۴ھ کو بنگالہ کو آپ کا انتقال ہوا۔

تاریخ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۲۵	نواب حافظ احمد رضا خاں	۱۳۰۲ھ	۱۳۰۶ھ	۳۱	مولوی میر قمر الدین فیاضا حب	۲۰۔ مہر ۱۳۱۲ھ	۱۳۱۶ھ
۲۶	سکنہ نواز جنگ	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۸ھ	۳۲	مولوی عزیز مرزا فیاضا حب	۳۰۔ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ	۱۳۱۶ھ
۲۷	مولوی میر فضل حسین صاحب	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۸ھ	۳۳	نواب نظام الدین احمد	۲۰۔ اردو ۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۲۸	مرتبہ دوم	۱۳۰۴ھ	۱۳۱۳ھ	۳۴	نظامت جنگ بہادر	۱۶۔ مہر ۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۲۹	نواب حمید اللہ خاں	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۸ھ	۳۵	مشرزنگیا ناٹو	۱۶۔ مہر ۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۰	سر بنہ جنگ	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۸ھ	۳۶	رائے بالکنڈ صاحب	۹۔ مہر ۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۱	بخشی رگھوناتھ پرشاد	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۸ھ	۳۷	نواب ذوالقادر بیگ	۵۔ تیر ۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۲	صاحب بی۔ اے۔	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۸ھ	۳۸	ذوالقادر جنگ بہادر	۲۲۔ شہر ۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۳	نواب وحید الزماں خاں	۱۳۰۹ھ	۱۳۱۰ھ	۳۹	ذوالقادر جنگ بہادر	۲۲۔ شہر ۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۴	دقار نواز جنگ	۱۳۱۲ھ	۱۳۱۶ھ	۴۰	ذوالقادر جنگ بہادر	۲۲۔ شہر ۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۴۱	نواب محمد مصباح الدین	۱۳۱۲ھ	۱۳۱۶ھ	۴۱	ذوالقادر جنگ بہادر	۲۲۔ شہر ۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۴۲	حضور نواز جنگ حاکم اللہ	۱۳۱۲ھ	۱۳۱۶ھ	۴۲	ذوالقادر جنگ بہادر	۲۲۔ شہر ۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ

۱۔ بدہ سے آپ کے جن روانہ کر دیے گئے۔ ۲۔ آپ کے دو مرتبہ علی الت عالیہ مقرر ہوئے ۳۔ تاریخ مذکور کو آپ خدمت معتمدی عدالت کو تالی پرتقل ہوئے ۴۔ تاریخ مذکور کو آپ کا بدہ میں بعارضہ فالج انتقال ہوا ۵۔ بطن کے ولفیہ (مک) روپیہ عطا ہوئے اور تاریخ ۲۵ رجب ۱۳۱۶ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۶۔ خدمت میر علی علی الت عالیہ پرتقل ہوئے تاریخ مذکور مطابق ۲۵ رجب ۱۳۱۶ھ کو آپ کا بعارضہ فالج انتقال ہوا ۷۔ تاریخ مذکور کو خدمت معتمدی عدالت کو تالی پرتقل ہوئے تاریخ مذکور مطابق ۲۵ رجب ۱۳۱۶ھ کو آپ کا بدہ میں انتقال ہوا ۸۔ تاریخ مذکور کو ولفیہ حسن خدمت حاصل کر کے عطا ہوئے اندام رفودہ ۱۳۱۶ھ کو وفتا آپ کا بدہ میں انتقال ہوا ۹۔ ولفیہ پر عطا ہوئے۔

تاریخ	نام مو خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام مو خطاب	کب سے	کب تک
۳۷	سروری سید ہاشم صاحب	۱۳۱۹ھ ۲۵ اسفندار	۱۳۲۶ھ ۲۵ اسفندار	۳۳	نواب غلام اکبر خان	۱۳۲۴ھ ۱۳ اسفندار	۱۳۳۲ھ ۲۶ بہمن
۳۸	گلزائی بیار سٹرائٹ لا سروری محمد عبد الغفور صاحب	۱۳۲۱ھ ۶ امرداد	۱۳۲۳ھ ۱۹ امرداد	۳۴	اکبر یار جنگ بہادر نواب نور العینا	۱۳۲۴ھ ۱۹ مہر	۱۳۳۶ھ ۲۲ فروردی
۳۹	نواب محمد جمال الدین	۱۳۲۲ھ ۲۰ بہمن	۱۳۲۰ھ ۳۰ آبان	۳۵	عینا یار جنگ بہادر نواب محمد ابراہیم فاروقی	۱۳۲۹ھ ۱۶ دس	۱۳۳۵ھ ۴ بہمن
۴۰	سہ جنگ نواب سید سراج حسن	۱۳۲۲ھ ۱۲ تیر	۱۳۳۰ھ یکم آبان	۳۶	فاروق یار جنگ بہادر پنڈت کیشور دھما	۱۳۳۱ھ ۱۲ امرداد	۱۳۳۶ھ ۲۴ امرداد
۴۱	سراج یار جنگ بہادر نواب سید غلام جبار	۱۳۲۵ھ ۲۶ سرخورداد	۱۳۲۶ھ ۱۶ فروردی	۳۷	نواب ذوالقادر بیگ	۱۳۳۲ھ ۲۶ بہمن	۱۳۳۵ھ ۲۳ دس
۴۲	جبار یار جنگ نواب جہ جیون سنگ جیون یار جنگ بہادر	۱۳۲۵ھ ۱۳ اردس	۱۳۳۵ھ ۱۹ اسفندار	۳۸	ذوالقادر جنگ بہادر برتبہ دوم نواب ہاشم مغز الدین ہاشم یار جنگ بہادر	۱۳۳۴ھ ۲۴ اسفندار	۱۳۳۸ھ ۱۹ اسفندار

۱۔ تاریخ مذکور ۳ ربیع الثانی ۱۳۳۵ کو آپکا انتقال ہوا۔ ۲۔ تاریخ مذکور ۲۹ رجب ۱۳۳۲ کو مرض فالج سے آپکا انتقال ہوا۔  
 ۳۔ تاریخ مذکور ۲۹ رجب ۱۳۳۶ کو آپکا مرض انفونزہ سے بدہ میں انتقال ہوا۔ ۴۔ خدمت یہ بھی عدالت عالیہ پر مشتمل ہوئے  
 ۵۔ خدمت متعدی عدالت کو توالی پر مشتمل ہوئے۔ ۶۔ بنگا وظیفہ (الت) روپیہ سبکہ دوش ہوئے۔ ۷۔ تاریخ مذکور کو  
 ملحدہ ہوئے۔ ۸۔ بنگا وظیفہ (الت) روپیہ پڑلحدہ ہوئے۔ ۹۔ خدمت متعدی فون پر مشتمل ہوئے۔ ۱۰۔ خدمت  
 متعدی مجلس وضع آئین قوانین پر مشتمل ہوئے۔ ۱۱۔ تاریخ مذکور کو بنگا وظیفہ حسن خدمت ملحدہ ہوئے۔



ترتیب	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	ترتیب	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۴۹	نواب ظہیر الدین حسن	۱۲ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ	.	۵۲	مولوی عبد الصمد صاحب	۲۴ فروردی ۱۳۳۸ھ	
۵۰	ناظر یار جنگ بہا	۳ فروردی ۱۳۳۶ھ	۱۳۳۸ھ	۵۳	بیاض شریف لاکھو جنگ	۲۴ فروردی ۱۳۳۸ھ	
	نواب غلام اکبر خان	۳ فروردی ۱۳۳۶ھ	۲۹ اسفندار		نواب محمد اصغر امینوار	۲۴ فروردی ۱۳۳۸ھ	
	اکبر یار جنگ بہادر				بیاض شریف لا۔	۲۴ فروردی ۱۳۳۹ھ	
	برقیہ دوم۔ جب	۲۵ رامرداد ۱۳۳۶ھ		۵۴	راے بشیر شاہ صاحب	۲۴ فروردی ۱۳۳۹ھ	
۵۱	راجہ بہادر گر راونا	۲۵ رامرداد ۱۳۳۶ھ		۵۵	یم۔ ایل۔ ایل۔ بی	۲۴ فروردی ۱۳۳۸ھ	
					لوی الرشید صاحب صدیقی	۲۴ فروردی ۱۳۳۸ھ	

لے خدمت معتمدی عدالت کو تالی منتقل ہوے۔

## فہرست معینان عدالت عالیہ

ترتیب	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	ترتیب	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی متاظر الدین صاحب			۳	مولوی فخر الدین صاحب		
۲	مولوی سید محمد صاحب			۴	مولوی حاجی محمد سعید نفا	۲۴ فروردی ۱۳۳۸ھ	۲۴ فروردی ۱۳۴۰ھ

لے تاریخ مذکور ۱۰ ارشعبان ۱۳۳۸ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

نشانہ	نام موصلا	کب سے	کب تک	نام موصلا	کب سے	کب تک
۵	مولوی محمد لطیف اللہ صاحب	۲۰/۱۲/۱۳۰۲ بہشتی	۲۰/۱۲/۱۳۰۲ بہشتی	مولوی محمد احمد صاحب	۱۰/۱۲/۱۳۰۳ بہشتی	۲۰/۱۲/۱۳۰۳ بہشتی
۶	نواب سید نور العقبین ضیا و یار جنگ بہار	۱۳/۱۲/۱۳۰۳ یکم آبان	۱۵/۱۲/۱۳۰۳ ۵ بہشتی	مولوی حبیب الرحمن صاحب	۱۵/۱۲/۱۳۰۳ ۵ بہشتی	۱۵/۱۲/۱۳۰۳ ۵ بہشتی

لے خدمت رکنیت عدالت عالیہ انجام دیتے رہے بعد بتاریخ ۲۰ فروردی ۱۳۰۶ء وظیفہ پر علیحدہ ہو گئے۔  
 ۱۵ بعد ختم مدت وطن روانہ ہوئے اور بتاریخ ۳۰ جمادی الاول ۱۳۰۷ء کو آشنا و راہ نظام آباد پر ریل میں انتقال  
 ہوا ۲۰ بہشتی ۱۳۰۹ء ف م ۳۰ رجب ۱۳۰۷ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

## فہرست ہند و جج عدالت عالیہ سرکار عالی

۱	شاہنواز سیکنا چارمی صاحب	۲۰/۱۲/۱۳۰۲ بہشتی	۲۰/۱۲/۱۳۰۲ بہشتی	۲	مشر بنظیر احمد دیار سکر	۱۹/۱۲/۱۳۰۶ بہشتی	۳۰/۱۲/۱۳۰۶ بہشتی
۲	بخشی رگھوناتھ پراشاد صاحب	۲۲/۱۲/۱۳۰۲ بہشتی	۲۸/۱۲/۱۳۰۲ بہشتی	۴	رائے بالکند صاحب	۹/۱۲/۱۳۰۶ بہشتی	۲۹/۱۲/۱۳۰۶ بہشتی

لے جب قانونچہ مبارک حصہ دوم مطبوعہ جریہ غیر معمولی مورخہ ۲۹ اگست ۱۳۰۲ء آپ کا تقرر ہوا اور ۳۰ اگست ۱۳۰۲ء میں  
 آپ کا انتقال ہوا۔ ۲۰ تاریخ مذکور کو آپ کا بلکہ میں انتقال ہوا ۱۵ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔  
 ۱۵ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہو گئے۔

نمبر	نام صدر خطاب	کے	کے	نام صدر خطاب	کے	کے
۵	ذاب محمد ابراہیم فاروقی	۱۳۲۹ ف	۱۳۲۹ ف	راجہ بہادر گراو صاحب	۲۵	۱۳۳۶ ف
۶	الحاجب فاروقی یار	۱۳۳۱ ف	۱۳۳۶ ف			
	پنڈت کیشو راو صاحب	۱۲	۱۳۳۱ ف			

لے بد خدمت وظیفہ بر ملا ہوئے۔

## صدر محاسبان علاقہ سرکار عالی

۱	رام راو صاحب	۱۲۶۳ ف	۱۲۶۳ ف	۵	رام کشن راو صاحب	۱۲۹۳ ف
۲	بیپ مننت راو صاحب	۱۲۶۳ ف	۱۲۸۲ ف	۶	ذاب حسن بن عبد اللہ	۲۷۹۳ ف
۳	رام کشن راو صاحب	۱۲۸۲ ف	۱۲۹۱ ف	۷	عماد نواز جنگ سہار	۱۲۹۹ ف
۴	پہلے ہی رام راو صاحب	۱۲۹۲ ف	۱۲۹۲ ف	۸	ذاب وحید منور خان	۱۲۹۹ ف
					مقرب جنگ منور الملک	

لے خدمت سے علیحدہ ہوئے اور (۱۲۸۲) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۹) (۱۳۰۵) کو استعفیٰ ہوا۔

لے کثیر آبخاری دانیون مقرر ہوئے۔

لے وظیفہ من خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہوئے۔

نفاذ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نفاذ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۸	وشونپندت صاحب	۱۲۹۹ سلخ ازوئی	۱۵ ۲۰ خرداد ۱۲۹۹	۱۵	مولوی سید احمد صاحب	۱۲۲۱ ۲۱ آبان	۱۵ ۲۰ آبان ۱۳۲۱
۹	مولوی منور خان صاحب	۱۲۹۹ ۲۰ خرداد	۱۶ ۲۸ اسفند ۱۳۰۲	۱۶	مولوی حبیب الدین صاحب	۱۲۲۱ ۳۰ آبان	۱۶ ۲۴ خرداد ۱۳۲۱
۱۰	راجہ مرلی منوہر	۱۳۰۲ ۳۰ اسفند	۱۷ ۶ آذر ۱۳۱۵	۱۷	نواب فخر الدین صاحب	۱۲۲۵ ۳۰ مہر	۱۷ ۱۰ خرداد ۱۳۲۵
۱۱	آصف نواز و نت	۱۳۱۵ ۶ آذر	۱۸ ۲۸ اردی	۱۸	فخریار جنگبہاد	۱۳۲۵ ۱۰ خرداد	۱۸ ۲۴ آذر ۱۳۲۵
۱۲	چمدی سید نواز جنگبہاد	۱۳۱۵ ۲۸ اردی	۱۹ ۲۵ ارداد	۱۹	صاحب بگرائی	۱۳۲۵ ۲۴ آذر	۱۹ ۲۴ آذر ۱۳۲۵
۱۳	بابونند لعل صاحبیل	۱۳۲۰ ۲۵ ارداد	۲۰ ۱۳ اسفند	۲۰	مولوی سید احمد صاحب	۱۳۲۱ ۲۱ آبان	۲۰ ۲۱ آبان ۱۳۲۱
۱۴	بابونند لعل صاحبیل	۱۳۲۱ ۱۳ اسفند	۲۱ ۲۱ آبان	۲۱	صاحب بگرائی	۱۳۲۵ ۲۴ آذر	۲۱ ۲۴ آذر ۱۳۲۵

۱۔ آکا اشقال ہوا ۱۵ دلیفہ من خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے اور ۲۶ اسفند ۱۳۰۳ کو اشقال ہوا ۱۵ خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۲۰ فروردی ۱۳۰۳ کو اشقال ہوا ۱۵ خدمت متعدی فینانس پر منتقل ہوئے ۔  
۲۔ خدمت متعدی فینانس پر منتقل ہوئے ۔ ۱۵ خدمت مددگاری صدر محاسبی پر عود کئے ۱۵ آپ قلیفہ پر علیحدہ کئے گئے اور صاحب موصوفائی رویہ کئے گئے ۱۵ نائب صدر محاسب مقرر ہوئے ۱۵ خدمت متعدی فینانس پر منتقل ہوئے ۔ ۱۵ خدمت متعدی فینانس پر منتقل ہوئے ۱۵ بھٹائے دلیفہ حسن خدمت علیحدہ ہو کر خدمت میرجلہ انتظام پانچگاہ غور شید جابی پر تقرر عمل میں آیا ۔





نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۱	جہانگیر جی سہراب جی	۱۲ فروردی ۱۳۱۱ ف	۸ فروردی ۱۳۱۸ ف	۱۳	مولوی شیخ فضل کریم	۱۲ فروردی ۱۳۲۶ ف	۱۳ ارڈر ۱۳۳۱ ف
۱۲	صاحب - مولوی مرزا نصر اللہ خان	۸ فروردی ۱۳۱۸ ف	۲ فروردی ۱۳۲۶ ف	۱۴	خاندان صاحب - ہنست راو صاحب	۱۳ ارڈر ۱۳۳۱ ف	

۱۔ وظیفہ حق خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے اور ۲۵ تیر ۱۳۲۵ ف کو بقام ربی آپ کا انتقال ہوا۔

۲۔ مددگار صدر محاب درجہ دوم مقرر ہوئے۔

۳۔ مددگار صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا اور ۱۷ مہر ۱۳۳۳ ف کو دکن میں انتقال ہوا۔

## فہرست مہتممان و نظما و مددگارا دار الضربہ کاغذ ممہو

### مہتممان

۱	سالم بالیا	۲	مشر پامر	۳	ریکم تیر ۱۳۸۹ ف	
۲	ذاب میرزا محمد حسین	۴	آخر امرداد ۱۳۸۶ ف	۵	مولوی حاجی حید علی خان	۱۳۹۳ ف

۱۔ حضرت ذاب ناصر الدولہ غفران منزل کے عہد میں یہ مہتمم دار الضربہ تھے اور سکہ کل پیراں (خلوت) کل پیروں کے مکان میں تیار ہوتا تھا۔

رقم	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	رقم	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۵	نواب آغا نصر اللہ خان	۲ مہر ۱۲۹۴ھ	۸ مہر ۱۳۰۵ھ	۸	مشر ڈیوین	۸ مہر ۱۳۱۶ھ	۱۲ مہر ۱۳۱۶ھ
۶	دولت یار جنگ	۹ مہر ۱۳۰۵ھ	۳۰ مہر ۱۳۱۲ھ	۹	مشر میکسن	۱۲ مہر ۱۳۱۶ھ	۱۶ مہر ۱۳۱۶ھ
۷	مشر نیری جنس	۹ مہر ۱۳۰۵ھ	۳۰ مہر ۱۳۱۲ھ	۱۰	مشر گیامن	۱۶ مہر ۱۳۱۶ھ	۱۶ مہر ۱۳۱۶ھ

۱۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۲۔ بعد ختم مدت وظیفہ پر علیحدہ ہوئے اور (نما) روپیہ کلدار وظیفہ مقرر ہوا ۳۔ بعد ختم آپ واپس کر دئے گئے۔ ۴۔ مستمدی فینانس کی دوم مددگاری پر عود کئے۔ اور ۲۶ اکتوبر ۱۹۱۶ء م ۳۱ مارچ ۱۳۲۶ھ کو سکندر آباد کے سیول ہسپتال میں انتقال ہوا۔

## مددگار

۱	عبد العلیٰ خاں فصاح	.	.	۵	مشر و نیکیا چاری	۱۹ مہر ۱۳۱۲ھ	.
۲	مولوی محمد ہدایت اللہ	.	.	۶	مشر سپتن جی صنائی	۵ مہر ۱۳۲۸ھ	.
۳	خانصاحب	.	.	۷	جنرل مدوگار	۱۳ مہر ۱۳۲۸ھ	.
۴	مشر فرامجی	.	.	۸	کرشنا جی نایک	۱۲ مہر ۱۳۲۸ھ	.
۵	مشر فال	.	.	۹	جنرل مدوگار	۱۲ مہر ۱۳۲۸ھ	.







ردیف	نام و خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۸	خان بہا عبد الکریم	۹ مارچ ۱۳۲۱	۱۵ فروردی ۱۳۲۲	۱۲	مولوی عزیز الدین صاحب	۲۲ مارچ ۱۳۲۹	۱۵ اداڑ ۱۳۳۱
۹	عرف لعل خان صاحب	۱۶ فروردی ۱۳۲۲	۱۸ فروردی ۱۳۲۵	۱۳	نواب سید محی الدین خان	۱۵ اداڑ ۱۳۳۱	۳۰ اداڑ ۱۳۳۲
۱۰	نواب بہار جی	۱۸ فروردی ۱۳۲۵	۳۰ مارچ ۱۳۲۹	۱۴	محی الدین یار جنگ بہادر	۳۰ اداڑ ۱۳۳۲	۲۹ برہمن ۱۳۳۶
۱۱	سہرا نواز جنگ بہادر	۲۶ مارچ ۱۳۲۹	۲۲ مارچ ۱۳۲۹	۱۵	نواب رستم جی فریدونجی	۲۹ برہمن ۱۳۳۶	۲۹ برہمن ۱۳۳۶
	مولوی سید محمد علی خان	۲۶ مارچ ۱۳۲۹	۲۲ مارچ ۱۳۲۹		رستم جنگ بہادر		
	صاحب منہرم						

۱۔ بھٹا کے وظیفہ علیحدہ ہوئے اور ۲۱ مہر ۱۳۲۵ء کو انتقال ہوا۔ ۲۔ خدمت صوبیداری گلبرگ پر تبادلوں کے بھٹا کے وظیفہ علیحدہ ہوئے ۳۔ اپنی اصلی خدمت ڈپٹی کمشنری پر عود کئے ۴۔ تاریخ مذکور کو مستعفی ہوئے ۵۔ بھٹا کے وظیفہ سبکدوش ہوئے ۶۔ بھٹا کے وظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

## فہرست کو تو ال صاحبان بلدہ

۱	حکیم بادشاہ صاحب	عبد محمد خضر	۳	مغل خان صاحب	۴	نواب جن علی خان اللہ	۱۲ برہمن ۱۳۵۶
۲	نواب شمشیر جنگ					عبد محمد خضر خضر	

کتاب	نام مع خطاب	کے	کتب	نام مع خطاب	کے سے	کے تک
۵	محمد وزیر صاحب جمعہ	۱۲۵۴ ف ۱۲ بہمن	۱۲۶۱ ف ۱۶ - آبان	۱۲	۱۲۸۳ ف ۹ - فرورداد	۱۲۹۳ ف بہشت ۱۹ - اردی
۶	فضل الدین خاں صاحب	۱۲۶۱ ف ۲۰ - آبان	۱۲۶۱ ف ۲۲ - رجب	۱۳	۱۲۹۳ ف ۱۹ - اردی	۱۳۱۳ ف ۵ - خرداد
۷	نواب حسن علی خان صاحب	۱۲۶۱ ف ۲۲ - رجب	۱۲۶۲ ف ۲۳ - بہمن	۱۴	۱۳۱۳ ف ۵ - خرداد	۱۳۲۱ ف ۲۰ - تیر
۸	طالب الدولہ				۱۳۲۱ ف ۲۰ - تیر	۱۳۲۱ ف ۹ - آبان
۹	محمد سعید حسینی خواجہ					
۱۰	نواب ذوالفقار خاں	۱۲۶۳ ف ۲۳ - آذر			۱۳۲۱ ف ۹ - آبان	۱۳۲۲ ف ۵ - اردی
۱۱	غالب الدولہ				۱۳۲۲ ف ۹ - اردی	۱۳۲۹ ف ۱۳ - اردی
۱۲	نمیرہ مخمر الدولہ	۱۲۶۳ ف ۲۳ - خرداد				
۱۳	نواب زور آور جنگ		۱۲۸۲ ف ۱۵ - آذر	۱۸	۱۳۲۹ ف ۱۸ - اردی	۱۳۳۹ ف ۱۸ - اردی

۱۸ - امرداد ۱۲۶۳ ف کو آپ کا انتقال ہوا ۱۲۸۳ ف عطاءے وظیفہ عظمیٰ ہوئے اور بتایا کہ ۱۵ - اسفند ۱۳۲۲ ف بمقام بلدہ انتقال ہوا۔ ۱۳ - تائیںج مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۱۲۸۳ ف وظیفہ من خدمت حاصل کر کے عظمیٰ ہوئے۔ ۱۷ - کشن کر و گیری کے خدمت پر تبادلہ ہوا۔

۱۹ - عطاءے وظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۱۳۲۴ ف کو بمقام اورنگ آباد انتقال ہوئے۔ ۲۰ - تائیںج مذکور کو آپ کا مرض طاعون سے بلدہ میں انتقال ہوا۔

نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
صد ناظم کو توالی اضلاع سرکار عالی						
۱	کرنل سی۔ سی۔ ریلو	۲۰۔ مہر	۱۲۹۳	۵	نواب محمد علی محمد یازار	۲۸۔ رآذر ۱۳۳۰
۲	سی۔ آئی۔ ٹی۔ مشر ہوگان	۱۵۔ شہر پور	۱۳۰۶	۶	مشر کر افورڈو	۲۶۔ رآذر ۱۳۳۶
۳	مشر ہنگن۔	۲۴۔ رآذر	۱۳۰۶	۷	مشر آرمسٹرانگ	۵۔ مہروردی ۱۳۳۶
۴	مشر گریہ	۲۴۔ رآذر	۱۳۲۹			
۱۔ بعد ختم مدت آپ واپس کئے گئے سے نظامت پولیس اضلاع میں دیگر خدمت ان کے تفویض کی گئی۔						
۲۔ بعد ختم مدت بھٹائے انعام حسن خدمت تہداوی (صحت) کلد ارضت سے سبکدوش ہوئے۔						
۳۔ بعد ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں مسترد کر دے گئے سے بعد ختم مدت وظیفہ حسن خدمت پرنسپل کو						
۴۔ بھٹائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔						
فہرست نظام تعلیمات علاقہ سرکار عالی						
۱	مرو علی قذو اللہ امام			۲	ڈپٹی۔ ریج۔ پکسن	۳۱۔ شہر پور ۲۸۰

نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک	نظام تعلیم	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۳	مولوی غنایت الرحمن خانصاحب	.	.	۸	ڈاکٹر سید سراج الحق سراج دار جنگ آباد	۱۶ شہریور ۱۳۱۶ھ	۱۲ شہریور ۱۳۲۲ھ
۴	مولوی طاہر القیوم صاحب	.	.	۹	مولوی الماطینی خاں	۲۶ شہریور ۱۳۲۲ھ	۱۳۲۳ھ
۵	مولوی سید علی صاحب بلگرامی	.	.	۱۰	ڈاکٹر مسعود جنگ آباد	۲۶ شہریور ۱۳۲۵ھ	۲۲ شہریور ۱۳۲۴ھ
۶	ڈاکٹر سید حسین صاحب بلگرامی عمار الملک مدرسین	۱۲۹۴ھ ۲۹ ربیع الثانی	.	۱۱	مولوی فضل محمد خاں یم - اے -	۹ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ	

۱۔ رکنیت عدالت عالیہ پر منتقل کئے گئے ۲۔ جو خدمت بعلک و وظیفہ من خدمت تعدادی (۱-۲) روپیہ خدمت سے بیکدوش ہوئے۔

## فہرست نظام ارٹھ خانہ علاقہ سرکار عالی

۱	ڈاکٹر ابوالفتح اشہوار	۲۶ شہریور ۱۳۱۶ھ	۲۰ شہریور ۱۳۲۸ھ	۲	مستر چارلس	۲۰ شہریور ۱۳۲۸ھ	۲۵ شہریور ۱۳۲۸ھ
---	-----------------------	-----------------	-----------------	---	------------	-----------------	-----------------

۱۔ رمضان ۱۳۲۹ھ ۲۲ شہریور ۱۳۲۹ھ کو آپ کا انتقال ہوا ۲۔ آخر ماہ اربشت ۱۳۲۵ھ شہریور ۱۳۲۵ھ میں آپ منتقل ہوئے۔

ردیف	نام سرخطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام سرخطاب	کب سے	کب تک
۱	میرزا محمد علی	۱۲۸۵ھ	۱۲۸۶ھ	۹	میرزا محمد علی	۱۳۲۸ھ	۱۳۲۹ھ
۲	مولوی سید محمد الدین	۱۲۸۶ھ	۱۲۸۹ھ	۱۰	میرزا محمد الدین	۱۳۲۹ھ	۱۳۳۰ھ
۳	صاحب علوی	۱۲۸۹ھ	۱۲۹۰ھ	۱۱	صاحب علوی	۱۳۳۱ھ	۱۳۳۲ھ
۴	مولوی عبد الکریم	۱۲۹۰ھ	۱۲۹۱ھ	۱۲	مولوی عبد الکریم	۱۳۳۲ھ	۱۳۳۳ھ
۵	میرزا محمد علی	۱۲۹۱ھ	۱۲۹۲ھ	۱۳	میرزا محمد علی	۱۳۳۳ھ	۱۳۳۴ھ
۶	میرزا محمد علی	۱۲۹۲ھ	۱۲۹۳ھ	۱۴	میرزا محمد علی	۱۳۳۴ھ	۱۳۳۵ھ
۷	مولوی محمد صمد	۱۲۹۳ھ	۱۲۹۴ھ	۱۵	مولوی محمد صمد	۱۳۳۵ھ	۱۳۳۶ھ
۸	میرزا محمد علی	۱۲۹۴ھ	۱۲۹۵ھ	۱۶	میرزا محمد علی	۱۳۳۶ھ	۱۳۳۷ھ

۱۔ خدمت ہمتی کا خذ مہر پر پیکر شغل ہوئے ۲۔ آپ کا تبادلہ مولوی عبد الکریم سے تعلقہ رصوبہ غزنی (بیدر) کے ساتھ ہوا اور ماہ جب ۱۳۰۲ھ م ماہ اری بہشت ۱۲۹۶ھ میں آپ کا انتقال ہوا۔ ۳۔ آپ کے زمانہ میں ۲۳ مارچ ۱۲۹۳ھ سے صدر ہمتی طبع خانہ کا خذ ناظم طبع خانہ کے لقب سے لقب کیا گیا اور آپ بھٹا خلیفہ حسن خدمت علیحدہ ہوئے اور ۶ مئی ۱۳۰۲ھ م ۲۳ رور و ۱۲۹۳ھ کو آپ کا انتقال ہوا ۴۔ بدختم مت بھٹا خلیفہ ولایت روانہ ہوئے۔ ۵۔ جب زمانہ بامواری (ک) اردو پیٹنڈ ناظم طبع خانہ مقرر ہوئے اور ۱۳ شعبان ۱۳۰۲ھ م ۱۳ ایشیور ۱۲۹۳ھ کو بھٹا خلیفہ آپ کا انتقال ہوا۔ ۶۔ بدختم مت خلیفہ علیحدہ ہوئے سابقہ خدمت ڈپٹی کمشنری طبع خانہ پر عود کئے ۷۔ بدختم مت ریش گورنمنٹ میں پس کر ۹ تاریخ مذکور تک بطور منظر خدمت خطا کو انجام دیتے رہے سن بعد اپنی سابقہ خدمت پر عود کئے۔ ۸۔ بھٹا خلیفہ خدمت سبکدوش ہوئے ۹۔ بھٹا خلیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے۔

نفاذ	نام و خطاب	کب سے	کب تک	نفاذ	نام و خطاب	کب سے	کب تک
<b>فہرست نظام و طبابت قلم کار</b>							
۱	ڈاکٹر ٹیلٹن -	۶۱۸۲۶ ۱۲۵۵	۷	حکیم الممالک مرزا	۶۱۸۸۱ ۱۲۹۰	۸	ڈاکٹر بومنٹ -
۲	ڈاکٹر ریڈ (منصوم)	۶۱۸۶۷ ۱۲۷۷	۹	ڈاکٹر نفٹ کرنل لاری -	۶۱۸۸۵ ۱۶-۱۷ اپریل ۱۹۲۹ء ۱۰-۱۱ مئی ۱۹۳۰ء	۱۰	ڈاکٹر نفٹ کرنل گیلیٹ -
۳	ڈاکٹر وڈو -	۶۱۸۶۷ ۱۲۷۷	۱۱	ڈاکٹر نفٹ کرنل شوریہم -	۶۱۹۰۱ ۱۱-۱۲ مئی ۱۹۳۰ء ۱۲-۱۳ مئی ۱۹۳۱ء	۱۲	ڈاکٹر نفٹ کرنل شوریہم -
۴	ڈاکٹر لا (منصوم)	۶۱۸۷۰ ۱۲۷۹	۱۳	ڈاکٹر وڈو -	۶۱۹۰۵ ۲۵-۲۶ اپریل ۱۹۳۱ء ۲۷-۲۸ اپریل ۱۹۳۲ء	۱۴	ڈاکٹر وڈو ایک لکھن -
۵	ڈاکٹر وڈو -	۶۱۸۷۲ ۱۲۸۲	۱۵	سلطان الحکماء وزیر علی صاحب	۶۱۹۱۷ ۱۸-۱۹ اپریل ۱۹۳۲ء ۲۰-۲۱ اپریل ۱۹۳۳ء	۱۶	ڈاکٹر وڈو ایک لکھن -



ردیف	نام و خطاب	کے	کے تک	تفصیل	نام و خطاب	کے	کے تک
۱۳	ڈاکٹر لنگا شتر	۱۸ اپریل ۱۹۱۶ء	۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء	۱۶	ڈاکٹر میجر محمد اشرف صاحب (منصوم)	۲۶ خرداد ۱۳۲۵ھ	۱۱ جون ۱۹۲۵ء
۱۳	ڈاکٹر میجر ڈاکٹر دیو جگ (منصوم)	۱۳ خرداد ۱۹۱۹ء	۱۳ اپریل ۱۹۲۰ء	۱۷	میجر ڈاکٹر خواجہ حسین صاحب چیف فیزیکیل فوج	۲۶ خرداد ۱۳۲۵ھ	۱۱ جون ۱۹۲۵ء
۱۵	ڈاکٹر کرنل بابا جیون سنگھ (منصوم)	۱۳ خرداد ۱۹۲۰ء	۱۳ اپریل ۱۹۲۱ء	۱۸	کرنل نارمن ڈاکر	۲۶ خرداد ۱۳۲۵ھ	۱۱ جون ۱۹۲۵ء

## فہرست افسر الابطاء یونانی علامہ سرکار کا

۱	مولوی حکیم احمد سعید خان	۱۵ اپریل ۱۳۰۰ھ	۱۵ خرداد ۱۳۰۵ھ	۴	حکیم مولوی امتیاز الدین صاحب	۱۳۰۵ھ	۲ مہر ۱۳۳۶ھ
۲	ڈاکٹر حکیم محمد حسین صاحب فیلسوف جنگ	۱۸ خرداد ۱۳۰۵ھ	۶ مہر ۱۳۱۵ھ	۵	حکیم مولوی حامد حسن صاحب	۱۳۳۶ھ	۲ مہر ۱۳۳۶ھ
۳	ڈاکٹر حکیم الطاف حسین حاذق جنگ	۲۶ مہر ۱۳۲۴ھ	۲۶ مہر ۱۳۲۵ھ				

۱۔ بعد ختم مدت واپس روانہ ہوئے ۲۔ سابقہ خدمت نائب نفاذ طبابت پر عود کئے ۳۔ بعد ختم مدت واپس روانہ ہوئے ۴۔ اپنی سابقہ خدمت پر عود کئے ۵۔ بطاوع و بطریقہ خدمت سبکدوش ہوئے ۶۔ ماہ ذی قعدہ ۱۳۱۳ھ میں انتقال ہوا۔

۷۔ ۲۴ مہر ذی قعدہ ۱۳۲۵ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۸۔ ۲۲ مہر ۱۳۲۵ھ کو انتقال ہوا۔ ۹۔ ۲۴ مہر ۱۳۳۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۰۔ ۲۴ مہر ۱۳۳۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

نظام	نام خطب	کب سے	کب تک	نظام	نام معہ خطب	کب سے	کب تک
<p>نظام مجتہد زبیر جمعیت کے فہرست خطب</p>							
۱	مولوی سید محمود صاحب	یکم مہر ۱۲۸۵ھ	۱۴ مہر ۱۲۸۵ھ	۶	مولوی غلام مصطفیٰ صاحب	۱۸ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ	۱۳ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ
۲	مولوی میر فیاض حسین صاحب	۵ مہر ۱۲۸۵ھ	۱۲ مہر ۱۲۸۵ھ	۷	مولوی بشیر الدین احمد	۱۲ مہر ۱۲۹۱ھ	۲۰ مہر ۱۲۹۱ھ
۳	پکستان لیکن عرف	یکم ذی قعدہ ۱۲۹۱ھ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۸	نواب پکستان محمد لدی خان	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ
۴	لیجہاری نیدی صاحب	۲۲ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۹	نواب مرزا بشیر بیگ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ
۵	نواب سید امر اللہ شاہ	۲۲ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۱۰	بشیر یا جنگ بہادر	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ
۶	مفتی جنگ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۱۱	مولوی شمس الدین صاحب	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ
۷	مولوی سید محمود صاحب	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۱۲	تعلیقہ اردو فیضیہ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ	۲۰ شہر یور ۱۲۹۲ھ

نمبر	نام مع خطاب	کے	کے تک	بچ	نام مع خطاب	کے	کے تک
۱۲	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر مار جنگ بھادور -	۳۲۵ ۳۰ اپریل	۳۱ ۳۱ فروری	۱۲	نواب میر قریظ علیاں قدرت نواز جنگ بھادور	۳۲۶ ۳۱ فروری	۳۱ ۳۱ فروری

## فہرست انیکٹر ان جنرل جبریش

۱	حسن بن عبد اللہ بڑا عماد نواز جنگ	۳۰۶ یکم اڈر	۳۰ ۲۰ دے	۳	مولوی فیض الرحمن بشیر مار جنگ بھادور	۳۲۹ ۳۱ فروری	۳۲۹ ۳۱ فروری
۲	مسٹر جارج تندی	۳۰۶ یکم اڈر	۳۰ ۲۰ دے	۴	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر مار جنگ بھادور	۳۲۹ ۳۱ فروری	۳۲۹ ۳۱ فروری

۱۔ تاریخ مذکور کو انیکٹر ان جنرل جبریش تقرر ہوئے۔

۲۔ بھٹائے وظیفہ حسن خدمت علیحدہ ہوئے اور ۲۶ دسمبر ۱۹۴۶ء ۲۲ ستمبر ۱۳۳۶ء کو تمام جگہ آپکا انتقال ہوا۔

۳۔ صدر نظامت سبقت لے گئے پر تبادلہ ہوا۔ اور ۱۸ شوال ۱۳۲۶ء ۶ فرورداد ۱۳۳۶ء آپکا انتقال ہوا۔

نمبر	نام و خطاب	کے	کے	نام و خطاب	کے	کے
	فہرست مہتمم و کثرت صفائی حیدر آباد					
۱	نواب سید عیسیٰ خان	غزوہ فروری ۱۲۹۱ھ	۱۲۹۱ھ	ڈاکٹر عبد الغنی صاحب	۱۳۲۹ھ	۱۳۳۰ھ
۲	حیدر نواز جنگ	۱۳۰۱ھ	۱۳۱۱ھ	ڈاکٹر حامد علی صاحب	۱۳۳۰ھ	۱۳۳۱ھ
۳	مسٹر اے۔ ایچ۔ ایسٹو	۱۳۱۲ھ	۱۳۲۲ھ	نواب سید زین الدین	۱۳۳۰ھ	۱۳۳۱ھ
۴	اسکوائر۔	۱۳۲۲ھ	۱۳۲۹ھ	عابد نواز جنگ بہا	۱۳۳۳ھ	۱۳۳۳ھ
۵	مسٹر دارنر۔	۱۳۲۹ھ	۱۳۳۳ھ	ڈاکٹر حامد علی صاحب	۱۳۳۳ھ	۱۳۳۳ھ
				ہمت آفیسر۔		

۱۔ آپ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے ۵۔ خدمت معتمدی تعمیرات پر آپ منتقل ہوئے۔

۳۔ بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

۴۔ بھٹائے وظیفہ علیحدہ ہوئے۔

۵۔ مورخہ ۲۱ رجب ۱۳۲۹ھ بمقام بدوہ آپ کا مرض فالج سے اشتعال ہوا۔

۶۔ سابقہ خدمت ہمت افسری پر عود کئے گئے۔

۷۔ بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

خانقاہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
<p>فہرست کشتران تعلقہ داران آبکاری</p>						
کشتران	تعلقہ داران					
۱	نواب حسن بن عبداللہ	۱۲۹۶ھ	۲۲۔ خور داد	۱	نرسنگھ سنی	۱۲۸۴ھ
۲	عبدنواز جنگ۔ اے۔ جی۔ ڈنلاپ	۱۳۲۲ھ	آخر دی	۲	راجہ کنہ اسوامی (کنہ اسوامی)	۱۲۹۲ھ
۳	نواب عبداللطیف خان	۱۳۲۳ھ	یکم خور داد	۳	سی۔ پریرو۔	۳۰۔ خور داد
۴	لطیف یا جنگبار مولوی سید محمد تقی منیر	۱۳۳۶ھ	اسفندار	۴	میر لیاقت علی صاحب	۱۳۰۲ھ
۵	یسلم بھروچہ۔	۱۳۳۹ھ	یکم دے	۵	مولوی میر الفاضل علیقا	۱۳۰۹ھ

۱۔ بہر خدمت ولایت روانہ ہوئے۔ ۲۔ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔ ۳۔ اپنی سابقہ خدمت میں نظامت پر عود کئے۔ ۴۔ بتاریخ ۲۳ مہر ۱۲۸۶ھ اپ کا انتقال ہوا ہے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ ۵۔ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

۶۔ معطل ہوئے۔

نمبر	نام موخطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام موخطاب	کب سے	کب تک
۶	مولوی سید طالب رحیم	۱۳۰۹ھ	۱۳۱۰ھ	۱۰	مسزنی رنگاریدی	یکم اوز	۱۳۳۱ھ
۷	دستور اساجی صاحب	۱۳۱۱ھ	۱۳۱۱ھ	۱۱	راے پیمرا صاحب	یکم امرداد	۱۳۳۲ھ
۸	مولوی میر انصاری علیقا	۱۳۱۱ھ	۱۳۲۳ھ	۱۲	مولوی سید عبد القادری	یکم امرداد	۱۳۳۴ھ
۹	مسز فیروز شاہ بنجی	۱۳۲۲ھ	۱۳۳۳ھ		بی۔ اے۔		

۱۔ مددکاری صدر محاسبی پر عود کئے ۲۔ بہمن ۱۳۱۹ھ کو مقام پونہ انتقال ہوا ۳۔ بنگا ولیفہ علیحدہ ہو گیا  
 ۴۔ تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا - ۵۔ تعلقہ داری آبکاری سمت اورنگ آباد پرتو رہوے۔  
 ۶۔ مددگار و مندر شاخ آبکاری دکر و ڈگری مقرر ہوے۔

## فہرست انعام کشنر (ناظم عطیات)

۱	مسز جلیل کشنر	یکم خرداد	۱۳۸۵ھ	۲	سید راجہ الحسن صاحب		
	مجلس انعام				ڈپٹی کشنر انعام		
۱	مسز ڈنلاپ کشنر انعام	۱۲۹۵ھ		۳	راجہ مرید علی صاحب		
					ڈپٹی کشنر انعام		

۳۔ ۲۳ شعبان ۱۳۲۴ھ ۱۳۔ مہر ۱۳۱۹ھ کو آپ کا انتقال ہوا

نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۴	دشمن پڈٹ ڈپٹی کمشنر	انعام -	۱۲۹۹	۸	نواب رحیم الدین خان	بہشت ۱۳۳۳	۱۳۳۶
۵	نواب شیخ احمد رفعت یار جنگ	۱۵ - خورداو	۱۲۹۹	۹	نواب تقی حسین	۲۴ - رازد	۱۳۳۶
۶	نواب محمد معین اللہ تھان	۲۱ - بہمن	۱۳۰۳	۱۰	راجہ بہادر بیگ	۲۴ - رازد	۱۳۳۶
۷	نواب شیخ احمد	۱۴ - اردو	۱۳۰۳		موسس بیل صاحب بی - ۱	۲۴ - رازد	۱۳۳۶
	رفت یار جنگ ثانی	ناظم علیات			ناظم علیات		

۱۔ تاریخ مذکور ۱۳۰۳ء کو آپ کا انتقال بخارصہ خالص ہوا۔ انعام محکمہ مالگری میں ختم ہوا۔  
 ۲۔ ذریعہ مرسلہ نشان (۱۶) مورخہ ۵۔ دے ۱۳۰۳ء ناظم علیات کا جدید عہدہ قائم ہوا جس پر آپ کا تقرر ہوا۔  
 ۳۔ بطائے وظیفہ (۱۶ ص) وظیفہ حسن خدمت راصل کر کے خدمت سے بیکدوش اور ۵۔ صفر ۱۳۱۵ء کو آپ کا انتقال ہوا۔  
 ۴۔ بعد اے وظیفہ خدمت سے بیکدوش کئے گئے۔ ۵۔ تاریخ مذکور ۹ شعبان ۱۳۳۶ء کو بخارصہ خالص  
 آپ کا انتقال ہوا۔ ۶۔ زمانہ انتقال تقی یار جنگ ۲۴۔ دے ۱۳۰۳ء سے سفرانہ تقرر کیا گیا بعد انتقال تقی یار جنگ  
 خدمت مذکورہ پر مستقل کئے گئے۔

## فہرست سپرنٹنڈنٹ کورٹ لف وارڈز

۱	مولوی محمد علی صاحب	یکم اڈر	۱۳۰۳	۲	مولوی بشیر الدین احمد صاحب	۵۔ اردو	۱۳۰۳
						۵۔ رازد	۱۳۰۳

۱۔ خدمت مذکورہ جاری صدر محاسبی پر منتقل کئے گئے۔

نفاذ	نام موع خطاب	کب سے	کب تک	نفاذ	نام موع خطاب	کب سے	کب تک
۲	مولوی عزیز مرزا صاحب	۱۳۰۶ ان	۱۳۰۶ ف	۱۰	مولوی ضیاء الحسن صاحب	۱۳۲۱ ان	۱۳۲۱ ف
۳	راے بالکنہ صاحب	۱۳۰۶ ان	۱۳۱۰ ان	۱۱	مولوی یحییٰ علیہ الغنا	۱۳۲۳ ان	۱۳۲۵ ف
۵	مولوی صفی الدین صاحب	۱۳۱۰ ان	۱۳۱۱ ف	۱۲	مولوی غلام احمد صاحب	۱۳۲۵ ان	۱۳۲۹ ف
۶	راجہ اندکر ن بہادر	۱۳۱۰ ان	۱۳۱۵ ف	۱۳	مولوی حاجی عبداللہ صاحب	۱۳۲۹ ان	۱۳۳۰ ف
۷	پنڈت گنیش دیاک صاحب	۱۳۱۵ ان	۱۳۱۵ ف	۱۴	مولوی غلام غوث صاحب	۱۳۲۹ ان	۱۳۳۰ ف
۸	مولوی سید عجاز حسین صاحب	۱۳۱۵ ان	۱۳۱۹ ف	۱۵	مولوی بدر الدین صاحب	۱۳۳۰ ان	۱۳۳۰ ف
۹	نواب محبوب یار خان رسول یار صاحب	۱۳۱۹ ان	۱۳۲۱ ف		منصوم		

سے خدمت صدر ہسپتالیت پر منتقل ہوئے۔ ان کے حوالہ خزانہ صدر ۱۰ اشجان ۱۳۱۹ آصفیہ کورٹ آف وارنٹس دفتر منشی مال میں ضم کر دیا گیا تھا۔ اس پر ۱۳۱۹ تک کورٹ کے لئے کوئی سپرنٹنڈنٹ مقرر نہیں کیا گیا۔ ۳۰ تقاعداری بیڑ پر تبادلہ ہوا۔ ۳۰ خدمت مدوکار چارم مقصد فینانس کی خدمت پر منتقل ہوئے۔ ۳۰ علاقہ پائیکاس میں آپ منتقل ہوئے۔ ۳۰ خدمت تعلقداری نامدیڑ پر آپ کا تبادلہ ہوا۔



نمبر	مرد خطاب	کبت	کبت	مرد خطاب	کبت سے کبت تک
فہرست عہدہ داران علاقہ صرف خاص					
مستدین					
۱	سید عبدالرزاق آصف	۱۲۹۳	۱۳۱۲	نواب حید منور خان	۱۳۱۲
۲	نواز الملک	۱۳۱۲	۱۳۱۲	مقرب الدولہ	۱۳۱۲
۳	نواب اکرام جنگ	۱۳۱۲	۱۳۱۲	مولوی مرزا عبدالرحیم جنگ	۱۳۱۲
۴	نواب حید حسین بکلی	۱۳۱۲	۱۳۱۲	راجہ مرید صریح نواز	۱۳۱۲
۵	عماد الملک	۱۳۱۲	۱۳۱۲	نواب غنیل جنگ بہادر	۱۳۱۲
۶	نواب سید عبدالرزاق	۱۳۱۲	۱۳۱۲	نواب ملاوت علی پادشاہ	۱۳۱۲
۷	آصف نواز الملک	۱۳۱۲	۱۳۱۲	ملاوت جنگ بہادر	۱۳۱۲
۸	نواب عبدالرشید الدولہ	۱۳۱۲	۱۳۱۲		
۹	خلف نواب آصف	۱۳۱۲	۱۳۱۲		
۱۰	نواز الملک	۱۳۱۲	۱۳۱۲		

۱۔ تاریخ مذکور ۱۱ ربیع الاول ۱۳۲۲ء کو آپ کا بلکہ میں انتقال ہوا۔ ۲۔ تاریخ مذکور بخت گستاخی و بے ادبی کی وجہ سے آپ کے جملہ خطا با خط اور ۹ جمادی الثانی ۱۳۲۵ء کو خارج البلد کئے گئے۔ بعد ۱۴ شعبان ۱۳۲۹ء کو بھام منیر علیہ انتقال ہوا۔ ۳۔ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ ۴۔ خدمت میں ترقی پانچو کئے اور ۲۸ برہمن ۱۳۲۶ء میں ۸۸ ہجری ۱۳۲۵ء کو دہلی میں آپ کا انتقال ہوا۔ ۵۔ خدمت میں سبکدوش ہوئے مگر بعد اہام صرف خاص قائم رہے۔ ۶۔ شریک متدال سکونت مقرر ہوئے۔

ذیت	نام و خطاب	کے	کے	ذیت	نام و خطاب	کے	کے
۱۱	راجہ مرلیہ صفتح نواز	۱۵ مہر ۱۳۳۰	۱۲	نواب سعادت خان	۳۰ راذر ۱۳۳۹		
				سعادت جنگ ببادر			

## صدر محاسبان صرف خاص

۱	مولوی عثمان خان صاحب	۱۳۱۳	۶	نواب عبدالعزیز عزیز	۲۱ مہر ۱۳۲۵	۲۳	۱۳۲۶
۲	نواب زانیر بیگ	۶	۶	محمد عبدالقادر قادر نواز	۲۴ مہر ۱۳۲۶	۸	۱۳۲۶
۳	نذیر جنگ - مولوی عبدالحمید صاحب	۱۳۲۳	۶	نواب غلام احمد صاحب جنگ	۱۸ مہر ۱۳۲۶	۸	۱۳۳۹
۴	مولوی سید احمد صاحب	۱۳۲۳	۸	مولوی محمد عبدالقادر صاحب منعم	۱۵ مہر ۱۳۳۹		

۱۔ تاریخ مذکور کو آپ کا مقام بدلہ انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۳۸ م ۳۴ مہر ۱۳۳۹ م آپ کا انتقال ہوا۔ ۲۔ تاریخ مذکور کو آپ کا مقام بدلہ انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۳۸ م ۳۴ مہر ۱۳۳۹ م آپ کا انتقال ہوا۔ ۳۔ تاریخ مذکور کو آپ کا مقام بدلہ انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۳۸ م ۳۴ مہر ۱۳۳۹ م آپ کا انتقال ہوا۔ ۴۔ تاریخ مذکور کو آپ کا مقام بدلہ انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۳۸ م ۳۴ مہر ۱۳۳۹ م آپ کا انتقال ہوا۔ ۵۔ تاریخ مذکور کو آپ کا مقام بدلہ انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۳۸ م ۳۴ مہر ۱۳۳۹ م آپ کا انتقال ہوا۔ ۶۔ تاریخ مذکور کو آپ کا مقام بدلہ انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۳۸ م ۳۴ مہر ۱۳۳۹ م آپ کا انتقال ہوا۔ ۷۔ تاریخ مذکور کو آپ کا مقام بدلہ انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۳۸ م ۳۴ مہر ۱۳۳۹ م آپ کا انتقال ہوا۔ ۸۔ تاریخ مذکور کو آپ کا مقام بدلہ انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۳۸ م ۳۴ مہر ۱۳۳۹ م آپ کا انتقال ہوا۔ ۹۔ تاریخ مذکور کو آپ کا مقام بدلہ انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۳۸ م ۳۴ مہر ۱۳۳۹ م آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۰۔ تاریخ مذکور کو آپ کا مقام بدلہ انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۳۸ م ۳۴ مہر ۱۳۳۹ م آپ کا انتقال ہوا۔



بج	نام مع خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علوگی	نام مع خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علوگی
فہرست صاحب رزیدنٹ جید آبادکن						
۱	مسٹر۔ ہالڈ۔ سلہ	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۰	مسٹر۔ ایچ۔ سی۔ سی	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء
۲	مسٹر۔ جی۔ گرانٹ۔	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۱	مسٹر۔ سی۔ ٹی۔ سی	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء
۳	مسٹر۔ آرجانسن	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۲	کپٹن۔ ایچ۔ ایس۔	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء
۴	کپٹن۔ کنادے	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۳	بارٹ مینضم	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء
۵	مسٹر۔ جی۔ گرانٹ۔	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۴	مسٹر۔ ایچ۔ ایس۔	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء
۶	مسٹر۔ جی۔ گرانٹ۔	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۵	کرنل جے اسٹورٹ	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء
۷	مسٹر۔ جی۔ گرانٹ۔	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۶	مسٹر۔ ایچ۔ ایس۔	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء
۸	کپٹن۔ ٹی۔ سیڈن	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء				
۹	نفسٹ۔ ٹی۔ سیل منضم	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء				

سلہ سیفر کے حیثیت سے جب پہلے آپ جید آباد آئے۔ ۱۸۶۹ء دربار آصفیہ سے آپ کے والد جنگ کا خطاب ہوا ۱۸۶۹ء جنگ متوطن الملک اختیار الدود کا خطاب دربار آصفیہ سے آپ کے عطا ہوا تھا۔ رزیدنسی چاد گھاٹ میں عمارت رنگ محل آپ کے عہد میں تعمیر ہوئی اور جیڑنٹ گنج آپ کے نام سے آباد ہوا۔ ان کے زانیین نظام کا وہ سیفر جو کلکتہ میں رکھا کرتا تھا متوطن ہو کر رزیدنسی ہی روضہ سلطنت بن گئی ۱۸۶۹ء آپ کو ثابت جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۸۶۹ء آپ کو مظہر الدود کا خطاب عطا ہوا۔

نمبر	نام و خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ طلوعی	نام و خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ طلوعی
۱۷	برگیدیر - ویب جی	۱۶ جون ۱۸۳۸ء	۱۷ جولائی ۱۸۳۸ء	سر جی - لو - یون سی	۳۱ جنوری ۱۸۶۳ء	۱۵ اپریل ۱۸۶۶ء
۱۸	سی - آئی منضم	۱ جولائی ۱۸۳۸ء	۱۷ دسمبر ۱۸۳۸ء	پی - کے سی - یس آئی	۱۳ اپریل ۱۸۶۶ء	۶ جنوری ۱۸۶۸ء
۱۹	میجر جی ٹانکس	۱ جولائی ۱۸۳۸ء	۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	سر رچرڈ - ٹپسل	۲۵ جنوری ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۲۰	کرنل جی یس	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	کے سی - یس آئی	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۲۱	فریزر	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	میجر - جے - جی کاڈری	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۲۲	میجر سی - ڈیوڈسن	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	آئریل - آئی - آئی رابٹس	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۲۳	منضم	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	منضم	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۲۴	کرنل - لو - سی - بی	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	مسٹر - جے - جی	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۲۵	میجر سی ڈیوڈسن	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	کارڈری	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۲۶	منضم	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	مسٹر سی - بی	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۲۷	مسٹر - جی - آئی	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	سانڈرسن	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۲۸	بوشی	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	کرنل - بی - یس	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۲۹	کپٹن - ای - ارتھار	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	لسٹن	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۳۰	کرنل سی - ڈیوڈسن	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	مسٹر سی - بی - سانڈرسن	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۳۱	میجر لے ارتھار	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	کرنل سر رچرڈ میڈ	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۳۲	کرنل سی - ڈیوڈسن	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	کے سی - یس آئی	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۳۳	سی - آئی - اے	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۱۸ دسمبر ۱۸۳۸ء			

۱۔ رزیدنسی والال میں آپ کا انتقال ہوا ہے تاریخ مذکور کو بجاغہ صرح رزیدنسی میں آپ کا انتقال ہوا۔

۲۔ تاریخ مذکور کو آپ کا رزیدنسی میں انتقال ہوا۔

نفاذ	نام مخاطب	تاریخ تقریر	تاریخ علمدگی	تاریخ خطاب	تاریخ تقریر
۳۶	مشر۔ بس۔ سی۔ بلی	۶۱۸۸۰ ۲۴ مارچ	۶۱۸۸۲ ۱۳ اپریل	۶۱۸۸۱ ۱۱ نومبر	۶۱۸۹۱ ۱۱ نومبر
۳۷	کے۔ سی۔ بی۔ سی۔ ای۔	۶۱۸۸۲ یکم جون	۶۱۸۸۲ جولائی	۶۱۸۹۱ ۱۲ نومبر	۶۱۸۹۳ ۲۶ ستمبر
۳۸	ٹریور۔ منصرم۔ مشر۔ ڈبلیو۔ پی۔ جی۔	۶۱۸۸۲ ۳۰ جولائی	۶۱۸۸۳ اپریل	۶۱۸۹۳ ۶ ستمبر	۶۱۸۹۵ ۱۴ اکتوبر
۳۹	سی۔ بی۔ منصرم۔ مشر۔ جے۔ جی۔	۶۱۸۸۳ ۲۱ اپریل	۶۱۸۸۳ اپریل	۶۱۸۹۵ ۱۳ اکتوبر	
۴۰	کارتھری۔ مشر۔ اوٹمان۔ کے۔	۶۱۸۸۳ ۱۰ اپریل	۶۱۸۸۶ اپریل	۶۱۸۹۸ ۲۰ مارچ	۶۱۸۹۸ یکم نومبر
۴۱	سی۔ بی۔ سی۔ کرنل۔ آئی۔ سی۔	۶۱۸۸۶ ۱۳ اپریل	۶۱۸۸۶ اکتوبر	۶۱۸۹۸ ۲۰ اکتوبر	۶۱۹۰۰ ۲۲ فروری
۴۲	آئی۔ منصرم۔ مشر۔ جی۔ بکادری۔	۶۱۸۸۶ ۱۴ اکتوبر	۶۱۸۸۹ نومبر	۶۱۹۰۰ ۲۴ فروری	۶۱۹۰۵ ۲ مارچ
۴۳	میجر دی۔ رائیڈ سن۔ منصرم۔	۶۱۸۸۶ یکم نومبر	۶۱۸۸۹ مارچ	۶۱۹۰۵ ۲۵ فروری	۶۱۹۰۶ ۱۵ مارچ
۴۴	مشر۔ اے۔ پی۔	۶۱۸۸۹ ۱۴ مارچ	۱۸۸۹ اگست	۶۱۹۰۶ ۱۱ مارچ	۶۱۹۰۶ ۱۶ جون
۴۵	ہنرل منصرم۔			۶۱۹۰۶ ۱۶ جون	۶۱۹۰۸ ۱۳ ستمبر

۱۵ ماہ سے ۱۹۲۰ء میں دلایت میں آپ کا اشتغال ہوا۔



نمبر	نام مع خطاب	تاریخ ورود	تاریخ واپسی	نام مع خطاب	تاریخ ورود واپسی
فہرست آمد و رفت گورنر جنرل ویسٹ ہند					
۱	لارڈ رپن - ۱۷	۲۸ فروری ۱۸۸۳ء	۸ فروری ۱۸۸۳ء	لارڈ ہارڈنج ۳	۱۱ اکتوبر ۱۹۱۱ء
۲	لارڈ ڈفرن - ۲۳	۲۳ نومبر ۱۸۸۶ء	۲۴ نومبر ۱۸۸۶ء	لارڈ چیمفورڈ - ۸	۲۹ مارچ ۱۹۱۹ء
۳	لارڈ لینڈون - ۲۹	۲۹ اکتوبر ۱۸۹۲ء	یکم نومبر ۱۸۹۲ء	لارڈ ہارڈنج - ۹	۲۹ اکتوبر ۱۹۱۳ء
۴	لارڈ لیجن - ۱۳	۱۳ نومبر ۱۸۹۵ء	۱۴ نومبر ۱۸۹۵ء	لارڈ ریڈنگ - ۱۰	۲۳ نومبر ۱۹۲۳ء
۵	لارڈ کرزن ۱۷	۲۹ مارچ ۱۹۰۲ء	۱۳ اپریل ۱۹۰۲ء	لارڈ ہارڈنج - ۱۱	۲۰ دسمبر ۱۹۲۹ء
۶	لارڈ فٹو - ۱۱	۱۱ نومبر ۱۹۰۴ء	۱۲ نومبر ۱۹۰۴ء	لارڈ ہارڈنج - ۱۱	۲۰ دسمبر ۱۹۲۹ء

(جنوری ۱۹۰۲ء)

۱۔ بغرض ادائی رسو حکم رانی نواب میر محبوب علی خان بدہ تشریف لائے ریڈنیس والی میں قیام فرمائے۔  
 حیدر آباد تشریف لائے والوں میں آپ پہلے وائس گورنر جنرل ہیں۔ ۱۷ آپ حیدر آباد تشریف لائے کے بعد ۱۸  
 بجھام مان کوٹھ شکاریں مصروف رہے۔ ۱۹ محرم ۱۳۲۲ھ کو بہاراجہ کرشن پرشاد بہادر پیشکار و مدد اللہ ہام کی  
 دیوڑھی میں مدنی افروز ہو کر شاہی ٹنگر ملاحظہ کر چکے تھے ۲۰ جب پروگرام ۱۰ نومبر ۱۹۱۱ء کو تاریخ واپسی مقرر تھی  
 لیکن کسی خاص وجہ سے آپ دوسرے روز مغرب کو یہاں سے مراجعت فرما ہوئے۔ ۲۱ جب پروگرام تاریخ  
 واپسی ۱۸ اکتوبر ۱۹۱۱ء مقرر تھی لیکن کسی خاص وجہ سے آپ سرے روز شب کے (۱۱ بجے) مراجعت فرما ہوئے  
 بعد آپ مولیڈی صاحبہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۱۳ء کو دوبارہ حیدر آباد تشریف لائے۔ اور یکم نومبر ۱۹۱۳ء کو یہاں مراجعت  
 فرما ہوئے ۱۷ وائس لے موح حبث وگرام حیدر آباد سے بغرض محاسبہ غار باطلورہ اسٹیشن فلک نما سے ریل میں  
 سوار ہو کر تشریف لے گئے۔ اور آپ کو صحت کرنے کی موز سے عظمت قدر قدرت نے اسٹیشن مذکور پر تشریف  
 فرما ہوئے تھے۔



نام و خطاب	تاریخ ورود	تاریخ واپسی	نام و خطاب	تاریخ ورود	تاریخ واپسی
فہرست آمد و رفت کمانڈران چیف برسر کمانڈرین انڈیا					
۱ جنرل ہوز کمانڈران	۱۰ اکتوبر ۱۸۹۲ء		۸ لارڈ کیچنر کمانڈران	۱۰ اکتوبر ۱۹۰۳ء	
چیف ہند - ۱			۹ سر لارڈ کیچنر کمانڈران	۱۹۱۲ء	
۲ سر کمانڈر کمال (لارڈ)	۲۲ جون ۱۸۹۸ء		افواج ہند - چیف	۱۹۱۴ء	
کلائیڈ کمانڈران			۱۰ جنرل چالیس نیر کمانڈران	۱۹ اگست ۱۹۱۴ء	
۳ جنرل رابرٹ کرسٹوفر	۲۰ جنوری ۱۸۹۳ء		افواج ہند -		
برنیر آف میکڈونلڈ			۱۱ لارڈ راسن کمانڈران	۱۳ اگست ۱۹۲۱ء	
کمانڈران چیف ہند			افواج ہند -		
۴ ویر رائل ہائینڈوک	۲۳ جنوری ۱۸۸۹ء		۱۲ ایضاً ایضاً	۷ اگست ۱۹۲۲ء	
آف کینیا کمانڈران			۱۳ فیلڈ مارشل سر ولیم برڈ	۲۸ جولائی ۱۹۲۴ء	
چیف افواج اٹالیا			ادوڈ -		
۵ جنرل رابرٹ کمانڈران	۱۹۹۱ء		۱۴ ہز اگلسن سر ولیم برڈ	۱۱ اگست ۱۹۳۰ء	
چیف ہند -			کمانڈران چیف -		
۶ سر جارج اسٹورٹ	۱۸۹۶ء		۱۵ سر فلپ چیٹ وڈ کمانڈران	۲۰ دسمبر ۱۹۳۱ء	
کمانڈران چیف ہند			ہند -		
۷ سر جارج وینلی کمانڈران	۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء				
احاطہ مدراس -					

۱۸ اکتوبر ۱۸۹۲ء کو دوبارہ بلکہ تشریف لائے اور یہاں آپ کا قریب ایک ماہ تک قیام رہا۔

## باب دوم حالات قیام و شکت کونسل

جب اعلیٰ حضرت نواب میر محبوب علی خان غفر انکال ماہ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ روز شنبہ کو سربراہ جہ جلال ہوئے اور زمام اختیار حکومت اپنے ہاتھ میں لی تو سب پہلے حالت خزانہ عامہ و مالیات ملک کی درستی اور ابواب مدخل کی تعدیل و ترقی اور کفایت مخارج کی جانب توجہ مبذول فرمائی۔ نیز تحفظ حقوق رعایا کے متعلق فریاد غیر معمولی بطور ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ ۹ فروردی ۱۲۹۳ھ جلد سوم صفحہ ۱۹ حسب ذیل فرمان مبارک مزینہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ شرف صدور لایا۔

واضح باد کہ یہ جریدہ غیر معمولی اعلیٰ حضرت میر محبوب علی خان بہادر بادشاہ دکن کے حکمران ہونیکے بعد کا دوسرا جریدہ ہے۔ اور پہلا جریدہ غیر معمولی وہ تھا جو تقرر دارالمہامی نواب قی علی خان بہادر متعلق تاج شاہی

جریدہ غیر معمولی  
جلد سوم روز کیشنبہ تاریخ ۱۲ شہر ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ ۵ فروردی ۱۲۹۳ھ  
تاریخ ۱۲ شہر ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ

علاقہ فتنہ سرملکی  
حکم مدار المہام سرکار عالی

نقل حکمنامہ دستخطی حضرت اقدس برائے اطلاع و آگہی خاص عام بذیل مشتمل کردہ میشود  
ہمانا دریں ایام ہایوں فرعام نہایت انجلم ابوالفتح و شادمانی و اسباب امن و امانی بر سر کار عالی و ادا  
از تائیدات یزدانی مکشوف و مفتوح و سایر برابرا در عایا بہمد آسائش آرام آئو مترقب لطیفہ غیبی فتوح کو کہ توفیق  
یزدانی و مہر رحم بانی بروز سید شنبہ ہفتم ربیع الثانی بابت و اقبال سربراہ جہ جلال شہید فرام اختیار حکومت آئی انکف

کفایت و ماحود باستقلال اخلال گرفتہ بر عار کا اہمکت و امرا و متنبان دولت ابد مدت کہ بدون استقلال حکومت مابعد دولت و اقبال و وفات خیر خواہ بلا اشتباہ مدار المہام بی نظیر اسطو تدبیر شجاع الدہ و فحشا الملک سر سالار جنگ اعلیٰ القہ مقامہ مثل قالب بے جان بودند مصروف و مشغول گردیدیم و بغور جلوس برکت مانوس نظر توجہ بر حالت رتی و قفق امور ریاست انداختہ تقرر مدار المہام مستقل را لازمہ سپہ و ملک و رعیت یافتہ میر لائق علی خاں بہادر سالار جنگ میسر الدولہ را کہ ہمہ کجوب داشت دہم حسب لیاقت لائق این منصب جلیل میباشند و از روی خدات عظیمہ و خیر خواہی فحیہ والد مرحوم و مغفور خود از عہد مبایلی یومنا ہذا امور و عنایات بیغایات مابعد دولت و اقبال بودہ اند باتفاق رائے نواب مستطاب علی القاب و ایسرائے کشور ہند تہذیب مدار المہامی سر فراز فرمودیم سرکارین از مدار المہام موصوف توقع است کہ در خیر خواہی و ولتین و حسن سعی و تدبیر و مراعات حقوق سرکار و رعایا یا دکار و الد مغفور خود خواهند بود تا چشم زخمی کہ از وفات ایشال بملکت دولت رسیدہ بود و محدود گرد و لہذا ہمہ رعایا و کافہ برائے مطیع و منقاد و دوسرا با اخلاص و اعتقاد دولت سیفیہ آصفیہ فرودہ این عید و نذیر این مسرت جاوید رسانیدن از جملہ محنات ملکی و احسانات ملکی متصور شد۔

از عہدہ اتفاقات تقریب مسرت و ہیجت قریب جلوس مینیت مانوس مابعد دولت و اقبال این بود کہ نواب مستطاب علی القاب و ایسرائے کشور ہند تہذیب اشفاق دعوت مارا قبول فرمودہ بر فاقیت و گجرا را کین دولت علیہ انکلیشہ دریں دارالریاست درو و نمودہ روالط و سوا بق خلعت و دودار کہ فیما بین دو ولتین از قدیم الایام مربوط و مضبوط است راسخ و استوار تر نمودند و آنچه از ابواب ہیئت گذاری و صلاح و مشورہ مشفقانہ لازمہ منصب جلیلہ نائب مناب دولت علیہ قیصر ہند بود بتقدیم رسانیدند و ہوا خواہاں این دولت ابد مدت را از فرودہ استقامت و استقلال ارتباط و اتحاد دولت علیہ قیصر ہند مسرور و شاد فرمودند۔

چوں وجود با جوہر باستقلال تمام بقایق سپہ و دیہ و رزی حال و استقبال کا ذہناس مراعی و متکفل و امر و نواہی سیاسی و شرعی و برعایت رعیت ساعی و داعی خواہد بود و جملہ ارکان دولت و متنبان استثناء

عزت و منفی بلعات انا من از خواص دعوا چاه امر اورا جگان وز میند اران و خوشباشیاں و چه مقصدیاں  
 و هزماں مهام و تجار و زراع دال فوج و اقطاع بدول لحاظ دین و ملت و مذہب و نخلت بمہد امن و امان  
 آسودہ بسر انجام لوازم دولت خواہی دق پڑوی ہد است بازی و صدقت و دیانت و اطاعت احکام  
 ریاست و سیاست خوشحال و غارغ بال بسر بند و سرکار مارا بہر حال در صد و درستی احوال خود دانستہ  
 بتقدیم لوازم اطاعت و انقیاد و امر عدل و داد و نوامی عدالت بنیاد کوشند و ہرگونہ آزار و سبیلہ  
 بہبودی و ہر روزی حال و مال خود انتہا نہ چوں با سباب مختلفہ مخارج دولت روز افزوں و این  
 معنی خلاف مصالح و بنیات زبون و ناموزوں است سخت ہمت علیا بتعدیل و تجمیل این ناموس  
 صغریٰ محصور خواہد بود و ہما کن توجہ دلی با بزرستی حالت خزانہ عامرہ و مالیات کلید و ترقی  
 و تعدیل ارباب داخل و کفایت مخارج مہذول و مصروف خواہد بود۔

چوں اصل اصول سیاست و ریاست مبنی است بر عدالت بنا بران عمدہ ہمت و توجہ  
 مصروف این معنی خواہد بود کہ عدالتہائے سرکاری از انقضاء و دولۃ بادیانت و سیاست  
 دشمن شود و بترویج قوانین و ضوابط نصفت و مہذلت آئین حقوق رعایا و دبرایا چہ از ادنی و  
 چہ از اعلیٰ علی السویہ محفوظ و مصلون ماند تا ہیکہ کسی را مجال سرتابی و عدول از احکام سرکاری  
 نباشد دست اقویہ از زیر دستان کوتاہ و خانہ ظلم و تعدی بتاہ روز کینہ کیشاں و فتنہ اندیشاں  
 سیاہ گرد ملک در مہد آسایش دامن و امان و سکون و اطمینان قرار گیرد و مزامت و مخالفتی  
 کہ فی الحال بتجمیل احکام از خواص دعوا با قدام میرسد بہیچو چہ از ہیکہ کش پیش نرود و اگر خود را  
 عمال و ولایہ حکمی خلاف آئین داد و بحق ہیکہ کش صادر شود و یاد او ای لوازم منصبی خود خیانتی راہ  
 یابد ہمانا بحیث کر دار خود رسیدہ با بنائی جنس مایہ تنبیہ و اعتبار گردند نفاذ جملہ این اصول و  
 احکام از طرف مدار الہام سرکار دولتمدار بیدریغ و ہلار و ہوا در عایت ہمیشہ برقرار خواہد ماند  
 در این امر شریک مدار الہام موصوف تا کیدہ اکید نمودہ شدہ۔

سرت دلی مآلت کہ رعایا کے مطیع و منقاد ما بنیر سایہ رافت و ظل عاطفت دولت

ابدمدت آصفیه مانده باطمینان تمام دینیت مالا کلام در تنبیه جنگی اسباب ترفه و معیشت و استحصال علوم و فنون مصروف باشند و بتحصیل فضایل و تزکیه زوایا کوششند که ملک بزیور علم و فضل محلی و از بخاری بهتری معری گردد و دولت و حکومت را از فهم و فطرت اهل ملک اعانت و تقویت بهم رساند و بدارالمهام سرکار عالی و جمله عمال و عهده داران ریاست واجب و لازم است که مباد دولت و اقبال را پشت و پناه خود شمرده همواره در احقاق حق و باطل کوشیده باشند و در همه حال به کار و رعایت احدی حقوق رعایا لمخوف داشته در اجراء امور انتظامی مصروف شوند.

در خاتمه کلام بجمله امرا و جاگیرداران و راجحان و مشظمان دولت و عهده داران سرکاری و جمیع اراک لشکری و مینداران و کاشتکاران و تاجران و غیرهم هدایت شود که هر کس باطمینان تمام بسر انجام مهام خود مشغول مانده بدعای از دیار عمر و اقبال و ترقی جاه و جلال و فضل و کمال این دولت مصروف و مؤلف باشند و بمطالب مسطورہ مذکورہ متوجه بوده تقدیم و تمیل آن کوشند فقط

شروع دستخط مبارک حضرت بندگای عالی منتهای بظلال العالی

نواب میر محبوب علی خان عفا الله عنه

۱۱ ربیع الثانی ۱۳۰۱ هجری

اس بنا پر ایک کونسل از نام کونسل آف ایٹ قائم کی گئی جس کے  
میں مجلہ خود حضور پر نور حضرت اقدس اعلیٰ اور اراکین ذیل تھے

(۱) نواب میر لائق علی خاں سالار جنگ ثانی میرالدولہ بہادر -

(۲) راجہ راجا جیال مہاراجہ نرہند بہادر -

(۳) نواب شمس الامراء امیر و کبیر خورشید جاہ بہادر -

(۴) نواب بشیر الدولہ بہادر -

(۵) نواب سرو تار الامراء بہادر -

(۶) نواب شمشیر جنگ بہادر -

(۷) نواب شہاب جنگ بہادر -

(۸) نواب میر سر فرخ حسین خاں فخر الملک بہادر - معتمد مولوی سید حسین صاحب بلگرامی -

پہلا اجلاس اس کونسل کا بمقام دیوڑھی مبارک واقع سرور نگر سلخ بریج الثانی سال ۱۳۸۴ م  
۲۸ فروری ۱۹۸۴ء بروز پچھنبہ کو منعقد ہوا اس ابتدائی جلسہ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے  
اپنے زبان مبارک سے جو تقریر فرمائی وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے جو جریدہ اعلامیہ  
مطبوعہ جمادی الاول ۱۳۸۴ء کے صفحہ ۴۴ پر چھپی ہے -

آج شاید حیدرآباد کی تاریخ میں یہ اول روز ہے کہ یہاں کے امرا بالاتفاق رئیس وقت کے  
سامنے سرکاری کاموں کی مدد دینے کی غرض سے جمع ہوئے ہیں۔ ہندوستان میں ایسے تجویز  
بہت کم رواج ہے۔ مگر اب سرکار انگلشیہ کا طور و طریق دیکھ کر ہندی ریاستوں میں بھی کچھ شعور  
ہو چلا ہے۔ میری بڑی خوشی تھی کہ یہ کونسل مقرر ہو۔ مجھے امید ہے کہ جن اُمرا کو میں نے انتخاب  
کیا ہے۔ ان سے مجھ کو اور ملک کو بہت مدد ملے گی۔ اور میں یہ بھی امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ

اپنی ذاتی اغراض کو سرکاری امور میں راہ نہ دو گے۔ اور سب ملکر بالاتفاق کام کرو گے آپ لوگ اگر چاہو تو اپنے ملک کی بہت بھلائی کر سکتے ہو اور ملک کی بھلائی میری بھلائی اور عین آپ کی اپنی بھلائی ہے۔ اس واسطے میں ہرگز پسند نہ کروں گا کہ کوئی رکن اپنی رائے کے خلاف کسی امر میں میری رائے کی تقلید کرے۔ بلکہ مجھ کو یہ امید ہے کہ آپ لوگ ہر مقدمہ میں نیک نیتی اور خیر خواہی کے ساتھ آزادانہ رائے دو گے۔ البتہ جو امر کہ ایک مرتبہ بالاتفاق طے ہو گیا ہو۔ اس میں پھر اختلاف کرنا جائز نہ ہو گا خواہ رائے کسی رکن کی اس کے مخالف ہو یا موافق۔ آپ لوگ یقین جانو کہ مجھے ہر فرقہ و ہر گروہ کی رعایت مدنظر ہے۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ کسی کے واجب حق تلف ہوں میں سرکار اور رعایا دونوں کے حقوق کی یکساں حفاظت کروں گا۔ اور امر کی بھی اس قدر رعایت کروں گا جس قدر غربا کی۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ کونسل بھی اس طریقہ کو پسند کریں گی۔ اور بصلح و احوط بالاتفاق اپنی خدمت ادا کرے گی۔ کونسل کی واسطے جو قواعد قرار پائے ہیں ان کو میں جلد آپ لوگوں کے پاس بھیج دوں گا۔ کونسل کی کارروائی بلا کم و کاست قواعد مذکورہ کے موافق چلے گی اور ہر مہینے میں دو بار پینشن کے روز کونسل منعقد ہو کرے گی چونکہ آج کا جلسہ ابتدائی ہے اس واسطے کوئی کام کونسل کے سامنے پیش نہیں ہو سکتا۔ آئندہ جلسہ سے کام شروع ہو گا۔

دوسرا اجلاس کونسل مذکور کا ۱۳ جمادی الثانی ۱۲۸۳ھ کو بتعام خلوت مبارک منعقد ہوا جس میں کونسل آن سیٹھ قواعد اور اقتدارات پیش کئے گئے تھے جسکو صاحب عالیشان بہادر نے منظور اور پسند فرمایا۔

چونکہ اس کونسل میں صرف ان ہی امور پر بحث ہوتی تھی اور اس میں وہی امور طے پاتے تھے جس کے نسبت اعظم حضرت حکم دیں یا جسکو مدار الہام پیش کریں یا کوئی سنگین اور اشتغالی معاملات ہوں۔ اس لئے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ غرہ ذیحجہ ۱۲۸۳ھ حکم ہوا کہ آئندہ سے کونسل مذکور وضع قوانین کا کام بھی انجام دیا کرے اور ایسے مستقرات جو معاملات مالی۔ عدالت داخل محارج

صفائی۔ تعلیمات۔ ریلوے و تعمیرات وغیرہ سے تعلق رکھتے ہوں اور جن سے رعایا کو فائدہ کثیر پہنچے درستی سے ترتیب دیجے۔ مدار الہام اور اراکین دولت ان کو اسینٹ کونسل میں بغرض لحاظ مناسب جلد پیش کریں۔

(ملاحظہ ہو جریۃ اعلامیہ مطبوعہ ۱۲ از دیگچہ ۱۳۰۲ جلد چہارم صفحہ ۳۷۵)

کبنت کونسل { (۲) یہ کونسل تقریباً آٹھ سال تک قائم رہ کر ۱۳۰۲ء میں شکست ہو گئی اور اسکی مجلس وزرا { مجلس وزرا (کبنت کونسل) قائم کی گئی جس کے پریسڈنٹ۔ مدار الہام

اور وائس پریسڈنٹ نواب وقار الامرا بہادر وزیر مال اور اہکان ہمارا جہ کشن پرشاد بہادر پیشکار وزیر فوج۔ نواب افتخار الملک بہادر وزیر صیغہ کو توالی و تعلیمات نواب فتح الملک بہادر وزیر عدالت و امور عامہ قرار پائے اور وضع آئین و قوانین کے لئے ایک علیحدہ قائم کرنیکا حکم ہوا (جسکی کیفیت علیحدہ طور پر بیان کی گئی ہے)۔

(ملاحظہ ہو جریۃ اعلامیہ مطبوعہ ۱۸ اسفندار ۱۳۰۲ء جلد دوم صفحہ ۴۷ و جریۃ

اعلامیہ مطبوعہ ۱۸ تیر ۱۳۰۲ء جلد سوم صفحہ ۱۸۵)۔

نواب پیر عثمان علیخان بہادر

۱۹۱

اگرز کیو بیو کونسل { (۳) ۹ محرم ۱۳۰۳ء کو سالار جنگ ثالث خدمت وزارت سے مستعفی ہونے لگے باب حکومت { ۲۱ صفر ۱۳۰۴ء تک مدار الہامی کے فرائض کو بھی اٹھ حضرت بندگ فعالی بالذات

انجام دیتے رہے تھے۔ اس پانچ سال کے تجربہ میں متحدہ اقسام کے تقاضے اور کمزوریاں انتظام ریلست میں پائے گئے تو موجودہ طرز عمل کے تقاضے اور ان کے استظہار

کی غرض سے ۲۷ صفر ۱۳۰۴ء کو ایک دربار منعقد کر کے باب حکومت کا اقتراح فرمایا۔

جو خطبہ اس دربار میں اٹھ حضرت نے پڑھا تھا اس کی نقل فرمان مبارک ذیل میں درج کی جاتی

ہے جو جریۃ اعلامیہ مطبوعہ ۱۶ دے ۱۳۰۹ء صفر ۱۳۰۹ء جریۃ خاص میں طبع ہوئی ہے۔





کیا تو یہ خیال یقین کے درجہ تک پہنچ گیا کہ موجودہ طریقہ حکومت کے نقائص کو دور کرنا ممکن نہیں ہے تا وقتیکہ اس کی ترکیبی حالت میں اصلاح نہ کی جائے۔ پس کامل غور و فکر کے بعد ابدولت نے انتظام مملکت کا بارگراں خود برداشت کرنا قبول فرمایا۔ اس پانچ سال مدت دراز تک انصرام کار کی سعی بیغ کے ساتھ ساتھ اپنی عزیز رعایا کے فلاح و بہبود کے ذرائع کا قیام و استحکام مابدولت کا مسلح نظر رہا ہے۔ کیونکہ ان کی ترقی خوشحالی اور فاسخ البالی میں مابدولت کی شفقت آمیز دلچسپی و دلچسپی اس وقت تک کے خاص ذاتی تجربہ نے ابدولت پر ظاہر کر دیا کہ موجودہ انتظام میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ انقلاب زمانہ حال کی زندگی پیچیدہ مسائل، مشرقی اقوام کے جدید سیاسی احساس اور خود اس ملک کے اندرونی و بیرونی تعلقات کے نازک مسائل نے ذاتی حکومت کے بار کو استقدر گران کر دیا ہے کہ اس سے ایک حد تک سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے فوری تدبیر کی ضرورت ہے۔

چونکہ یہ ممکن نہ تھا کہ پھر وہی طریقہ اختیار کیا جائے جس کی ناکافی ادس کو غیر مفید ثابت کر چکی تھی لہذا مابدولت نے غور و خوص کے بعد تنظیم جدید کا مصمم ارادہ کیا۔ تاکہ ادس سے انتظام ریاست کی کافی اصلاح اور اس وقت کے قیام کا جس پر ترقی منحصر ہے کافی ثیق ہو جائے۔ اور ممالک کے تجربہ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جو حکومت کونسل کے ذریعہ عمل میں آئے۔ ادس کو کئی وجہ سے ایسی حکومت پر ترجیح ہے جو کسی ایک عہدہ دار کے ہاتھ میں ہے۔ خواہ وہ کیسا ہی لائق و سربراہ اور وہ کیوں نہ ہو۔ پس مابدولت کی دلی خواہش یہ ہے کہ اپنی رعایا کو اس مرجع طرز حکومت کے فوائد سے مستفید ہونے کا موقع دیں۔ نظر برآں مابدولت نے بذریعہ فرمان امروزہ ایک ”کونسل“ (یعنی باب حکومت) قائم فرمایا ہے جو ایک صدر اعظم ساٹ ارکان معمولی۔ اور ایک رکن اختصا (جس سے کوئی حیثیت متعلق نہ ہوگا) سے مرکب ہوگی۔

کافی غور کے ساتھ صدر اعظم اور ارکان باب حکومت کے اختیارات کے متعلق قواعد منضبط اور ان مجموعی اچھ افروادی ذمہ داریوں کے حدود زمین کئے گئے ہیں۔ انتخاب ارکان میں نہایت احتیاط

کام لیا گیا ہے اور ایسے اشخاص مقرر کئے گئے ہیں جن کا تجربہ اور قابلیت مسلم ہے۔ صدر غلطی سر علی امام ہیں جو تعارف کے محتاج نہیں کیونکہ برٹش انڈیا میں اُن کے کارنامے سب پر مشہور ہیں ایسی کونسل کے قیام سے ہر شعبہ نظم مملکت کو تقویت ہوگی۔ اور اُن مسائل کے حل کرنے میں جو اس ملک کے وسیع اور اہم اغراض سے متعلق ہیں (اور جن کا خاص مابودلت کے حکم سے تصفیہ ہوگا) کونسل کے مشورہ سے مشین بہاد دل بیگی۔ اس کے اجتماعی عمل سے انتظام میں کچھ تہی اور اُس سے ایسے نتائج پیدا ہونگے جو رعایا کے حق میں مفید ثابت ہوں گے۔

اشاعت تعلیم۔ ذرائع معیشت کی ترقی و صنعت و حرفت کی ترغیب حفظان صحت کے جدید اصول پیدا کرنے کی تدابیر۔ ذرائع آمد و رفت کا قیام اور اُن کی توسیع۔ اور ایسے ہی بہت سارے مسائل ابھی تصفیہ طلب ہیں۔ ان امور میں جو اندرونی اصلاحات سے متعلق ہیں کونسل کی کارگزاری اُسی طرح قابل قدر ثابت ہوگی جس طرح امور سیاسی میں مابودلت اور سرکار عظمت دار کے تعلقات کے لحاظ سے مفید ہو سکتی ہے۔ یہ تعلقات ہمیشہ دوستانہ رہے ہیں کیونکہ سلف میں کیا آج۔ اقلیم ہند میں آغاز حکومت برطانیہ سے تا ایں وقت اس خاندان کے ساتھ دوستی اور اتحاد کا سلسلہ برابر قائم رہا ہے۔ ایک سے زیادہ معرکوں میں سلطنت برطانیہ کی حرمت و بقا کیلئے شہر آشوب ہی نیام سے نکل چکی ہے۔ حال کی جنگ عظیم میں جس سے ابھی سلطنت برطانیہ فتنہ دی کے ساتھ فارغ ہوئی ہے۔ جو کچھ امداد مابودلت کی جانب سے کی گئی وہ محتاج بیان نہیں ہے۔

ان خاص حالات میں باب حکومت کو واپسی ملک برار کے اہم مسئلہ پر غور کرنا ایسا ناادر موقع ہمدست ہوگا۔ جس کا مستقبل نہایت خوش آئند ہے۔ مابودلت کے مملکت کے اس جزو لکھ و دعوی انصاف چلی پر مبنی ہے اور اگر اُس کی نتیجہ بلا طرفداری کی جائے تو یہ امر خارج از قیاس ہے و دعوی بل تسلیم نہ قرار پائے۔ پس اس اہم مسئلہ کی نسبت کونسل کے مشورہ کا مابودلت کو خاص خصوصی کے ساتھ اشتہار رہیگا۔ مابودلت اپنے تمام امراء۔ عہدہ داران۔ اور عزیز رعایا کو اس جدید

اشٹظام کی طرف متوجہ وائل کر اسکے متوقع ہیں کہ وہ سب اپنی ارادت و عقیدت سے اوس کو کامیاب بنانے میں ہمیشہ ساعی رہیں گے۔ کیونکہ اشٹظام حکومت کامیاب نہیں ہو سکتا تا دقتیکہ اس کے عمل کی پابندی حزم و احتیاط کے ساتھ نہ کیجا جسے۔ اس اشارہ کے ساتھ مالہو کی دلی خواہش ہے کہ سر علی امام د ارکان باب حکومت اپنے اہم فرائض کی انجام دہی میں سرگرم و کامیاب ہوں۔ فقط

نواب میر غمنا علی خان بہادر  
فرمان مبارک اعلیٰ حضرت قدس قدر تظلالہ العالی

## دربارہ تنظیم باب حکومت

۱۳۳۸  
مزنیہ ۲۲ رمضان المنظر

۱۹۲۱ء میں غفرانمکال حضرت والدہ مرحوم نے اس مملکت کی نظم کے لئے ایک جدید ضابطہ مرتب فرما کر بنام ”قانونچہ مبارک“ جاری فرمایا۔ اس تاریخی سرکاری کاغذ میں حضرت غفرانمکال ان اصول پر نظر ڈالی جو اس ملک کی نظم کا قدیم دستور تھا۔ اور اُس میں ان نقائص پر بھی غور فرمایا جو سالار جنگ اول کے انتظامی اصلاحات میں موجود تھے۔ اور جن کی بُرائیاں دور فرما کر اپنے ارشادات کو الفاظ ذیل پر ختم کیا۔

”اُس مملکت کا ابتدائی طرز حکومت محض شخصی حکمرانی تھا۔ سالار جنگ اول نے اسے تقریباً سلطنت منصبیہ (کانٹنیٹیوشنل انزکی) سے تبدیل کیا۔ سالار جنگ دوم کی پس روی سے زمام اختیار چند غیر مستحق ہاتھوں میں آگئی۔ اور آسا بنجاہ کی نظم میں ان کے مددگار کے ذاتی حکومت اس خود سری تک پہنچی کہ مابودلت کو احساس ہوا کہ بلاناغیس کا اُنداد کیا جائے۔“

پھر اس طرز حکومت کے بین نقائص کی جو محتاج اصلاح تھے صراحت کی گئی۔ جدید طرز میں بعض اصول تاکید اوجہ التعمیل قرار دیکر اپنی عزیز رعایا کے آرام و طماننت اور خوشحالی کے لئے ایک بہتر سلسلہ نظم کی تجویز کا خیال ظاہر فرمایا۔

حضرت غفر انکال کا یہ ارشاد ہوا کہ :-  
”امن عامہ - رعایا کی بہبودی - اور سرکاری خزانہ کی کفنی رہنما - حکومت کی قابلیت کے معیار ہیں“  
الغرض اُس وقت انعام نظم کے قواعد کی تدوین میں حضرت غفر انکال کے تذکرہ صدر عالی خیالات کی کامل تقلید کی گئی۔ اور اُن کی تعمیل پر تہدید ۔

(۲) اس جدید طرز حکومت میں جو نمایاں تبدیلیاں ہوئیں وہ یہ تھیں کہ قدیم کونسل آف ایڈمنسٹریٹیشن (مجلس سلطنت) کی جگہ جو آخر بکار آمد ثابت نہ ہوئی کینٹ کونسل (مجلس وزراء) قائم کی گئی۔ اور مجلس صنع قوانین انعقاد اس غرض سے کیا گیا کہ قوانین و ضوابط کی تدوین قابل و تجربہ کار ملازمین و غیر ملازمین کی مدد و مشورہ سے کی جائے اور ہر دو کونسل و نیز مدار الہام و وزراء صیغہ کے اختیارات و فرائض منجبتی میں کئے گئے۔

(۳) ۱۹۰۶ء میں مرمرہ قواعد موسوم بہ قواعد قانونیجہ “ اس غرض سے شائع کئے گئے۔ کہ اصل اصول قانونیجہ مبارک کی بہ لحاظ تجربہ مابعد توضیح کی جائے۔ یہ توضیح شدہ نظم حضرت غفر انکال کی پیش از وقت وفات حسرت آیات تک اور نیز بعد تخت نشینی مابعد دولت تا یکم دسمبر ۱۹۱۳ء قائم ہوئی۔  
(۴) مابعد دولت نے اُس روز بلا توسط احدی نظم حکومت کی ذمہ داریاں اختیار کیں اور جب تک اتیک بغیر معاونت مدار الہام اس جانب بہ نفس نفیس کار فرما ہیں۔ انعام کا حکومت میں ایجنٹ بننے و بی روش برابر اختیار کی جو حضرت والد مرحوم غفر انکال کی جلیل القدر رہنمائی نے بتائی اور جبکہ ذکر نہایت خوبی سے قانونیجہ مبارک کے ابتدائی حصہ میں آیا ہے۔ بایں ہمہ سابقہ کے طرز عمل سے اس جانب نے صرف ایک امر میں تجاوز کیا ہے۔ و فائز کے معمولی روز مرہ کام سے بیکدوشی حاصل کرنے کے لئے معین الہامان و صدر الہامان کے اختیارات میں توسیع کی گئی۔ اس ملک کے نظم و نسق میں

متحدہ دکانوں اصلاحات جو اس وقت تک ہوئے ہیں۔ اُن سے صاف ظاہر ہوا ہے کہ کشمیری دور اندیشی نے قواعد قانونچہ مبارک میں کس قدر روح چھونکی ہے اور سلطنت کی مالی حالت میں استحکام کا مادہ پیدا ہو گیا ہے۔ اور سکہ جو اس ملک کا طغرائے امتیاز کہا جاسکتا ہے۔ اس کی بنیاد بھی مستحکم ہو گئی ہے۔ غور کردہ تدابیر وقتاً فوقتاً عمل میں آئی ہیں۔ جدید صیغہ جات جیسے آوارہ زراعت اور انجمنہائے قرضہ امداد باہمی رعایا کی مادی و مالی حالت کی ترقی کی غرض سے قائم کر لئے گئے ہیں۔

(۵) حکومت کے کام کے ساتھ ذاتی تجربہ نے اس جانب کو صحیح اندازہ کر لیا کہ موقع دیا کہ تغیر زمانہ و حالات نے کیا کیا نئی ضرورتیں محتاجیاں پیدا کر دیں۔ اور ہر امر جو رعایا کی فلاح و بہبود میں معین پایا گیا۔ اُس نے مابدولت کو مزید کوششوں کی طرف راغب کیا۔ ساتھ ہی اپنی جانب کے اُن اہم مسائل کا بھی پورا احساس ہوا۔ جنکے حل عقد کیلئے بڑی حکمت و دانائی درکار ہے۔ اور ملک کے مادی ذرائع میں اب تک خاطر خواہ ترقی نہیں ہوئی صنعت و حرفت کی توسیع اور عام تعلیم ترقی ہنوز کامل توجہ کے محتاج ہیں۔

(۶) وہ حقیقی ہمدردی اور شفقت آمیز فکر جو اپنی رعایا کی فلاح و بہبود سے متعلق ہے ہمیشہ مابدولت کے مطلع نظر رہی اُس کا صحیح اندازہ اُن کارروائیوں سے جو اب تک عمل میں آئی ہیں کافی طور پر نہیں ہو سکتا۔ مابدولت کو ہر وقت خیال رہا کہ جلد کوئی ایسی صورت نکالی جائے جس مابدولت کی رعایا زیادہ خوشحال نظر آئے۔ اور نیز یہ کہ وقتاً فوقتاً تحفظ کے نمایاں ہونے سے جن مصائب کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ حتی المقدور اُن کا سد باب ہو جائے جب کوئی اہم طرز عمل فوائد عامہ کے لئے اختیار کیا جائے تو اول شرط کامیابی یہ ہے کہ اُس خاص مقصد کے واسطے ایسے طریقے عمل میں لائے جائیں جو اُس کے حصول کے لئے ضروری ہوں کیونکہ اچھی حکومت کی بنیاد انحصار زیادہ تر سلسلہ سیاسیات پر ہے نہ کہ ذاتی اوصاف حکمرانی پر۔ اس ستائشیں برس کے ممتد زمانہ میں یعنی جیسے کہ ۱۸۹۲ء کے ریسیٹیشن پر عمل ہونا شروع ہوا اذین بھی بہت سی

خزایاں جو ہر انسان کے اعمال کا خاصہ ہیں تندرست و سچ داخل ہو کر نواپا گئیں۔ اور جس وقت سے کہ فرائض مدار الہامی اس جانب خود انجام دے رہے ہیں متحد اقسام کے نقائص اور کمزوریاں مابدولت پر آشکارا ہوئیں۔

(۷) نظر فرار نے ان نقائص کو عیاں کر کے یہ بھی دکھا دیا کہ کہا تک وہ اصل مقاصد نہ ہوئے جو حضرت مرحوم کے مرکزِ خاطر تھے اور جن کے واسطے انہوں نے متعدد تاکیدِ احکام جاری فرما دی تھیں۔ اولاً صیغہ جات کی باہمی حدود و ادا کی کمی ایک ایسا نقض ہے جس سے وقت و محنت کی بربادی اور جسکا لازمی نتیجہ کام کی نقصانی ہے۔ ثانیاً یہ کہ معمولی مقدمات کے انفصال میں بھی غیر معمولی تعویق ہوتی ہے اور یہ بھی کہ حکومت کے اصلی فرائض کا مفہوم بعض صیغوں میں ناکافی ہونے سے دوسرے صیغوں کے کام میں بجا دست اندازی ہوتی ہے جس کا نتیجہ کارروائی میں پیچیدگی و مداخلت میں لمبالت ہے۔ اور یہ بھی ایک سخت خرابی ہے کہ معین الہامان و صدر الہامان کے کاموں کے تحتہ جات اور دوائے قانونچہ مبارک وقت مقررہ پر پیش کرنا عادتاً ترک کر دیا گیا ہے۔ خزایاں جو اس طرح نتیجہ ہوئیں اُن کا لازم موجودہ طریقہ کار پر غالباً اسی قدر عاید ہوتا ہے جتنا کہ اور اپنا پر یہ صورت حاصل یہ ہے کہ طریقہ مذکورہ درستی نظم کے لئے مضر ثابت ہوا۔ صیغہ جات کے کام کی سہولت اور ان کے باہمی تعلقات میں درستی پیدا کرنے کے لئے قانونچہ مبارک کے دسویں فقرہ کے دوسرے حصہ میں قواعد کی تدوین کی ہدایت غالباً اس عرض سے کی گئی تھی۔ کہ اُن کا طریقہ عمل ترقی پا کر زمانہ حال کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ لیکن بد قسمتی سے ان قواعد کی تدوین نظر انداز کی گئی اور نظم و نسق کا کام اوستی طریقہ پر چلتا رہا جسے امتداد زمانہ اور تجربہ نے غلط ثابت کر دیا۔ اگرچہ بعض اوقات کابنٹ کونسل میں روح پیوستہ کی کوشش کی گئی مگر یہ بھی وہ حکومت کے مضمین میں اپنا کام کرنے سے باز رہ گئی۔ اُس کے علاوہ بیکار ہو جانے کی یہ وجہ پائی جاتی ہے کہ اُس کی حیثیت صرف ایک مجلس شوریٰ کی تھی۔ اُس کو نہ تو اپنے احکام کی تعمیل کرانیکا اختیار تھا اور نہ وہ اپنے احکام کے عملی نتائج کی ذمہ دار تھی۔ اُس کا بحیثیت جزو حکومت تقریباً محو

ہو جانا کامیابی کے اُن شرائط کی تکمیل میں باہر ہو ہے جو ہر ایسی سیاسی تعمیر کی لازمی بنیادیں ہیں جن کے استحکام سے رفہ عام کی ترقی کے بڑے مقاصد فروغ پائے ہیں اور اعلیٰ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

(۸) موجودہ طرز عمل کے نقائص اور ان کے استصال کے بہترین تدابیر اور رعایا کی بہبود کے واسطے نظم مملکت کی ترکیب و موزونیت کے مسائل نے ایک عرصہ سے مابدولت کے خیال فکر کو اپنی طرف متوجہ رکھا ہے۔ اور اب مابدولت کو یہ ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ فرائض مدار الہامی کا بڑا حصہ جو گزشتہ پانچ سال سے ان جانب کے دست خاص سے انجام پڑا ہے۔ اب اس سے مابدولت سبکدوش ہو جائیں اور مابدولت نے تصفیہ کر دیا ہے کہ کونسل کو نسل برخاست کر دی جائے اور مابدولت کے قطعی و کامل اقتدار کے تحت حکومت کا کام اور اس کی ذمہ داریاں ایک مجلس کے سپرد کئے جائیں۔ مملکت کی بہترین نظم کے لئے مابدولت کا ارادہ ہے کہ وسعت کے ساتھ زیادہ اجتماعی نہ کہ شخصی اختیارات کا عملدرآمد ہو۔ جبکہ مابدولت کا مصمم ارادہ ہے کہ ایک بڑا حصہ اُن فرائض کا جسے مدار الہام سنے انجام دیا ہے جلد سے جلد اگر یکیسو کونسل یعنی باب حکومت کے تفویض کیا جائے۔ اس باب حکومت کے اراکین تجربہ کار عہدہ دار ہوں گے اور صدر اعظم وہ ہوں گے جو مسلمہ قیادت و قابلیت و وقت رکھتے ہوں۔ مزید اختیارات معین الہامان صدر الہامان جو موقت لحاظ سے تفویض ہوئے تھے۔ اور ایسے ہی مزید اختیارات جو معتدین کو مجلس وضع قوانین و صیغہ عدالت کے دفاتر کے متعلق دئے گئے تھے وہ احوال منسوخ کئے گئے اراکین باب حکومت کو (جسکا ہر فرد بقب صدر الہام) معقب ہوگا) اس وقت سے منفرداً ہی اختیارات حاصل ہونگے جو زمانہ مدار الہامی میں معین الہامان کو حاصل تھے۔ اِلَا وہ اختیارات جنکی ترمیم واضح طور سے ضمیمہ جات الف و ب و ج و د و ستور العمل باب حکومت منسلک فرمان ہدایں کی گئی ہے مجلس وضع قوانین تا ترمیم ضابطہ اپنے موجودہ قواعد پر عمل رہے گی۔

(۹) باب حکومت علاوہ صدر اعظم کے آٹھ اراکین (یعنی سات صدر الہامان صیغہ جات اور ایک صدر الہام اختصاصی) پر مشتمل ہوگا۔ اگر اراکین کی تعداد میں اضافہ مناسب سمجھا جائیگا تو



مابدولت متعاقب بخوشی اس پر غور کریں گے۔ ان اراکین میں سے ایک نائب صدر اعظم (جس کا تقرر مابدولت کریں گے) صدر اعظم کی غیر موجودگی میں ان کے فرائض انجام دیگا۔ ان مقدمات کے امثلہ جنکا فیصلہ صدر الہام صیغہ (میر انجارج) کے اختیارات سے باہر ہو۔ معتمد صیغہ اپنے صدر الہام کی رائے کے ساتھ صدر اعظم کے معتمد کے واسطے ارسال کریگا۔ صدر اعظم حکم مناسب کے بعد ایسے امثلہ کو صدر الہام صیغہ کے توسط سے محلہ متعلقہ کے معتمد کو واپس کر دیں گے۔ پابندی قواعد نافذہ صدر اعظم اس کے مجاز ہوں گے کہ کل امور مندرجہ ضمیمہ (الف) کا فیصلہ خود کریں اور ان کو اختیار ہوگا کہ ایسے امور میں اراکین باب حکومت کی رائے طلب کریں یا نہ کریں۔ کسی امر جو ضمیمہ (ب) کو صدر اعظم جب باب حکومت میں پیش کریں اس کا فیصلہ تجلیہ آرا ہوگا اور وہ فیصلہ حکم قطعی سرکار عالی سمجھا جائے گا اور فی الفور ”صدر اعظم باب حکومت“ کے نام سے جاری ہوگا۔ ایسی حالت میں کہ صدر اعظم کے طرف غلبہ آرا ہو وہ اس کے مجاز ہوں گے کہ بلا تاخیر اپنی رائے کے ساتھ مقدمہ مابدولت کے ملاحظہ میں بغرض حکم مناسب پیش کریں اور تا صدور حکم اس جانب باب حکومت کی رائے کی اجرائی ملتوی رکھیں۔ صدر اعظم کا فرض ہوگا کہ امور مندرجہ ضمیمہ (ج) کو غور کے لئے باب حکومت میں پیش کریں اور مابعد نتائج مباحث آرا اراکین اور خود اپنی توجہ کو حکم آخر کیلئے مابدولت کے ملاحظہ میں پیش کریں۔ (۱۰) تقریر کے معاملہ میں ہمیشہ یہ امر مابدولت کا ملحوظ نظر رہے کہ اس ملک کی نایاب و غیر ملکیوں پر لازماً ہمیشہ ترجیح دیجائیے کہ یہ ملک واپسی حق ہے جس کو یہ ملک ملحوظ رکھنا ضروری ہے بشرطیکہ وہ ادائی فرائض منصبی کے لئے کافی لیاقت و قابلیت رکھتی ہوں البتہ خاص صورتوں میں جبکہ خاص صفات کے اشخاص کی ضرورت محسوس ہو اس کلیہ سے انحصار ہو سکتا ہے۔ اس لئے اگر کسی چکر اس قسم کا معاملہ پیش آئے تو قبل تقرر مابدولت کی منظوری حاصل کرنا لازم ہوگا۔

(۱۱) کل ایسے قواعد و ضوابط جو اس وقت نافذ مگر قواعد مشکہ فرمان ہذا کے منافی ہیں وہ بقدر تخالف منسوخ کئے گئے ہیں جن کے اقتدار شاہی اوقطعی اختیار استیغ (ڈپٹی) پریس فرمان کا یا اس کے ذیلی قواعد کا کوئی اثر نہ ہوگا اور ان اقتدارات و اختیارات کو این جانب جس وقت اور حیثیت مناسب سمجھیں استعمال فرمائیں گے۔

(۱۲) مابدولت کا منشاء اس فرمان کے اعلان سے یہ ہے کہ ان اختیارات و اقتدارات مشغلہ کے فواید و بہک اچھی گورنمنٹ کی ضروریات کے موافق ہوں۔ حتی الوسع اپنی عزیمت فرمایا کہ بہراندہ

کیا جائے اور سرکاری ملازمین کے انتظامی ذمہ داریوں کے دائرہ کی توسیع اور ان کی نوعیت کی اصلاح کی جائے۔ مابعدولت کے عہدہ دار اور غیر عہدہ داروں کے مابین ارتباط کے زیادہ مواقع پیدا کئے جائیں تاکہ رعایا کی فلاح و بہبود کے مشترکہ کام میں سہولت اور اس قدیم حکومت کی کامیابی و نیکنامی ہو۔ مابعدولت اپنے تمام ملازمین کو بطور خاص متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے مقررہ خدمات کی انجام دہی میں احساس فرائض و حب الوطنی اور غایت دلچسپی انہماک سے کام لیں اور ہر فرد کو (خواہ عہدہ دار سرکار ہو یا نہ ہو) سمجھ لینا چاہئے کہ مابعدولت کی رعایا کے خوش و خرم رکھنے اور فرائض اہمال بنانے میں جہانتک اُسے موقع ہو حصہ لے۔ فقط شرح دستخط

شرح دستخط

این جنک بہادر - صدر المہام دفتر پیشی  
نجر الدین احمد خاں - منعم محمد فیٹانس - میر فیض الرحمان - نگار محمد فیٹانس

فہرست  
اراکین کونسل آف ایسٹ

ترتیب	نام معتمدہ	ترتیب	نام معتمدہ
اجلاس اول سلخ بریج دوم ۳۰ م ۲۳ فروردی ۱۲۹۳ ۲۲ بجہ نیم خان سروزنگ			
۱	نواب سالار جنگ غیر الدولہ بہادر مدار المہام	۴	نواب بشیر الدولہ بہادر -
۲	راجہ راجایاں مہاراجہ نرنندر بہادر پیشکار	۵	نواب وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر -
۳	نواب خورشید جاہ امیر کبیر شمس الامراء بہادر	۶	نواب شمشیر جنگ بہادر -
		۷	نواب شہاب جنگ بہادر -
		۸	نواب میر سرفراز حسین خان فخر الملک بہادر
			مخدوم مولوی سید حسین بلگرامی نواب الملک
			بہادر -
باب ۱۲۹۵ لغتہ ۱۲۹۶ ف بمقام خلوت بستانک			
۱	نواب سالار جنگ میر الدولہ مختار الملک علی شاہ	۲	نواب شمس الامراء امیر کبیر خورشید جاہ بہادر
	بہادر -	۳	نواب بشیر الدولہ امیر کبیر اسما بجاہ بہادر
		۴	راجہ راجایاں مہاراجہ ناراین پرشاد
			نرنندر بہادر پیشکار -
		۵	نواب اقبال الدولہ قادر الملک وقار الامراء
			بہادر -
		۶	نواب صفدر جنگ شمس الدولہ فخر الملک بہادر -

تاریخ	نام معہ عہدہ	تاریخ	نام معہ عہدہ
۸	نواب شمشیر جنگ بہادر - معتد - علی یار خان موتمن جنگ بہادر -		
بابتہ ۱۲۹۷ء			
۱	میر مجلس اعلیٰ حضرت بندگا تعالیٰ اراکین	۳	نواب سرفراز جنگ آصف یار الدولہ آصف یار الملک بہادر -
۲	نواب فتح جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم امیر اکبر آسمانجاہ بہادر - کے سی - آئی ای	۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامر بہادر -
۳	نواب تیغ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامر امیر کبیر سرخو شید جاہ بہادر - کے سی - آئی - ای -	۵	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک خانشا ناں بہادر -
۴		۶	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتد - نواب علی یار خان موتمن جنگ عماد الدولہ عماد الملک بہادر - بی - اے -
بابتہ ۱۳۰۰ء			
میر مجلس - اعلیٰ حضرت نواب میر محبوب علی خاں حضور پُر نور -			

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۱	نواب فتح جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم امیر اکبر اسما بنجاہ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای	۵	نواب شہاب جنگ مخیار الدولہ افتخار الملک بہادر۔
۲	نواب تیغ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامرا امیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای	۶	نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک فانخانان بہادر۔
۳	نواب سرفراز جنگ آصف یار الدولہ آصف یار اور الملک بہادر۔	۷	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد۔ نواب علی یار خاں موتمن جنگ عماد الدولہ عماد الملک بہادر۔ بی۔ اے
۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ افتخار الملک وقار الامراء۔		

## فہرست اراکین کینٹ کونسل

بابۃ ۳۰۳ لغایتہ ششماہی اول ۱۳۱۰ھ

۱	میر مجلس نواب وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر مدار الملک اسرا کین راجہ راجایاں مہاراجہ کشن پرشاد بہادر نواب شہاب جنگ مخیار الدولہ افتخار الملک بہادر	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد۔ اعظم یار جنگ۔ منتظم غلام محمد۔
---	--	---	--

تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
بابۃ ششماہی دوم ۱۳۱۰ھ			
۱	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر	۲	نواب شہاب جنگ مخینارالدولہ افتخارالملک بہادر معتمد - عماد جنگ بہادر - منتظم غلام محمد
بابۃ ششماہی اول ۱۳۱۱ھ			
۱	نواب شہاب جنگ مخینارالدولہ افتخارالملک بہادر	۲	نواب صفدر جنگ شیرالدولہ فخرالملک بہادر
	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر	۳	نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر
	منصہ مدار الہام سرکار عالی		معتمد - عماد جنگ بہادر -
	اراکین		منتظم - غلام محمد

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
بابت ششماہی دوم ۱۳۱۵ لغایت ششماہی اول ۱۳۱۶			
	میر مجلس		
۱	نواب شہاب جنگ مخیتار الدولہ افتخار الملک	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
	اسراکین	۳	نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر۔
			معتمد۔ عباد جنگ بہادر۔
			منظم۔ غلام محمد۔
بابت ششماہی دوم ۱۳۱۶			
	میر مجلس		
۱	نواب شہاب جنگ مخیتار الدولہ افتخار الملک	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
	اراکین		معتمد۔ محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔
			مددگار معتمد۔ غلام محمد۔
بابت ۱۳۱۶ لغایت ۱۳۲۱			
	میر مجلس۔		
			راجہ راجا یاراجہ کرشن پرشاد بہادر یمن السلطہ کے۔ سی۔ آئی۔ اے۔
			راجہ راجا یاراجہ کرشن پرشاد بہادر یمن السلطہ کے۔ سی۔ آئی۔ اے۔

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۱	اراکین نواب مظفر جنگ بہادر - رکن اعزازی	۳	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خان خانان بہادر
۲	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک		مختہ - محمد عزیز مرزا بی - اے - مددگار مختہ - غلام محمد -
بابۃ ۳۲۲ الف			
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار الہام	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر -
	اراکین	۴	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خان خانان
۱	نواب مظفر جنگ بہادر - اعزازی رکن		مختہ - میجر ماہر الدولہ بہادر -
۲	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر -		نائب مختہ ابو الفرج سید یوسف حسینی -
بابۃ ۳۲۳ الف			
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار الہام	۲	نواب مظفر جنگ بہادر -
	اراکین	۳	نواب ولی الدولہ بہادر -
	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر	۴	میر تداوت علی خاں صاحب صاحبزادہ بی - اے - مختہ میجر ماہر الدولہ بہادر مددگار مختہ محمد حسین



ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
بابۃ ۳۲۴ الف			
	میر تقی الدین علی خاں صاحب بی۔ اے۔	۳	میر تقی الدین علی خاں صاحب بی۔ اے۔
	مولوی محمد انوار اللہ خان بہادر۔	۴	مولوی محمد انوار اللہ خان بہادر۔
	محمد میجر ماہر الدولہ بہادر۔		محمد میجر ماہر الدولہ بہادر۔
	مددگار محمد۔ سید الطاف حسین۔		مددگار محمد۔ سید الطاف حسین۔
بابۃ ۳۲۵ الف لغایہ ۳۲۶ الف			
	نواب صغدر جنگ میشر الدولہ فخر الملک بہادر۔	۱	نواب صغدر جنگ میشر الدولہ فخر الملک بہادر۔
	مولوی محمد انوار اللہ خان۔	۲	مولوی محمد انوار اللہ خان۔
	نواب محمد ولی الدین خاں صاحب۔		نواب محمد ولی الدین خاں صاحب۔
بابۃ ۳۲۷ الف لغایہ ۳۲۸ الف			
	نواب محمد ولی الدین خاں صاحب۔	۳	نواب محمد ولی الدین خاں صاحب۔
	محمد میجر ماہر الدولہ بہادر۔		محمد میجر ماہر الدولہ بہادر۔
	مددگار محمد سید الطاف حسین۔		مددگار محمد سید الطاف حسین۔
بابۃ ششماہی اول۔ ۳۲۹ الف			
	نواب فضیلت جنگ بہادر۔	۱	نواب فضیلت جنگ بہادر۔
	اراکین		اراکین

ردیف	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۲	نواب ولی الدین خان صاحب -		محمد - نذیر جنگ بہادر -
۳	نواب محمد لطف الدین خان صاحب -		مددگار محمد - ابو الفرح سید یوسف حسین -
ششماہی دوم بابتہ ۱۳۲۶ھ			
۱	نواب ولایت جنگ بہادر -	۳	راجہ فتح نواز دنت بہادر -
۲	نواب لطافت جنگ بہادر -		محمد - نذیر جنگ بہادر -
			مددگار محمد - سید ابو الفرح یوسف حسین -
ششماہی اول بابتہ ۱۳۲۸ھ			
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام	۳	نواب صفدر جنگ شیر الدولہ فخر الملک بہادر
	اسراکین	۴	نواب نظام یار جنگ بہادر حسام الملک
۱	نواب مظفر جنگ بہادر - اعزازی رکن -		خانخاناں بہادر -
۲	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک		محمد - میجر ماہر الدولہ بہادر -
			نائب محمد - ابو الفرح سید یوسف حسین -
ششماہی دوم بابتہ ۱۳۲۸ھ			

ردیف	نام معتمد	تفصیل	نام معتمد
			اراکین
۱	نواب ولایت جنگ بهادر -	۲	راجہ فتح نواز و نت بهادر -
۲	نواب نظامت جنگ بهادر -		معتد - نذیر جنگ بهادر -
			نائب معتد - ابوالفرح سید یوسف حسینی -
ششماہی اول بابتہ ۳۲۹ الف			
			اراکین
۱	نواب ولایت جنگ بهادر -	۳	راجہ فتح نواز و نت بهادر -
۲	نواب نظامت جنگ بهادر -		معتد - نذیر جنگ بهادر -
			مدکار معتد ابوالفرح سید یوسف حسینی -

ردیف	نام معہ خطاب	پیش	نام معہ خطاب
فہرست اراکین باب حکومت			
ششماہی دوم بابتہ ۱۳۲۹ھ			
	صدر اعظم		
۱	سر سید علی امام - کے - سی - آئی - ای -	۵	نواب تلاوت جنگ بہا - صدر المہام
	اراکین		
۱	گلانی اسکوائر - صدر المہام فینا	۶	نواب نظامت جنگ بہا - سیاست
۲	نواب ولایت جنگ بہا - عدالت	۷	نواب عقیل جنگ بہا - در - صنعت و - حرفت تجارت
۳	نواب لطافت جنگ بہادر - فوج	۸	نواب سر فریدون الملک بہا - اختصا -
۴	راجہ فتح نواز دنت بہادر - مالگزار		محمد اول - سید احمد -
بابتہ ۱۳۳۰ھ			
	صدر اعظم		اراکین
۱	سر سید علی امام - کے - سی - آئی -	۱	گلانی اسکوائر - صدر المہام فینا

نمبر	نام معہدہ	نمبر	نام معہدہ
۲	نواب ولایت جنگ بہادر صدر الہام علی	۶	نواب نظامت جنگ بہادر صدر الہام سیاست
۳	نواب لطافت جنگ بہادر - فوج	۷	نواب عقیل جنگ بہادر - صدر الہام صنعت و
۴	راجہ فتح نواز دنت بہادر - مال	۸	نواب سرفریدون الملک بہادر صدر الہام صحت
۵	نواب تلاوت جنگ بہادر - تعمیرات		معتمد - مولوی سید احمد -

### باب۳۳ الف

۱	نواب سرسویہ الملک بہادر اکے - سی -	۶	نواب سرفریدون الملک بہادر صدر الہام
	لیس - آئی -		اختصاصی -
	اراکین	۷	نواب جید نواز جنگ بہادر صدر الہام فنیات
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدر الہام علی		عبد اللہ یوسف علی - اے سی لیس -
۲	نواب لطافت جنگ بہادر - فوج	۸	صدر الہام مال -
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر - تعمیرات		معتمد - مولوی سید احمد -
۴	نواب نظامت جنگ بہادر - سیاست		
۵	نواب عقیل جنگ بہادر - صنعت و		

### ششمارہ اولیٰ باب۳۳ الف

نشانہ	نام معتمد	نشانہ	نام معتمد
۱	صدر اعظم نواب سرفریدون الملک بہادر	۴	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام
	اراکین	۵	سیاسیات نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فیناں
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدر المہام عدالت	۶	مولوی عبداللہ دہسہ علی اسکوار صدر المہام
۲	نواب لطافت جنگ بہادر - فوج		صنعت و حرفت -
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر - تعمیرات	۷	راج فتح نواز و نت بہادر صدر المہام مال
			معتمد - مولوی محمد عبدالرحمان خان -

### ششماہی دوم بابتہ ۳۳۲ الف

۱	صدر اعظم نواب سرفریدون الملک بہادر	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر - بی - اے
	اراکین		صدر المہام فیناں
۱	نواب ولی الہ بہادر صدر المہام عدالت	۶	راج فتح نواز و نت بہادر صدر المہام مال
۲	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام فوج	۷	تقرر طلب - صنعت و حرفت
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر - تعمیرات		معتمد - مولوی محمد عبدالرحمن خان -
۴	نواب نظامت جنگ بہادر - صدر المہام سیاسیات		

نمبر	نام معتمد	نمبر	نام معتمد
ششماہی اول بابۃ ۳۳۳ الف			
۱	نواب سرفریدون الملک بہادر۔	۳	نواب تماوت جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات
	صدر اعظم	۴	نواب نظامت جنگ بہا۔۔۔ سیاسیات
	اراکین	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہا۔۔۔ فینانس
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدر المہام عدالت	۶	راجہ فتح نواز دنت بہادر۔۔۔ مال
۲	نواب لطف الدولہ بہادر۔۔۔ فوج		
ششماہی دوم بابۃ ۳۳۳ الف			
	صدر اعظم		
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۵	راجہ فتح نواز دنت بہادر صدر المہام مال
	اراکین	۶	نواب معین الدولہ بہادر۔۔۔ صنعت و تجارت
۱	نواب لطف الدولہ بہادر۔ صدر المہام فوج	۷	نواب سرفریدون الملک بہادر۔
۲	نواب تماوت جنگ بہادر۔۔۔ تعمیرات		صدر المہام اختصا صی
۳	نواب نظامت جنگ بہادر۔۔۔ سیاسیات		
۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔۔۔ فینانس		

شماره	نام معہ عہدہ	تاریخ	نام معہ عہدہ
ششماہی اول بابۃ ۳۳۴			
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر الہام فیاض
	اراکین	۵	راجہ فتح نواز دنت بہادر - مال -
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر الہام فوج	۶	نواب معین الدولہ بہادر - صنعت و فوج
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر - تعمیرات	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر - اختصای
۳	نواب نظامت جنگ بہادر - سیاسیات		
ششماہی دوم بابۃ ۳۳۴			
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر الہام فیاض
	اسراکین	۵	نواب معین الدولہ بہادر - فوج
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر الہام تعمیرات	۶	تقرر طلب - عدالت
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر - صدر الہام مال -	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر - اختصای
۳	نواب نظامت جنگ بہادر - سیاسیات		
بابۃ ۳۳۵			



تاریخ	نام معده عده	تاریخ	نام معده عده
۱	صدر اعظم	۳	نواب نظامت جنگ بهادر صد الهام سیاه
۲	نواب ولی الدوله بهادر	۴	نواب حید نواز جنگ بهادر - فیناس
۳	اسراکین	۵	نواب معین الدوله بهادر - فوج
۴	نواب لطف الدوله بهادر صد الهام تعمیرات	۶	تقرر طلب عدالت
۵	نواب تملوات جنگ بهادر - مال	۷	نواب سرفریدون الملک بهادر اختصامی

### ششماهی دوم ۱۳۳۵

۱	صدر اعظم	۳	نواب نظامت جنگ بهادر صد الهام سیاه
۲	نواب ولی الدوله بهادر	۴	نواب حید نواز جنگ بهادر - فیناس
۳	اسراکین	۵	نواب معین الدوله بهادر - فوج
۴	نواب لطف الدوله بهادر صد الهام تعمیرات	۶	تقرر طلب عدالت
۵	نواب تملوات جنگ بهادر - مال	۷	نواب سرفریدون الملک بهادر اختصامی

### بانته ۱۳۳۶

۱	صدر اعظم	۱	نواب لطف الدوله بهادر صد الهام تعمیرات
۲	نواب ولی الدوله بهادر	۲	نواب تملوات جنگ بهادر - مال

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۳	نواب نظامت جنگ بہادر صد اللہام سیاست	۵	نواب معین الدولہ بہادر صد اللہام فوج
۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر - - فینانس	۶	نواب فریدون الملک بہا - - اختصای معتد - مولوی سید محمد ہمدی -
باب۳۳۷			
۱	صدر اعظم راجہ راجایان راجہ سرکش پرشاد بہادر بین الملطشہ پیشکار -	۳	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صد اللہام فینانس
		۴	لفٹن کرنل - آر - تیج شنو کس - ٹریچ - صدر اللہام مال و کو توالی -
		۵	نواب نظامت جنگ بہادر صد اللہام سیاست
۱	نواب ولی الدولہ بہادر - صد اللہام فوج	۶	نواب عقیل جنگ بہادر - - تعمیرات معتد مولوی سید محمد ہمدی -
۲	نواب سرزمین جنگ بہا - - عدالت		
باب۳۳۸			
	صدر اعظم		اراکین
۱	راجہ راجایان راجہ سرکش پرشاد	۱	نواب ولی الدولہ بہادر صد اللہام فوج
	مہاراجہ بہادر زمین الملطشہ پیشکار -	۲	نواب نظامت جنگ بہادر - - سیاست
		۳	نواب سرحد نواز جنگ بہادر - - فینانس

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۴	لفٹ کرنل - آر۔ بیج شنوکس پرنج صدر الہام مال دکو توالی - نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات	۶	نواب لطف الدولہ بہادر صدر الہام عدالت معتد - مولوی سید محمد مہدی
۵			

### باب۳۳۹ سلف

۱	صدر اعظم راجہ راجا یان بہار جہ سرشن پرنشاد بہادر یمین السلطشہ پیشمار -	۳	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر الہام فیض
		۴	لفٹ کرنل - آر۔ بیج شنوکس - پرنج صدر الہام مال دکو توالی -
		۵	نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات معتد - مولوی سید محمد مہدی
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر الہام فوج		
۲	نواب نظامت جنگ بہادر - سیاسیات		

### باب۳۴۰ سلف

	صدر اعظم راجہ راجا یان جہ سرشن پرنشاد بہار جہ یمین السلطشہ پیشمار	۳	لفٹ کرنل سر آر۔ بیج شنوکس پرنج صدر الہام مال دکو توالی -
	اساکین	۴	نواب عقیل جنگ بہادر - صدر الہام تعمیرات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر الہام - فوج	۵	نواب لطف الدولہ بہادر - عدالت
۲	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر - فیض	۶	نواب مہدی یار جنگ بہادر - سیاسیات معتد - مولوی سید محمد مہدی

# مجلس امراء

## در بارہ اصلاح مصارم مملکت

جریدہ غیر معمولی ۳۰۔ آبان ۱۳۰۶ شم ۹۔ جمادی الاول ۱۳۱۵  
نمبر (۵۲)

دریافت حالات فینانس و ادائی قرضہ مجلس امراء کا تقریر موجب فی الزکان قرار پائے  
نواب سرخورشید جاہ بہادر نواب سرآسمانجاہ بہادر راجہ کشن پرشاد بہادر  
نواب فتحآر الملک بہادر

مجلس نگرانی خاص میں کام انجام دے گی اور جو احکام صادر فرمائے جائینگے ان کی تعمیل کرتے رہے گی  
اگر کسی جلسہ میں غلبہ آسان ہو تو اس کا تصفیہ حضرت (بندگاہالی) کی رائے پر منحصر ہوگا۔  
سوائے جمعہ اور تعطیلات متعارفہ کے تاختم کارروائی مجلس روزانہ اپنا اجلاس بارانبجے  
سے (۴) بجے تک مہتاب محل میں کرے گی تا نفس نفیس کو بھی موقع نگرانی کا ملے۔ موجودہ  
قرضہ کی نسبت جس قدر احکام صادر ہو چکے ہیں ان کے لحاظ سے اس کا تصفیہ فوراً کر  
اور سرکاری کی فینانشل رپورٹ پر بھی اپنی رائے قائم کرے۔ سابق ہر سہ مدار المہاموں  
کے عہد وزارت کے آخر سال کے معارف کے تحتہ جات کی ترتیب کے لئے حکم دیا گیا ہے۔

اُن سختوں کو مجلس اپنے پاس منگالے گی نیز سالہائے مذکور کے ہر موازنہ کے تفصیلی حقیقی اخراجات کا مقابلہ اسی مد کے تفصیلی اور حقیقی اخراجات سال گذشتہ (۱۳۰۵ھ) سے کمی بیشی کے وجہ دریافت کرے اور ہر مد کی نسبت موجودہ ضرورتوں اور آئندہ کے امیدوں کے لحاظ سے کس قدر مصارف جائز رکھے جائینگے اور کس طرح سے تخفیف ہوے اپنی رائے ظاہر کرے اور اظہار رائے کیلئے ضرورت پر محصل ریاست کا بھی حسب طریقہ مذکور مقابلہ کیا جائے۔  
ادائی قرضہ اور فینائی تحقیقات کے متعلق مجلس اختیار ہوگا کہ جس فترت جو کاغذ چاہئے وہ راست منگالے جس امیر یا جاگیردار ریاست یا ملازم سابق و حال یا جس اہل شہر کی شہادت ضرور ہو اُس کو راست اپنے اجلاس پر طلب کر کے شہادت قلمبند کرے۔  
سہ کار عالی کے تمام دفاتر ملازمین اور رعایا پر مجلس امراء کے حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔  
مجلس کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ طلب کیفیت و دریافت حقیقت فینائی ادائی قرضہ کی کارروائی کے سوا کوئی ایسی کارروائی بلا منظوری حضرت کرے جس سے اشطام ملکیت یا روزمرہ ایڈمیٹریو کام میں مداخلت ہو۔  
خط و کتابت کا کام مجلس خاص مابولت کی پیشی کے دفتر سے لے گی اور بھی دفتر مجلس کے کل کاغذ کی حفاظت رازداری کا ذمہ دار رہیگا۔  
مجلس اپنے کام کو کافی غور و کوشش سے ختم کر کے اس کی فصل رپورٹ نتیجہ کے ساتھ ملاحظہ میں داخل کرے۔

فرمانِ مصدرہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ مطبوعہ حریدہ ۹ ردے شریف م  
۱۷۔ جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ مرحلہ (۲۹) نمبر (۶) صفحہ (۱۶۵) تا حکم ثانی کوئی  
غیرہ دارغالی شدہ جائداد پر کسی کو منتقل نہ کرے۔

## مجلس امراء برخواست

جریڈ غیر معمولی ۱۰ مہر ۲۸ بریح الاول جلد (۲۹) نمبر ۳۶

فرمان مصدرہ ۶ جمادی الاول ۱۳۱۵ھ مجلس امراء نے اپنا کام ختم کر لیا اور رپورٹ مابودت اقبال کے ملاحظہ میں پیش کر کے برخاست کی التجائی مابودت مجلس معز کی درخواست کو بطیب خاطر قبول فرمائے۔ مجلس کے معروضہ جات اور رپورٹ جو داخل ہوتے رہے ہیں ان کی نسبت احکام مناسب صادر فرمائے جائینگے۔ اور مجلس کے تمام امثلہ و کاغذات مابودت و اقبال کے دفتر خاص میں رہینگے۔

جس استعداد اور خیر خواہی سے مجلس کے ارکان اپنے فرائض کی ادائیگی میں مصروف رہے مابودت اسکی قدر فرماتے ہیں خصوصاً یہ امر باعث خوشنودی مابودت و اقبال ہوا کہ چند موقع معزز ارکان اپنے حیطہ اقتدار سے تجاوز نہ کر کے روزمرہ ایڈمینسٹریشن کے کام میں مغل دینے سے باز رہی۔ فقط

# بَابُ سُوم

## مجلس وضع آئین و قوانین برکات

بتاریخ غرہ فروری ۱۹۳۶ء ۲۹ اسفند ۱۳۱۵ھ حضرت کی پیشگاہ  
فرمان واجب الاذعان نطایع ہوا تھا۔ جس میں اکثر اہم اور سرگ تغیرات طرز انتظام میں  
درج تھے۔ منجملہ اس کے سب سے اہم یہ تھا کہ کونسل آف ایٹس جس کی مشترک حیثیت  
عالمانہ اور وضع قوانین کی تھی اور جس کا اجلاس گاہے گاہے ہوتا تھا۔ تخفیف کی گئی۔ اور  
بجائے اس کے دو کونسلیں یعنی کینٹ کونسل باغراض تعمیل اور لیجلیٹو کونسل (مجلس وضع آئین  
و قوانین) بغرض ترتیب قوانین قائم کی گئیں۔ کینٹ کونسل میں مدار المہام۔ پیشکار۔  
معین المہام۔ علاقہ جات شریک۔ تمام مسائل انتظامی اسی مجلس میں بغرض تصفیہ پیش  
ہوتے ہیں۔ و نیز وہ معاملات جس میں مابین مدار المہام و معین المہام متعلقہ اختلاف رہے  
ہو مجلس وضع آئین و قوانین میں ملازمین و غیر ملازمین سرکار دونوں شریک ہیں اور اس کے  
سیر مجلس مدار المہام سرکار عالی ہیں۔ یا ان کی عدم موجودگی میں اس علاقہ کے معین المہام جس  
علاقہ کی کارروائی مجلس میں اسوقت پیش ہو۔ تاریخ حیدر آباد میں یہ اول مرتبہ ہے کہ  
کونسل کے کام میں غیر ملازمین سرکاری کو بھی رائے دینے کا حق دیا گیا ہے اور اس  
استحقاق کی نہایت قدر کی گئی ہے۔ منجملہ (۶) غیر ملازمین اراکین کے دو جاگیردار یا دیگر  
مالکان دیہات ہیں۔ دو وکیل درجہ اول کے ہیں اور دو تجارت پیشہ یا دوسرے

مستم کے لوگوں میں سے انتخاب کئے جاتے ہیں۔ جاگیر دار و کلاں کا انتخاب خود انھیں کے  
گروہ سے عمل میں آتا ہے اور باقی دو اراکین مدار اہتمام کی جانب سے نامزد ہوتے ہیں۔  
ملاحظہ ہو (ریپورٹ نظم و نسق بابۃ سلسلہ ف حصہ اول صفحہ ۲) جریدہ اعلامیہ مطبوعہ  
۶ اسفند ۱۳۰۳ھ اس کے بعد ارکان ذیل کا تقرر ہوا۔

(ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۱۱ خورداد ۱۳۰۳ھ جلد سوم صفحہ ۶)  
سیولٹ علاقہ سرکار عالی میں مجلس وضع آئین و قوانین کے تحت جن اراکین کے اسماء  
درج ہیں ان کے سالانہ فہرست سلسلہ دار درج ذیل ہے۔

### نوٹ

- (۱) توسیع مجلس وضع آئین و قوانین کی کیفیت آخر میں درج ہے۔
- (۲) فہرست ان قوانین کی جو مجلس وضع آئین و قوانین میں منعقد ۱۳۰۵ھ لغایتہ  
۱۳۲۹ھ نافذ ہوئے ہیں ان کی ایک فہرست آخر میں درج ہے۔



نشانہ	نام معہ عہدہ	نشانہ	نام معہ عہدہ
<p>فہرست عہدہ داران اراکین مجلس وضع آئین و قوانین  من ابتداء ۱۳۰۳ھ لغایت ۱۳۲۰ھ</p>			
<p>۱۳۰۳ھ</p>			
	ارکان ملازم		ارکان غیر ملازم
۱	نواب اعظم ابرجنگ بہادر معتمد مدار المہام سرکار عالی صیغہ فیئانس و مال -	۱	نواب علی یار الدولہ بہادر - جاگیر دار -
۲	شمس العلماء مولوی سید علی بگداغی محمد مدار المہام سرکار عالی صیغہ تعمیرات -	۲	میر شراحین خاں صاحب - جاگیر دار
۳	اے - جے - ڈنلاپ اسکوائر - رکن مجلس مالگزاری -	۳	محمد زمان خان صاحب وکیل درجہ اول
۴	مولوی نظام الدین بی - اے - رکن - مجلس عدالت عالیہ -	۴	حسام الدین صاحب
۵	نواب قدیر جنگ بہادر -	۵	بہگوانداس می داس صاحب ساہو -
۶	راے حکم چند صاحب - ایم - اے جج عدالت حنیفہ -		

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
<p>خورداد ۱۳۰۴</p>			
	میر مجلس		نہد زمان خاں - ناظم فوجداری بلوہ -
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر - مدار المہام -		ارکان غیر نام
		۱	اکبر جنگ بہادر - جاگیردار -
	ارکان نام	۲	میر شہار حسین خاں جاگیردار -
۱	خان بہادر خدابخش - میر مجلس مجلس عالیہ	۳	راچندر پے - وکیل -
۲	ہرمز جی نوشیروانجی وکیل - معتمد عدالت	۴	محمد قمر الدین - وکیل -
	کو توالی و امور عامہ -	۵	سید غلام دستگیر خان بہادر -
۳	اعظم یار جنگ - معتمد فینانس - و مال	۶	بہگوانداس ہری داس ساہو -
۴	شش العلما سید علی بگدانی - بی - اے		ہرمز جی نوشیروانجی وکیل -
	بی - ایل - معتمد تعمیرات -		معتمد مجلس -
۵	مسٹر - اے - جی - ڈنہاپ - رکن اول		
	مجلس مالگزاری -		
۶	محمد نظام الدین حسن خان - بی - اے		
	بی - ایل - رکن مجلس عدالت عالیہ -		
۷	قوت یار الدولہ بہادر -		

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۱۰ شہریور ۱۳۰۴ھ			
	مجلس	۶	نظام الدین حسن خان - بی - اے -
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر	۷	بی - ایل - رکن مجلس عالیہ عدالت
	مدار المہام سرکار عالی -	۸	قوت یار الدولہ بہادر -
	ارکان ملازم		محمد زمان خان ناظم فوجداری -
۱	خان بہادر خدابخش خان - میر مجلس		ارکان غیر ملازم
	مجلس عالیہ عدالت -		اکبر جنگ - بہادر جاگیردار -
۲	ہرمز جی نوشیر داہنجی وکیل - معتمد عدالت	۲	میر شام حسین خان جاگیردار -
	کو توالی د امور عامہ -	۳	راچندر پٹے - وکیل -
۳	سید علی حسن صاحب - منعم معتمد	۴	میر قمر الدین وکیل -
	فینانس و مال -	۵	سید غلام دستگیر خان بہادر -
۴	شمس العلماء سید علی بک رانی - بی - اے -		بہگوانداس ہری داس - ساہو -
۵	بی - ایل - معتمد تعمیرات -	۶	ہرمز جی نوشیر داہنجی وکیل - معتمد مجلس -
	مسٹر - اے - جی - ڈنلاپ - رکن		
	مجلس مالگزاری		

تعداد	نام معتمد	تعداد	نام معتمد
آذر ۱۳۰۵			
۱	میر مجلس	۶	محمد نظام الدین حسن خان - بی - اے - بی
۲	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر	۷	یل - رکن مجلس عالیہ عدالت -
۳	مدار الہام سرکار عالی -	۸	قوت یار الدولہ بہادر -
۴	ارکان ملازم	۹	محمد زماں خاں ناظم فوجداری بلدہ -
۵	خان بہادر خدابخش خان - میر مجلس عالیہ عدالت	۱۰	ارکان غیر ملازم
۶	ہرمزجی نوشیر داہنجی وکیل - معتمد عدالت	۱۱	اکبر خٹک بہادر - جاگیر دار -
۷	کو توالی امور عامہ -	۱۲	میر نثار حسین خاں - جاگیر دار -
۸	سید علی حسن - منصرم معتمد فیما نس مال -	۱۳	راچندر پتے وکیل -
۹	شمس العلماء سید علی بلگرامی - بی - اے -	۱۴	محمد قمر الدین - وکیل -
۱۰	بی - یل - معتمد تعلیمات -	۱۵	سید غلام دستگیر خان بہادر -
۱۱	مسٹر اے - جی - ڈناب - رکن اول -	۱۶	بھگوانداس ہری داس رساہو -
۱۲	مجلس مالگزاری -	۱۷	ہرمزجی نوشیر داہنجی وکیل معتمد مجلس -
یکم خرداد ۱۳۰۵			
۱	میر مجلس	۱	ارکان ملازم
۲	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر - سی - آئی - ای	۲	خان بہادر خدابخش خان - میر مجلس - ایکٹورٹ
۳	مدار الہام		

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۲	ہرمزجی نوشیر داہنجی وکیل - معتمد عدالت کوٹوالی امور عامہ -	۱	ارکان غیر ملازم سید خواجہ حسن - وکیل -
۳	سید علی حسن - معتمد فینانس -	۲	پنڈت رام چاری - وکیل -
۳	شمس العلماء سید علی بگرا می - معتمد تعمیرات	۳	عزیز جنگ بہادر - معتمد پایہ گاہ علاقہ نواب وقار الامراء -
۵	اے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس	۴	دار اب جی دوسا بھائی - وظیفہ خوار -
۶	محمد نظام الدین حسن خاں - رکن مجلس		ہرمزجی نوشیر داہنجی - وکیل -
	عالیہ عدالت -		معتمد مجلس -
۷	محمد زماں خاں - ناظم فوجداری بلدہ -		
۸	محمد لطف اللہ - مفتی ہائیکورٹ -		
۹	اکبر جنگ بہادر - کوٹوال بلدہ -		
۳۰۶			
۲	ہرمزجی نوشیر داہنجی وکیل - معتمد عدالت کوٹوالی امور عامہ -	۲	میر مجلس
۳	سید علی حسن - منصرم معتمد فینانس -	۴	نواب سر وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر -
۴	شمس العلماء سید علی بگرا می - بی - اے	۵	مدار البہام سرکار عالی
	بی - بیل معتمد تعمیرات -		ارکان ملازم
۵	مسٹر اے - جی - ڈنلاپ رکن اول مجلس نگزاری		خان بہادر خدا بخش خان میر مجلس عالیہ عدالت

نفاذ	نام معہ عمدہ	تاریخ	نام معہ عمدہ
۶	محمد زمان خاں - ناظم فوجداری بلدہ -	۳	سید خواجہ حسن - وکیل -
۷	محمد لطیف اللہ - مفتی مجلس عالیہ عدالت -	۴	پنڈت رام چاری وکیل -
۸	اکبر خجائب - کو توال بلدہ -	۵	عزیز جنگ بہادر - معتمد پائیگاہ نواب
			سرو قار الامرا بہادر -
		۶	داراب جی دوسا بھائی - وکیل خوار -
۱	میر نثار حسین خاں - جاگیر دار -		ہرمز جی نوشیرواکی وکیل - معتمد مجلس -
۲	محمد مہدی خاں - جاگیر دار -		راے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد -

## آؤر ۳۰

	میر محبت	۳	عماد جہاں پور اول منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی -
۱	نواب سرو قار الامراء اقبال الدولہ بہادر کے - سی - آئی - ای - مدار الہام سرکار کا	۴	شمس العلماء سید علی بگلرامی - بی - اے
	ارکان ملازم	۵	بی - یل - معتمد تقریرات عامہ و غیرہ -
			مشر - اے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس ناگزاری -
۲	خان بہادر خدابخش خان میر مجلس عالیہ عدالت	۶	محمد نظام الدین حسن خاں - بی - اے
۲	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم عدالت		بی - ایل - رکن مجلس عالیہ عدالت -
	کو توالی امور عامہ -	۷	سید علی حسن ناظم بندوبست -

نمبر	نام معتمد	نمبر	نام معتمد
۸	محمد زماں خاں - ناظم فوجداری بدھ -	۴	راچندر - پتے - وکیل -
۹	اکبر جنگ بہادر - کوتوال بدھ -	۵	عزیز جنگ بہادر - معتمد پائیر گاہ نواب
	اراکین غیر ملازم		سراقبال الدولہ بہادر -
۱	میر نثار حسین خاں - جاگیر دار -	۶	داراب جی دوسا بھائی - وظیفہ خوار
۲	میر محمد مہدی خاں - جاگیر دار -		سرکار عالی
۳	سید خواجہ حسن - وکیل -		عماد جنگ بہادر اول بمعتمد مجلس -
			رائے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد

## خورداد خان

نمبر	نام معتمد	نمبر	نام معتمد
۱	نواب سرو قار الامرار اقبال الدولہ بہادر - کے	۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی - بی - اے - بی
	سی - آئی - ای - مدار الہام سرکار عالی -	۵	یل معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ -
	ارکان ملازم	۶	اے جی - ڈنٹاپ رکن اول مجلس مالکزاری
۱	خان بہادر خدابخش خاں - میر مجلس عالیہ	۷	سید افضل حسین - رکن مجلس عالیہ عدالت -
۲	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم معتمد عدالت	۸	رائے مرلیہ پھر - رکن سوم مجلس مالکزاری
۳	عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فینانس و شیر قانی	۹	محمد یسین خاں - رکن مجلس عالیہ عدالت -
			اے سی - ہنکن - سی - آئی - ٹی
			ناظم کو توالی اصطلاع -
			ارکان غیر ملازم

تالان	نام معہدہ	تالان	نام معہدہ
۱	میر شام حسین خاں جاگیر دار۔	۵	حسین اللہ بیگلر باغیہ نواب سرما باغ۔
۲	میر محمد خاں جاگیر دار۔	۶	سید شمس الدین علیخان۔ سابق ڈپٹی کمشنر راز۔
۳	سید غلام جبار۔ وکیل۔		عقاد جنگ بہادر اعلیٰ معتمد مجلس۔
۴	محمد لطف اللہ۔ وکیل۔		راے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ نائب معتمد۔

## ۳۰۱ فصل

مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۱	نواب سر قافا لالہ اقبال الدولہ بہادر۔ کے	۵	۱۔ جی۔ ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگڑاری
۲	سی۔ آئی۔ امی۔ دار المہام سرکار عالی۔	۶	راے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ نائب معتمد
۳	ارکان ملازم	۷	مجلس وضع آئین قوانین۔
۴	فیصل حسین۔ منقسم میجر علی التعالیہ	۸	راے مرید صحر رکن۔ سوم۔ مجلس مالگڑاری
۵	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منقسم عدالت	۹	محمد حسین خان رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۶	کو توالی امور عامہ۔		مسٹر۔ اے۔ سی۔ بہنکن۔ سی۔ آئی۔ اے۔
۷	عقاد جنگ بہادر اعلیٰ۔ منقسم معتمد فنانس		ناظم کو توالی اضلاع۔
۸	دمشیر قانونی۔		ارکان غنیہ ملازم
۹	شمس العلما سید علی بگڑامی۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل	۱	سام الدولہ بہادر۔ جاگیر دار۔
		۲	میر بہدی خاں۔ جاگیر دار۔



تثانیہ	نام معہ عہدہ	تثانیہ	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام حبار - وکیل -	۶	سید شمس الدین علی خاں بہادر - سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار -
۴	محمد لطف اللہ - وکیل -		عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس -
۵	حسین عطاء اللہ - صدر نشین پایگاہ نواب سر اسما بنجاہ -		رائے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد
آذر ۳۰۹۳۰۹ فصلی			
	میر مجلس		بی - یل - معتمد تعمیرات السور عامہ -
۱	نواب سرو قارا امرا اقبال الدولہ بہادر -	۵	اے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس
	کے - سی - آئی - ای - مدار الہام سرکار	۶	رائے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد
	ارکان کلارم		مجلس وضع آئین و قوانین -
۱	سید افضل حسین منصرم میر مجلس عدالت عالیہ	۷	رائے مرید حور کن سوم مجلس نگزاری -
۲	محمد عزیز مرزا منصرم معتمد عدالت کو توالی وامور عامہ -	۸	اے - سی - ہنگن - سی - آئی - اے -
۳	عماد جنگ بہادر اول - منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی -		ناظم کو توالی اضلاع -
	شمس العلماء سید علی بگرا می - بی - اے -		ارکان غیر کلارم
۴		۱	حام الدولہ بہادر - جاگیر دار -
		۲	میر محمد مہدی خاں - جاگیر دار -

ردیف	نام معہ عہدہ	تذکرہ	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام جبار خان وکیل	۶	سید شمس الدین علینان بہادر سابق ڈپٹی کمشنر
۴	محمد لطف اللہ - وکیل		علاقہ برار -
۵	حسین عطاء اللہ - صدر نشین پانچگاہ نواب		عماد جنگ بہادر - اولیٰ معتمد مجلس -
	سر سمانجہ -		رائے حکم چند - ایم - اسے نائب معتمد -

## خورداد ۱۳۰۹

<p>میر مجلس</p>	<p>(بخشتی لکھونا تھر پر شاد صاحب کرنیت کاکام انجام دے)</p>
<p>۱ نواب سرو قار الامراء اقبال الدولہ بہادر ۲ کے - سی - آئی - ای - مدار المہام شکر علی</p>	<p>۵ اے - جے - ڈنلاپ رکن اول مجلس مالکڑا ۶ رائے حکم چند ایم - نائب معتمد مجلس وضع آئین قوانین ۷ رائے مرید صہر رکن سوم مجلس مالکڑا -</p>
<p>ارکان ملازم</p>	<p>۸ محمد نسیم خان رکن مجلس عدالت العالیہ -</p>
<p>۱ سید فضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت العالیہ ۲ محمد عزیز مرزا - منصرم عدالت کو توالی امور ۳ عماد جنگ بہادر اول - منصرم معتمد فینانس مشیر قانونی -</p>	<p>۹ اے - سی - بینکن - سی - آئی - اے ناظم کو توالی اصلاح -</p>
<p>۴ شمس العلماء سید علی بگڑا - بی - اے - بی - یل - معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ -</p>	<p>ارکان غنیمت ملازم ۱ حسام الدولہ بہادر - جاگیر دار - ۲ میر مہدی خاں - جاگیر دار -</p>

نمبر	نام معتمدہ	نمبر	نام معتمدہ
۳	سید غلام جبار - وکیل -	۶	سید شمس الدین علی خان بہادر - سابق ڈپٹی کمشنر
۴	محمد لطف اللہ - وکیل -		عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس -
۵	حسین عطار اللہ - صدر نشین مجلس انتظام پایہ نگاہ نواب سراسر اسما بجاہ -		رائے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد -

## آذربائیجان

۵	میں مجلس	۵	رائے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد مجلس وضع آئین قوانین -
۱	نواب سردقا رالامرا اقبال الدولہ بہادر -	۶	رائے مرید صحر کن سوم مجلس مالگزار
	کے سی - آئی - اے - ہمارا الہام کٹر رک	۷	محمد یسین خاں رکن مجلس عدالت العالیہ -
	ارکان ملازم	۸	مقتدر جنگ بہادر - رکن دوم مجلس مالگزاری -
۱	افضل حسین - منصرم یہ مجلس عدالت العالیہ	۹	اے سی - ہنکن - سی - آئی - ٹی - نظم
۲	محمد عزیز مرزا بی - اے - منصرم مستم		کو توالی اضلاع -
	عدالت کو توالی و امور عامہ -	۱۰	قوت یار الدولہ بہادر - صوبہ دار بیوپار
۳	شمس العلما سید علی بگلاری بی - اے		ارکان غیر ملازم
	بی - یل - معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ -		تقرر طلب - جاگیر دار
۴	عماد نواز جنگ بہادر - کمشنر کروڑ گیری -	۱	

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۲	تقرر طلب - جاگیر دار	۶	سید شمس الدین علی خاں بہادر - سابق
۳	محمد عبدالباقر خاں - وکیل		ڈپٹی کمشنر برادر -
۴	فدا حسین خان - وکیل	۷	عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس -
۵	راماسامی ایٹکار بیار سٹریٹ لا مدیرین		راے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد
	مجلس انتظام پائیگاہ نواب سرخو رشید جاہ -		بیج ناٹھ ایم - اے - یل - بی - ریجنل

## خورداد ۱۳۱۰ فصلی

۲	شمس العلماء سید علی بگرامی - بی - اے	۲	میسر مجلس
	بی - یل - معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ -		
۵	عماد نواز جنگ بہادر کشتہ کر ڈگری -	۱	نواب سرو قار الامراء اقبال الدولہ بہادر -
۶	راے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد مجلس		کے - سی - آئی - اے - دارالہمام مگرگالے
	وضع آئین و قوانین -		
۷	راے مرید ہر رکن سوم مجلس مالگزار -		ارکان ملازم
۸	محمد یسین خاں رکن مجلس عالیہ عدالت -	۱	سید افضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت العالیہ
۹	مفتد جنگ بہادر - رکن دوم مجلس مالگزار	۲	محمد عزیز مرزابی - اے - منصرم
۱۰	قوت یار الدولہ بہادر - صوبہ دار صوبہ بید -		معتمد عدالت کو تواری و امور عامہ -
۱۱	محمد نظام الدین احمد - ایم - اے - یل -	۳	عماد جنگ بہادر اول - مشیر ٹاؤنی و
	یل - بی - ناظم اول فوجداری بلدہ -		منصرم معتمد فینانس -

تاریخ	نام معتمد	تاریخ	نام معتمد
۱	میر بہدی خاں - جاگیر دار -	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر - سابق ڈپٹی کمشنر
۲	سید یار جنگ بہادر - جاگیر دار -		علاء الدین بہادر -
۳	محمد عبد الباقر خاں - وکیل -		عماد جنگ بہادر اول معتمد - مجلس -
۴	فداحین خاں - وکیل -		رائے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد -
۵	راما سوامی بیارٹریٹ لاسدر نشین -		بیج ناتھ - ایم - اے - یل - یل - بی - بی - بی -
	مجلس انتظام پائیکہ نواب سرخوشید جاہ		
آذر - ۱۱۳۰			
	میسر مجلس	۲	عماد جنگ بہادر اول - محمد عدالت
۱	نواب سرور قار الامراء اقبال الدولہ بہادر -		کو توالی و امور عامہ منصرم معتمد فیئانش -
۲	کے - سی - آئی - اے - مدار الہام سرکار کا	۳	تقریر طلب -
۳	(برخصت)	۴	اقبال یار جنگ بہادر - کمشنر انعام -
۴	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر	۵	رائے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد مجلس وضع قوانین -
۵	منصرم مدار الہام سرکار عالی -	۶	محمد نین خاں - رکن مجلس عدالت العالیہ
۶	ارکان ملازم	۷	محمد نظام الدین احمد - ایم - اے - یل -
۷	سید فضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت العالیہ		یل - بی - ناظم فوجداری بلدہ -

نمبر	نام صحہ عہدہ	نمبر	نام صحہ عہدہ
۸	تقرر طلب -	۴	فدا حسین خان - وکیل -
۹	تقرر طلب -	۵	راما سوامی اینکار بارسٹریٹ لائسنس
۱۰	تقرر طلب -		انتظام پائیکھانہ نواب سرخو رشید جاہ -
۱۱	تقرر طلب -	۶	شمس الدین علیخان بہادر - سابق ڈپٹی کمشنر
			عامہ جنگ بہادر اول - معتمد
			راے حکم چند - ایم - اے - یل - بی
			نائب معتمد -
			بیجناختہ - ایم - اے - یل - بی - جیٹرا
	ارکان غیر ملازم		
۱	میر مہدی طینان جاگیر دار -		
۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیر دار -		
۳	محمد عبد الباقر خاں - وکیل -		

## خوداد ۱۳۱۱

۲	عامہ جنگ بہادر اول - معتمد عدالت و کو توالی و امور عامہ -	۲	میر مجلس
۳	مہاراج آصف نواز و نت بہادر مندر محاسب سرکار عالی	۱	راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر منصرم مدارا المہام سرکار عالی -
۴	اقبال یار جنگ کشر انعام -	۲	ارکان ملازم
۵	محمد یلین خان - رکن مجلس عالیہ عدالت -	۱	سید افضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت عالیہ

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۶	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل - بی	۱	ارکان غیر ملازم میر محمد مہدی خاں - جاگیردار -
۷	نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -	۲	سبقت یار جنگ بہادر - جاگیردار -
۸	عماد الملک بہادر - ناظم تعلیمات -	۳	محمد عبد الباقی خاں - وکیل -
۹	اے - جے - ڈنلاپ سی - آئی - ای -	۴	فدا حسین خان - وکیل -
۱۰	معتمد مالگزاری -	۵	راہ سوانی ایٹکار بیار سٹریٹ لاء صدر
۱۱	سید غلام رسول - شریک معتمد مالگزاری -	۶	مجلس انتظام پانچ گاہ - نواب خورشید جاہاں
	ای - سی - ہنگن - سی - آئی - ای - ناظم		سید شمس الدین علیخان بہادر - سابق ڈپٹی
	کو توالی اضلاع سرکار عالی -		کمشنر قلعہ برار -
	حضور نواز جنگ بہادر - ایم - اے -		عماد جنگ بہادر اول - معتمد مجلس -
	ناظم عدالت دیوانی بلدہ -		نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل - بی
			منصوم نائب معتمد -
			بیجناٹھ - ایم - اے - یل - یل - بی - جڑدار

## آذر ۱۳۱۲

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۱	میر مجلس راجہ راجا بیاں راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بھاؤ	۱	ارکان ملازم سید افضل حسین منصوم - میر مجلس عدالت عالیہ
	منصوم دارالہمام سرکار عالی -		

تاریخ	نام معہ عہدہ	تاریخ	نام معہ عہدہ
۲	عماد جنگ بہادر اول معتمد عدالت کو توالی وامور عامہ سرکار عالی		ارکان غنیمت ملازم
۳	مہاراج آصف نواز دنت بہادر - صد عجائب	۱	میر محمد مہدی خان - جاگیر دار -
	سرکار عالی	۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیر دار -
۴	اقبال یار جنگ بہادر - کشتہ انعام -	۳	سید عزیز حسن - دکیل -
		۴	کیشو راؤ - دکیل -
۵	محمی سین خان - رکن مجلس عدالت العالمیہ	۵	غلام حسین - ناظم اول عدالت پانچ گاہ نوا
۶	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل - یل - یل		سلطان الملک بہادر - کشتہ
	منصرم نائب معتمد مجلس وضع آئین دہلی	۶	سید شمس الدین علی خان بہادر - سابق پٹنہ
۷	عماد الملک بہادر - ناظم تعلیمات -		علاقہ برار -
۸	اے - جے - ڈنلاپ - سی - آئی - ای		عماد جنگ اول - معتمد -
	معتمد مالگزاری -		نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل -
۹	سید غلام رسول - شریک معتمد مال -		بی - منصرم نائب معتمد -
۱۰	اے - سی - ہیکن - سی - آئی - ای		بیجا نڈھ - ایم - اے - یل - یل - بی - جڑار
	ناظم کو توالی اضلاع -		
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر - ایم - اے		
	ناظم عدالت دیوانی بدہ -		
خورداد ۱۳۱۲ھ فیضی			



تفصیل	نام موعظہ	تفصیل	نام موعظہ
	مجلس	۱۰	۱۔ سی۔ سیکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم (برکار خاص) کو توالی اضلاع۔
۱	راجہ اجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر	۱۱	حضور نواز جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔
	میں السلطنت کے سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم		بیارٹریٹ لارکن مجلس عدالت العالیہ۔
	سرکار عالی۔		ارکان غیر ملازم
	ارکان ملازم		غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔
۱	سید فضل حسین۔ منہرم میر مجلس عدالت العالیہ	۱	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔
۲	عماد جنگ بہادر اول۔ منہرم عدالت کو توالی	۲	سید عزیز حسن۔ وکیل۔
	وامور عامہ۔	۳	کیشور او۔ وکیل۔
۳	مہاراج آصف نواز دنت بہادر صد مجاہد	۴	غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پایگاہ تولا
	سرکار عالی۔	۵	سلطان الملک بہادر۔
۴	اقبال یار جنگ بہادر۔ کشترا نعام۔		سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق چی
۵	محمد یلین خان۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۶	عماد جنگ بہادر اول محمد۔
	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔		نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔
	منہرم نائب منہرم مجلس وضع آئین توپن۔		منہرم نائب منہرم۔
	عماد الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات		بیجنا تھہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔
۸	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔		بی۔ جیٹرار۔
	ای۔ محمد مال۔		
۹	سید غلام رسول۔ شیرک محمد مال۔		

نام معہدہ	نام معہدہ	نام معہدہ
بابۃ ۱۳۱۳		
۱۔ اے۔ جے ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ معتدال۔	۲۔ میجر میجر	۱۔ راجہ راجایان راجہ سرکشن پرتاد مہاراجہ بہاؤ
۲۔ سید غلام رسول۔ شیریک معتدال۔	۳۔ اے۔ سی۔ ہینکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔	۲۔ یمین السلطنتہ۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔
۳۔ ناظم کو توالی اضلاع۔	۴۔ مدار المہام سرکار عالی۔	
۴۔ حضور نواز جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔	۵۔ ارکان ملازم	
۵۔ یل۔ بی۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔	۶۔ سید فضل حسین۔ منصرم میجر علیہ عالیہ	۱۔
۶۔ میر کاظم علی منصرم معتدال تعمیرت۔	۷۔ عوام جنگ اول۔ معتدال عدالت کو توالی و	۲۔
۷۔ ارکان غیر ملازم	۸۔ امور عامہ سرکار عالی۔	
۸۔ غلام زین العابدین خاں۔ جاگیر دار۔	۹۔ مہاراج آصف نواز و نت بہادر۔ صد مجاہد	۳۔
۹۔ سبقت یار جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔	۱۰۔ سرکار عالی۔	
۱۰۔ سید عزیز حسن وکیل۔	۱۱۔ محمد بنین خان۔ رکن مجلس عالیہ عدالت	۴۔
۱۱۔ کیشو راؤ۔ وکیل۔	۱۲۔ نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ نی	۵۔
۱۲۔ غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پایگاہ نواب	۱۳۔ نائب معتدال مجلس آئین و قوانین	
۱۳۔ وقار الامراء۔	۱۴۔ آنریبل عماد الملک بہادر۔ بی۔ اے۔	۶۔
۱۴۔ سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق فوجی	۱۵۔ ناظم تعلیمات	
۱۵۔ علافہ برادر۔		

نفاذ شدہ	نام معہ عہدہ	نفاذ شدہ	نام معہ عہدہ
	<p>غلام جنگ بہادر اول - معتمد -</p> <p>نظام الدین احمد - یم - اے - یل - یل - بی -</p> <p>یجر سٹریٹ لا - نائب معتمد -</p> <p>نور</p>		<p>بیجناختہ - یم - اے - یل - یل - بی -</p> <p>رجسٹرار -</p>
<p>ششماہی دوم سال مذکور میں بحجز سید غلام رسول صاحب شریک معتمد مال کے دیگر اراکین ششماہی اول شریک ہیں -</p>			

## آذر ۱۳۱۴

۱	<p>راجہ راجایان راجہ کرشن پرشاد مہاراجہ</p> <p>یہیں السلطنت کے - سی - آئی - ای - مدد الہام</p> <p>سرکار عالی -</p>	۲	<p>مہاراج آصف نواز دنت بہادر - صد مجاہد</p> <p>سرکار عالی -</p>
۲	<p>سید فضل حسین - منصرم میجر جنرل عدالت عالیہ</p> <p>سر بلند جنگ بہادر - منصرم معتمد</p> <p>عدالت کو کو توالی دامور عا -</p>	۳	<p>بخشتی رگھوناتھ پرشاد - بی - اے - رکن مجلس</p> <p>عدالت عالیہ -</p>
۳	<p>آریسل عماد الملک بہادر - ناظم تعلیمات</p> <p>محمد عبد الرحیم - منصرم معتمد مال -</p> <p>راے بالکنڈ - بی - اے - ناظم</p> <p>فوجداری بلدہ -</p>	۴	<p>نظام الدین احمد - یم - اے - یل - یل - بی -</p> <p>نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین</p>

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۹	حضور نواز جنگ بہادر - یم - اے - یل -	۴	منشی گیا پرشاد - وکیل -
۱۰	یل - بی - بیرسٹریٹ لا - رکن مجلس التعلیم	۵	حسن عطاء اللہ - میر مجلس ایگاہ نواب آسمانجا
۱۱	بیر کاظم علی - منصرم متحد تعمیرات -	۶	سید علی محمد خاں - بیرسٹریٹ لا - جاگیردار
	اکبر جنگ بہادر - کوتوال بدہ -		سر بلند جنگ یم - اے - محمد -
	ارکان غیر ملازم		نظام الدین احمد یم - اے - یل - بی
۱	غلام زین العابدین خاں جاگیردار -		نائب محمد -
۲	سبقت یا جنگ بہادر - جاگیردار -		بیجناٹھ - یم - اے - یل - بی - جبرار
۳	سید ابوالقاسم - وکیل -		

### خورداد ۱۳۱۴

۱	میر مجلس	۲	سر بلند جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ
۲	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ	۳	منصرم متحد عدالت کوتوالی امور عامہ -
۳	یمین السلطنتہ کے - سی - آئی - ای مدد اللہ	۴	مہاراج اصنف نواز دست بہادر - صد مجاہد
۴	سرکار عالی -	۵	سرکار عالی
۵	ارکان ملازم	۶	بخشی رگھوناتھ پرشاد - بی - اے - رکن
۱	سید فضل حسین منصرم میر مجلس عدالت الیاس	۷	مجلس عدالت عالیہ -
		۸	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - بی - بی
		۹	نائب متحد مجلس وضع آئین قوا

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۶	آنریبل عماد الملک بہادر - بی۔ اے۔ ناظم تعلیمات	۲	سید ابوالقاسم وکیل -
۷	محمد عبدالرحیم - شریک مستمال -	۳	منشی گیار پرشاد وکیل -
۸	ذوالقدر جنگ بہادر - ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ	۵	حسن عطاء اللہ - میر مجلس پانچواں نواب
	ناظم فوجداری -		سر آسانجاہ -
۹	میر کاظم علی منصور مستم تعلیمات -	۶	سید علی محمد خاں - بیرسٹریٹ لا۔ جاگیردار -
۱۰	اکبر جنگ بہادر - کو تو ال بدہ -		سر بلند جنگ - ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا
	ارکان غیر ملازم		نظام الدین احمد - ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی
۱	غلام زین العابدین خان - جاگیردار -		نائب محمد -
۲	میر محمد مہدی خان - جاگیردار -		بیجا تھ - ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ جبرار -
۱۳۱۵			
۱	میر مجلس راجہ راجایاں راجہ کرشن پرشاد بھائی سلطنت کے - سی۔ آئی۔ اسی مدار الہام سرکار علی	۲	سر بلند جنگ بہادر - ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا
	ارکان ملازم	۳	منصور محمد عدالت و کو تو ال امور عامہ -
۱	سید فضل حسین - میر مجلس عدالت العالیہ -	۴	ہماراج آصف نواز و منت بہادر عدالت
			سرکار عالی -
			بخشی رگھوناتھ پرشاد - بی۔ اے۔ رکن
			مجلس عدالت العالیہ -



تعداد	نام مدعہ	تعداد	نام مدعہ
۲	بخشی گھوٹاہ یرشاہی - اے - رکن مجلس	۱	ارکان غیر ملازم
۴	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل بی	۱	غلام زین العابدین خان - جاگیردار -
۵	محمد عبد الرحیم - منعم شریک محمد مال -	۲	میر محمد مہدی خاں - جاگیردار -
۶	ذوالقدر جنگ بہادر - یم - اے - بیر - بیر	۳	محمد عبد الغفور - وکیل -
۷	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - محمد خاں	۴	محمد غیاث الدین - وکیل -
۸	فریدول جنگ بہادر - سی - آئی - فی - پوکل	۵	میر قطب الدین محمود علی - رکن مجلس پاجیگاہ پوکل -
۹	پرائیوٹ سکرٹری -	۶	سر خورشید جاہ - مرعوم -
۱۰	میسر ہمار الدولہ بہادر - منعم محمد فوج -	۷	کشتا چاری - بی - اے - وکیل -
۱۱	میر قمر الدین - منعم رکن مجلس عدالت العالیہ	۸	سر بلند جنگ بہادر - یم - اے - محمد -
	اے - سی - ہیکن - سی - آئی - ی - ناظم	۹	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل بی
	کو توالی اضلاع -	۱۰	نائب محمد -
		۱۱	بیخیاٹھ - یم - اے - یل - یل بی - بی -
			رجسٹرار -

### خورداد ۱۳۱۶

۱	راجہ راجایان راجہ سرکش پرشاہ مہاراجہ	۱	میر مجلس
			یہین السلطہ - کے سی - آئی - امی -
			سکر علی

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم		
۱	سر بلند جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ	۱	عظام الدولہ بہادر - جاگیردار -
	منصرم میر مجلس عدالت عالیہ -	۲	سبقت یاب جنگ بہادر جاگیردار -
۲	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل - یل	۳	محمد عبد الغفور - وکیل -
	ڈی - منصرم نائب معتمد مجلس - وضع قوانین -	۴	محمد غیاث الدین - وکیل -
۳	محمد عبد الرحیم - شریک معتمد مال -	۵	میر قطب الدین محمود علی - رکن مجلس پانچگاہ
۴	ذوالقادر جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ		نواب سرخورد شید جاہ مرحوم -
	منصرم رکن مجلس عدالت عالیہ -	۶	کشمیا چاری - بی - اے - وکیل -
۵	محمد اکبر نذر علی - حیدری - بی - اے -		ارکان غیر معمولی
	صد محاسب سرکار عالی -	۱	سید خواجہ حسن وکیل -
۶	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - ای - پٹیل	۲	محمد ابوالحسن - ناظم اول عدالت دیوانی
	پرایوٹ بکریٹری -		محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم محمد -
۷	میسر مہار الدولہ بہادر - معتمد فوج -		سید سراج الحسن - ایم - اے - بی - سی -
۸	اے - سی - بہکن - سی - آئی - ای - ناظم		یل - منصرم نائب محمد -
	کو توالی اضلاع -		بیجنا تھ - یم - اے - یل - یل - بی جڑدار
۹	حکم الدولہ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ		
	رکن مجلس عدالت عالیہ -		
	ارکان غیر ملازم		



نشانہ	نام معہ عہدہ	نشانہ	نام معہ عہدہ
آؤر ۱۳۱۰			
	صدر نشین		منصہم رکن مجلس عدالت العالیہ -
۱	راجہ راجایان راجہ سرکش پرشاد بہاراجہ	۶	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے معہ حاج
	بہادر بین السلطنت کے - سی - آئی - ای -		سرکار عالی -
	مدار الہام سرکار عالی -	۷	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - ای -
	نائب رئیس نشین	۸	پولیسٹل مہر پوٹ سکرری -
	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہا -	۹	میجر بہار الدولہ بہادر - معہ فوج -
	ارکان ملازم		۱ - سی - ہنگن - سی - آئی - ای - ناظم
	سرمد جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ	۱۰	کو توالی اضلاع -
	منصہم میر مجلس عدالت العالیہ -		حاکم الدولہ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ
۲	محمد عزیز مرزانی - اے - منصہم عدالت		رکن مجلس عدالت العالیہ -
	کو توالی امور عامہ -		ارکان غیر ملازم
۳	سید سراج الحسن - یم - اے - بیارٹریٹ	۱	عظام الدولہ بہادر - جاگیر دار -
	منصہم ناظم تعلیمات سرکار عالی -	۲	سبقت یاب جنگ بہادر - جاگیر دار -
۴	محمد عبدالرحیم - شریک معتمد مال -	۳	محمد عبد الغفور - وکیل -
۵	ذوالقدر جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ	۴	محمد غیاث الدین - وکیل -
		۵	میر قطب الدین - محمود علی - رکن مجلس ایگاہ نوا
			خورشید جاہ مرحوم -

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۶	کشتا چاری - بی - اے - وکیل -	۱	محمد عزیز مرزا - بی - اے -
۱	سید خواجہ حسن - وکیل -	۱	منصہم معتمد -
۲	محمد ابوالحسن - ناظم اول عدالت دیوانی بلڈ -	۱	بیچناٹھ - یم - اے - یل - یل - بی - بی - منصہم
		۱	نائب معتمد -
		۱	لطف علیجاں بی - اے - منصہم جٹرار -
<p>۱۳۱۵</p> <p>خورداد</p>			
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ	۲	محمد عزیز مرزا بی - اے - منصہم معتمد
۱	بہادر یمن السلطہ کے سی - آئی - ای -	۳	کو توالی دامور عامہ -
۱	مدار المہام سرکار عالی -	۳	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل - بی
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر -	۴	بیرسٹریٹ لا - منصہم رکن مجلس عدالت عالیہ -
۱	نائب صدیر نشن	۴	سید سراج الحسن - یم - اے - بی - سی -
۱	ارکان ملازم	۵	یل - یل - ڈی - بیرسٹریٹ لا - منصہم
۱	سر بلند جنگ بہادر - یم - اے - بیرسٹریٹ لا -	۵	نظم تعلیمات -
۱	منصہم میر مجلس عدالت عالیہ -	۶	محمد عبدالرحیم - شریک معتمد مالگزاری -
		۶	ذوالقدر جنگ بہادر - یم - اے - بیرسٹریٹ لا -
		۶	منصہم رکن مجلس عالیہ عدالت -
		۶	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد فیاض -

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۸	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - ٹی - پولیٹیکل	۳	محمد عبدالغفور - وکیل
	وہرا یوٹ سکرٹری -	۴	محمد غیاث الدین - وکیل
۹	میجر ماہر الدولہ بہادر - معتمد فوج -	۵	میر قطب الدین محمود علی - رکن مجلس پائیک گاہ
۱۰	اے - سی - ہیکن - سی - آئی - ٹی - ناظم کو توالی اضلاع -		نواب خورشید جاہ -
۱۱	حاکم الدولہ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ لا	۱	کنٹھا چاری - بی - اے - وکیل
	رکن مجلس عدالت العالیہ -	۲	سید خواجہ حسن - وکیل
	ارکان غیر ملازم		محمد عزیز مرزا بی - اے - منصرف معتمد -
۱	غلام الدولہ بہادر - جاگیردار -		بیجا تھیم - اے - بی - بی - بی - بی - منصرف نائب معتمد
۲	سبقت یاب جنگ بہادر - جاگیردار -		ظفر علی خاں بی - اے - منصرف جیٹرا -

## آذر ۱۳۱۰

۱	میر مجلس راجہ راجایاں سہا راجہ سرکشن پرشاد بہارا بہادریمین السلطنتہ کے - سی - آئی - ٹی - مدار الہام سرکار عالی - نائب میر مجلس	۱	نواب محمد جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر ارکان ملازم سر بلند جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ لا منصرف - میر مجلس عدالت العالیہ -
---	--	---	--

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری بی۔ اے۔ محمد فینک	۲	سبقت یاب جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔
۴	محمد فاضل غلام حسین موراج۔ اے۔ ایم۔	۳	سید خورشید احمد۔ وکیل۔
۵	آئی۔ سی۔ بی۔ منصرم۔ محمد تغیرات۔	۴	ہیم چندر بی۔ اے۔ وکیل۔
۵	محمد عبدالرحیم۔ شیریک محمد بال۔	۵	میر مصاحب علی۔ ناظم اول عدالت پانچگاہ
۶	نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔	۶	نواب وقار الامراء۔
۷	ڈی۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۷	راجہ بھگوانداس۔ ساہو۔
۸	ذوالقادر جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا۔	۸	میر قطب الدین محمود علی رکن مجلس پانچگاہ
۹	منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۹	نواب سرخورد شید جاہ مرحوم۔
۱۰	سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا۔	۱۰	کشمیا چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ یل۔
۱۱	منصرم ناظم قیامات۔	۱۱	محمد عزیز مرزا بی۔ اے۔ منصرم متحدہ۔
۱۲	سلطان یاد جنگ بہادر۔ منصرم کو تو الہ۔	۱۲	بیچناختہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم
۱۳	ڈاکٹر جارج خندی۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔	۱۳	نائب متحدہ۔
۱۴	ڈی۔ اینکٹر جنرل رجسٹریشن۔	۱۴	مظفر علیخان۔ منصرم رجسٹرار۔
۱۵	بیچناختہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم		
۱۶	انڈسکریٹری مجلس وضع آئین قوانین۔		
۱۷	ارکان غیر ملازم		
۱۸	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیر دار۔		

نشانہ	نام معہ عہدہ	نشانہ	نام معہ عہدہ
	<b>صدر نشین</b>	۷	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارٹریا منصہم رکن عدالت عالیہ۔
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہار راجہ بہا	۸	سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ منصرم ناظم تعلیمات
	بین السلطنتہ کے۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ دارالہما	۹	سلطان یادو جنگ بہادر منصرم کو تو ال بدہ
	سرکار عالی۔	۱۰	ڈاکٹر جاج بندی۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل ڈی انیکٹر جنرل رجسٹریشن۔
۱	نواب مندر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہا	۱۱	یجنا تھ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم انڈر سکریٹری مجلس وضع قوانین۔
	<b>ارکان ملازم</b>		<b>ارکان غیر ملازم</b>
۱	سر بلند جنگ بہادر یم۔ اے۔ بیرٹریٹ لا	۱	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔
	منصرم میر مجلس عدالت عالیہ۔	۲	رائے ہری لعل۔ جاگیر دار۔
۲	محمد عزیز مرزائی۔ اے۔ منصرم محمد عدالت	۳	سید خورشید احمد۔ وکیل۔
	کو تو الی دامور عامہ۔ بن	۴	ہیم چند بی۔ اے۔ وکیل۔
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ محمد فینا	۵	میر مصاحب علی۔ ناظم اول عدالت پایگاہ
۴	محمد فاضل غلام حسین مولج۔ اے۔ یم		نواب سردقار الامراء۔
	آئی۔ سی۔ ٹی۔ منصرم محمد تعمیرات۔	۶	راجہ بہگو انداس۔ ساہو۔
۵	محمد عبد الرحیم۔ شریک محمد مال۔		<b>ارکان غیر معمولی</b>
۶	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل	۱	میر قطب الدین محمود علی۔ تعلقدار پائیکٹا نواب سر خورشید جاہ مرغوم۔
	ڈی۔ منصرم رکن مجلس عدالت عالیہ۔		

تذکرہ	نام معہ عہدہ	تذکرہ	نام معہ عہدہ
۲	کشمیا چاری - بی - اے - بی - یل - ویل - محمد عزیز مرزا - بی - اے - منعم محمد	بیجا پتہ - یم - اے - یل - یل - بی - منعم نائب محمد - ظفر علی خان - بی - اے - منعم رحبر دار -	

## آذر ۱۳۱۹

۱	صدر نشین راجہ راجایان راجہ سرکش پرشاد مارا راجہ بابا یمن السلطنت کے - سی - آئی - ای - مدار الہام سرکار عالی -	۴	آئی - سی - بی - منعم محمد تعمیرات ماہ - محمد عبد الرحیم - شریک معتمد مال -
۵	نائب صدر نشین نواب منعم جنگ مشیر الدولہ فخر الملک محاور	۵	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل - دمی - منعم رکن مجلس عدالت العالیہ -
۶	ارکان لازم سبرلند جنگ بہادر - یم - اے - بیار شرایٹ	۶	ذوالقادر جنگ بہادر - منعم رکن مجلس القادریہ
۷	منعم میر مجلس عدالت العالیہ -	۷	ذوالقادر سراج الحسن - یم - اے - ناظم تعلیمات
۸	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منعم محمد	۸	سلطان یاد جنگ بہادر - منعم کو تو ان
۹	کو توالی امور عامہ -	۹	ذوالقادر جابح ہندی - یم - اے - یل - یل - بی - انپکٹر جنرل رجسٹریشن - واسنامپ -
۱۰	محمد فضل غلام حسین موراج - اے - یم	۱۰	بیجا پتہ - یم - اے - یل - یل - بی - منعم انڈر سکرٹری - مجلس وضع قوانین -
۱	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار		ارکان غیر ملازم

ترتیب	نام معتمدہ	ترتیب	نام معتمدہ
۲	رائے ہری لعل - جاگیر دار -	۱	میر تقی الدین محمود علی - تعلقہ دار پائیک گاہ
۳	سید خورشید احمد - وکیل -		نواب سرخورشید جاہ مرحوم -
۴	ایم چند بی - اے - وکیل -	۲	بادیو جی ایڈل جی چینیائی -
۵	میر مصاحب علی - ناظم اول عدالت پائیک گاہ		محمد عزیز مرزائی - اے - منصرم معتمد -
۶	نواب وقار الامراء -		بیجانہ ایم - اے - یل یل بی منصرم
	راجہ بھگوانداس - ساہو -		نائب معتمد -
	ارکان غیر معمولی		ظفر علی خاں بی - اے - منصرم جسطار -

### خورداد ۱۳۱۹ھ

۲	سرہند جنگ بہادر - ایم - اے - بیاضیٹ	۲	صد نشین
	میر مجلس عدالت العالیہ -		
۳	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل یل -	۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرستاد مہاراجہ بہاؤ
	منصرم معتمد تعمیرت -		یمین السلطنت کے سی - آئی - ای دارالہمام
۴	آر - جے ڈنٹاپ سی - آئی - بی - معتمد	۲	سرکار عالی -
۵	جے کشنپا چاری - بی - اے - بی - یل -		نائب صد نشین
	ادوکیٹ جنرل مشیر قانونی -	۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہاؤ
۶	ذوالقدر جنگ بہادر - ایم - اے - بیاضیٹ		ارکان ملازم
	رکن مجلس عدالت العالیہ -	۱	محمد کبیر ذوالقدر علی حیدری - بی - اے - محمد فنیانس

نمبر	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم۔ اے۔ - بیارٹسریڈا ناظم تعلیمات۔	۶	راجہ بھگوانداس - ساہو۔
۸	سلطان یاد جنگ بہادر - منصرم کو توان لہ		
۹	ڈاکٹر جاج سنگھ - ایم۔ اے۔ - یل۔ یل۔ ڈی۔ اینگلٹرنل رجسٹریشن واسٹامپ۔	۱	میر قطب الدین محمود علی - تعلقہ اربا بھگھاہ نواب سرخو رشید جاہ مرحوم۔ باپو جی ایدل جی پنیائی۔ بے - کشٹا چاری - بی۔ اے۔ - بی۔ یل۔ مستند۔
۱۰	بیجنا تھ - ایم۔ اے۔ - یل۔ یل۔ بی۔ منصرم انڈر سکریٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔	۲	بیجنا تھ - ایم۔ اے۔ - یل۔ یل۔ بی۔ منصرم نائب مستند۔ محمد اسد اللہ خان - بی۔ اے۔ - بی۔ یل۔ منصرم رجسٹرار۔
<p>ارکان غیر ملازم</p> <p>۱ فرخندہ یاد جنگ بہادر - جاگیردار۔ ۲ رائے ہری مل - جاگیردار۔ ۳ ہیم چند رتی - اے۔ - وکیل۔ ۴ خورشید احمد - وکیل۔ ۵ میر صاحب علی صاحب ناظم عدالت پانچگھاہ وقار الامرامرحوم۔</p>			

## آؤر ۱۳۲۰ فصلی

۱	راجہ راجا بال راجہ سرکشن پرشاد ہمارا راجہ ہمارا	میر مجلس	۱
		یمین اللطشہ - کے۔ سی۔ آئی۔ بی۔ ملازما سرکار عالی۔	



تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
	ارکان بحیثیت عہدہ		ارکان بحیثیت عہدہ
۱	سر بلند جنگ بہادر بیارٹھریٹ لاہیر مجلس عدالت عالیہ -	۱	جنرل رجسٹرار ڈاکٹر اسٹامپ
۲	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل - یل - بی	۱۱	بیجنا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی - منصرم انڈر مجلس وضع آئین قوانین -
۳	منصرم عدالت وکوتوالی امور عامہ -	۱	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار
۴	محمد فضل غلام حسین موراج - معتمد تقریرات عامہ	۲	راجہ ہری محل - جاگیر دار -
۵	اے - جے - ڈنٹاپ - سی - آئی - ای -	۳	غایت حسین خان - وکیل -
۶	معتمد مالگزاری -	۴	کیشور راؤ - وکیل -
۷	جے کشملا چاری - بی - اے - بی - یل -	۵	راجہ تیج رائے - میر مجلس انتظام پائیک گاہ
۸	مشرقی قانونی -	۶	سر آسمانجہا -
۹	ذوالقدر جنگ بہادر - ایم - اے - بیارٹھریٹ	۷	سیٹھ رام محل - ساہو -
۱۰	رکن مجلس عدالت عالیہ -	۸	جے - کشملا چاری - بی - اے - بی - یل -
۱۱	رائے بالکند - بی - اے - منصرم رکن مجلس عدالت عالیہ -	۹	بیجنا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی -
۱۲	باہونند محل سبیل - صدر محاسب سرکار عامہ	۱۰	نائب معتمد
۱۳	اے - سی - ہیکن - سی - آئی - ای - ناظم	۱۱	محمد اسد اللہ خاں بی - اے - بی - یل -
۱۴	کو توالی اضلاع -	۱۲	رجسٹرار
۱۵	ڈاکٹر جارج نندی - ایم - اے - یل - یل - ڈی		

نفاذ	نام معہ عمدہ	نفاذ	نام معہ عمدہ
خوداد ۱۳۲۰ الف			
	میر مجلس	۸	بابوند لعل سیل - صدر محاسب سرکار عالی -
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہاؤ یمین السلطنت پیشکا و مدار المہام سرکار عالی -	۹	آر سی - ہنگن - سی - آئی - بی - ناظم کو توالی اصلاح -
	ارکان ملازم	۱۰	ڈاکٹر جابج نندی - ایم - اے - یل - یل - ڈی انکپٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ -
۱	سر بلند جنگ بہادر - ایم - اے - بیرٹھریٹ بیر مجلس عدالت عالیہ -	۱۱	بیجناٹھ - ایم - اے - یل - یل - بی - منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع قوانین -
۲	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل - یل - بی بیرٹھریٹ لا منصرم معتمد کو توالی امور عامہ -		ارکان غیر ملازم
۳	جے - کشما چاری - بی - اے - بی - یل - اڈوکیٹ جنرل و مشیر قانونی -	۱	تقر طلب - جاگیر دار -
۴	اے - جی - ڈنلاپ - سی - آئی - بی - یل - محمد فاضل غلام حسین موراج - ایم - اے - سی -	۲	تقر طلب - جاگیر دار -
۵	آئی - بی - معتمد تعمیرات عامہ -	۳	عنایت حسین خاں - وکیل -
۶	ذوالقدر جنگ بہادر - ایم - اے - بی - یل - رکن مجلس عدالت عالیہ	۴	کیشو راؤ - وکیل -
۷	راے بالکنڈ - بی - اے - رکن ایضا	۵	شیج رائے - میر مجلس پانچواں سماجہ حرم سیٹھ رام لعل ساہو -
		۶	جے کشما چاری - بی - اے - بی - یل - معتمد بیجناٹھ - ایم - اے - یل - یل - بی - منصرم

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
	محمد اسد اللہ خاں بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ منصہ رجسٹرار۔		
باب۳۲			
۱	میر مجلس راجہ راجایاں راجہ سکرشن پرتاد بہادر یمین پیشکار و مدار الہام سرکار عالی۔	۶	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرٹریٹ رکن مجلس عدالت عالیہ۔
	ارکان ملازم	۷	راے بالکنت بی۔ اے۔ منصرم رکن مجلس عدالت عالیہ۔
۱	سر بلند جنگ بہادر یم۔ اے۔ بیرٹریٹ لا میر مجلس عدالت عالیہ۔	۸	بابوند لعل یل۔ منصرم محمد فینانس۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ۔	۹	اے۔ سی۔ ہنگن۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ ناظم کو توالی اصلاخ۔
۳	جے کشمپا چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ دیو جنرل و مشیر قانونی۔	۱۰	ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی انکپٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔
۴	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ ڈاکٹر جنرل آف ریونیو۔	۱۱	بیجنا تھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔
۵	محمد فاضل۔ غلام حسین۔ مورج۔ اے۔ یم اے۔ سی۔ ٹی۔ معتمد تعمیرات عامہ۔		ارکان غیر ملازم
		۱	بنیظیر جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔
		۲	سید محمد علی خاں۔ جاگیر دار۔

نفاذ شدہ	نام معہ عہدہ	نفاذ شدہ	نام معہ عہدہ
۳	حنایت حسین خان - وکیل -	۲	شمیر جنگ بہادر - جاگیر دار -
۴	کیشو راؤ - وکیل -	۱	جے - کرشٹما چاری - بی - اے - بی - یل -
۵	تیج رائے - میر مجلس پایگاہ نوابی سماج گاہ -	۵	بیچا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی - منصرم
۶	سیٹھ رام لعل ساہو -	۶	نائب معتمد -
۱	ارکان غیر معمولی یہ ابوالقاسم - وکیل -	۷	محمد اسد اللہ خان - بی - اے - یل -
		۸	جسٹس ار منصرم -

## ششماہی اول ۱۳۲۲

۱	میر مجلس نواب سالار جنگ بہادر - ثالث مدار الہام	۳	راؤ بہادر - جی - کرشٹما چاری - بی - اے -
۲	سرکار عالی -	۴	بی - یل - میٹر قانونی -
۳	ارکان ملازم	۵	اے - جے - ڈنلاپ - سی - آئی - ٹی -
۴	سر بلند جنگ بہادر - ایم - اے - بیارٹریٹ	۶	معتمد مال -
۵	میر مجلس عدالت عالیہ -	۷	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - اے -
۶	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد	۸	پرائیوٹ سکرٹری -
۷	عدالت کو توالی و امور عامہ -	۹	تظامت جنگ بہادر - ایم - اے - بیارٹریٹ
		۱۰	رکن عدالت عالیہ -
		۱۱	راے بالکندہ بی - اے - رکن - عدالت عالیہ

نفاذ	نام معہ عہدہ	تائیل	نام معہ عہدہ	نفاذ
۸	اے۔ جے۔ سنکس۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ٹی	۵	نرنگیہ بہادر۔ ساہو۔	
	ناظم کو توالی اضلاع۔	۶	تقرر طلب۔	
۹	جارج ہندی۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی		ارکان غیر معمولی	
	انٹیکٹر جنرل جبریشن واسٹامپ۔		عبد القادر۔ وکیل۔	
۱۰	میجر ماہر الدولہ۔	۱	سید ابوالقاسم۔ وکیل۔	
	مستمد فوج۔		راؤ بہادر۔ جی۔ کرشنا چاری۔ بی۔ آ	
۱۱	بیچناختہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم	۲	بی۔ یل۔ مستمد مجلس۔	
	انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔		بیچناہتہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔	
	ارکان غیر ملازم		منصرم نائب مستمد۔	
۱	مینظیر جنگ بہادر۔		محمد اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔	
۲	شمشیر جنگ بہادر۔		منصرم رجسٹرار۔	
۳	غلام اکبر خان۔			
۴	وکیل۔			
	وکیل۔			
	گر ر او۔			
نوٹ				
ششماہی دوم سنہ الیہ میں ارکان ملازم میں سر بلند جنگ میر مجلس عدالت العالیہ کا نام خارج اور حاکم الدولہ میر مجلس عدالت العالیہ کا نام شریک۔				
آدز ۱۳۲۳				
	میر مجلس	۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدد الہام کار کا	

تفصیل	نام معتمدہ	تفصیل	نام معتمدہ
	ارکان ملازم	۱۱	انچیکر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ - میر حسین علی خان - مددگار مستندہ فخاص
۱	حاکم الدولہ بہادر - ایم - اے - بیار سٹریٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ -		ارکان غیر ملازم
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت کو تواری امور عامہ -	۱	حافظ لطف اللہ وکیل - منجانب پائیکٹا -
۳	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے - بی یل مشیر قانونی اڈوکیٹ جنرل -	۲	کیشور او - وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ سگلر -
۴	اے - جے - ڈنلاپ - سی - آئی - ای معتمد - مال -	۳	حافظ ساجد علی وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد -
۵	فریدون جنگ بہادر - پولیٹیکل و پرائیوٹ سکریٹری - بی -	۴	میر اصغر علی بیار سٹریٹ لامنجان مجلس صفائی بدہ -
۶	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل یل رکن مجلس عدالت العالیہ -	۵	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ - گر ر او - وکیل -
۷	بالکند صاحب - بی - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -	۶	راجہ زنگیر بہادر ساہو - تقرر طلب -
۸	اے - سی - ہیکن - ناظم کو تواری اضلاع و میسر ماہر الدولہ بہادر - معتمد فوج -	۷	تقرر طلب -
۹	ڈاکٹر جارج ہندی - ایم - اے - یل یل بی	۸	ایہ کان غیر معمولی
۱۰		۹	سید ابو القاسم - وکیل -

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۲	عبدالقادر - صوبیدار وظیفہ یاب - راؤ بہادر - جی کرشنا چاری - بی - ۱ بی - یل - معتمد -		بیچنا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی - مددگار محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - رجسٹرار -

### خورداد ۱۳۲۳ء

۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدظلہ سرکار عالی	۵	جنرل آف رونیو - فریدون جنگ بہادری - یس - آئی - سی - آئی - امی پوسٹل و پرائیوٹ سکرٹری نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل - یل بی - بیرسٹریٹ لا - رکن مجلس عدالت عالیہ - اے - سی - ہنگن - سی - یس - آئی - سی آئی - امی - ناظم کو توالی اضلاع و محاسن - میسر ماہر الدولہ - معتمد فوج -
۲	حاکم الدولہ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ میسر مجلس عدالت عالیہ -	۶	ڈاکٹر جارج ہندی - ایم - اے - یل - یل ڈی - انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن و اسٹامپ بیچنا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی - مددگار مستند مجلس وضع قوانین -
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ -	۷	میسرین علیخان - مددگار - معتمد صرف خاص
۴	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے بی - یل - مشیر قانونی - و مستند مجلس وضع آئین و قوانین -	۸	
۵	اے - جی - ڈنلاپ - سی - آئی - ڈی ڈاکٹر	۹	
۶		۱۰	
۷		۱۱	

نمبر	نام معتمدہ	تفصیل	نام معتمدہ
	ارکان غیر ملازم	۹	میر اصغر علی - بیرسٹریٹ لا - منجانب مجلس صفائی بلده -
۱	تقریب طلب - جاگیردار		ارکان غیر معمولی
۲	تقریب طلب - جاگیردار		سید ابوالقاسم کوئل ہائیکورٹ -
۳	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ -	۱	عبد القادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار
۴	گر راؤ - وکیل ہائیکورٹ -	۲	گلبرگہ دلیفہ باب -
۵	راجہ نرسنگیر بہادر - ساہو -		راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے -
۶	حافظ لطف اللہ - وکیل منجانب پانچگاہ -		بی - یل - محمد مجلس -
۷	کینٹوراؤ - وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ گلبرگہ -		بیخاٹھ - ایم - اے - یل - بی - مدگا
۸	حافظ ساجد علی - وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد -		محمد مجلس -
			سید اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - حیدر
آذر ۱۳۲۴ھ			
	میسر مجلس	۱	راؤ بہادر جی - کرشنا چاری - بی - اے
۱	نواب سلاہ جنگ بہادر ثالث مدار اللہام سرکار عالی -		بی - یل - مشیر قانونی و محمد مجلس وضع آئین قوانین -
	ارکان ملازم	۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - محمد



نمبر	نام معتمدہ	نمبر	نام معتمدہ
۱	عدالت و کو توالی و امور عامہ۔	۱	لٹا پرشاد۔ صدر ناظم اسٹیٹ نواب لاہور
۲	حاکم الدولہ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا	۲	سید ابراہیم علی۔ صدر نشین پائیک گاہ
۳	میر مجلس عدالت عالیہ۔	۳	نواب وقار الامراء مرحوم۔
۴	میجر ماہر الدولہ بہادر۔ معتمد افواج۔	۴	محمد اصغر علی۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا۔ وکیل
۵	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ نیچ۔ معتمد تعمیرات	۵	محمد فیض الدین۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۶	جی۔ سی۔ ویکھیلڈ۔ صدر ناظم مال۔	۶	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۷	بید ہاشم بگرامی بی۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا۔	۷	حام الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار
۸	رکن مجلس عدالت عالیہ۔	۸	کیٹھوراؤ۔ وکیل بجانب کوئل بورڈ گلبرگ
۹	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ بی۔ سی۔	۹	میر اصغر علی۔ بجانب صفائی بلدہ۔
۱۰	یل۔ یل۔ ڈی۔ بیرسٹریٹ لا۔ رکن مجلس	۱۰	محمد عبد القادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار
۱۱	عدالت عالیہ۔	۱۱	گلبرگ و علفیاب۔
۱۲	ڈاکٹر الما لطیفی ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی۔	۱۲	سید ابوالقاسم۔ وکیل ہائیکورٹ۔
	ای۔ سی۔ یس۔ ناظم تعلیمات۔		راؤ بہادر کرشنا چاری۔ بی۔ اے۔
	عماد جنگ بہادر۔ کو توال بلدہ۔		بی۔ یل۔ معتمد مجلس۔
	بیجنا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار		بیجنا تھ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار
	مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔		محمد اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔
	میر یلین علیخان۔ مددگار معتمد صرفہ		رجسٹرار۔

ارکان غیر ملازم

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
	نور داد ۳۲۳		
۶	میر مجلس	۶	سید ہاشم بگلانی بی۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۷	نائب صدر نشین	۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ بیرسٹریٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت و کوٹوالی و امور عامہ سرکار عالی۔	۸	ڈاکٹر الما لطیفی۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی۔ ناظم تعلیمات۔
۹	ارکان ملازم	۹	عماد جنگ بہادر ثانی۔ کوٹوال بدھ۔
۱۰	راؤ بہادر جے کرشٹیا چاری۔ بی۔ اے۔	۱۰	بیجنا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ جڈگا وضع آئین و قوانین۔ د مشیر قانونی۔
۱۱	محمد اکبر نذر علی۔ حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوٹوالی و امور عامہ۔	۱۱	میر حسین عثمان۔ مددگار معتمد صرف خاص۔
۱۲	حاکم الدولہ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔	۱۲	لٹا پرشاد۔ صدر ناظم ایٹٹ نواب جنگ میر ابراہیم علی۔ صدر نشین پانچگاہ نواب دقار الامرار مرحوم۔
۱۳	میسر ماہر الدولہ بہادر۔ معتمد افواج۔	۱۳	
۱۴	جی۔ اے۔ سی۔ ویکھیلڈ۔ صدر ناظم مال۔	۱۴	
	۱۵ صدر نشین کا عہدہ حذف ہے۔		

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۳	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا۔ وکیل	۱	ارکان غیر ملازم تقرر طلب۔
۴	محمد فیض الدین۔ وکیل۔	۲	سید ابوالقاسم۔ وکیل۔
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		راؤ بہادر جی کرشنا چاری۔ بی۔ اے۔
۶	حامد الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		بی۔ ایل۔ مہتمم مجلس۔
۷	کیشور او۔ وکیل منجانب وکیل بورڈ کلرک۔		بیخا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد
۸	حافظ سید ساجد علی۔ وکیل منجانب وکیل بورڈ کلرک۔		محمد اسد اللہ خاں۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ حشر۔
۹	میر اصغر علی۔ وکیل منجانب صفائی بلدہ۔		

## آؤر ۳۲۵

ترتیب	نام منصب و نشین	ترتیب	عہدات و کواولی و امور عامہ۔
۱	نواب فخر الملک بہادر معین الہام عدالت	۳	حاکم الدولہ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا
۲	کواولی و امور عامہ۔	۴	میر مجلس عدالت العالیہ۔
۳	میر ماہر الدولہ۔ معتمد فوج۔	۵	میر احمد علی۔ ایف۔ سی۔ بیج۔ معتمد تعمیر
۴	ارکان ملازم	۶	جی۔ بی۔ سی۔ دیکنڈ۔ صدر ناظم مال۔
۵	راؤ بہادر کرشنا چاری۔ بی۔ اے۔	۷	سید ہاشم بگڑانی۔ بی۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا
۶	بی۔ یل۔ مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۸	رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۷	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد		ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا

تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
	رکن مجلس عدالت عالیہ -	۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر - جاگیر دار -
۹	ڈاکٹر الما لطیفی ایم۔ اے۔ - یل۔ یل۔ ڈی۔	۷	میر اصغر علی وکیل بجانب صفائی بدہ -
	ناظم تعلیمات -	۸	پنچل و نیکیٹ رام ریڈی بجانب لوکل بورڈ صوبہ ورنگل -
۱۰	عماد جنگ بہادر ثنائی - کوتوال بدہ -		سید حسین وکیل بجانب لوکل بورڈ صوبہ میدک
۱۱	بیجا تھ - ایم۔ اے۔ - یل۔ یل۔ بی۔ بدگا	۹	
	مجلس وضع آئین و قوانین - مشیر قانونی -		
۱۲	سید عقیل بگرامی - معتمد صرف خاص -		
	ارکان غیر ملازم		
	۱	۱	سید ابوالقاسم - وکیل -
	۲	۲	کیشو راؤ - وکیل -
	لٹنر شاد - صدر ناظم سیٹ سالار		راؤ بہادر جی کرشنا چاری - بی۔ اے
۲	محمد ابراہیم علی - صدر نشین پانچ گاہ نواب وقار الامرا -		بی۔ یل - معتمد مجلس -
۳	محمد اصغر بیار سٹریٹ لا - وکیل -		بیجا تھ ایم۔ اے۔ - یل۔ یل۔ بی۔ بدگا
۴	محمد فیض الدین - وکیل -		محمد اسد اللہ خان - بی۔ اے۔ - بی۔ یل
۵	میر فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -		رجسٹرار -

## خورداد ۲۵ لکھ

نائب صدر نشین	۱	نواب فخر الملک بہادر معین الہام عدا کو توالی
---------------	---	--

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
	ارکان لازم		ارکان غیر لازم
۱	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی۔ اے	۱	تقرر طلب -
۲	بی۔ یل - شیر قانوی و معتمد مجلس وضع آئین قوانین	۲	محمد اصغر بیرسٹریٹ لا - وکیل -
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی۔ اے - بی۔ یل	۳	محمد فیض الدین - وکیل -
۴	معتمد عدالت کو توالی دامور عامہ - لہ	۴	محمد ابراہیم صدر نشین پانینگاہ نواب
۵	محمد محی الدین خاں منصر میر مجلس عدالت العالی	۵	دقار الامراء -
۶	مرزا انیس جنگ - معتمد افواج -	۶	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -
۷	میر احمد علی - یف سی - پم - معتمد تواریخ	۷	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر - جاگیر دار
۸	جی۔ ٹی۔ سی - ویکفیلڈ - صدر ناظم مال -	۸	گیار پرشاد وکیل - بجانب صفائی بلدہ -
۹	سید ہاشم بگڑانی - بی۔ اے - بیرسٹریٹ	۹	پنچل ونیکٹ راماریڈی بجانب لوکل بورڈ
۱۰	رکن مجلس عدالت العالیہ -	۱۰	درنگل -
۱۱	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم۔ اے - بیرسٹریٹ	۱۱	سید حسین بجانب لوکل بورڈ میدک -
۱۲	رکن مجلس عدالت العالیہ -		
	ڈاکٹر الما لطیفی - ایم۔ اے - ناظم تعلیمات		ارکان غیر معمولی ندرج
	عامر جنگ بہادر ثانی - کو توال بلدہ		راؤ بہادر کرشنا چاری بی۔ اے - بی۔ یل
	بیجنا تھ - ایم۔ اے - یل - یل - بی۔ یل -		معتمد مجلس -
	معتمد وضع آئین وقوانین -		بیجنا تھ - ایم۔ اے - یل - یل - بی۔ یل -
	میر بسین علیخان - مددگار معتمد صرف خاص		اسد اللہ خان - بی۔ اے - بی۔ یل -

نفاذ شدہ	نام معہ عہدہ	نفاذ شدہ	نام معہ عہدہ
آؤر ۳۲۶ فصلی			
	نائبہ نشین		آئی۔ بی۔ صدر ناظم کو توالی اضلاع۔
۱	نواب نحر الملک بہادر معین المہام عدا کو توالی۔	۹	جارج ہندی۔ انپکٹر۔ جنرل۔ رجسٹریشن
	امور عامہ		واسٹامپ۔
۱۰			بیجنا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار
			معتدہ مجلس وضع آئین و قوانین۔
			میرالین علیخان۔ مددگار معتدہ صرف خاص۔
	ارکان ملازم		ارکان غیر ملازم
۱	نظارت جنگ بہادر۔ میر مجلس عدالت العالیہ		زرنگیر بہادر۔ ساہو۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتدہ	۱	بیج رائے۔ میر مجلس پایگاہ نواب سرسباجا
	عدالت و کو توالی و امور عامہ۔	۲	حسام الدولہ۔ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیر دار
۳	راؤ بہادر کشن چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل	۳	غلام اکبر خاں۔ وکیل ہائیکورٹ۔
	مشیر قانونی و معتدہ مجلس وضع آئین و قوانین۔	۴	گر۔ راؤ۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۴	جی۔ بی۔ سی۔ ویکھنیلڈ۔ صدر ناظم مال۔	۵	پنچل وینکٹ رام ریڈی۔ ویکھنیلڈ۔
۵	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ بیج۔ ناظم آبپاشی۔	۶	سید حسن۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۶	مرزا نصیر بیگ۔ معتدہ افواج۔		
۷	ڈاکٹر سید سرور الحسن۔ ایم۔ اے۔ رکن		
	مجلس عدالت العالیہ۔		
۸	اے۔ سی۔ منکن۔ سی۔ یس۔ آئی۔ سی	۱	سید ابراہیم۔ وکیل ہائیکورٹ۔

تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
	کیتھوراؤ - وکیل ہائیکورٹ - راؤ بہادر کرشنا چاری - بی۔ اے بی۔ یل - معتمد مجلس -		بجنا تہیم - ۲ - یل نیل - بی - مددگار معتمد محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - رجسٹرار -

## خورداد ۳۲۶

۶	مرزا اندیریگ - معتمد افواج -	۶	نائب صدر نشین
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -	۷	نواب فخر الملک بہادر معین الہام عدلت کو توالی و امور عامہ -
۸	بالکنڈ - بی - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -	۸	ارکان ملازم
۹	اے سی - ہیکن - سی - یس - آئی - منڈلم کو توالی اضلاع -	۹	نواب نظامت جنگ بہادر میر محمد علی علیا
۱۰	جارج ہندی - انپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ	۱۰	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد
۱۱	بجنا تہیم - ایم - اے - یل - بی - مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشرق قانونی -	۱۱	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے -
۱۲	میر یسین علیخان - مددگار معتمد صرف خاص -	۱۲	بی - یل - مشرق قانونی - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
	ارکان غیر ملازم	۱۳	جی - ٹی - سی - ویکٹیلڈ - صدر ناظم مال -
	نرسنگیر بہادر - ساہو -	۱۴	مہدی حسن بگلانی - منظم معتمد تعمیرات عامہ -

ترتیب	نام معتمدہ	ترتیب	نام معتمدہ
۲	تیجرائے - میر مجلس پانچواں نواب آسمانجاہ	<b>ارکان غیر معمولی</b> <b>تقریب -</b> <b>کیشور او وکیل ہائیکورٹ</b> <b>راؤ بہادر جی کرشنا چاری - بی - اے</b> <b>بی - ایل - معتمد مجلس</b> <b>بیچناٹھ - ایم - اے - بی - ایل - بی - دیگارتھ</b> <b>یلد سداٹھ خان - بی - اے - بی - ایل - جٹار</b>	
۳	حسام الدولہ - شوکت جنگ بہادر - جاگیردار		
۴	مزا حسین خان - جاگیردار		
۵	غلام اکبر خان وکیل - ہائیکورٹ		
۶	گرراؤ - وکیل ہائیکورٹ -		
۷	گیا پرشاد - وکیل ہائیکورٹ		
۸	پنچل وٹیکٹ رامائیڈی - دیسکبہ -		
۹	سید حسن - وکیل ہائیکورٹ		

## آذر ۳۲۷ فصلی

۱	نائب صدر نشین نواب محمد ولی الدین خان بہادر معین المہام کو توالی د امور عامہ -	۳	عدالت کو توالی د امور عامہ - راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے - بی - ایل - مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع ایکٹی قوانین -
۲	ارکان ملازم تلاست جنگ بہادر - میر مجلس عدالت التا محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد	۴	جی - ٹی - سی - وکیل عدالت - صدر ناظم مال - سید مہدی حسین بگرنی - ایم - اے - منصہ معتمد تعمیرات عامہ -
۲		۶	نذیر جنگ بہادر - معتمد افواج -







نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
	<b>ارکان ملازم</b>		<b>ارکان غیر معمولی</b>
۱	مرزا اسماعیل بیگ - میر مجلس التعلیم	۱	نواب سرخورشید جاہ مرحوم -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - معتمد عدالت کوٹوالی	۲	سید عبداللہ رضوی - جاگیر دار
	دامور غامہ -	۳	مرزا عبداللطیف خان -
۳	راؤ بہا دبی - کرشنا چاری - معتمد مجلس	۴	مرزا محمود علی بیگ - وکیل -
	وضع آئین و قوانین و پیشرف قانونی -	۵	مسیح الدین -
۴	محمد فصیح الدین احمد خان - معتمد مال -	۶	محمد اصغر بی - اے بی بیٹریٹ لا -
۵	نذیر جنگ بہادر - معتمد افواج -	۷	گوپال راؤ - وکیل -
۶	ڈاکٹر سید سراج الحسن - رکن مجلس التعلیم	۸	حافظ ساجد علی عباسی -
۷	مرزا حیدر بیون بیگ خان بہادر -		
۸	عماد جنگ بہادر دوم - کوٹوال بدہ -		
۹	جابر ہندی - انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسامیہ		
۱۰	بیچنا محمد گمار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین		
۱۱	تقریر طلب - بمخاب صرف خاص		
	<b>ارکان غیر ملازم</b>		
۱	مخدوم محی الدین - میر مجلس پایہ نگاہ -		

تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
آذر ۳۲۹ھ فیضی			
۱	نائب صدر نشین	۱۱	بیجانہ - مدوگا سمتہ مجلس وضع آئین تواین
۲	نواب ولایت جنگ بہادر معین الہام عدالت کو توالی امور عامہ -	۱۲	تقرر طلب - منجانب صرف خاص -
ارکان ملازم		ارکان غیر ملازم	
۱	مرزا اسماعیل اللہ بیگ - میر مجلس عدالت عالیہ	۱	مخدوم محی الدین - میر مجلس ایچکھ نواب شہ
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - معتمد عدالت کو توالی	۲	سید عبد اللہ رضوی - جاگیر دار
۳	وامور عامہ -	۳	مرزا عبد اللطیف خان -
۴	دیوان بہادر کرشمہ چاری - معتمد مجلس	۴	مرزا محمود علی - وکیل -
۵	وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -	۵	مسح الدین -
۶	محمد فیض الدین احمد خان - معتمد مال -	۶	محمد اصغر نی - اے - بیرسٹریٹ لا -
۷	محمد فخر الدین احمد خان - منصرم معتمدین		ارکان غیر معمولی
۸	نذیر جنگ بہادر - معتمد فوج -		محمد عنایت حسین خان - وکیل -
۹	ڈاکٹر سید سراج الحسن رکن مجلس عدالت عالیہ	۱	کیشوراد - وکیل
۱۰	مرزا جیدر جیون بیگ خان بہادر - رکن مجلس عدالت عالیہ -	۲	
	عماد جنگ بہادر دوم - کو توالی بدہ		
	جارج نندی - انکپلر جنرل سبشرین واپس		

تعداد	نام معتمدہ	تعداد	نام معتمدہ
خورداد ۳۲۹ فصلی			
۶	میر مجلس	۶	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم - اے - رکن عدالت عالیہ -
۱	سید علی امام کے - سی - آئی - ای -	۸	مرزا جید جیون بیگ خان بہادر رکن عدالت عالیہ -
۱	نائب میر مجلس	۹	جامداد تقرر طلب - کو تو ال بدہ -
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدر المہام	۱۰	جامداد تقرر طلب - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -
۱	ارکان ملازم	۱۱	بیجا تھ - بی - اے - بی - یل - مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -
۱	مرزا سمیع اللہ بیگ - میر مجلس عدالت عالیہ	۱۲	ٹانک شاہ دین شاہ منجانب صرف خاص -
۲	سید مہدی حسین بگڑانی - ایم - اے - معتمد عدالت و کو تو الی و امور عامہ -		ارکان غیر ملازم
۳	دیوان بہادر جی - کرشمہ چاری - بی - اے -	۱	مخدوم محی الدین - میر مجلس ایگاہ نواب سرخو رشید جاہ مرحوم -
۱	بی - یل - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -	۲	تقرر طلب - جاگیر دار -
۴	محمد فصیح الدین احمد خان - معتمد مال -	۳	مرزا عبد اللطیف خاں - جاگیر دار -
۵	فخر الدین احمد خان - معتمد فتناس	۴	مرزا محمد علی بیگ - وکیل -
۶	نذیر جنگ بہادر - معتمد فوج -		

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۵	مسح الدین - وکیل		ارکان غیر معمولی
۶	جائداد فقیر طلب - ساہو -	۱	غایت حسین خان - وکیل
		۲	کیشو راؤ - وکیل
باب۳۳ الف			
	صدر نشین	۲	نضر الدین احمد خان - معتمد فیہانس
		۳	محمد فصیح الدین احمد خان - معتمد مال
۱	عالیجناب سرسید علی امام کے - سی - لیں آئی -	۴	سید مہدی حسین بلگرامی - ایم - اے - معتمد
	ارکان بحیثیت عہدہ		سیاسیات -
		۵	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم - اے - رکن مجلس
۱	دیوان بہادر جی - کرشمہ چاری - بی - اے		عدالت عالیہ -
		۶	بیجا ناتھ - ایم - اے - یل - یل - بی - اے - معتمد
۲	بی - یل - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین شیر قانو		مجلس وضع آئین و قوانین -
۳	محمد اکبر تھری علی حیدری - بی - اے - معتمد		ڈپٹیو - اے - گیر - صدر ناظم کو توالی اضلاع
	عدالت کو توالی و امور عامہ -	۷	سید فیض الرحمن - انپکچر جنرل رجسٹریشن
۴	مرزا اسماعیل بیگ - میر مجلس عدالت عالیہ	۸	دستار
	ارکان ملازم		ارکان غیر ملازم
۱	حبیب الرحمن خان شیروانی - صدر القضاۃ لاہور	۱	ہاشم شاہ - دین شاہ - مددگار معتمد ضلع

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۲	عبدالباسط خان - بجانب پائیکاہ نواب	۱	محمد عنایت حسین خان - وکیل -
۳	سردار الامراء مرحوم -	۲	کیشوراؤ - وکیل -
۴	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار -	نوٹ	
۵	مرزا عبداللطیف خان - جاگیردار -		سال سنہ روان کے ششماہی اول مین ذیلو -
۶	عبدالحی - وکیل -		اے - گیر - صدر ناظم کو توالی اضلاع کے جج
۷	ابنہاداس راؤ - وکیل -		ششماہی دوم میں مولوی محمد علی صاحب لیچ
۸	راجہ نرسنگیر بہادر - ساہو -		سی - یس - ناظم پولیس اضلاع بحیثیت رکن
	ارکان غیر معمولی		شریک ہیں -

## باب۳۳

۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر تیم - اے - معتمد عدالت و کو توالی دامور عامتہ -	۱	صدر نشین
۳	مرزا سمیع اقبال بیگ - میر مجلس عدالت العالیہ -	۲	سر سید علی امام نواب موید الملک بہادر - کے سی - یس - آئی -
۱	ارکان ملازم	۱	اراکین
۱	حبیب الرحمن خان شیردانی - صدر الصدور - نکلہ امور مذہبی -	۱	دیوان بہادر جی کرشنا چاری - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و شیر قانونی -
۲	فخر الدین احمد خان - معتمد فیئانس -		





نمبر	نام عہدہ	نمبر	نام عہدہ
			<b>ارکان بحیثیت عہدہ</b>
۱	مانک شاہ دن شاہ - مددگار محتصر فحاش	۱	دیوان بہادر کرشنا چاری - معتمد قانون
۲	تجراے - بر مجلس پایگاہ نواب آستانہ	۲	غلام اکبر خان - معتمد عدالت کوٹوالی و امور عام
۳	راچندر نایک - پیار سٹریٹ لا - وکیل	۳	مرزا سمیع اللہ بیگ - میر مجلس عدالت العالیہ
	سید غلام نچتن - وکیل		
	تقر طلب - جاگیر دار		
	گمانی رام ہری رام - ساہو		
	<b>ارکان غیر معمولی</b>		<b>ارکان ملازم</b>
	ڈاکٹر جاج نندی - سابق انسپکٹر جنرل	۱	سبب الرحمن خان شروانی - صدر الصدور امور مذہبی
	جسٹس ریشاٹا پ -	۲	فخر الدین احمد خاں - بی - اے - معتمد
	محمد عنایت حسین خان صاحب - وکیل	۳	نواب فصیح جنگ بہادر - معتمد مال
		۴	نواب ہمدی یار جنگ بہادر - معتمد سیاسیات
		۵	خان بہادر مرزا حیدر جیون بیگ - رکن مجلس عدالت العالیہ
	سال سہ روان کے ششماہی اول میں ارکان		
	غیر ملازم میں مانک شاہ دن شاہ مددگار معتمد	۶	بیجا تھہ - انڈر سکریٹری مجلس وضع آئین و قوانین
	صرف خاص کے بجائے ششماہی دوم میں	۷	ونیکٹ رامائیڈی - کوٹوال بدہ
	نواب عزیز یا جنگ بہادر اول تعلقہ اطراف	۸	نواب عابد نواز جنگ بہادر - سکشنر صفائی بدہ
	مجاہد صرف خاص شیرکے ہیں		<b>ارکان غیر ملازم</b>

نام محمد عہدہ	تفصیل	نام محمد عہدہ	تفصیل
آذر ۱۳۳۳ء			
۱	نواب فریدون ملک بہادر	۱	نواب فصیح جنگ بہادر - معتمد مال -
۲	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	نواب ہمدی یار جنگ بہادر - معتمد سیاسیات
۱	دیوان جی کرشنا چاری - بی۔ اے۔	۵	نواب جیون یار جنگ بہادر - بیارٹسٹر
۲	بی۔ یل۔ معتمد - مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -	۶	زاید رکن مجلس عدالت عالیہ - معتمد بیجناختہ - ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ بی۔
۳	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ -	۷	مجلس وضع آئین و قوانین -
۴	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی۔ اے۔ یل۔ بی۔ میر مجلس عدالت عالیہ -	۸	دسینٹ راماریڈی - کو توال بلدہ جہ
۱	نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور امور مذہبی -		نواب عابد نواز جنگ بہادر معتمد مجلس صغانی
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس		ارکان غیر ملازم
			نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقہ دار اطراف بلدہ علاقہ صرف خاص -
			تیسراے - میر مجلس پاینگاہ نواب سر اسمانجاہ -
			راچندر نایک بیرٹسٹر لا - وکیل سید غلام نجفین - وکیل
			نواب حفضر یار خان - جاگیر دار -

نمبر	نام معہ عہدہ	نام معہ عہدہ	نمبر
۶	قربان علیخان جاگیردار۔ گمانی رام ہری رام۔ ساہو۔	ارکان غیر معمولی ۱ محمد اصغر۔ بیرسٹریٹ لا۔ وکیل۔ ۲ محمد غنایت حسین خان۔ وکیل۔	
خورداد ۳۳۳			
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدر اعظم۔	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ مقدمہ فیئانس۔
	ارکان بحثیت رالمہام	۳	نواب فصیح جنگ بہادر۔ پیچ۔ سی پیس مقدمہ مال۔
۱	مقدمہ مجلس وضع آئین و قوانین مشیر قانونی	۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ مقدمہ بیایات۔
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ مقدمہ عدالت	۵	نواب جیون یار جنگ بہادر۔ بیرسٹریٹ لا زاید رکن عدالت العالیہ۔
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ میر مجلس العالیہ	۶	بیجاہتہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ نائب مجلس وضع آئین و قوانین۔
	ارکان ملازم	۷	ویکیٹ رام ریڈی۔ کو تو ال بلدہ۔
۱	نواب صدر یار جنگ بہادر۔ صدر الصدور امور مذمبی۔	۸	نواب عابد یار جنگ بہادر۔ کشر صفائی بلدہ
			ارکان غیر ملازم

نمبر	نام معہ عمدہ	نمبر	نام معہ عمدہ
۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقہ دار	۱	گمانی رام ہری رام - ساہو -
۲	سیجرائے - میر مجلس ایگاہ نواب سرسماجہ	۲	ارکان غیر معمولی
۳	راچندر نایک بیرسٹر - وکیل -	۱	محمد اصغر بیرسٹریٹ - وکیل
۴	سید غلام بخشن - وکیل -	۲	محمد عنایت حسین خان - وکیل
۵	صفدر یار خان - جاگیردار		
۶	قبربان علی خان - جاگیردار		

## آذر ۱۳۳۴ء فصلی

نمبر	میر مجلس	نمبر	ارکان کلری
۱	نواب ولی الدولہ بہادر -	۱	نواب صدر یار جنگ بہادر - صدر الصدد
			امور مذہبی
	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - محنتہ فینانس -
۱	تقرر طلب - معتمد مجلس وضع آئین قوانین	۳	نواب فصیح جنگ بہادر - معتمد مال -
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر - محنتہ عدالت کو تواری	۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - معتمد سیاسیات
	وامور عامہ -	۵	نواب جیون یار جنگ بہادر - رکن عدالت
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - میر مجلس عدالت الیاء	۶	ونیکٹ راماریڈی - کو تواری بلدہ -

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۵	صفدر یار خان - جاگیر دار -	۵	ڈاکٹر سید حامد علی - کٹر صفائی بلدہ -
۶	قربان علی خان -	۶	ارکان غنیمت سلازم
۷	گمانی رام ہری رام - ساہو -	۷	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقہ دار -
	ارکان غیر معمولی	۸	اطراف بلدہ صرف خاص -
	محمد اصغر بیر سٹریٹ لا - وکیل -	۹	تیجڑائے - میر مجلس پاینگاہ نواب
	محمد عنایت حسین خان - وکیل -	۱۰	سر آسمانجہ مرحوم -
		۱۱	راچنڈر نایک بیار سٹریٹ لا - وکیل -
		۱۲	سید غلام بخشن - وکیل -

### خورداد ۳۳۴۳۳۳

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
	صدر نشین		یل - یل - بی - بی - میر مجلس عالیہ -
	ارکان بحیثیت عہدہ		ارکان سلازم
۱	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عالیہ -	۱	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد امور مذہبی -
۲	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے -	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - بی - اے - معتمد فنانس -

تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
۳	نواب فصیح جنگ بہادر پیرچہ سی۔ سیس۔ معتد مال۔	۱	ارکان غیر ملازم مخدوم محی الدین۔ میر مجلس پاینگاہ نواب سرخورد شید باہ مرحوم۔ محمد علی فاضل۔ وکیل۔ بیشور نامت۔ وکیل۔ صفدر یار خاں۔ جاگیردار۔ میر قربان علی خان۔ راے منسی لعل بہادر۔ ساہو
۴	مہدی یار جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یحتمد۔	۲	ارکان غیر معمولی محمد اصغر نی۔ اے۔ بیارٹراٹ لا۔ گنڈے راؤ۔ وکیل۔
۵	نواب صد یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ یحتمد۔	۳	صدر شین نواب لی الدولہ بہادر صد اعظم بابکورت
۶	نواب مسعود جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ناظم۔	۴	ارکان بحیثیت عہدہ
۷	نواب محمد نواز جنگ بہادر۔ صدر ناظم۔	۵	صدر شین
۸	کیتھوراؤ۔ رکن عدالت عالیہ۔	۶	نواب لی الدولہ بہادر صد اعظم بابکورت
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تقلقدار۔	۷	ارکان بحیثیت عہدہ
	ضلع اطراف بدہ صر فخاص	۸	صدر شین

۳۳۵

۱	نواب لی الدولہ بہادر صد اعظم بابکورت	۱	ارکان بحیثیت عہدہ
---	--------------------------------------	---	-------------------

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت کوٹوالی	۸	کوٹوالی اصداغ و محالیں -
	د امور عامہ -		کیشو راؤ - رکن عدالت العالیہ -
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے -	۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقہ دار
	یل - یل - بی - میر مجلس عدالت العالیہ -		ضلع اطراف بلدہ -
ارکان ملازم		ارکان غیر ملازم	
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد	۱	تقرر طلب - میر مجلس پارکچہ نواب وقار الامرا
	امور مذہبی -	۲	محمد علی - فاضل - وکیل -
۲	نواب فصیح جنگ بہادر - پچ - سی لیں	۳	بشیشور ناتھ - وکیل - ہائیکورٹ -
	معتمد مال -	۴	صفدر یار خان - جاگیر دار -
۳	نواب فخر یار جنگ بہادر - بی - اے -	۵	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -
	معتمد فینانس -	۶	راجہ موتی لال منشی لال بہادر - ساہو -
۴	نواب ہمدی یار جنگ بہادر - یم - اے -		ارکان غیر معمولی
	معتمد سیاسیات -		محمد اصغر - بی - اے - بیار سٹریٹ لا -
۵	نواب صدیق یار جنگ بہادر - بی - اے - معتمد	۱	گنڈے راؤ - وکیل -
	صنعت و حرفت و زراعت -	۲	
۶	نواب مسعود جنگ بہادر - بی - اے - ناظم		
	تعلیمات -		
۷	نواب محمد نواز جنگ بہادر - صدر ناظم -		

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
			۳۳۶ الف
	۱	۳	تقرر طلب - معتمد مال -
	۲	۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - یم - اے
	۵	۵	معتمد سیاسیات -
	۶	۶	نواب صدیقار جنگ بہادر - بی - اے
	۷	۷	معتمد صنعت و حرفت وغیرہ -
	۸	۸	نواب سراج یار جنگ بہادر - رکن مجلس عدالت عالیہ -
	۹	۹	ویکٹ راما ریڈی - کو تو ال بلدہ -
	۱۰	۱۰	کیشور اؤ - رکن عدالت عالیہ -
	۱۱	۱۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص -
			ارکان غیر ملازم
	۱	۱	نواب جبار یار جنگ بہادر - میر مجلس پائیک
	۲	۲	نواب وقار الامراء مرحوم -
	۳	۳	محمد علی - فاضل - وکیل
			نیشور ماتھ - بی - اے - یل - یل - بی -
			ارکان ملازم سکری
	۱	۱	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد امور مذہبی
	۲	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - بی - اے
	۳	۳	معتمد فینانس -



تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
۴	صفدر یار جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔	۱	ارکان غیر معمولی
۵	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیر دار	۱	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیارٹر ایٹ لا۔
۶	راجہ موتی لال۔ ہنسی لال بہادر۔ سپاہیو۔	۲	گنڈے راؤ وکیل۔
۱۳۳۶			
میر مجلس		ارکان ملازم	
۱	راجہ راجایمان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجا	۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و محمد
	بہادر پیمین السلطہ پیشکار۔		صیغہ امور مذہبی۔
۲	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	آر۔ یل۔ گیامن۔ ناظم سررشتہ
			دار الفرب سررشتہ برقی۔
۱	بیچا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ معتمد	۳	آغا محمد علی۔ شریک مستمال۔
۲	مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔	۴	نواب ہمدی یار جنگ بہادر۔ معتمد سیاسیات
۳	نواب ذوالقدر جنگ بہادر۔ معتمد عدلت	۵	نواب صمد یار جنگ بہادر۔ معتمد افواج طبابت
	و کو توالی و امور عامہ۔	۶	نواب سراج یار جنگ بہادر۔ رکن عدلت القابلہ
۴	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔	۷	دنیکٹ راماریڈی۔ کو توال بدہ
۵	یل۔ یل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔	۸	بی۔ اے۔ کالنس اے۔ سی۔ لیس۔
			صدر ناظم و معتمد صنعت و حرفت۔

ترتیب	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تقلید ارجاع اطراف بدہ علاقہ صرف خاص مبارک -	۵	نواب مشیر جنگ بہادر - جاگیر دار -
		۶	راجہ موتی لال - منسی لال بہادر - ساہو -
			ارکان غیر ملازم
۱	نواب جبار یار جنگ بہادر - میر مجلس پیشوا		
	نواب وقار الامراء مرحوم -	۱	محمد اصغر فی - اے - بیارٹراٹ لا -
۲	محمد علی - فاضل - وکیل -		وکیل -
۳	رفیع الدین - جیندی - وکیل -	۲	حسن لدے راؤ وکیل -
۴	میر حیدر علی خان - جاگیر دار -		

## ۳۳۱ ف

ترتیب	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
	صدر نشین		ارکان بحیثیت عہدہ
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مبارک -	۱	بیجا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی - معتمد
	بین السلطنتہ - جی - سی - آئی - ای - عظم		وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -
۲	نائب صدر نشین صدر المہام مرلوہو	۲	نواب ذوالقادر جنگ بہادر - ایم - اے -
	جنگ علاقہ کاموہ مجلس میں نشین ہوتا		بیارٹراٹ لا - معتمد عدالت و کو توالی امور عامہ
۳		۳	نواب یار جنگ بہادر - بی - اے - یل - بی -
			میر مجلس عدالت العالیہ -

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
			<b>ارکان ملازم</b>
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم و مخد صبیحہ	۲	محمد علی - فاضل - وکیل -
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - معتمد فیما نس -	۳	رفیع الدین جیندی - وکیل -
۳	نواب آغا یار جنگ بہادر - شیرک معتمد	۴	میر حیدر علی خان - جاگیر دار -
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - ہم - اے	۵	نواب مشیر جنگ بہادر - جاگیر دار -
	معتمد بیاسیات	۶	پنچل و نیکٹ راماریڈی - دیسکہ -
۵	نواب جیون یار جنگ بہادر - بی - اے		<b>ارکان غیر معمولی</b>
۶	بیار سٹریٹ لا - رکن عدالت العالیہ		محمد اصغر - بی - اے - بیار سٹریٹ لا
۷	ڈاکٹر حامد علی - کشر صفائی بدہ -	۲	گنڈے راؤ - وکیل -
۸	جے - اے - آرم - اسٹرائنگ - صند ظم		
	کو توالی اضلاع -		
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقہ دار		
	صنل اطراف بدہ صرف خاص -		
	بی - اے - کانس - مددگار ناظم و معتمد صفت و عزت		
	<b>ارکان غیر ملازم</b>		
۱	مرزا واجد بیگ - میر مجلس پایگاہ نواب		
	سراسر سماجی		

نمبر	نام موعده	نمبر	نام موعده
	<b>رئس</b>	۲	نواب آغا یار جنگ بہادر - شریک متہال
	<b>صد نشین</b>	۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - یم - اے - مقتدی بیات -
۱	راجہ راجایان راجہ سرکش پرشاد مہاراجہ بین السلطنت صدر اعظم بہادر -	۵	نواب جیون یار جنگ بہادر - بیرسٹریٹ رکن عدالت عالیہ -
	<b>ارکان بحیثیت عہد</b>	۶	ڈاکٹر حامد علی - کشتہ صفائی بلہ -
۱	نواب ہاشم یار جنگ بہادر - یم - اے یل - یل - بی - مقتدی مجلس وضع این قوانین و شیرکانونی -	۷	جے - اے - ارم اسٹراٹک صدر ناظم کو توالی اضلاع -
۲	نواب بکر یار جنگ بہادر - مقتدی عدالت کو توالی دامور عامر -	۸	بی - اے - کالسن - صدر ناظم مقتدی حرفہ -
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - یم - اے یل - یل - بی - بیر مجلس عدالت عالیہ	۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقات ضلع اطراف بلہ صرف خاص -
	<b>ارکان ملازم</b>		<b>ارکان غمیر ملازم</b>
	نواب خرم یار جنگ بہادر - ناظم مقتدی صیغہ امور غمیری -	۱	مرزا داجدیگ بیر مجلس پانچکا و نواب سر آسمانجہ مرحوم
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر -	۲	سید محمد عکری حسن - بیارسٹریٹ لا -
	مقتدی فیانس -	۳	کیشور او - وکیل -
		۴	میر حیدر علی خان - جاگیر دار -

نفاذ	نام موعدہ	نفاذ	نام موعدہ
۵	نواب شیر جنگ بہادر - جاگیر دار -		ارکان غیر معمولی
۶	پنچل و نیکٹ راماریڈی - دلیکھہ -	۱	مودی مرتضیٰ احمد خاں - بیارٹھٹا
		۲	راسے بیشنور ناتھ - دکیل -

## سن ۱۳۴۷

نفاذ	نام موعدہ	نفاذ	نام موعدہ
	صد نشین		ارکان ملازم
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجا بہادر صدر اعظم بین السلطنتہ پیشکار -	۱	نواب علی نواز جنگ بہادر - معتمد تعمیرات و آبپاشی -
	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	نواب فخر جنگ بہادر - معتمد فینانس -
۱	نواب ہاشم یار جنگ بہادر - معتمد دشیر - قانونی -	۳	مسٹر - بی - اے - کالنس صدر ناظم معتمد صنعت و حرفت -
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت و نووا وامور عامہ	۴	ناراین راؤ - شیرک معتمد مال -
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - میر مجلس عدالت العالیہ -	۵	راجہ دینکٹ راماریڈی - کوڑال بدہ
		۶	نواب اختر یار جنگ بہادر - معتمد امور مذہبی
		۷	نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عدالت العالیہ
		۸	ڈاکٹر حامد علی کشتہ صفائی بدہ -

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۹	نواب وحید جنگ بہادر۔ اہل تعلقہ اریٹ اطراف بلدہ صرف خاص۔	۶	پنچل وٹیکٹ راماریڈی۔ دیسکہ۔ ارکان غائب معمولی
۱	مولوی سید محمد حسن صاحب۔ بگراہی۔	۱	مولوی مرتضیٰ خان۔ وکیل سرکار۔
۲	میر مجلس پاینگاہ۔ نواب لطف الدولہ بہادر	۲	رائے بشیشور ناتھ۔ جج
۳	مولوی خواجہ عبدالعزیز صاحب۔		ہائیکورٹ
۴	وکیل ہائیکورٹ۔		کشیور اڈ صاحب۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۵	پنڈت گوپال راؤ صاحب۔ وکیل ہائیکورٹ		
	نواب منیا یار جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔		
	نواب بہادر یار جنگ بہادر۔		



# توسیع مجلس وضع آئین و قوانین

سرکار عالی

اُن حالات و شرائط کے کامل تحقیقات کے فرض سے جن کی تکمیل سے مجلس وضع آئین و قوانین کی توسیع ہو سکے۔ اور وہ حکومت کی کل ہونے کے سبب سے اور بھی زیادہ مفید ہو سکے۔ بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۳۹ ہجری۔ صدر اعظم کو حکم دیا گیا تھا کہ رعایا ملک نے جو اخلاقی اور تعلیمی ترقی کی ہے اس کو پورے طور سے ملحوظ رکھ کر وہ ایسا مواد فراہم کرنا شروع کر دیں جس پر سے یہ اغراض صدر ایک جامع تجویز مرتب کیجا سکے اور اس میں امور ذیل کے طرف خاص توجہ کی جائے۔

(۱) مجلس کے انتخابی جزد میں معتد بہ اضافہ (۲) بلا واسطہ اوٹ دینے کا طریقہ (۳) قابل لحاظ طبقوں کے جانب سے ارکان کا انتخاب۔ (۴) اُن طبقوں کے حقوق کی حفاظت جس کی تعداد کم ہو (۵) اوٹ دینے کا حق حاصل ہونے کے شرائط۔ (۶) ارکان سرکاری کی تعداد (۷) اختیارات و فرائض مجلس و ارکان۔

اور صدر اعظم مجاز رکھے گئے تھے کہ اس تحقیقات کے انجام دہی کے لئے خاص عہدہ داران اور کمیشنوں کا تقرر کریں۔ لہذا فرمان مذکورہ بالا کی بناء پر رائے بالکلند صاحب۔ بی۔ اے۔ ذلیفہ یاب رکن مجلس عدالت عالیہ سرکار عالی کا تقرر۔ مجلس وضع آئین و قوانین کے جدید مجوزہ اصلاحات کے لئے بطور عہدہ دار خاص عمل میں آیا۔ اور ان کا تعلق معتدی مال سے رکھا گیا۔ (ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ اراردی بہشت

۱۲۴۹ھ م ۲۳ جمادی الثانی ۱۲۲۹ھ ہجری جلد ۵۱ نمبر ۲ صفحہ ۵۱۹-  
 ۱۲۳۱ھ تک رپورٹ مرتب ہو گئی اور جریدہ مطبوعہ م شہر یور ۱۲۳۱ھ جلد ۵۲  
 نمبر ۳ جز اول صفحہ ۲۹۰ میں رائے موصوف کے خدمات کا اعتراف بنجانب سرکار  
 کیا گیا۔  
 بعدہ دفتر مذکور بہاہ خرداد ۱۲۳۱ھ حسب تجویز صدر اعظم بہادر دفتر مجلس وضع آئین و  
 قوانین میں ضم کر دیا گیا۔



# فہرست

قوانین نافذہ مجلس وضع آئین و قوانین من ابتدائے ۱۳۰۵ تا ۱۳۳۹

ردیف	نشان قانون	نام قانون سنہ	حوالہ جریده اعلامیہ لٹ جزو ثانی صفحہ	نشان قانون	نام قانون سنہ	حوالہ جریده اعلامیہ لٹ جزو ثانی صفحہ
۱	۱۳۰۵	قانون قمار بازی	۳۸	۵	قانون کوٹ آف وار	۳۸
۲	۱۳۱۹	ترمیم ۱۳۱۹	۳۸	۹	ترمیم ۱۳۱۹	۳۸
۳	۱۳۳۸	۲۵	۳۸	۱۰	قانون قتل مجاہدہ	۳۸
۴	۱۳۰۵	قانون تلف کاغذ	۳۸	۱۱	قانون تعمیر و ملحق	۳۸
۵	۱۳۰۵	قانون تلف	۳۸	۱۲	ترمیم ۱۳۱۰	۳۸
۶	۱۳۰۹	ترمیم ۱۳	۳۸	۱۳	ترمیم ۱۳۲۲	۳۸
۷	۱۳۰۵	قانون صدف نام	۳۸	۱۴	۱۵	۳۸

ردیف	نام قانون	حواله جریده اعلامیه	نشان قانون	نام قانون مستقیم	حواله جریده اعلامیه
۱۵	قانون مطالبات	۲۲ اردیبهشت ۱۳۰۹	۲۵	ترمیم ۱۳۲۲	۲۵ اردیبهشت ۱۳۲۲
۱۶	ترمیم ۱۳۲۲	۱۴ آبان ۱۳۲۲	۲۶	۱۳۲۵	۲ اردیبهشت ۱۳۲۵
۱۷	قانون محصولات زراعی	۲۲ اردیبهشت ۱۳۰۹	۲۷	۱۳۲۴	۲۴ اردیبهشت ۱۳۲۴
۱۸	ترمیم ۱۳۱۶	۲۲ اردیبهشت ۱۳۱۶	۲۸	قانون ثبت نفوس	۱۹ اردیبهشت ۱۳۰۹
۱۹	۱۳۱۹	۱۸ تیر ۱۳۱۹	۲۹	قانون حصاری	۲۲ اردیبهشت ۱۳۱۹
۲۰	ضابطه مجلس وضع آیین و قوانین	۱۳۳۳	۳۰	ترمیم ۱۳۱۶	۱۵ اردیبهشت ۱۳۱۶
۲۱	ترمیم ۱۳۰۹	۲۲ اردیبهشت ۱۳۰۹	۳۱	ترمیم ۱۳۱۹	۲۶ اردیبهشت ۱۳۱۹
۲۲	۱۳۱۵	۳۰ تیر ۱۳۱۵	۳۲	قانون اختراعات	۲۲ اردیبهشت ۱۳۱۵
۲۳	قانون طپه	۱۹ اردیبهشت ۱۳۰۹	۳۳	قانون تحفظ کتب مطبوعه	۸ اردیبهشت ۱۳۱۰
۲۴	ترمیم ۱۳۱۱	۲۳ آبان ۱۳۱۱	۳۴	قانون طبابت	۱۴ اردیبهشت ۱۳۱۲

ردیف	نشان قانون	نام قانون مستتریم	حوالہ جلد و علامہ	نشان قانون	نام قانون مستتریم	حوالہ جلد و علامہ
۳۵	۱۳۱۳	قانون اندادیرمی	م ۱۳۱۳	۰	تربیم ۱۳۳۳	۱۳۳۳
۳۶	۰	تربیم ۱۳۳۳	۱۹	۰	۱۳۳۵	۱۳۳۵
۳۷	۰	۱۳۳۸	۱۶	۱۳۱۳	قانون عطا اقتدار	۲۱
۳۸	۲	قانون شہادت	۸	۲	قانون معابد	۲۸
۳۹	۱۳۱۳	مجموعہ ضابطہ فوجداری	۸	۳	قانون تحقیقات	۳۱
۴۰	۰	تربیم ۱۳۲۲	۱۶	۲	قانون حفاظت	۸
۴۱	۰	۱۳۲۵	۸	۰	تربیم ۱۳۲۱	۱۳
۴۲	۰	۱۳۲۹	۳۳	۰	قانون تربیم قلم	۳۰
۴۳	۰	۱۳۲۹	۲۵	۰	قانون آبکاری	۲۸
۴۴	۰	۱۳۳۰	۱۶	۰	۱۳۱۶	۱۶

ردیف	نشان قانون	نام قانون مستقیم	حوال جریده اعلامیه لش جزو ثامن موقوفه	ردیف	نشان قانون	نام قانون مستقیم	حوال جریده اعلامیه لش جزو ثامن موقوفه
۵۴	.	ترمیم ۳۱۸ ف	۳۱ - فردری ۳۱۸ ف ص ۴۷	۶۰	۴	قانون محاسبات	یکم - امر داد ۳۱۸ ف ص ۲۶۳
۵۵	.	۳۲۲ ف	۳۱ - فردری ۳۲۵ ف ص ۱۰۱	۶۱	۵	قانون ولایت	۱۰ - امر داد ۳۱۸ ف ص ۳۹۵
۵۶	۲	قانون تحویل ملزمین -	۴ - رازدنی ۳۱۶ ف ص ۱۰۹	۶۲	۷	قانون مدوری خاص -	۱۸ - رازدنی ۳۱۸ ف ص ۴۸۷
۵۷	.	ترمیم ۳۱۶ ف	۵ - آذر ۳۱۷ ف ص ۲۳	۶۳	۸	قانون ملل اراضی -	۹ - آبان ۳۱۷ ف ص ۵۵
۵۸	۶	قانون معاهده	۱۳ - بهمن ۳۱۷ ف ص ۳۹	۶۴	.	ترمیم ۳۲۲ ف	۲۳ - رازدنی ۳۲۲ ف ص ۱۰۴۵
۵۹	۳۱۷ ف	قانون اوزان و پیمانه	۲۶ - بهمن ۳۱۷ ف ص ۱۴۳	۶۵	.	۳۱۸ ف	۱۸ - شهریور ۳۱۸ ف ص ۱۳۳
.	.	.	.	۶۶	.	۳۲۸ ف	.
.	.	.	.	.	.	.	.

ردیف	نشان قانون	نام قانون مسند ترمیم	حواله جریده اعلامیه چرو نکات صفحه	ردیف	نشان قانون	نام قانون مسند ترمیم	حواله جریده اعلامیه چرو نکات صفحه
۶۷	۹	قانون امتناعی مهرج ایل سجده ای -	۲۶ ردی ۱۳۱۴ ص ۱	۷۴	.	ترمیم ۱۳۲۹ ۲۲ رخداد ۱۳۲۹ ص ۱۳۳	۱۳۳
۶۸	۱۳۱۸	قانون تحفظ جاد دیوان بصیرت طیغانی -	۲۱ رفوردی ۱۳۱۸ ص ۳۹	۷۵	.	ترمیم ۱۳۲۹ ۲۵ ردی ۱۳۲۰ ص ۳۱	۲۵
۶۹	۲۱۳۱۸	تحفظ مکانات از طیغانی رودر	۲۱ رفوردی ۱۳۱۸ ص ۳۳	۷۶	.	ترمیم ۱۳۳۳ ۱۲ آبان ۱۳۳۳ ص ۱۰۲	۱۲
۷۰	۳	قانون تعیین ناشرات	۲۱ رفوردی ۱۳۱۸ ص ۵۱	۷۷	.	ترمیم ۱۳۳۴ ۲۱ مهر ۱۳۳۴ ص ۱۳۱	۲۱
۷۱	۵	قانون دستاورد قابل بیع و شری	۵ آبان ۱۳۱۸ ص ۲۲۵	۷۸	۱۳۱۹	قانون پدر و پسر ۳۱ رازی ۱۳۱۹ ص ۱۱۹	۳۱
۷۲	.	ترمیم ۱۳۲۹ ۲۶ شهریور	۲۵ ردی ۱۳۳۱ ص ۳۲	۷۹	۷	قانون بازرگانی ۲۶ شهریور ۱۳۱۹ ص ۲۱۱	۲۶
۷۳	۶۰	قانون وکلای	۶ آذر ۱۳۱۹ ص ۱	۸۰	۸	قانون میر و ملک اعزازی ۳۰ مهر ۱۳۱۹ ص ۲۵۵	۳۰

ردیف	نشان قانون	نام قانون مستترسیم	حوالہ جزئیہ اعلامیہ شمارہ و تاریخ تصویب	نشان قانون	نام قانون مستترسیم	حوالہ جزئیہ اعلامیہ شمارہ و تاریخ تصویب
۸۱	۰	ترسیم ۲	۱۳۳۳	۳	قانون دینہ	۱۴ فروردی ۱۳۲۲
۸۲	۳۲	قانون معاون	۱۳۳۳	۳	قانون سمیات	۲۰۹ ۳۰ فروردی ۱۳۲۲
۸۳	۴	قانون کپنی	۱۳۳۳	۵	قانون کردگیری	۶ اردی بہشت ۱۳۲۲
۸۴	۰	ترسیم ۱	۱۳۳۹	۶	قانون اقوام جزائریہ	۲۴ خرداد ۱۳۲۲
۸۵	۵	قانون واعہ خلاف	۱۳۳۹	۷	ترسیم ۶	۲۲ خرداد ۱۳۲۹
۸۶	۱۳۳۱	قانون تحفظ ریلوے وزیران آبپاشی دیگر عمارت عامہ	۱۳۳۱	۸	قانون تادیب نجات	۳۱ خرداد ۱۳۲۲
۸۷	۳۰	قانون سکہ جاریہ	۲۰ دہر ۱۳۳۱	۹	منازلہ جوڈیل کیٹی	۲۲ اسفند ۱۳۳۲
۸۸	۰	ترسیم ۲	۱۳۲۹	۱۰	قانون انجمن کا	۱۲ آبان ۱۳۲۳
۸۹	۲	قانون بیادعت	۲ فروردی ۱۳۳۲	۱۱	ترسیم ۱۱	۲۵ اردی بہشت ۱۳۳۳

ردیف	نشان قانون	نام قانون	حاله جریده اعلامیه	نشان قانون	نام قانون	حاله جریده اعلامیه
۹۹	.	ترمیم ۱۳۲۹	۱۰۹	.	ترمیم ۱۳۲۹	۲۵ اردیبهشت ۱۳۳۰
۱۰۰	۳	مجموعه ضابطه و ابواب	۱۱۰	.	ترمیم ۱۳۳۰	۲۸ مهر ۱۳۳۰
۱۰۱	.	ترمیم ۱۳۲۵	۱۱۱	۶	قانون رسوم دعا	۱۲ اردیبهشت ۱۳۲۵
۱۰۲	.	ترمیم ۱۳۲۵	۱۱۲	.	ترمیم ۱۳۲۵	۱۵ آبان ۱۳۲۵
۱۰۳	.	ترمیم ۱۳۳۶	۱۱۳	۱۱۳	قانون صحرا	۲۵ فروردین ۱۳۲۶
۱۰۴	۲	قانون عدالتها	۱۱۴	۱۱۴	قانون سکه و فلک	۱۶ شهریور ۱۳۲۴
۱۰۵	.	ترمیم ۱۳۲۹	۱۱۵	۱۱۵	قانون افواج	۲۶ اردیبهشت ۱۳۲۸
۱۰۶	۵	مجموعه تعزیرات	۱۱۶	۱۱۶	قانون خطی	۱۹ بهمن ۱۳۲۸
۱۰۷	.	ترمیم ۱۳۲۴	۱۱۷	.	ترمیم ۱۳۳۴	۲۶ رانفندار ۱۳۳۴
۱۰۸	.	ترمیم ۱۳۲۹	۱۱۸	۱۱۸	قانون سواریه	۱۳۱ اردیبهشت ۱۳۲۹

ردیف	نشان قانون	نام قانون	حاله جریده اعلامیه جز وراثت موقوفه	نشان قانون	نام قانون	حاله جریده اعلامیه جز وراثت موقوفه
۱۱۹	.	ترمیم ۱۳۳۱ ف	۲۶ فروردی ۱۳۳۱ ف	۱۲۸	۱۳۳۱ ف	۲۶ فروردی ۱۳۳۱ ف
۱۲۰	۱۰	قانون کوتوالی اصلاح	۲۵ مردی ۱۳۳۰ ف	۱۲۹	۱۳۳۱ ف	۲۵ مردی ۱۳۳۰ ف
۱۲۱	۱۳۲۹ ف	قانون مخمستان	۲۰ راذر ۱۳۳۰ ف	۱۳۰	۱۳۳۱ ف	۲۰ راذر ۱۳۳۰ ف
۱۳۲	۱۳۳۰ ف	قانون مردم شکاری	۲۴ فروردی ۱۳۳۰ ف	۱۳۱	۱۳۳۱ ف	۲۴ فروردی ۱۳۳۰ ف
۱۳۳	۲	قانون کفالت	۱۴ اردیبهشت ۱۳۳۰ ف	۱۳۲	۱۳۳۱ ف	۱۴ اردیبهشت ۱۳۳۰ ف
۱۳۴	۳	قانون کار و روز	۱۵ اردیبهشت ۱۳۳۰ ف	۱۳۳	۱۳۳۱ ف	۱۵ اردیبهشت ۱۳۳۰ ف
۱۳۵	۶	قانون حد التماس	۳۰ بهمن ۱۳۳۱ ف	۱۳۴	۱۳۳۱ ف	۳۰ بهمن ۱۳۳۱ ف
۱۳۶	۳	قانون تحفظ جاد	۱۸ شهریور ۱۳۳۱ ف	۱۳۵	۱۳۳۱ ف	۱۸ شهریور ۱۳۳۱ ف
۱۳۷	۳	قانون خط زده و دیوار	۱۲۶ ۱۳۳۱ ف	۱۳۶	۱۳۳۱ ف	۱۲۶ ۱۳۳۱ ف
۱۳۸	۳	قانون اسباب	۵ اسفند ۱۳۳۱ ف	۱۳۷	۱۳۳۱ ف	۵ اسفند ۱۳۳۱ ف
۱۳۹	.	ترمیم ۱۳۳۱ ف	۲۶ فروردی ۱۳۳۱ ف	۱۳۸	۱۳۳۱ ف	۲۶ فروردی ۱۳۳۱ ف
۱۴۰	۱۰	قانون کوتوالی اصلاح	۲۵ مردی ۱۳۳۰ ف	۱۳۹	۱۳۳۱ ف	۲۵ مردی ۱۳۳۰ ف
۱۴۱	۱۳۲۹ ف	قانون مخمستان	۲۰ راذر ۱۳۳۰ ف	۱۴۰	۱۳۳۱ ف	۲۰ راذر ۱۳۳۰ ف
۱۴۲	۱۳۳۰ ف	قانون مردم شکاری	۲۴ فروردی ۱۳۳۰ ف	۱۴۱	۱۳۳۱ ف	۲۴ فروردی ۱۳۳۰ ف
۱۴۳	۲	قانون کفالت	۱۴ اردیبهشت ۱۳۳۰ ف	۱۴۲	۱۳۳۱ ف	۱۴ اردیبهشت ۱۳۳۰ ف
۱۴۴	۳	قانون کار و روز	۱۵ اردیبهشت ۱۳۳۰ ف	۱۴۳	۱۳۳۱ ف	۱۵ اردیبهشت ۱۳۳۰ ف
۱۴۵	۶	قانون حد التماس	۳۰ بهمن ۱۳۳۱ ف	۱۴۴	۱۳۳۱ ف	۳۰ بهمن ۱۳۳۱ ف
۱۴۶	۳	قانون تحفظ جاد	۱۸ شهریور ۱۳۳۱ ف	۱۴۵	۱۳۳۱ ف	۱۸ شهریور ۱۳۳۱ ف
۱۴۷	۳	قانون خط زده و دیوار	۱۲۶ ۱۳۳۱ ف	۱۴۶	۱۳۳۱ ف	۱۲۶ ۱۳۳۱ ف
۱۴۸	۳	قانون اسباب	۵ اسفند ۱۳۳۱ ف	۱۴۷	۱۳۳۱ ف	۵ اسفند ۱۳۳۱ ف



ردیف	نشان قانون	نام قانون	حواله جریده اعلامیه	نشان قانون	نام قانون	حواله جریده اعلامیه
۱۳۶	۴	قانون کارخانه جابا	۱۰ اردیبهشت ۱۳۳۹	۸	قانون حفاظت آثار قدسیه	۱۰ فروردین ۱۳۳۸
۱۳۷	۵	قانون جانوران وحشی	۵ اردیبهشت ۱۳۳۸	۱	قانون انبساط مرض مراد گلیندر	۲۵ آبان ۱۳۳۸
۱۳۸	۶	قانون متعلقه کاشت و حمل و نقل پنبه	۲۶ اردیبهشت ۱۳۳۸	۲	قانون زراعتی مارک	۱۶ مهر ۱۳۳۹
۱۳۹	.	تزمیم ۳	۲ آبان ۱۳۳۹			اصلی ترمیم منسخ ۸۲ - ۶۳ - ۶۰

# پہچان

مختصر حال اعمدہ داران علاقہ سرکاری  
صدر اعظم

(۱)

آزاد نواب علی امام مؤبد الملک بہادر سی۔ سی۔ آئی۔ کے سی  
سی۔ آئی

نام نامی سید علی امام صاحب شمس العلماء نواب پیدا د امام صاحب اثر کے صاحبزادہ  
ہیں آپ صوبہ بہار کے ایک ایسے سلسلہ خاندان اعلیٰ کے رکن ہیں جو سلسلہ بسلسلہ متحمل دو  
رہا ہے۔ قبضہ بنورہ مضامین پٹنہ میں ۱۱۔ فروری ۱۹۶۹ء کو آپ کی ولادت ہوئی۔  
چونکہ آپ کا گھرانہ ہمیشہ سے علم و فضل میں ممتاز رہا تھا۔ آپ کی تعلیم گھر سے شروع ہوئی  
پھر آہ کے ضلع اسکول میں درجہ بدرجہ تعلیم پانے کے بعد پٹنہ کالج میں ختم ہوئی۔  
۱۹۸۸ء میں آپ انھستان تشریف لے گئے وہاں سے قانونی ڈگری لیکر ۱۹۹۰ء میں وطن

تشریف لائے۔ واپسی کے بعد پٹنہ میں وکالت شروع کی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں علمی قابلیت و خداداد ذہانت سے اتنی ترقی کی کہ نہ صرف پٹنہ بلکہ نیکورٹ میں آپ کو امتیاز حاصل ہوا۔ بلکہ ہندوستان بھر میں آپ کی شہرت ہو گئی۔ گورنمنٹ برطانیہ نے آپ کی مقبولیت و قانونی شہرت کے لحاظ سے ۱۹۰۹ء میں اسٹینڈنگ کونسل پنجاب کا عہدہ مرحمت فرمایا۔ اور لارڈ سینا کے بعد اون کی جگہ حضور ویسراے بہادر کی انتظامی کونسل کے وزیر قانون بنائے گئے۔ پھر آریکٹو کونسل کی صدارت پر مامور ہوئے۔ غالباً یہ وہی زمانہ ہے۔ جبکہ دولت برطانیہ سے ستارہ ہند (سی۔ ایس۔ آئی) کا باوقعت خطاب آپ کو عطا ہوا تھا۔ مدت معینہ تک نہایت عزت و وقار کے ساتھ وزارت قانونی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ سبکدوشی کے بعد پھر پیشہ وکالت انجام دینے لگے۔ چونکہ حیدرآباد میں حکومت کی تشکیل زیر غور تھی۔ صدارت عظمیٰ کے لئے یہاں سے طلبی ہوئی۔ ۱۳ مہر ۱۳۲۹ء روز چہار شنبہ صبح کے اٹن بجے جواڑہ لائن سے بلہ حیدرآباد میں فائز ہوئے۔ بجوارڈ تک ریلوے سیلون لانے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ حیدرآباد اسٹیشن پر سرکار عالی کے چند اعلیٰ عہدہ دار پیشوائی کے لئے موجود تھے۔ گٹ ہوس میں قیام پذیر ہوئے۔ ۱۱۔ مہر ۱۳۲۹ء صدارت عظمیٰ کا عہدہ جلیل آپ کے سپرد ہوا۔ (عظمیٰ) مودگرڈ آپ کی ماہوار مقرر ہوئی۔ اور بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ دے ۱۳۲۹ء باب حکومت کا افتتاح فرمایا گیا۔ بتقریب سالگرہ مبارک آپ کو مود الکلم بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ (لیگ آف نیشنز) میں منجانب سرکار عظمیت دار شیرک ہونے کی غرض سے آپ مود لیڈی صاحبہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو باخراجات سرکار عالی بلہ سے یورپ روانہ ہوئے اور بعد ان فراغ لیگ وغیرہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء کو واپس فرمائی بلہ ہوئے۔ اور بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۲۸ فروردی ۱۳۳۱ء اعلان کیا گیا کہ محو پانچ سال کے لئے آپ طلب کئے گئے تھے۔ مگر بعض نامعلوم وجہ سے آپ نے اس عہدے سے سبکدوشی کی استدعا کی۔ ۲ سال ۱۸ ماہ ۱۰ یوم کار فرما رہنے کے بعد بذریعہ جریدہ غیر معمولی

مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۳۱ء آپ کے استعفاء کی منظوری کا اعلان ہوا۔ منجملہ پانچ سال کے دو سال باقی رہ گئے تھے۔ اس کی بابت بہ حساب ماہانہ معمت دو سال کی ماہوار بذریعہ اسپرل بنک آف انڈیا ایصال کرنیکا حکم ہوا۔ یکم آبان ۱۳۳۱ء روز چار شنبہ کو رات کے آٹھ بجے آپ بجواڑہ لائن سے مراجعت فرمائے وطن ہوئے۔

(۲)

## نواب سرفریدون الملک کے سی۔ آئی۔ ای سی میں آئی

فریدونجی جمشیدجی نام تھا۔ پارسی نژاد تھے۔ ڈاکٹر جمشیدجی صاحب کے خلف الرشید تھے ضلع اورنگ آباد میں ۸۔ آبان ۱۲۵۹ء کو پیدا ہوئے اور اپنے وطن جالندہ میں تعلیم پائی ابتداً عمر میں سررشتہ طبابت سرکار عالی میں ملازمت اختیار کر لی تھی۔ تھوڑے عرصہ کے بعد منجملہ دیگر کی مختلف خدمات انجام دیتے رہے۔ یکم شہریور ۱۲۸۰ء کو خدمت تحصیلداری پر ہمشاہر کیمند روپیہ ترقی پائی۔ ۸۔ ارادوی بہشت ۱۲۸۵ء کو دوم تعلقہ دار مہتمم بند و بست ہو گئے۔ ۱۶۔ ۱۲۹۵ء کو ناظم بند و بست بلدہ مقرر ہوئے۔ ۵۔ ارادوی بہشت ۱۲۹۶ء کو نائب الہام بہادر کے پرائیوٹ سکرٹری کا اعزاز حاصل ہوا۔ ۲۸۔ آبان ۱۳۰۳ء کو خدمت سابقہ کے علاوہ معتمدی فوج باقاعدہ کا انصرام بھی آپ سے متعلق ہو گیا۔ ۵۔ آبان ۱۳۱۳ء کو پرائیوٹ سکرٹری دارالہمام بہادر سرکار عالی و پرنسپل سکرٹری سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰۔ آبان ۱۳۲۳ء کو صدر الہامی پرنسپل ڈپارٹمنٹ کے عہدہ جلیلہ کی کرسی پر متمکن ہوئے۔ یکم اسفندار ۱۳۲۹ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ بلحاظ تجربہ کاری دیرینہ تاریخ و طیف سے

صدر المہام اختصا صی سے نامزد رہے نواب سر علی امام بہادر کے سبکدوشی کے بعد آپ ۳۳۰ آبان ۱۳۳۱ ف سے صدارت عظمیٰ پر متمکن رہے۔ آپ اپنی خدمات بنا متعلقہ کونکین نامی حسن و خوبی سے انجام دیتے رہے۔ ۳۰ دے ۱۳۳۱ کو بمقام شاہ پور و اڑی بدھ سید آباد میں تقریباً ۹۰ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ اور انکے مذہبی رسوہ کے خلاف آپ دفن کئے گئے۔

(۳)

## نواب ولی اللہ دہلوی

۱۰۰۰

آپ کا نام محمد ولی الدین خاں ہے۔ نواب وقار الامراء اقبال الدولہ مغفور کے دوسرے خلف الرشید ہیں۔ تاریخ ولادت ۵۔ ربیع الاول ۱۲۹۵ ہجری م یکم اردی بہشت ۱۲۹۵ ف ہے۔ ۸۔ ذی قعدہ ۱۳۰۶ ہجری کو بغرض تعلیم ولایت بھیجے گئے تھے۔ چند سال کے بعد آخراہ ۱۳۱۲ ہجری میں آپ بلدہ واپس آئے۔ اس کے بعد پھر ولایت واپس تشریف لے گئے۔ عرصہ تک وہاں قیام فرما رہے کہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۱۶ ف کو بعد فراغ تعلیم حیدر آباد کن واپس تشریف فرما ہوئے۔ غرہ شوال ۱۳۱۹ ف کو بغرض شرکت امپریل کڈیٹ ڈیرہ ڈون کا سفر فرمایا۔ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۲۵ ہجری میں امپریل سنٹ لانسز کے کمانڈنگ مقرر ہوئے۔ ۱۲۔ آبان ۱۳۲۲ ف کو آپ بیافت است ماموار صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ اور ۱۳۔ مہر ۱۳۲۲ ف کو اس خدمت سے سبکدوش اور تاریخ مذکور کو ہی صدر المہام عدالت و صدر المہام کو توالی دونوں عہدوں پر سرفراز فرمائے گئے۔ ان دونوں کاموں کی سرانجام دہی کے آثار میں ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۲۳ ف کو آپ منصرم صدر اعظم باب حکومت مقرر فرمائے گئے۔ صدر المہامی عدالت و صدر المہامی کو توالی کے علاوہ صدارت عظمیٰ کام بھی انجام دیتے تھے۔ اور ۱۰۔ دے ۱۳۲۶ ف کو سرکشن پر شاد مہاراجہ بہادر خدمت

صدارت عظمیٰ پر سرفراز ہونے سے آپ اُس سے بیکدوش ہوئے اور خدمت سابقہ پر عود کئے۔ اور خدمت صدر المہامی عدالت و صدر المہامی کو توالی سے ۹۔ یر ۱۳۳۶ء کو بیکدوش ہوئے اور تاریخ مذکور ہی سے صدر المہامی فوج مقرر ہوئے۔ ماہانہ تنخواہ معہ الونس (سمٹ) پار ہے ہیں۔ تبقریب ساگرہ مبارک اعلیٰ حضرت قدر قدرت ۱۷ رجب ۱۳۳۶ ہجری کو ولایت جنگ اور ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۳۶ ہجری کو ولی الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا۔

(۴)

راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر  
بین السلطنت پیشکار و صد اعظم۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ی۔

مہاراجہ بہادر خلف راجہ راجان مہاراجہ ہری کشن بہادر اور مہاراجہ نرندر بہادر کے نواسہ ہیں۔ ۱۸۔ ۱۹ ماہ شعبان ۱۲۸۰ ہجری م، ۱۹ اسفند ۱۳۱۶ء روز پنجشنبہ حیدرآباد میں تولد پائے۔ اپنے نانا مہاراجہ نرندر بہادر کے آغوش عاطفت میں پرورش پائے۔ اور خانگی طور پر فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ گورکھی۔ سنسکرت، مرہٹی۔ تنگی وغیرہ السنہ میں کافی مہارت حاصل کر کے ترقی و تکمیل کے لئے مدرسہ عالیہ میں داخل ہوئے۔ جہاں آپ نے عربی، فارسی، اور انگریزی السنہ میں نہایت ترقی کی۔ اور اکثر زبانوں میں بے تکلف کلام کر نیکا لکھ حاصل فرمایا۔

آپ نسبتاً مہاراجہ چند و لعل کے قائم مقام، اور جہاں راجہ ٹوڈرل وزیر مال سلطنت مغلیہ اور دربار اکبری کے فورتن کے بیش بہا جواہر کی ملک آبدار کے موتی ہیں۔

حضرت غفرال مکاں علیہ الرحمۃ نے بہ لحاظ آپ کی خاندانی وجاہت اور ذاتی قابلیت کے  
 ۱۔ ربيع الثانی ۱۲۹۱ھ ہجری کو راجہ بہادر کا خطاب عطا فرمایا۔ ۱۲۔ رمضان ۱۳۰۶ھ ہجری کو  
 مہاراجہ نرندربہاؤدریکینٹھ ہاشمی ہونے کے بعد جب الحکم حضرت غفرال مکاں علیہ الرحمۃ آپ اپنے  
 ۱۰۔ ناما کے قائم مقام اور تمام اہلاک و جاگیرات پر قابض و متصرف ہوئے۔ ۲۰۔ رجب ۱۳۱۰ھ کو  
 بذریعہ جریدہ غیرمحمولی موروثی خدمت پیشکاری سے سرفراز، وزیر وزیر فوج کے منصب جلیلہ  
 آپ اسی سال فایز ہوئے۔ ۲۰۔ ربيع الثانی ۱۳۱۱ھ ہجری کو تقیرب دربار ساگلہ مبارک  
 راجہ راجا یاں مہاراجہ بہادر کے خطاب سے ممتاز فرمائے گئے۔ ۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۱۵ھ  
 مجلس امرا کی رکنیت کی عزت حاصل ہوئی۔ ۱۱۔ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ کو خدمت مدار الہامی پر  
 منصرم اور ۲۰۔ رجب ۱۳۲۱ھ ہجری کو متقل مدار الہام قرار پائے۔ اور خلعت فاخرہ مع جواہر  
 گراں بہا حاصل فرمایا۔ اسی سال لارڈ کرزن ویرائے ہند نے ایوان پیشکاری میں تشریف  
 لاکر لنگہ مبارک کا معائنہ فرمایا۔ ۳۔ شوال ۱۳۲۵ھ م ۳۔ جنوری ۱۹۰۳ء میں لارڈ صاحب  
 موصوف نے دہلی دربار میں۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ اور ۱۰۔ شعبان ۱۳۲۸ھ م ۱۶۔ اگست ۱۹۱۰ء کو  
 بمقام شملہ بہ لحاظ خدمات و کارگزاری لارڈ منٹون نے۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ کے خطابات اور ان  
 مراتب کے تعذبات سے عزت افزائی فرمائے۔ آخر الذکر خطاب والیان ملک کا معزز خطاب  
 گیارہ سال سے زیادہ خدمت وزارت ادا فرما کر آپ نے ۲۵۔ رجب ۱۳۳۱ھ م ۵۔ شہریور  
 ۱۳۳۲ھ اس منصب جلیلہ سے استعفاء داخل کر کے سبکدوشی حاصل کی۔ اس موقع پر لارڈ منٹون  
 وائسرائے ہند نے ایک خط کے ذریعہ آپ کے خدمات کا جو سرکارین کی خیرنگال پر مبنی تھے  
 اعتراف کرتے ہوئے مہاراجہ بہادر کے علیحدہ ہونے کے باب میں اظہار افسوس فرمایا تھا۔  
 ۱۳۳۳ھ ہجری میں لارڈ جیمس فورڈ نے بطور خاص آپ کو شرف مکالمت بخشا، اور اپنا فوٹو عطا  
 فرمایا۔ اسی طرح ہزرایل پرنس آف ویلز شہزادہ بہادر نے بعض سیاحت حیدرآباد آپ پر لطف  
 بند دل فرمایا تھا۔ ۱۶۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ م ۲۳۔ ردے ۱۳۳۶ھ سے اب تک مدار

باب حکومت کے منصب جلیلہ پر متنازی ہیں۔  
 و فاشعار رکن سلطنت آصفیہ ہونے کے علاوہ، سرشن پرشاد بہادر، زبان اردو کے بشل  
 ادیب اور شاعر ہیں اور شناد تخلص رکھتے ہیں۔ اور بحیثیت مصنف ہونے کے ہندوستان میں  
 ایک خاص امتیاز رکھتے ہیں۔ آپ اعلیٰ درجہ کے فاضل اور انشا، پرداز ہونے کے ماسوا علماء  
 و فضلاء اور فقراء کا بچا جانا بھی خوب جانتے ہیں۔ مہاراجہ بہادر قدیم مشرقی امراء کا ایک نمونہ ہیں  
 آپ میں وہی جو ہر پنہاں ہیں جو گزشتہ رؤسا میں پائے جاتے تھے۔ ایشاء کے رؤسا ہمیشہ  
 علماء و فضلاء اور شعراء و حکماء کے قدردان پہلے آتے ہیں۔ مہاراجہ بہادر نے بھی انھیں کی پیروی کی  
 ہے۔ اہل کمال کے آپ ہمیشہ جویاں رہتے ہیں۔ اور آپ کا دربار ہمیشہ اہل کمال سے بھرا رہا ہے  
 یہ امر مہاراجہ بہادر کے خصوصیات میں ہے کہ فیض رسانی کے ساتھ ساتھ ان سے  
 بر عزت پیش آتے ہیں۔ اکثر ذی علم اشخاص آپ کے فیض و عطا سے بہرہ اندوز ہوتے رہتے ہیں۔  
 بلکہ یہ کہنا بے محل نہوگا کہ مین السلطنت کی دولت و ثروت کا کثیر حصہ اہل علم کی قدردانی پر صرف  
 ہوتا ہے۔ اور کوئی سائل آپ کے در دولت سے تہیدست واپس نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ  
 ہر سواری کے وقت آپ کا دست فیض بطور خیرات معذور و فقیر لوگوں کے حق میں جاری رہتا ہے۔  
 آپ کو شاعری میں حضرت اصف غفران مکا کی تلمذ حاصل رہی ہے۔

نظم و نثر میں حضرت شناد کی تعینات سے تقریباً پانچ درجن کتابیں ہیں۔ آپ کا کوئی  
 وقت بیکار نہیں جاتا۔ اور صبح سے شام تک مہام سلطنت کے علاوہ علمی مشاغل اور علماء و فقراء  
 تبادلات خیالات میں گذرتا ہے۔

پامیاد فتن کے میدان میں بھی آپ پیادہ نہیں بلکہ شہسوار ہیں۔ تیر و تفنگ  
 اندازی، شہسواری اور بنوٹ میں اچھی دستگاہ رکھتے ہیں۔ علم نجوم و رمل اور ستارہ شناسی  
 میں بھی ملکہ ہے۔

سر مہاراجہ بہادر کوئی بار مختلف حصص ہند کا سفر سرکاری اور غیر سرکاری طور پر فرما چکے ہیں۔



چنانچہ آپ کے مختلف سفر نامے مثلاً سیر پنجاب، سیر و سفر جہاں نما، سفر نامہ شادنگر۔ ہے اعتبار سے ممتاز اور نہایت دلچسپ ہیں۔

آپ کے مشکوئے معلیٰ میں ۱۵۰ صاحبزادے تولد ہوئے۔ جس میں سے (۱۱) داغ مفارقت دے گئے۔ اس وقت چار اصحاب موجود ہیں۔ جن کے اسم گرامی حسب ذیل ہیں۔  
(۱) راجہ ارجن پرشاد عرف (خواجہ پرشاد) آپ کے جانشین و وارث ہیں جو جھوٹی صاحبہ کے بطن سے ہیں۔ (۲) خواجہ اسد اللہ خاں صاحب (۳) خواجہ نصر اللہ خاں صاحب۔ (۴) خواجہ عظمت اللہ خاں صاحب۔

اس کے علاوہ آپ کے (۱۰) صاحبزادیاں ہیں جنہیں سے ایک کا حال میں انتقال ہوا۔

—❖—

## صَدِّ الْمُهَمان وَمَعِينُ الْمُهَمان

### صَدِّ الْمُهَمانِ مِشی

(۵)

نواب سر امین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ امی۔ سی۔

یس۔ آئی۔ یم۔ اے۔ بی۔ یل۔ لیف۔ آر۔ اکین

—❖—

نام نامی مولوی احمد حسین صاحب ہے۔ یم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ کی ڈگری حاصل

کی ہے۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی حاجی محمد قاسم صاحب ہے۔ جو مدراس کے تاجر و خطیب تھے۔ تاریخ ولادت ۲۶ شہر یور ۱۲۲۲ء ہے۔ آپ کا سلسلہ نسب دایم باڑی ضلع شمالی ارکاٹ کے مشہور و معروف خاندان سے ملتا ہے۔ ولادت شہر مدراس میں ہوئی۔ خانگی تعلیم کے بعد مدرسہ میں داخل ہو کر مڈل پاس کیا۔ اور بالآخر ۱۸۸۵ء میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی۔ مدراس یونیورسٹی کے نتیجہ امتحان میں تمام امیدواروں میں آپ کا نام دوسرے نمبر پر تھا۔ بی۔ اے۔ پاس کرنے کے بعد قانونی ڈگریاں حاصل کیں۔ مدراس گورنمنٹ نے آپ کی قابلیت و اوصاف پر لحاظ فرما کر ۱۸۹۱ء میں احاطہ مدراس کے ضلع ارکاٹ میں ڈپٹی کلکٹری و ڈپٹی مجسٹریٹ کے عہدہ پر مامور فرمایا تھا۔ مگر دوسرے سال آپ استعفا دیکر کنارہ کش ہو گئے۔ اور حیدر آباد چلے آئے۔ ۲۰ اردو بہشت ۱۳۰۲ء کو دفتر پیشی مبارک کی منظمی (نواب سرور الملک بہادر انڈر سکرٹری کے اسٹینڈی) پر بمشاہرہ (سماء) مستقلاً مامور ہوئے جب نواب سرور الملک بہادر نے ۱۳۱۴ء میں حیدر آباد کو خیر باد کہا تو آپ ادن کی جگہ پر بتاریخ ۱۸۔ اردو بہشت ۱۳۰۶ء کو انڈر سکرٹری کے عہدہ پر بیانت (الضام) مقرر ہوئے۔ ۱۷۔ بہمن ۱۳۰۹ء کو ممتد پیشی اعلیٰ حضرت غفر انکال علیہ الرحمہ ہوئے۔ ۱۹۔ فروردی ۱۳۱۵ء کو چیف سکرٹریٹ کے درجہ اعلیٰ پر بیانت (اعلیٰ) فائز ہوئے۔ پیشگاہ خداوندی سے بتقریب سا لگڑہ مبارک ۱۹۔ جمادی دوم ۱۳۲۵ء کو این جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۲۰۔ دے ۱۳۲۴ء سے پرایوٹ سکرٹری کا لقب آئندہ سے (صدر الہام و قریبیشی) قرار دیا گیا۔ ۹۔ تیر ۱۳۳۶ء کو نایب ۲۔ امرداد ۱۳۳۴ء کو خدمت صدر الہامی پیشی خداوندی کے علاوہ صدر الہامی عدالت امور مذہبی کی خدمت کو بھی انجام دیتے رہے۔ آپ تنخواہ ملنے لگے (۱۳۳۶ء) ماہوار پاتے ہیں۔

آپ کی تحریر و تقریر بزبان اردو و انگریزی ہنایت عالمانہ و مدبر ہو ا کرتی ہے۔ اپنے رائونڈ ٹیبل کانفرنس کے پہلے اجلاس میں بہلری نواب حیدر نواز جنگ بہادر شرکت کی غرض سے

لندن تشریف لے گئے تھے۔

## (۶) صدر المہام سیاتیا

نواب نظامت جنگ بہادریم - اے - ایل ایل بی۔  
(بیرسٹریٹ لا)۔

آپ کا نام نامی مولوی نظام الدین احمد صاحب ہے۔ نواب فتنہ یار جنگ بہادر کے خلف الصدق ہیں۔ بتاریخ ۱۱ - خورداد ۱۲۸۰ھ ہندہ حیدر آباد میں آپ کی ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ اعزہ میں پائی۔ ۱۸۸۶ء میں وظیفہ تعلیمی پر آپ انگلستان تشریف لے گئے۔ ۱۸۹۱ء میں وہاں - بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی اور ایل۔ ایل۔ بی۔ کا امتحان انگریز پاس کیا۔ پھر بیرسٹری کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ ولایت سے کامیاب واپس کیے بعد ۱۹۰۱ء اردی بہشت ۱۳۲۰ھ کو نظامت منقطع پر بھٹی پر بمشاہدہ (عمار) منصرمانہ تقرر کیا گیا۔ کئی سال صحتدی عدالت العالیہ اور فوجداری بلکہ پرکار فرما رہے۔ ۱۶ رآذر ۱۳۱۶ھ کو انڈر سکریٹری مجلس وضع قوانین کی خدمت پر بیانت (البت) منصرم کئے گئے۔ اور ۳۰ شہرورد ۱۳۱۲ھ کو اس خدمت پر مستقل ہوئے۔ ۲۰ رآذر دی بہشت ۱۳۱۶ھ کو منصرم کرن عدالت العالیہ بیانت (البت) مقرر ہوئے۔ اور ۸ رآذر ۱۳۱۹ھ کو بیانت (البت) ماہوار رکینت عدالت العالیہ پر مستقل کئے گئے۔ ۱۵ رآذر ۱۳۱۹ھ کو صحتدی عدالت کو تواری امریکا منصرم مقرر ہوئے۔ ۲۵ رآذر ۱۳۲۲ھ کو پھر رکینت عدالت العالیہ پر معاودت فرائی

یکم ذی قعدہ ۱۲۲۳ ہجری م ۲۶ ربیع ۱۳۱۵ ف کو بمقرب جشن چہ سالہ - خانی بہادری اور نواب  
نظامت جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے - ۸ - خورداد ۱۳۲۵ ف کو منصرم میر مجلس عدالت  
العالیہ بیافت (۱۷۷) ماہوار مقرر کئے گئے ۱۶ - خوردی ۱۳۲۴ ف کو منصرم معتمد پولیسکل  
ڈپارٹمنٹ کے عمدہ پرترتی فرمائی - ۱۶ - ردے ۱۳۲۹ ف کو صدر الہام پولیسکل سیاسیات  
کی حیل القدر کرسی پر بیافت (۱۷۷) سنگن ہوئے - ۳۰ - ربیع ۱۳۳۹ ف کو بحصول  
وظیفہ حسن خدمت نیکنانی کے ساتھ سکندوشی حامل کی -

( ۷ )

## نواب مہدی یار جنگ بابا دریم - ۴

مولوی سید مہدی حسن آپ نواب عماد الملک مرحوم کے فرزند ہیں - تاریخ ولادت ، شہر لودھ  
۱۲۹۰ ف ہے جیلڈا میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ انگلستان تشریف لے گئے - آکسفورڈ  
یونیورسٹی سے - ایم - اے - کی ڈگری اعزاز کے ساتھ حاصل کی - اور بعد فراغ تعلیم  
واپسی وطن کے بعد ۱۳۱۳ خورداد ۱۳۱۶ ف کو سرکار عظمت مدار میں گزینیڈ خدمت پر مقرر  
ہوئے - ۵ - آبان ۱۳۲۱ ف کو حسب فرمان خسروی مصدرہ ، رمضان ۱۳۲۳ ف  
علاقہ سرکار عظمت مدار سے طلب کئے گئے - ۶ - آبان ۱۳۲۱ ف کو مددگار پولیسکل سکریٹری بنائے  
الست مستقلانہ امور ہوئے - ، شہر لودھ ۱۳۲۵ ف کو الاء صلا پر منتقل نائب معتمد فینانس کی  
خدمت پر ترتی ہوئی - ۱۱ - شہر لودھ ۱۳۲۵ ف کو معتمدی تعمیرات کا کام بھی بحیثیت منصرم آپ سے متعلق  
کیا گیا - ۲ - آبان ۱۳۲۵ ف کو منصرم معتمد فینانس بامہوار الاء صلا پر مقرر ہوئے - ۱۴ - اسفندار

۱۳۲۹ء کو مہدی پولیٹکل پراویٹ سکریٹری پر ترقی ملی۔ تقریب سالگرہ مبارک بروئے جریدہ  
 بخیر معمولی، اردو بہشت ۱۳۳۰ء کو خطاب سے سرفرازی ہوئی۔ ۳۰ بہمن  
 ۱۳۳۹ء کو صدر المہامی سیاسیات کی خدمت کا مستقلاً کام انجام دیر ہے ہیں۔  
 اپنے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے ہر دو اجلاسوں میں ہمراہی نواب سر حیدر نواز جنگیہ اور  
 شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔

## صدر المہام فیئانس

### نائب الملک بہار

نام نامی میر سعادت علی خاں تھا۔ نواب میر تراب علی خاں سالار جنگ اعظم کے آپ بھائی  
 صاحبزادہ تھے۔ بدھ جید آباد میں بتایا کہ ۳۲ ذی قعدہ ۱۲۸۰ء کو ۲۹ اردو بہشت ۱۲۸۰ء کو  
 ولادت ہوئی۔ آپ کی ابتدائی تعلیم مدرسہ عالیہ سرکار عالی میں ہوئی۔ ۱۹ محرم ۱۲۹۴ء کو آپ  
 اپنے برادر معظم نواب عماد السلطنہ کے ہمراہ بغرض تعلیم انگلستان بھیجے گئے۔ ۱۹ ذی الحجہ  
 ۱۳۰۰ء کو پُرساد ہی انتقال نواب سالار جنگ اعظم کی غرض سے حضرت غفرانکال علیہ الرحمہ  
 طلب فرمایا۔ ۲۹ فروردی ۱۲۹۳ء کو صدر المہام مال ۲۸ اردو بہشت ۱۲۹۳ء کو  
 صدر المہام افواج و خوار ۱۲۹۴ء کو صدر المہام فیئانس سے سرفراز کئے گئے۔ ہر سہ  
 خدمات کی تنخواہ مع الونس (سمت) مقرر ہوئی۔ اور اپنی زندگی تک ہر سہ خدمات کا کام  
 انجام دیتے رہے۔ ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۰۰ء کو غور جنگ شجاع الدولہ اور ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۲ء کو  
 تقریب دربار نوروز فیئالملک کے خطابات سے سرفراز ہوئے۔ ۳ جمادی الثانی ۱۳۰۲ء کو

سرکار عالی کے طرف سے وکالتاً امیر عبدالرحمن خاں والی کابل کے دربار میں شرکت کے لئے راولپنڈی تشریف لیا کہ شرکت فرمائی۔ نہایت قابل معاملہ فہم تختہ رس سلیم البیع۔ اوجیل <sup>تھور</sup> امیر تھے۔ افسوس ہے کہ عین عالم شباب میں اپنے بڑے بھائی کے بعد ۴۰ جمادی الثانی ۱۳۰۲ ہجری کو راہی ملک بقا ہوئے۔

(۹)

## جارج کیاسن واکر اسکوائر۔ آئی۔ سی بیس

آپ کی ابتدائی تعلیم پشاور کالج۔ یو کالج۔ اکس فورڈ میں ہوئی۔ اور ۱۲۹۲ء میں بعد کاہنی امتحان صیفہ لازمت میں داخل ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۸۸۸ء کو آپ ہندوستان میں آکر صوبہ پنجاب میں اسٹنٹ کسٹمر مقرر ہوئے یہ جمادی الاول ۱۳۰۲ء میں گورنمنٹ ہند کے محکمہ فینانس میں منتقل ہوئے۔ اور صوبہ پنجاب کے صدر محاسب کے مددگاری پر ماموری عمل میں آئی۔ صفر ۱۳۰۲ء میں بنگال کے صدر محاسب کے دفتر میں منتقل ہوئے۔ اور ۱۳۰۲ء میں اسٹنٹ کمشنری اور ڈسٹرکٹ ججی پر آپ کا تقرر ہوا۔ ۱۳۰۳ء میں تین مہینے تک معتمدی فینانس و تجارت کی مددگاری میں کام کیا یہ جمادی الثانی ۱۳۰۵ء میں لاہور کے افسر بندوبست بنا کر گئے۔ ۱۳۰۹ء میں ڈائرکٹری زراعت و تجارت اور ۱۳۱۲ء میں کسٹمر آبکاری وغیرہ کا منصرانہ کام کرتے رہے یہ جمادی الاول ۱۳۱۲ء میں منتقل کسٹمر آبکاری بنائے گئے۔ ۱۳۱۲ء میں منتقل ڈپٹی کمشنر ہوئے اور جب ۱۳۱۹ء میں تین سال کے لئے حیدرآباد کے معتمدی فینانس کی خدمت پرستار لے گئے۔ بتاریخ ۱۶ شعبان ۱۳۱۹ء م ۲۴ دسمبر ۱۳۱۱ء میں معتمدی فینانس کا جائزہ نواب عابد جنگ بہادر اقل منصرم معتمد فینانس سے ملا کیا۔

آپ کی معتمدی کے زمانہ میں ریلوے اور معدنیات کا دفتر معتمدی تعلیمات عامہ سے اور گام  
مہور دار الفرب کا دفتر معتمدی عدالت معتمدی فینانس میں منتقل ہوا۔ اور بتاریخ ۲۱ دسمبر ۱۳۱۱  
میں المہامی فینانس پر سر فراز ہوئے۔ آپ کی ماہوار سمسوار کھدار اور سمسوار کھدار  
کے علاوہ سرکار سے ایک مکان فرش فرنیچر سے آراستہ بغرض قیام اور ایک بگی بغرض سواری  
عنایت ہوئی آپ ہی کے زمانہ میں صوبہ بڑاڑ کا مدای تہد عمل میں آیا۔ اور دار الفرب کی ہمتی  
کے لئے مسٹر انگلش گورنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے۔ اور سفر دہلی ۱۳۲۱ء کے موقع پر  
آپ اعلیٰ حضرت مخفرت مکان کے ہمراہ تھے۔

۲۵ امرداد ۱۳۲۱ء تک میں المہامی فینانس کے خدمت کو انجام دیکر بوجہ ختم مدت  
لازمیت واپس ہو گئے۔

بعد ازاں ڈائریکٹر نظام ریلوے کی خدمت آپ سے متعلق کی گئی۔ اس خدمت کا معاوضہ  
(صاف) پونڈ سالانہ مقرر ہوا جبکہ لندن میں ہی انجام دیتے تھے۔

آپ نے ۲۶ اپریل ۱۹۲۵ء م ۲۲ خود داد ۱۳۲۴ء کو لندن میں انتقال فرمایا۔ یہی  
آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری حیدر آباد میں سکے کا بہترین انتظام کیا۔ موجودہ چار  
سکہ آپ کی یادگار ہے۔ آپ نہایت لائق اور ہوشیار تجربہ کار افسر تھے۔ انتظامی امور میں  
آپ کا تجربہ بڑا ہوا تھا۔ اصلاح معارف میں بڑے ماہر تھے۔

(۱۰)

(سر ریجنالڈ زیڈور رابرٹ) مہتمم آر۔ آئی۔ آر۔ گلاسی

اسکوائر سی۔ سی۔ آئی۔ اے۔

آپ ۱۸۹۶ء میں انڈین سیول سروس میں داخل ہوئے۔ اور ۱۹۰۳ء میں بمقام

بنوٹلنٹ آفیسر اور ۱۹۰۰ء میں پولیٹیکل ایجنٹ مقرر ہوئے۔ دو سال بعد حیدر آباد کے صاحب ریڈنٹ کے اول مددگار مقرر ہو کر حیدر آباد دکن آئے۔ اور ۱۹۱۱ء م ۲۵ مارچ ۱۹۱۲ء سے آپ کے خدمات گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے۔ دس سال تک صدر الہام فنیال کے عہدہ جلیلہ پر رہے۔ تنخواہ مع بٹاؤن سکے کلہار سوٹر اونس وغیرہ (لعمدہ) تھی۔ ۲۹ مارچ ۱۹۳۲ء تک اس خدمت پر کار گزار رہے اور بوجہ ختم مدت واپس ہو گئے۔ آپ اس وقت - بن - یس - ریوے - بورڈ کے صدر کی حیثیت سے ولایت میں کام انجام دیتے ہیں اور اس کا معاوضہ سالانہ ایک ہزار پونڈ پاتے ہیں۔

( ۱۱ )

## نواب سر حیدر نواز جنگبہا در - بی - اے

اسم شریف محمد اکبر نذر علی حیدری ہے۔ سیٹھ نذر علی صاحب نامی گرامی تاجربھٹی کے صاحبزادہ ہیں۔ وطن آبائی کہمبات ہے۔ لیکن ولادت آپ کی بمقام بی بی ۲۵ مارچ ۱۹۰۹ء ہوئی۔ بی بی میں آپ کی تعلیم بھی ہوئی۔ بی - اے - ہونے کے بعد - بی - ایل - کی تیاری میں مصروف تھے۔ گورنمنٹ بی بی کی جانب سے انڈین فینانس کے امتحان میں شرکت ہوئے۔ انتخاب کیا گیا۔ اس امتحان میں آپ سب نمبر اول میں کامیاب ہوئے۔ ماہ فروری ۱۹۰۸ء میں ناگپور کے صیغہ صاحب کے ایک آفیسر کی حیثیت سے تعیناتی عمل میں آئی۔ ماہ جولائی ۱۹۰۹ء کو آپ لاہور کے کرنسی آفس میں منتقل کئے گئے۔ تقریباً ایک سال کا بلکہ ار رہنے کے بعد کلکتہ میں تبادلہ ہوا۔ اس کے بعد حیثیت اکاؤنٹنٹ الاہام میں تبادلہ ہوا۔ ۱۹۰۹ء میں آپ پی ایچ اکاؤنٹنٹ مدراس مقرر ہوئے۔ اپریل ۱۹۰۱ء میں سارے ہندوستان و برما کے سرکاری مطابع کی جانچ پر تال کا خاص کام آپ کے سپرد



کیا گیا۔ ۱۹۰۵ء میں ماہر فینانس کی خاص قابلیت کے لحاظ سے حیدر آباد میں طلب کئے گئے۔ ۶۔ آذر ۱۳۱۵ھ کو خدمتِ صدر محاسبی پر بشاہرہ (الکھن) کھدار تقرر کیا گیا۔ ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۱۶ھ کو بیافت (اصحار) کھدار معتمد فینانس بنائے گئے۔ ۲۵۔ رمداد ۱۳۲۰ھ کو معتمدی عدالت و کو توالی و امور عامہ کی کرسی پر رونق افروز ہوئے۔ معتمدی عدالت و کو توالی کے مستد زمانے میں ملک کے اندر باہر آپ نے ملک و قوم کے شاندار تعلیمی و عام فلاح و بہبود کے خدمات انجام دیے۔

مستر حیدری کا نام اگر ان کے بعد باقی رہے گا تو وہ بلاشبہ ان وسیع العمل اصلاحات کے باعث باقی رہے گا۔ جو ملک کی تعلیم میں آپ نے کی ہیں۔ خصوصاً حیدر آباد میں عثمانیہ یونیورسٹی تکمیل جس نے آگے چلکر علی صورت اختیار کی تمام و کمال آپ ہی کی کوشش کا نتیجہ تھا۔

علمی دنیا میں آپ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپ متعدد یونیورسٹیوں یعنی مدراس بیچی ڈھاکہ۔ اور حیدر آباد کے فیلو (رفیق) اور علیگڑھ یونیورسٹی کے کورٹ کے رکن ہیں۔ ۱۹۲۵ء میں پنجاب یونیورسٹی کا نذکیشن کے موقع پر آپ کا خطبہ اہم مسائلِ تعلیم سے مملو ہے۔ جسے آپ نے ہزار کلسنی چانسلر کی خاص فرمائش سے تیار فرمایا تھا۔ اسٹریٹ یونیورسٹی کیٹی دہلی کی صدارت کیلئے ۱۹۲۵ء و ۱۹۲۶ء میں قرعہ انتخاب آپ کے نام نکلا رہا۔ ۱۹۱۴ء سے مملکت آصفیہ میں جو سررشتہ آثارِ قدیمہ قائم ہے اور انکی سیادت و قیادت آپ ہی کے تفویض ہے اور آپ ہی کے حسن توجہ سے ممالکِ محروسہ سرکار عالی کے بہت سے بیش بہا مینیا کے دست برد زمانہ سے محفوظ رہنے کا بندوبست ہو گیا ہے خصوصاً ایلورا۔ ایجنٹا۔ وغیرہ اور آخر ۱۹۱۹ء سے ادا ایل ۱۹۲۰ء تک آپ نے مشر و کیفیلہ صدر ناظم صنعت و حرفت کے رخصت پر جانے کے باعث سررشتہ مذکور کے فرائض بھی انجام دیے۔ آپ ہی کی وجہ سے سررشتہ صنعت و حرفت کے انتظام میں بھی بہت سی اصلاحیں عمل میں آئیں۔

۶۔ فروری ۱۳۲۹ء کو بوجہ ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں واپس ہو گئے۔ پھر ۲۵۔  
خورداد ۱۳۲۹ء کو حیدر آباد آکر کمر مہندی عدالت دکن والی داور عامہ کا جائزہ لیا۔  
مشرک لائسنسی کی مدت ملازمت ختم ہو رہی تھی۔ اور وہ واپس جا رہے تھے۔ ادن کی جگہ  
صدر الہامی فینانس کے لئے۔ ۲۹۔ امرداد ۱۳۳۰ء کو آپ کا انتخاب عمل میں آیا۔  
کھوار ماہوار اور (مار) الونس مقرر ہوا۔

صدر الہامی فینانس کے حلقہ اثر میں چونکہ سرشتہ ریوے بھی ہے۔ اس لئے  
آپ کی توجہ سے انتظام ریوے میں متعدد اصلاحیں عمل میں آئیں۔ جن۔ جی۔ یس۔ ریوے  
کی واپسی آپ ہی کے حسن کارگزاری کا نتیجہ ہے۔ آپ کی خوش انتظامی کے صلہ میں حضورِ نورؐ  
آپ کو دولت آصفی کی ریوے کا سرکاری ڈائرکٹر مقرر فرمایا اور (۱۷۷۵) ماہوار  
میں اضافہ منظور فرمایا گیا۔

آپ کو تقرب جشن سالگرہ مبارک جمادی الآخر ۱۳۳۱ء میں بارگاہ خسروی سے  
”حیدر نواز جنگ“ کا خطاب عطا فرمایا گیا۔

آپ نے دو مرتبہ گول میز کانفرنس منعقدہ لندن میں صدر وفد حیدر آباد کی حیثیت سے  
شرکت کی۔

( ۱۲ )

صَدِّ الْمُهَامِ مَالٍ

نَوَابُ كَرَمِ الدَّوْلَةِ بِهَادُر

آپ اُمراءِ شہر سے تھے اور نواب سالار جنگ اعظم کی بڑی صاحبزادی صاحبہ آپ سے

منسوب تھیں۔ آپ کا نام نامی نواب میر پرورش علیخان تھا۔ ۱۶۔ اسفند ۱۲۶۰ھ کو بلدہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۵۔ ربیع الثانی ۱۲۹۴ھ کو آپ کی شادی ہوئی۔ ۲۹۔ آبان ۱۲۹۹ھ کو خدمت صدر الہامی مال کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ مگر بوجہ ناسازی مزاج ۲۴۔ فردی ۱۲۹۱ھ کو خدمت مذکورہ سے علیحدہ ہو گئے۔

۲۵۔ جمادی الثانی ۱۲۹۶ھ ہجری کو آپ ولایت تشریف لے گئے اور ۲۰۔ رمضان سنہ مذکور ولایت سے واپس ہو کر بلدہ پہنچ گئے۔ ۲۶۔ شعبان ۱۳۲۳ھ کو بخلمہ واقع نارنگیہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

( ۱۳ )

## نَوَابُ قِبَالِ الدَّوْلَةِ مَرَقَارِ اللامبرہا

( ۱۴ )

اسم مبارک نواب محمد فضل الدین خان ہے۔ نواب رشید الدین خان کے صاحبزادے خود تھے۔ ۱۱۔ ذی الحجہ ۱۲۴۲ھ م ۲۰۔ شہر پور ۱۲۶۵ھ کو ولادت ہوئی۔ ۱۵۔ ربیع الثانی ۱۲۷۷ھ کو رسم تشیہ خوانی ادا ہوئی۔ ۳۔ ذی الحجہ ۱۲۸۹ھ کو جناب جہاندار انسا ربکم صاحبہ صاحبزادی نواب افضل الدولہ منقرت مکان سے شادی ہوئی۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو بہ تقریب سالگاہ مبارک سکندر جنگ اقبال الدولہ کا اور ۲۰۔ ربیع الاول ۱۲۹۹ھ کو نواب رشید الدین خان کے پُرسہ کے تقریب میں افتدار الملک وقار الامرا کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔

۲۰۔ ربیع الاول ۱۳۱۸ھ م ۱۸۔ جولائی ۱۹۰۰ھ کو سرکارِ عظمت مدار سے۔ کی۔ سی۔ آئی۔ ای کا خطاب موتمنہ فیض مند عطا ہوا۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لگئے۔ ۲۵۔ صفر ۱۳۰۰ھ کو مراجعت فرما بلدہ ہوئے۔ ۳۔ رادی بہشت ۱۲۹۹ھ کو صدر الہامی

فوج کا عہدہ عطا ہوا۔

اس وقت آپ کی تنخواہ مع الٹن سمیت تھی۔ ۱۸ اسفند ۱۲۰۲ھ کو صدر المہامی نے  
فوج کا صیفہ علیحدہ کیا گیا۔ صرف صدر المہامی مال ہی باقی رکھی گئی۔ اس کے بعد ۱۲۰۳ھ  
کو خدمت مدار المہامی سے سرفراز فرمائے گئے اور ۱۸ مہر ۱۲۰۳ھ کو اس خدمت سے  
بیکدوش ہوئے۔ بعد بیکدوشی مدار المہامی آپ شکار و تفریح کے لئے تشریف لے گئے  
تھے۔ اثنائے واپسی بمقام بالکنڈہ دفعتاً آپکا اشتغال مولہ بذریعہ ریل نعل بندہ لائی گئی  
اور اپنے آبائی قبرستان میں سپرد خاک ہوئے۔ آپ کے عام حالات کے متعلق صرف  
اسقدر لکھ دینا کافی ہے کہ آپ مین بہت سی خوبیاں تھیں۔ آپ کے اشتغال کے بعد  
۱۹ ذی قعدہ ۱۲۱۹ھ لغایت ۳ رمضان ۱۲۲۵ھ ہجری تک پانچ گاہ پر آپ کے صاحبزاد  
نواب سلطان الملک بہادر کار فرما رہے۔ بعد ۴ رمضان ۱۲۲۵ھ ہجری لغایت  
۲۳ شوال ۱۲۳۰ھ ہجری تک حضرت بادشاہ ہزادی جہاندار الناری یکم صاحبہ آپ کے  
والدہ کی زیر نگرانی رہی۔ پھر حب فرمان خسروی مزینہ ۲۲ شوال ۱۲۳۰ھ  
بذریعہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ آبان ۱۳۳۱ھ سے اسٹیٹ کا اشتغال بہرین  
ایکسپرن صدر المہامی ۳۰ آبان ۱۳۳۱ھ کے متعلق ہو گیا۔

## (۱۴۷) راجہ مرید ہر فتح نواز دنت بہا

(راجے مرید ہر) راجہ فتح نواز دنت بہا درخلف رائے منوعل صاحب بتیارخ مہار  
۱۲۶۶ء ف روزه یکشنبہ پیدا ہوئے۔ آپ کی پیدائش کے دوسرے سال سنگامہ غدر  
۱۸۵۷ء برپا ہوا۔ اُس بد امنی کے زمانہ میں آپ کے والد ماجد نے اپنے لواحقین کو ایک گڑھی  
میں محفوظ اور علاقہ ہر گنگ کے ملازمین ماتحت کو فراہم کر کے مسلح کیا اور اندرون علاقہ  
امن قائم رکھا۔ ہنگامہ مذکور کے فرد ہو جانے پر اس خیر خواہی کے صلہ میں تین موضع  
ہمیشہ کے لئے سرکار انکلیش سے عطا ہوئے جو خاندان میں موجود ہیں۔

آپ کی تعلیم ساتویں برس سے شروع ہوئی۔ پہلے مکان میں اردو فارسی کی  
خانگی تعلیم۔ زان بعد عربی سنسکرت اور ریاضی کی تعلیم علمین سے حاصل کی۔ یف۔ اے  
کی تعلیم دو سال جاری رہی۔ اور ساتھ ہی پرنسپل صاحب سے بنگلہ پرنسپل سرورس کی تعلیم پانچ  
رہے۔ یف۔ اے کا امتحان آپ نے ۱۸۷۲ء میں پاس کیا۔

آپ کے والد ماجد حیدر آباد تشریف لائے تو اپنے فرزند کو بھی ایف۔ اے کا میاب  
ہو جانے کے بعد ہمراہ لیتے آئے چونکہ آپ کے کالج کے پرنسپل صاحب نے آپ کے اخلاق  
و عادات کی تعریف شاندار الفاظ میں فرمائی تھی۔ اس لئے اس تحریر کو ملاحظہ فرما کر سرالاجنگ  
اعظم نے محکمہ گلزاری میں کار آموز فرمایا۔ اور صوبہ دار صاحب گلبرگر شریف کے پاس آپ کے متعین  
فرمایا۔ اس کے چہہ پہنے کے بعد صوبہ دار صاحب کی تحریر پر سوم تعلقداری کے ساتھ آپ  
گلبرگر شریف میں مددگار تعلقدار مقرر ہوئے۔ اور نگاہ آباد کی سوم تعلقداری پر اس چہہ پہنے کے  
بعد آپ کا تبادلہ ہوا اور دو سال کے اندر دوم تعلقداری پر ترقی پائے۔ اس کے چار سال بعد  
آپ کو مددگار معتمد گلزاری کی حیثیت سے حیدر آباد طلب فرمایا گیا۔ اور ایک سال کے اندر ہی

ضلع میدک کے اول تعلقہ اربنادے گئے۔ بعد ازاں صوبہ داری اورنگ آباد پر آپ نے ترقی پائی لیکن اس صوبہ داری پر آپ کو دیر سال سے زیادہ رہنے کا موقع نہیں ملا۔ اور پائے تخت ضرورتوں کے لحاظ سے مجلس اگلازمی کا رکن رکین مقرر کر کے آپ کو حیدر آباد طلب فرمایا گیا۔ تھوڑے عرصہ کے بعد جب مجلس مذکورہ شکست ہوئی تو پھر آپ کو صوبہ داری ورنل پر جانا پڑا۔ اور وہ تقریباً آپ ۹ سال تک معروف کار رہے۔ سرکار عالی کے پرائیوٹ سکرٹری کے فرائض بھی آپ نے چند روز انجام دیے ہیں۔ لیکن اسی زمانہ میں حضرت غفران مکان کو صرف خاص مبارک کیلئے ایک جاکش و متدین عہدہ دار کی ضرورت پیش آگئی۔ اس لئے آپ کو بتاریخ ۱۸ ماہ سفند ۱۳۲۰ء معتمدی صرف خاص مبارک مقرر کیا گیا۔ رائے صاحب نے دو سال تک اس قدر محنت کا کام کیا کہ علاقہ صرف خاص مبارک کی آمدنی دو چند ہو گئی۔ اور بہت سے مزدوری اصلاحات عمل میں آئے۔ حضور پر نور کی تخت نشینی کے بعد آپ کو بتاریخ ۲۱ ربان ۱۳۲۳ء صرف خاص مبارک کا صدر الہام مقرر فرمایا۔ محکمہ اگلازمی کے کرسی صدارت پر آپ کو دوبار عزت عطا ہوئی۔ پہلے مرتبہ ۲۰ راردی بہشت ۱۳۲۴ء کو اور دوبارہ مسٹر عبداللہ یوسف علی کے تبادلہ کے وقت ۹ ربان ۱۳۳۱ء پہلی مرتبہ جب آپ اس منصب پر کار فرما تھے کہ اسی دوران میں باب مجور کا انعقاد عمل میں آیا۔ اور آپ کو اس کی رکنیت کی عزت بھی حاصل ہوئی۔ منصب صدر الہامی کے فرائض ۲۴ اسفند ۱۳۲۳ء تک انجام دینے کے بعد وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ صدر الہامی صرف خاص مبارک کا کام تا دم زیت آپ سے متعلق رہا۔

بتاریخ ۲۹ رجمادی الثانی ۱۳۳۵ء ہجری حب جریۃ غیر معمولی جلد ۴۳ نمبر ۳۳ مورخہ ۹ خرداد ۱۳۳۵ء آپ کو راج فتح نواز و ننت بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔  
بتاریخ ۲۳ راردی بہشت ۱۳۳۸ء بمقام بدہ آپ سیکنٹھ ہٹی ہوئے۔ آپ تا دم زیت نہایت نیک نام دہر و لعزیز رہے۔

(۱۵)

## مشرع عبدالعزیز یوسف علی

خان بہادر یوسف علی صاحب کے فرزند تھے۔ ۱۸۶۲ء۔ اپریل ۱۸۶۲ء کو پیدا ہوئے۔ کانج بھئی اور سینٹ پال کانج کیمبرج میں تعلیم پائی۔ اپنی مساعی جمیلہ کی بدولت۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ایم (کنشیپ) سی۔ بی۔ اے۔ ۱۹۱۶ء میں فیلوز۔ اکل۔ سوسائٹی آف لٹریچر ممبر رائل ہیشیاٹک سوسائٹی بیرسٹریٹ لاء (کنکسن ان) کے تعلیمی و اعزازی افتخارات حاصل کئے۔ ۱۸۹۵ء میں ہندوستانی سول سروس میں شرکت فرمائی۔ صوبہ بات ستحدہ کے ضلع سہارنپور میں سسٹنٹ مجسٹریٹ مقرر ہوئے۔ اسی طرح برٹش انڈیا کے علاقہ میں متعدد خدمات پر ممتاز رہے وہاں جید آباد میں طلبہ کئے گئے اور ۲۲ مہر ۱۳۳۲ء کو صدر الہام مال مقرر ہوئے۔ ۱۹۰۱ء۔ آبان ۱۳۳۱ء تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ بعد میں صنعت و حرفت کے صدر الہام مقرر ہوئے ۱۳۳۲ء کو بوجہ ختم مدت ملازمت واپس ہو گئے۔ اور کھنٹوں میں بیرسٹری کام آغاز کر دیے۔

(۱۶)

## نواب تلاوت جنگ بہادر

میر تلاوت علی بادشاہ آپ کا نام نامی ہے۔ آپ نواب بہام جنگ مغفور کے خلف الصدق ہیں۔ تاریخ ولادت ۳ رمضان ۱۲۹۵ھ ہجری ہے خاندانی تعلق کے لحاظ سے جیدر آباد کے مرشد زادہ ہیں۔ ابتدائی تعلیم۔ بلکہ جیدر آباد میں ہوئی۔ اس کے بعد تعلیمی مذاق کے اقتضاء پنجاب یونیورسٹی سے بی۔ اے کی۔ ڈگری حاصل کر کے سلسلہ تعلیم ختم کر دیا۔ بعد فراغ تعلیم

حضرت غفران مکان کی نوازشات سے صیغہ عدالت کو توہلی و امور عامہ کی ملازمت میں داخل کئے گئے اور صدر تنظیم تعلیمات مقرر ہوئے۔ ۱۱۔ اہل آبان ۱۳۲۲ء کو عین الہام تعلیمات کے عہدہ پر ترقی عطا ہوئی۔ جہان ۱۶۔ شہر پور ۱۳۲۳ء تک کارفرما رہے۔ اس کے بعد علیحدہ ہو گئے۔ دو بارہ بتاریخ ۱۶۔ دے ۱۳۲۹ء خدمت مذکور پر معاودت فرمائی اور ۲۴۔ اسفند ۱۳۳۲ء کو آپ صدر الہام مال مقرر ہوئے۔ اس خدمت سے ۱۲۔ اسفند ۱۳۳۶ء کو سکندرشہجہ علاقہ صرف خاص مبارک مین ہستم خزانہ صرف خاص اور متحدہ صرف خاص مبارک بھی رہ چکے ہیں اب آپ کو (الٹ) روپیہ وظیفہ حسن خدمت مل رہا ہے اور معزز کمیٹی صرف خاص مبارک کے رکن ہیں۔

(۱۶)  
لفٹ کرنل آر پیج۔ شنو کس۔ ٹرینچ سی۔ آئی۔  
بی۔ اور بی۔ آئی۔ امی۔ اے

کرنل ٹرینچ تیس سال سے ہندوستان کی سرحدیں میں داخل ہیں۔ اور متعدد عہدوں پر مقرر رہے ہیں۔ آپ فوجی عہدہ دار کہلاتے ہیں مگر صرف ابتدائی پانچ سال آپ کے فوجی سروس میں گزارے ہیں۔ اور اس کے بعد سے آپ سول ملازمت میں داخل ہو کر پنجاب کشمیر ریاست بلوچستان راجپوتانہ اور گورنمنٹ آف انڈیا میں مختلف عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ گزشتہ دس سال سے آپ بلوچستان میں پولیٹکل افسر کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور اسی دوران میں سیبی۔ رہنم۔ چاغی۔ کوئیٹہ۔ دریشنی میں پولیٹکل افسر اور ایجنٹ گورنر جنرل کے سکرٹری رہ چکے ہیں۔ اور اس زمانہ میں دو مرتبہ ریونیو اور جوڈیشل کمشنر کے عہدوں پر کام کر چکے ہیں کہا جاتا ہے کہ صیغہ مالگزار کی مختلف شاخوں میں آپ مہارت رکھتے ہیں اور بلوچستان کے بہت سے



اہم مسائل کو کامیابی سے طے کر چکے ہیں۔ ۱۹۱۹ء میں جب ایوب اور اسکی پارٹی نے چین کے شمال سے تنگی تک سرحد پر حملہ کیا۔ تو آپ نے بڑی مستعدی سے ان کی روک تھام کی۔ آپ بتاریخ ۱۴ جنوری ۱۹۲۲ء کو اسفندار ۳۳۳۱ الف وار و بلند ہوئے۔ اور بتاریخ ۵ جنوری ۱۹۲۲ء خدمت صدر الہامی مال کا جائزہ حاصل کیا۔ جو حسب فرمان خسروی ذریعہ جریدہ غیر معمولی مجلس نمبر (۸) مورخہ ۱۶ اسفندار ۳۳۳۱ الف (۵) سال کے لئے تقرر کا اعلان کیا گیا۔ بموجب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۹ تیر ۳۳۳۱ الف حسب ذیل صیغہ جات آپ کے تفویض ہوئے۔ صدر الہامی مالگزار کی کوتوالی۔ بلدہ و اضلاع۔ محابس۔ عطیات۔ کورٹ آف وارڈز۔ پیمائش و بندوبست و زراعت ترقیات عامہ۔ اعداد و شمار۔ آبکاری۔ کروڑ گیری۔ جنگلات صنعت و حرفت۔ کوکلفٹڈ شاپز بشمول الونس وغیرہ (صحۃ التکرار) کھدار اہل آپ کی یافت ہے۔ نیز بڑا تشریف آوری ملی اعطی قدرت آپ بھی ہمراہ رکاب تھے۔ اس زمانہ میں آپ کو مختلف اوقات میں (صحۃ التکرار) کھدار عطا ہوئے آپ نے ہمراہی نواب سرحد ر نواز جنگ بہادر صدر الہام فیاض راؤ ڈیپٹیل کمانڈر کے ہر دو اجلاسوں میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔ آپ کے مدت ملازمت سرکار عالی میں اور دو سال کی توسیع منظور فرمائی گئی۔

(۱۸) **صدر المہمان عدا**  
عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر اکبر نواب سر آسمانجاہ بہاولپور

نام نامی آپ کا محمد مظہر الدین خان ہے۔ آپ نواب محمد سلطان الدین خان بشیر الملک بہادر کے

نور نظر تھے۔ اور نواب عمدۃ الملک امیر کبیر ثانی شمس الامراء ثالث کے برادر زادہ تھے۔  
 ۹۔ شوال ۱۲۵۶ھ ۱۶ دے ۱۲۵۶ھ کو آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ علوم قدیمہ کی آپ  
 بلکہ میں تعلیم دی گئی۔ دماغ قابل تھا۔ مردم شناسی میں کمال تھا۔ قابل دہن مندوں کو دوست  
 رکھتے تھے۔

تقریب جشن سالگرہ مبارک نواب افضل الدولہ بہادر مغفرت مکان غرہ ربیع الثانی ۱۲۷۲ھ  
 رفت جنگ اور ۲۷ شعبان ۱۲۷۶ھ ہجری تقریب جشن نوروز بشیر الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا  
 ۱۳۔ ربیع الاول ۱۲۷۶ھ ہجری کو نواب افضل الدولہ مغفرت مکان کی صاحبزادی پرورش النہج  
 صاحبہ سے شادی ہوئی۔ ایک دربار خاص میں بتاریخ ۱۶۔ شوال ۱۲۷۵ھ آپ کو عمدۃ الملک  
 اعظم الامراء امیر آسمانجاہ کا گرانمایہ خطاب عطا ہوا۔ دینر ۲۷ جون ۱۸۸۸ء کو کے۔ سی۔ آئی  
 اسی کا خطاب مہتمم بمقام رزیدنسی بلکہ عطا ہوا۔ آپ حضرت غفران مکان کے طرف سے نیلتا  
 ملک مغفرت کے جن جو بی بی شریعت کی غرض سے لندن تشریف فرما ہوئے تھے۔ ۲۰۔ جب  
 ۱۳۰۳ھ ہجری کو لندن سے مراجعت فرما ہوئے۔ اور ۴۔ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ کو بلکہ پہنچ گئے۔  
 ۲۹۔ آبان ۱۲۷۹ھ کو صدر المہام عدالت مقرر ہوئے۔ ۱۰۔ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ ہجری م ۲۶۔  
 شہر یور ۱۲۹۶ھ کو منصب جلیلہ وزارت سلطنت اصفیہ سے ممتاز ہوئے ۲۶۔ جادی الاول  
 ۱۳۱۳ھ ۱۱ دے ۱۳۰۳ھ کو وزارت سے سبکدوشی حاصل کی۔ پندرہ ہزار روپیہ سیکہ چینی  
 سخاوتہ مدار المہامی مقرر ہوئی تھی۔ ۲۶۔ صفر ۱۳۱۶ھ ۹۔ شہر یور ۱۳۰۴ھ کو سرور نگرین عالم جانی  
 کو سدہارے اور اپنے آبائی قبرستان میں مدفون ہوئے۔ آپ کا دور مدار المہامی بھی باگزار  
 ہے۔ آپ نہایت متین و حلیم تھے۔ نواب معین الدولہ بہادر آپ کے صاحبزادے امیر نگر  
 رہن۔



ثالث کے فرزند رشید ہیں۔ آپ کے آبا و اجداد سادات عظام سے ہیں۔ اصلی وطن قصبہ سرسی ضلع مراد آباد ہے۔ جہاں اب بھی آپ کے بزرگوں کے آثار زیارت باقی ہیں۔ آپ کے آبا و اجداد شاملان دہلی کے دربار میں رسوخ یافتہ اور جلیل القدر عہدہ و پیر فائز رہے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ سید عاقل خاں لب خاک دربار دہلی میں معزز عہدہ پر سر فرما رہے تھے۔ جو نواب نظام الملک آصف جاہ اول کے معیت میں سات سو سواروں کے ساتھ دکن میں آئے۔ دربار دہلی سے یہاں آنے کے بعد آپ کے بزرگوں سے ہمیشہ کار ہائے نمایاں جلو پذیر ہوتے رہے۔ اور سلسلہ بر سلسلہ آپ کے آبا و اجداد منظور نظر شاملان آصفیہ رہے۔ ایک لاکھ روپیہ کی جاگیر آپ کی تصرف میں ہے۔ نواب میر داود علی خاں کی ولادت ۸ ابریل ۱۲۸۲ء میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم آپ کو نواب عماد السلطنت و نواب میر الملک مرحومین کے ساتھ مدرسہ عالیہ حیدر آباد میں دیوائی گئی۔ پھر انجینئر میں کئی سال بغرض تعلیم مقیم رہے۔ آپ کی شادی نواب سالار جنگ اعظم کی چھوٹی صاحبزادی کے ساتھ نواب عماد السلطنت کے زمانہ میں ہوئی۔ آپ معتمد دفتر خانگی نواب سالار جنگ اعظم و منصرم معین المہام عدالت سرکار عالی برکچے ہیں۔ ملکی و مالی کاموں سے بخوبی واقف ہیں۔ کچھ زمانہ تک سیٹ سالار جنگ کی کمیٹی کے پریذیڈنٹ کے فرائض بھی انجام دئے ہیں۔

(۲۱)

## نواب لطف الدولہ بہا

نواب محمد لطف الدولہ نیاں لطف الدولہ بہادر خلف اکبر نواب شمس الملک ظفر جنگ مرحوم آپ کے والد ماجد ملک کے بڑے دریا دل امیر تھے، اور دادا صاحب نواب سرخو رشید جاہ تھے۔

نواب محمد لطف الدین خاں بہادر کی ولادت باسعادت بتایں ۱۵۱۰ھ رمضان ۱۳۱۰ء کو ہوئی۔ آپ کی عربی و فارسی تعلیم و تربیت کا انتظام مولوی رفیع الدین اور حکیم مولوی محمود صدیقی صاحب کے تفویض تھا۔ عربی۔ فارسی کے درس سے فراغت پائی تو انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کو شعر گوئی کا بھی شوق ہے۔ اور لطف تخلص فرماتے ہیں۔ شکار میں بھی بخوبی مہارت رکھتے ہیں اس کا ثبوت اس سے ملتا ہے کہ اپنے بہ نفس نفیس تقریباً (۱۰۰) خونخوار شیروں کا شکار فرمایا ہے۔ آپ کے پدر گرامی نے وفات پائے تو ۱۱۰۰ھ ذی الحجہ ۱۳۲۳ء کو حضرت غفرانِ مکان نے آپ کو مرحوم کا جانشین اور علاقہ پائیگاہ نواب سرخو شید جاہ کا نگرانِ حال مقرر فرمایا۔ ۲۰ ماہ مذکور کو مہاراجہ سیرین السلطنت بہادر دارالہمام وقت بغرض ادائے مراسم تفریت آپ کے پاس تشریف لائے۔ پائیگاہ کی غنائ حکومت آپ کے ہاتھ میں آئی تو نہایت توجہ کے ساتھ آپ آئین حکمرانی پر کاربند رہے۔ ۱۸۰۰ھ ربیع الاول ۱۳۲۵ء ہجری کو اپنے برادر خورد نواب محمد اکرام الدین خاں بہادر کے زیرِ صدارت ایک کمیٹی مقرر فرما کر اپنے علاقہ کی نظم و نسق کی جانب پہلا قدم بٹھایا۔ اور تنقیح حسابات کے بعد مفید نتائج اخذ فرمائے۔ اسی سال آپ نے سکد چلنی میں حساب رکھنے کے طریقہ کو موقوف فرما کر سکد حالی میں ملازمین پائیگاہ کو تنخواہ ایصال کرینا حکم دیا۔ اگلے سال جب اجازت حضرت غفرانِ مکان اپنے علاقہ کا دورہ فرمانا شروع کیا۔ اور تعلقہ جات شاہ آباد گنوجی خصوصیت کے ساتھ ملاحظہ فرمایا۔ غرہ ذی قعدہ ۱۳۲۳ء ہجری تک آپ پائیگاہ خورشید جاہی پر کار فرما رہے اور اس عرصہ میں اپنی بیدار مغزئی اور معاملہ فہمی کا کافی ثبوت دیتے رہے۔

حضور پر نور تخت سلطنت پر جلوہ افروز ہوئے تو بتایں ۱۰۱۰ھ رمضان المبارک ۱۳۲۹ء کنگ کوٹھی مبارک پر باریاب ہو کر آپ نے نذر پیش کرنے کی عزت حاصل فرمائی۔ اور اس کے بعد سے حضور پر نور آپ کی جانب التفات خاص مبذول فرماتے رہے۔ اور عطیات سلطانی سے آپ کو بہرہ اندوز فرماتے رہے۔ بہ تقریب سا لگرہ مبارک ۱۰۱۰ھ رجب ۱۳۲۹ء ہجری کو لطافت جنگ اور ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۳۱ء کو لطف الدولہ

خطابات عطا ہوئے۔ حضور پر نور بکرات و مراعات آپ کی دعوت قبول فرما کر آپ کو معزز و ممتاز فرما چکے ہیں۔

معین الہام افواج کے منصب پر ۱۳۰۱ مہر ۱۳۲۶ء کو سر فرما فرمائے گئے۔ اور قیام باب حکومت کے وقت آپ کو اس کی رکینیت کی عزت حاصل ہوئی۔ اس وقت صدر الہام افواج کے ذمہ صیغہ جات طلبا بت و علاج حیوانات وغیرہ کا بھی اضافہ ہوا۔ ۲۴ راسفند ۱۳۲۲ء کو آپ کا تبادلہ صدر الہامی تعمیرات پر ہوا۔ ۹ تیر ۱۳۲۶ء کو خدمت مذکور سے سبکدوشی حاصل کر کے بتاریخ ۱۲ امرداد ۱۳۲۳ء صدر الہامی عدالت پر آپ ممتاز فرمائے گئے۔ نیز جبکہ نواب عقیل جنگ بہاؤ ۲۶ تیر ۱۳۲۴ء کو بغرض علاج ولایت تشریف لے گئے تو ان کی جگہ ۱۱ مہر ۱۳۲۵ء تک صدر الہامی تعمیرات کا کام بھی انجام دیتے رہے اور اب فی الحال صرف صدر الہام بہادر عدالت و امور مذہبی ہیں۔ حسب جریۃ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵ راسفند ۱۳۲۸ء نواب سرخوشید جاہ مغفور کی پادشاہ آپ کے نام و گزاشت اور اس وقت آپ ہی امیر پائیگاہ اور اپنے آبا و اجداد کے جانشین ہیں۔ اور مہمات پائیگاہ کا حل و عقد آپ ہی کی ذات ستودہ صفات سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کو علاوہ مہمات دیوانی وغیرہ بلا شرکت غیر آپ انجام دیتے ہیں۔ آپ نہایت قد و شناس سیکل مزاج دور اندیش اور زو فیہ علم دوست۔ قد ما پرور ہیں۔

(۲۲)

صدر الہامان کو توالی

نواب شمشیر جنگ بہادر

آپ کا نام میر ہدی علی خاں ہے۔ تاریخ ولادت معلوم نہ ہو سکی۔ آپ ۲۹ ربیع الثانی ۱۲۶۹ء کو

خدمت صدر الہمامی کو توالی پر ممتاز ہوئے۔ یکم مہر ۱۲۹۳ء کو مستعفی ہو گئے۔ اور ۱۶ محرم ۱۳۰۵ء ہجری م ۲۵۔ آبان ۱۲۹۶ء کو انتقال فرمایا۔ تین سال تک کونسل آف ایسٹ کی رکنیت پر بھی آپ فائز رہے۔ حضرت غفران مکان کے عہد میں شمشیر جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۴)

(۲۳)

## نواب شہاب جنگ تختار الدولہ افشار الملک

♦

نواب صاحب کا نام نامی نواب میر یاور علی خاں تھا۔ تاریخ ولادت ۲۰ ربیع الاول ۱۲۶۶ء م ۱۶۔ اسفند ۱۲۶۶ء ہے۔ آپ نواب منور الملک کے صاحبزادہ تھے اور نواب لار جنگ اعظم کے بھانجے۔ ۶ ربیع الثانی ۱۲۹۱ء ہجری کو بتقریب ساگرہ حضرت غفران مکان خانی و بہادری و شہاب جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور ۲ جمادی الثانی ۱۳۰۲ء کو بتقریب دربار نوزختہ الدولہ افشار الملک کا خطاب عطا ہوا۔ یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ دولائی دہلی کے خطاب کے باوجود بلا تکلف ملک بھر میں شہاب جنگ کے خطاب سے یاد کئے جاتے رہے۔ اور اسی خطاب سے ہر دلعزیز رہے۔ ۲۹ آبان ۱۲۹۹ء کو صدر الہمام متفرقات کے عہدہ پر سرفراز کئے گئے۔ ۲۹ خرداد ۱۲۹۴ء کو صدر الہمام کو توالی و تعمیرات کی خدمت جلیلہ کا اعزاز تفویض ہوا۔ ۱۲ آبان ۱۳۲۲ء کو بوجہ پیرانہ سالی (اعصاب) ماہوار کا وظیفہ عطا کر کے خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ ۲۸ محرم ۱۳۳۸ء کو عالم جادوانی سد ہارے۔

آپ قدیم وضع کو تادم زیت نبھائے رہے۔

(۴)

(۲۴)

## نواب نظام یار جنگ نظام یار الدولہ حسام الملک خان خانبانہ

نام نامی میر اسد علی خاں ہے۔ نواب حسام الدولہ فخر الملک اول کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۹ جمادی الاول ۱۲۷۱ھ م ۲۵۔ اسفندار ۱۲۶۴ھ لے ہے۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ کو بتقریب دربار عید الفطر نظام یار الدولہ حسام الملک خان خانبانہ بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ بتاریخ ۲۹ خرداد ۱۲۹۴ھ صدر المہام منقرقات کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ۱۸۔ اسفندار ۱۳۰۲ھ کو یہ عہدہ تخفیف ہو گیا۔ ۱۱۔ شہرور ۱۳۱۶ھ کو صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ ۱۲۔ آبان ۱۳۲۲ھ تک کار فرما رہے۔ اور (صغار) ماہوار رعایتی منظور فرمائی گئی جو اب تک مل رہی ہے۔

(۲۵)

## صدر المہامان تعمیرت طباطبائی

### نواب عقیل جنگ دہا

مولوی یحییٰ عقیل صاحب نام ہے۔ نواب عماد الملک مرحوم کے فرزند ہیں۔ ۲۰ اکتوبر ۱۸۶۴ھ م ۲۰ آبان ۱۲۸۲ھ کو اپنے وطن پلجام میں پیدا ہوئے۔ مدرسہ عالیہ میں



ابتدائی تعلیم پائی۔ ۱۸۹۳ء میں بدرجہ اعلیٰ میٹرک کے امتحان میں کامیابی حاصل کی نظام  
میں ایف۔ اے۔ کے درجہ تک تعلیم پائی۔ ۱۰ مہر ۱۳۶۰ء کو کار آموز کی حیثیت سے  
بیافت (سار) سرکار عالی کی ملازمت میں بمقام اورنگ آباد داخل ہوئے۔ صیفہ مال میں تین  
کئے گئے۔ اور مختلف مقامات پر کام کرتے رہے۔ یکم خرداد ۱۳۲۱ء سے ۵ بہمن ۱۳۲۲ء  
تک بادی کنٹریشن خدمت انپکٹری ہر سہ پائیگاہ انجام دئے ۶ بہمن ۱۳۲۳ء کو بادی  
(الصا) منعمہ صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ ۸ ربیع الثانی ۱۳۲۳ء کو شریک معتمد  
ماگزاری کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ ۵ آذر ۱۳۲۵ء کو معتمدی فوج اور ۸ آذر  
۱۳۲۵ء زائد معتمد ماگزاری پر منصرفانہ تقرر ہوا۔ پھر ۱۴ فروردی ۱۳۲۶ء کو بادی  
کنٹریشن نائب صدر الہام ہر سہ پائیگاہ کی خدمت پر فائز ہوئے ۱۶ دے ۱۳۲۹ء  
کو صدر الہام صنعت و حرفت اور ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ء کو صدر الہام ہر سہ پائیگاہ  
ہوئے۔ ۹ تیر ۱۳۲۶ء کو صدر الہام تعمیرت و طبابت مقرر ہوئے۔ ۱۵ اسفند  
۱۳۳۸ء کو جبکہ حب فرمان خسروی دو پائیگاہیں داگزاشت ہوئیں تو صرف  
پائیگاہ وقار الامراء مغفور کے صدر الہام اور صدر الہامی تعمیرت و طبابت کی خدمت میں  
بیافت (اع) آپ سے متعلق رہ گئیں۔ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۵ء ہجری کو بارگاہ  
خسروی سے نواب عمیل جنگ کا خطاب عطا ہوا۔  
بغرض طالع خود و مرتبہ ولایت تشریف لے گئے تھے۔

(۲۶۱)

## مُعِينُ الْمُهَامَانِ فَوْجِ

### نَوَاسِ الْمَلِكِ مُحَمَّدِ بْنِ مُغْفَرٍ

نام نامی۔ نواب حفیظ الدین خاں تھا۔ نواب سرخورد جاہ مرحوم کے فرزند اکبر اور حضرت  
حسن النساء بیگم صاحبہ (صاحبزادی صاحبہ نواب فضل الدولہ مغفرت مکان) کے بطن مبارک سے  
تھے۔ اور حضرت غفرال مکان رحمۃ اللہ علیہ کے بھانجے تھے۔ تاریخ ولادت ۲۹ صفر ۱۲۸۲ ہجری  
م ۸۔ شہر پور ۱۲۵۰ء ہے۔

ابھی آپ گوارہ نازی میں تھے۔ یعنی پورے دو سال ہی کے ہوئے تھے آپ کے ۱۰۰۰  
نواب فضل الدولہ مغفرت مکان نے آپ کو بتایا ۱۵ ربیع الاول ۱۲۸۳ ہجری خطاب خانی پوری  
سے سرفراز فرمایا۔

۳۔ رجب ۱۲۹۶ ہجری کو آپ کی بسم اللہ خوانی کا رسم ادا ہوا۔ اور آپ کے جد امجد نواب  
رشید الدین خاں شمس الامراء امیر کبیر بہادر نے اس تقریب میں ایک بہت بڑا جشن ترتیب دیجر  
اپنے دل کے ارمان اور چو پچھے نکالے اور اسی وقت سے گویا۔ آپ کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا  
۴۔ رجب ۱۲۹۲ ہجری سے آپ کو اپنے ہمس و محترم مامون یعنی حضرت اقدس و اعلیٰ مغفرت  
مکان کے محبت میں کپٹن کلا رک سے انگریزی تعلیم حاصل کر نیک شرف حاصل ہوا۔ حضرت اقدس  
مغفرت مکان کے ہم جلس ہونے کی برکت سے آپ کی تعلیم نہایت اعلیٰ پیمانہ پر ہوئی۔ اور

نشانہ بازی - شہسواری - اور نیزہ بازی کے سیکھنے کا بھی آپ کو خاص طور پر موقع ملا - بارگاہِ خسروی سے آپ کو بطور خاص سیوہ خوری کے نام سے (الٹ) اکیہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمایا گیا - اور بتاریخ ۵ ارجب ۱۲۳۰ء تکمیل تعلیم کے غرض سے جمعیت مسٹر ایٹون و مولوی سید محمود صاحب ایڈیٹنگ آپ کو لندن روانہ فرمایا گیا -

برمانہ قیام لندن "لائف گارڈیں" علاوہ انگریزی تعلیم کے فوجی تعلیم بھی حاصل کر سکا موقع ملا - اور پیرس و یورپ کے دوسرے مقامات کی سیر فرما کر آپ ۱۱ شعبان ۱۲۳۰ء کو مراجعت فرما بلکہ ہوئے - اور یہاں بھی آپ نے سرکار عالی کے رسالہ جوش گریسن رائڈنگ اسکول میں سواری کی مشق جاری رکھی -

ملکہ معظمہ قیسرہ ہند کی پنجاہ سالہ جوبلی کی تقریب میں شریک ہونے کے لئے آپ بمطابق حضرت اقدس واعلیٰ ۱۰ شعبان ۱۲۳۰ء ہجری کو ولایت روانہ ہوئے - گویا آپ کا دوسرا سفر ولایت تھا - اور ۲۹ شعبان کو لندن پہنچ کر وہاں کے نفیس واعلیٰ ترین ہوٹل "الگرنڈرا" میں مقیم ہوئے - اور تمام مراسم جوبلی میں آپ نہایت اعزاز و احترام کے ساتھ شریک رہے - اور واپسی لندن سے پرنسٹن ہزرائل ہائینس ڈیوک آف کنناٹ کا اور آپ کا ساتھ رہا - آپ اس سفر سے ۲۴ رجب ۱۲۳۰ء ہجری کو مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے - بیاحت یورپ کے علاوہ آپ نے ہندوستان کے بھی بڑے بڑے مقامات کی سیر فرمائے -

۶ - ربیع الثانی ۱۲۹۱ء کو بتقریب ساگرہ مبارک حضرت غفرانکال آپ کو ظفر جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا - خطاب شمس الدولہ سے آپ نے ربیع الثانی ۱۲۹۱ء کو حضرت اقدس واعلیٰ کی تخت نشینی کے دربار میں سرفراز فرمائے گئے - اور ۲۸ جمادی الثانی ۱۲۹۲ء ہجری کو بتقریب دربار جشن نوروز خطاب شمس الملک سے سرفرازی بخشی گئی -

۱۱ - جمادی الاول ۱۳۱۹ء کو جبکہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر کے منصب وزارت پر سرفراز ہونے کے ساتھ آپ مہین المہام فوج کے منصب جلیلہ پر سرفراز فرمائے گئے - اس

خدمت کا الونس (امت) دو ہزار روپیہ مقرر فرمایا گیا۔ بہ حیثیت معین الہام نوح آپ کینٹ کونسل کے بھی رکن تھے۔ اور آپ کو فوج کے علاوہ ریاست کے دیگر سترگ معاملات میں بھی رائے اور مشورہ دینے کا موقع ملتا تھا۔

نواب سرخو شید جاہ مرحوم کے انتقال کے بعد آپ حسب فرمان خسرو کی اپنی پایگاہ کے ہنگامہ قرار دے گئے تھے۔ آپ نے پایگاہ کے انتظام کو خوش سلیقگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے پایگاہ کے عہدہ داروں کی کمیٹی مقرر فرمائی تھی۔ آپ کے انتظام اور برتاؤ تمام ملازمین و علاقہ داران پایگاہ نہایت خوش تھے۔

۲۳ ذی قعدہ ۱۳۲۲ھ روز سہ شنبہ دن کے ۳ بجے بمقام چلیبڈو دفعتاً آپ کا انتقال ہوا بعد مغرب آپ کی نعش بلدہ ٹلائی گئی اور دوسرے روز اپنے آبائی قبرستان ولقہ درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب دفن ہوئے۔

آپ کو اپنے جد امجد علم ہیت کا مذاق درشت میں پہنچا تھا۔ چنانچہ آپ نے ایک بہت بڑی دوہرین ہزار روپیہ صرف کر کے یورپ سے منگوائی تھی۔ اور پھر بعد میں ایک اوس سے بڑی دوہرین منگوا کر آپ نے اس شوق کو پورا کیا تھا۔ جو اس وقت رصد گاہ نظام میں موجود ہے۔

آپ بڑے کریم النفس۔ رحمدل۔ ذی مروت اور غربا پرور امیر تھے۔ آپ کی فیاضی اور دریادلی کا شہرہ عام تھا۔

۱۶ صفر ۱۳۲۲ھ ہجری کو جب ٹھیکرک نواب کرنل سرفسر الملک بہادر فتح میدان میں اپنے گھنٹہ گھر کا بنیادی پتھر رکھا۔ اس کی تعمیر کے معارف اور گھڑی کی قیمت بھی آپ نے اپنے جیب خاص سے مرحمت فرمائی تھی۔

آپ کے نو صاحبزادے اور چھ صاحبزادیاں ہیں۔

( ۲۷ )

## نواب معین الدولہ بہادر



نام نامی محمد معین الدین خان ہے۔ نواب سر آسمانجاہ کے صاحبزادے ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۲۰۷ ذی قعدہ ۱۲۰۷ ہجری م ۷۔ امرداد ۱۲۰۷ ف ہے۔ سرورنگر میں تولد ہوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ حضرت پرورش النساء بیگم صاحبہ بمقام لالہ گوڑہ یکم رجب المرجب ۱۲۲۲ھ کو جنت سد ہا میں۔ جنکے انتقال پر لالہ کے بعد اسٹیٹ پائیگاہ آسمانجاہی آپ کے زیر نگرانی دیگئی مگر پھر بمصلح انتظامی حب فزان خسروی مندرجہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ ر آبان ۱۳۲۱ھ دوسری پائیگاہوں کی طرح پائیگاہ آسمانجاہی بھی مٹس سر برائن ایجرٹن کے نگرانی میں دی گئی۔ اور مٹس موصوف صدر الہام ہر پائیگاہ کے لقب سے لقب ہوئے۔

۲۹ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ہجری بوجہ موسم گرا آپ مع اپنے اسٹاف کے کشمیر کا سفر فرمایا۔ اور ۱۱ رجب ۱۳۳۱ھ ہجری کو بلہہ میں مراجعت ہوئی۔ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ ہجری کو حسب الحکم اعلیٰ حضرت قدر قدرت سرکاری طور پر کام کا تجربہ حاصل کرنے کے لئے اورنگ آباد ہضنت فرما ہوئے۔ چند روز کے بعد واپس آگئے۔ ۳ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ ہجری صیفہ مال کے تجربہ کے لئے نظام آباد بھیجے گئے۔ جہاں سے ۲۲ رمضان ۱۳۳۶ھ کو واپسی ہوئی۔ ۱۷ رجب ۱۳۳۶ھ ہجری کو بتقریب سالگرہ مبارک اعانت جنگ کا خطاب عنایت ہوا۔ اور ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ ہجری کو معین الدولہ کا خطاب عطا کیا گیا۔ یکم آذر ۱۳۳۳ھ کو صنف وفت کی خدمت صدر الہامی سے سرفرازی ہوئی۔ ۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ھ تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد خدمت صدر الہامی فوج پر امور فرمائے گئے۔ ۹ تیر ۱۳۳۶ھ کو اس سے بھی بکدوش کئے گئے۔ اور بجائے آپ کے نواب ولی الدولہ بہادر برتہ دوم صدر الہام فوج مقرر ہوئے۔ جب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ ر آبان ۱۳۲۱ھ سے

آپ کی پائیکاجہ سرکار کے زیر نگرانی تھی۔ وہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵۱۸ھ اسفند ۱۳۳۵ھ کی رو سے داگذاشت ہوئی۔ اور اپنے بزرگوں کی طرح آپ والی امیر پائیکاجہ قرار پائے۔ اس درجہ رفیع پر سوت تک آپ فائز و برقرار ہیں آپ ہنایت دلیر اور جفاکش و شہسوار ہیں اور شکار کے نہایت شوقین ہیں۔

## صدر المہامان امور مذہبی

(۲۸)

### نواب مظفر جنگ بہادر

آپ کا اصلی نام سید محمد عزیز الدین خاں المخاطب میر مبارک علی خاں مظفر جنگ ہے۔ آپ سید محمد سعد اللہ خاں المخاطب فریدوں جنگ رفیع الدولہ حیدر الملک بہادر ثانی کے خلف ارجمند تھے۔ حضرت غفرانہ کان نے حسب شد آمد قدیم از راہ قدردانی آپ کو یاد فرما کر خدمت اتالیقی خاص ولیعہد حضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر سر فرما فرمایا۔ اور مور و عنایت شہزادہ ولیعہد بہادر رہے۔ ۱۰۷۰ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ ہجری کو بتقریب دربار سا لگدہ مبارک خانی بہادری اور مظفر جنگ کا خطاب عطا ہوئے میر النساء بیگم صاحبہ ہمیشہ غفران مکاں سے بتاریخ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ ہجری آپ کی شادی ہوئی۔ آپ ذی علم۔ خوشنویس۔ اپنے والد کے شاگرد تھے۔ علاوہ برین۔ مدبر۔ ذی ہنم۔ دور اندیش جمیع صفات امیرانہ سے موصوف تھے بالٹا فیرانہ مشرب تھا۔ حضرت مرزا سردار بیگ صاحب قبلہ علیہ الرحمہ کے مرید تھے آپ کو اجازت بیعت بھی حاصل تھی۔ آپ کا خط شکستہ حیدر آباد میں لاشانی تھا۔ شعر گوئی کا مذاق بھی رکھتے تھے رفاعی تخلص تھا۔ آپ ایک عرصہ سے کینٹ کونسل کے رکن تھے۔ جب سررشتہ امور مذہبی کے لئے ۱۳۲۲ھ میں معین المہامی کی ایک جدید خدمت قائم کی گئی جیسے منصفانہ طور پر آپ بمشاہرہ دو ہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمائے گئے۔ افسوس کہ بتاریخ ۸۸ خرداد ۱۳۲۳ھ روز یکشنبہ آپ نے بتمام سرور نگر انتقال فرمایا۔ آپ کو دو فرزند ارجمند ایک میرمنور علی خاں

المشہور محب اللہ خاں - دوم میر سر فراز طیناں المعروف سید محمد سعادت خاں - ہیں۔

## (۲۹) نواب فضیلت جنگ حاجی محمد انوار اللہ خاں

حافظ حاجی مولوی محمد انوار اللہ خاں اسم شریف تھا۔ مولوی حافظ شجاع الدین صاحب منصف اضلاع اورنگ آباد آپ کے پدر بزرگوار تھے۔ اور حضرت مولانا رفیع الدین صاحب قدس سرہ (جن کا مزار تعلقہ قندھار ضلع ناندیڑ میں مشہور ہے) آپ کے نانا تھے۔ مولوی صاحب کے بزرگ تعلقہ قندھار ضلع ناندیڑ کے موطن تھے۔ آپ کی ولادت ماہ ربیع الثانی ۱۲۶۲ھ میں بمقام قندھار ملک سرکار عالی ہوئی۔ ۱۲۹۵ھ میں حضور پر نور کی اتالیقی اور تعلیم کے لئے مولوی محمد زماں خاں شہید کی مددگاری میں مقرر ہوئے۔ ۱۳۰۰ھ بہ تقریب جشن دربار حکمرانی خانی دیہادری کا خطاب عطا ہوا۔ اور منجھ اور اساتذہ کے آپ بھی شاہزادہ نواب میر عثمان طیناں بہادر ولی عہد کی اتالیقی اور تعلیم پر مقرر ہوئے۔ ۱۲۹۳ھ ہجری میں آپ نے ایک مدرسہ علوم دینیہ موسوم بدرستہ نظامی بنیاد ڈالی۔ اور مدرسہ مذکور کی انجمن اشغالی کے صدر نشین مقرر ہوئے۔ جسے سرکار سے دو ہزار پانچ سو۔ ماہانہ امداد ملتی ہے۔ اس مدرسہ کے لئے حضور پر نور نے ایک وسیع و عالی شان مکان (مہطل شاہی) واقع شبلی گنج عطا فرمایا ہے جس میں اوقات تین سو طلبہ تعلیم پاتے ہیں۔ لباس و خوراک طلبہ کا اشغلام مدرسہ کی جانب سے کیا جاتا ہے اور یہ کار خیر اب تک جاری ہے۔ بتاریخ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ آپ کا صدر الصدور و نظامت امور مذہبی کے عہدہ پر تقرر کیا گیا۔ اور تنخواہ۔ ۱۳۰۰ ماہانہ قرار دی گئی۔ بعد انتقال نواب مظفر جنگ بہادر۔ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ

۹۔ خورد او ۳۲۳ء آپ بیافت (۱۷۷۷ء) ماہوار معین الہام سررشتہ امور مذہبی پر سر فراز فرمائے گئے۔ بتقریب ساگرہ مبارک خسروی بتاریخ ۲۹۔ جمادی الثانی ۱۲۳۵ھ ہجری آپ کو فیصلت جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ بتاریخ ۳۰۔ جمادی الثانی ۱۲۳۶ھ ہجری م۔ ۱۰۔ اردیشت ۱۲۳۷ء شب جمعہ (۷) بجے آپ نے انتقال فرمایا اور اسی مدرسہ میں دفن کئے گئے۔ اور آپ کی تعزیت میں جملہ دفاتر سرکار عالی کو ایک یوم کی تعطیل دی گئی۔ آپ کے زمانہ میں سررشتہ امور مذہبی میں بہت سے اصلاحیں عمل میں لائی گئیں۔

## صد المہام صرف خاص مبارک

(۳۰)

آپ کا نام محمد سعادت خان ہے۔ بتاریخ ۱۲۔ اردی ۱۲۴۲ء آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ کے خاندانی و ابتدائی تعلیم وغیرہ کا تفصیلی حال معلوم نہ ہو سکا۔ ۱۸۸۲ء میں امتحان بیول سرولیس علاقہ سرکار عالی میں کامیابی حاصل کی۔ بتاریخ ۱۶۔ خورد او ۱۲۹۶ء آپ دایرہ لازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے اور (۱۹) روپیہ ماہوار مقرر ہوئی۔ بتدیج ترقی کرتے ہوئے۔ ۱۱۔ فروردی ۱۳۰۳ء کو سوم تعلقہ درجہ دوم نانڈیڑ مقرر ہوئے۔ اور (۱۵) روپیہ تنخواہ قرار پائی۔ بتاریخ ۱۷۔ تیر ۱۳۰۸ء سوم تعلقہ درجہ اول بٹشاہرہ (سما) مقرر ہوئے۔ بزمانہ خدمت تعلقہ داری اکثر اضلاع غیر آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ ۱۰۔ زان بعد یکم امرداد ۱۳۱۲ء محکمہ مالگزاری میں خدمت مومندی پر بٹشاہرہ (سما) روپیہ متعین ہوئے۔ بتاریخ ۱۰۔ خورد او ۱۳۲۰ء اول تعلقہ درجہ سوم اور ۲۴۔ فروردی ۱۳۲۳ء دوم تعلقہ ار بٹشاہرہ (سما) روپیہ ترقی پائے۔ لیکن محکمہ مالگزاری ہی میں منظرانہ طور پر شریک معتمدال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ ۱۶۔ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو مستقل شریک معتمدال کے عہدہ پر بٹشاہرہ (سما)۔



روپیہ ترقی یاب ہوئے۔ زان بعد حسب فرمان مترشدہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۳۳ ہجری  
آپ کے سپرد خدمت صدر نظامت مال و اصلاح مرہٹواری کی گئی۔ (جریدہ ۸ فروردی  
۱۲۳۲ سلف جلد ۵۶ جز اول صفحہ ۱۹۰) حب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اسفند ۱۲۳۲  
جلد ۵۸ صفحہ صدر نظامت مال کی خدمت پر مسٹر ٹاسکر کا تقرر ہونے کے باعث صدر نظامت  
اصلاح کا عہدہ شکست کیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریاں قائم ہو چکی۔ لہذا آپ خدمت  
صدر نظامت اصلاح سے سبکدوش ہوئے۔ بعد ازاں آپ اسمیٹ نواب سر قارالامار  
کے مجلس کے رکن مقرر ہوئے۔

آپ کی حسن کارگزاری و دیانت داری کے باعث اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے براجم خروڈا  
بتاریخ ۳۰ آذر ۱۲۳۳ سلف معتمدی و صدر الہامی صرف خاص مبارک کے عہدہ جلیلہ سے  
سرفراز فرمائے گئے۔ جس پر اب تک کار فرما ہیں۔  
آپ علاقہ دیوانی سے (الست) یکھار روپیہ وظیفہ حسن خدمت یکم اسفند ۱۲۳۹  
سے پارہے ہیں۔

(۳۱) صدر الہامی پانچ  
سربراہن ایجنٹین۔ اسکواٹر

ابتداء بہ جولائی ۱۸۹۹ء آخر ماہ امرداد ۱۳۰۸ء میں حضرت غفرانکمان علیہ الرحمہ نے  
بغرض اتالیقی اعلیٰ حضرت قدر قدرت بندگانی آپ کی خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستعار  
آپ کو اتالیقی مقرر فرمایا۔ عرصہ تک آپ اتالیقی رہے اور مدت ملازمت میں توسیع ہوتی تھی  
پھر حب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳ اسفند ۱۲۳۲ سلف ہر سہ پانچ گاہ کے موجودہ حالات  
کی تحقیقات اور ان کے آئندہ انتظام کے لئے انپکٹر جنرل پانچ گاہ مقرر ہوئے۔ آپ کے

اس نئے عہدہ کی ماہوارِ ریح الونس خزانہ صرف خاص مبارک سے حسب دستور ملتی رہی۔ اس کے بعد حسب فرمان شاہی مصدرہ ۱۰ ذی قعدہ ۱۳۳۰ھ (۱۷ ص ۱) کھار کا اضافہ فرمایا گیا اور ۱۳ لیتی کا عہدہ انکپٹر جنرل ہر سہ پائینگاہ سے بدل دیا گیا۔ پھر حسب فرمان خسری مصدرہ ۱۴ ذی قعدہ ۱۳۳۲ھ ہجری صدر الہام ہر سہ پائینگاہ کے منصب پر فائز ہوئے۔ اس خدمت کو ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ھ تک انجام دیتے رہے۔ پھر بوجہ ختم مدت انگلستان رخصت ہو گئے۔ پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ میں آپ کی ہنایت عزت و توقیر ملحوظ رہتی تھی۔ روانگی انگلستان کے موقع پر منجانب سرکار ایوان کنگ کو ٹھی مبارک میں شاندار و داعی ڈنر دیا گیا۔ اور آپ کی حسن کارگزاری کے نسبت بذریعہ جریدہ غیر معمولی مطلوبہ ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ھ اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔ نیز حسب ایما حضرت اقدس و اعلیٰ منجانب ہر سہ پائینگاہ (لے عتہ) روپیہ کا سادہ عطا کر کے آپ کو رخصت کیا گیا۔

## مستعین پیشی خسری

(۳۲)

سید حسین بگرامی

آنریبل نواب عماد الملک

آپ کا نام نامی مولوی سید حسین بگرامی تھا۔ اہل علم و ادب آپ کو علامہ مانتے تھے۔ آپ مولوی سید زین الدین جن صاحب کے بڑے صاحبزادہ تھے۔ آپ کے بزرگ بگرام سے منتقل ہو کر ضلع ہر دوی ملک اودھ میں مقیم ہوئے تھے۔ اکٹوبر ۱۸۴۲ء میں بمقام گیا عالم شہور میں آئے۔ ۱۴-۱۵ سال کے سن تک بطور خانگی فارسی-عربی-کی تعلیم پائی۔ بعد ازاں بگرام

اور پٹنہ کے کالج میں داخل ہوئے۔ آخر میں کلکتہ یونیورسٹی میں شریک ہوئے۔ ۱۸۶۱ء۔  
 میں میٹرکولیشن کی سند حاصل کی۔ اور ۱۸۶۲ء میں نہایت امتیاز کے ساتھ بی۔ اے کی  
 ڈگری حاصل کی۔ بعد ان فراغ تعلیم لکھنؤ کے کالج میں عربی کے پروفیسر مقرر ہوئے ساہی  
 ساتھ اپنی تعلیم بھی جاری رکھی۔ ۱۸۶۵ء میں جب نواب سر سالار جنگ اعظم لکھنؤ تشریف لے گئے  
 جنرل بارون نے نواب صاحب ممدوح سے معرفی کرائی۔ سالار جنگ بہادر اعظم نے حیدر آباد میں  
 دعوت دی۔ اور حیدر آباد پہنچ کر کوٹھ طلب فرمایا۔ جب یہ حیدر آباد پہنچے تو نواب صاحب نے  
 پرسنل سٹنٹ کا عہدہ عنایت فرمایا۔ لندن کے سفر سے واپسی کے بعد نواب صاحب  
 ممدوح نے معتد صیغہ متفرقات اور اپنا پرائیوٹ سکریٹری مقرر فرمایا۔ اس میں تعلیمات اور  
 دوسری شاخیں بھی شامل تھیں۔ ۱۸۷۱ء ہجری تک آپ اسی عہدہ پر برقرار رہے۔ پھر  
 اسی سنہ میں حضرت غفرانمکان علیہ الرحمۃ نے اپنا پرائیوٹ سکریٹری مقرر فرمایا۔ سفر  
 نیلگیری و مدراس میں حضرت اقدس داعی کے ہمراہ رکاب رہے تھے۔ جب کونسل آف سٹیٹ کا  
 انعقاد ہوا تو آپ اس کے معتد مقرر ہوئے۔ اس کونسل کے میر مجلس خود بہ نفس نفیس اعظم حضرت  
 نواب میر محبوب علیخان بہادر تھے۔ ۱۸۷۲ء ہجری میں جشن نوروز میں علی یار خان مومن جنگ کے  
 خطاب کے ساتھ دو ہزار منصب پانصد سوار و علم کا اعزاز عطا ہوا۔ ۱۸۷۳ء ہجری میں تقریب  
 جشن نوروز عمار الدولہ کا خطاب با صافہ منصب سہ ہزاری دو ہزار سوار و علم و نقارہ سے  
 سرفرازی فرمائی گئی۔ ۱۸۷۴ء ہجری سالگرہ مبارک کے موقع پر عمار الملک کا خطاب عطا  
 دس ہزار پانصدی و دو ہزاری پانصد سوار و علم و نقارہ کا اعزاز مرحمت ہوا۔ ۱۸۷۴ء  
 میں ناظم سرشتہ تعلیمات کی خدمت عطا ہوئی۔ اور ۱۸۷۵ء ماہ سنوہ پاتے رہے۔  
 آپ اپریل ۱۸۷۵ء کو نسل گورنمنٹ کے ممبر بھی رہ چکے ہیں اور آخر وقت تک نہایت اعزاز  
 و مقبولیت کے ساتھ بسر کی۔ اور بتاریخ ۲۱ رزی قعدہ ۱۲۸۴ء یوم پنجشنبہ شب کے ۱۱ بجے  
 بلدہ میں انتقال ہوا۔ نواب عابد یار جنگ سابق صوبہ ارگنبرگر حال وظیفہ یاب دوم۔ لموی

سید ہاشم صاحب مرحوم سابق رکن ہائیکورٹ سرکار عالی - سوم نواب عقیل جنگ بہادر صد المہام تعمیرات - چہارم نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام بیاسیات آپ کے صاحبزادہ ہیں - آپ کے تصانیف -

- (۱) سوانح عمری نواب سر سالار جنگ اعظم (مرتفع عبرت)  
(۲) تاریخ ریاست حیدر آباد دکن - بزبان انگریزی کے علاوہ اور متعدد تصانیف موجود ہیں -

## (۳۳) آنریبل کرنل مارشل

گورنمنٹ آف انڈیا سے آپ کو مستعار لئے گئے تھے - ۲۲ جنوری ۱۸۸۶ء م ۱۰ اسفند ۱۲۹۲ء کو بمشاعرہ سمیت معتمد پیشی خداوندی حضرت اقدس مقرر ہوئے نومبر ۱۸۸۶ء مطابقت دے ۱۲۹۶ء اپنی خدمت سے بیکدوش ہو کر پنجاب واپس ہوئے - کرنل صاحب موصوف کی ماہوار خزانہ صرف خاص مبارک سے ادا کی جاتی تھی -

## (۳۴) نواب سرور الملک بہادر

آپ کا نام نامی آغا مرزا بیگ صاحب ہے - آپ کا اصلی وطن دہلی ہے - آپ کے بزرگ اور اعزہ لکھنؤ میں سرکاری مخزنہ عہدوں پر مامور تھے اسوجہ سے آپ کی سکونت بھی لکھنؤ میں رہتی تھی اور لکھنؤ ہی آپ کا وطن بن گیا - سب سے پہلے آپ حضرت نواب میر محبوب علی خاں غفر اللہ کا

کی اتالیقی پر بتایا ۲۲۔ محرم ۱۲۹۲ھ ہجری ترجمہ کرانے کے لئے مسٹر کارک کے تحت مامور ہوئے۔  
 ۳۔ رمضان ۱۲۸۵ھ ہجری کو مولوی مسیح الزمان خان صاحب اسٹا د حضور پرنور کے قائل مقام بنے۔ ۴۔ ربیع الثانی  
 ۱۲۸۵ھ ہجری بتقریب دربار حکمرانی خانی و بہادری و سردر جنگ کے خطاب سے ممتاز ہوئے۔  
 اس کے بعد، رجمادی الاول ۱۲۸۵ھ ہجری کو بتقریب دربار سا لگروہ مبارک سرور الدولہ سردر الملک  
 کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور نواب عماد الملک کے بعد حضرت غفران مکان کے پسر  
 سکرٹری مقرر ہوئے۔ ۳۰۔ شعبان ۱۲۸۵ھ ہجری کو الٹ روپیہ وظیفہ عطا کر کے اپنے وطن لوف کو  
 واپس کئے گئے۔ علاوہ اس کے (لکا) ماہوار منصب ملا کرتی ہے۔ نواب ذوالقادر جنگ بہادر  
 آپ کے بڑے صاحبزادہ ہیں۔ جو رکینت عدالت العالیہ و معتمدی فوج و معتمدی عدالت و کو توالی  
 و امور عامہ کی خدمات انجام دیکر وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔ دوسرے صاحبزادے نواب جیو یار جنگ  
 بہادر ہیں جو اسوقت رکینت عدالت العالیہ پر کار فرما ہیں۔ تیسرے صاحبزادے ڈاکٹر نواب  
 عثمان نواز جنگ بہادر اور چوتھے مرزا عباس بیگ صاحب زائد ناظم عدالت ضلع ہیں۔

(۳۵)

## مُعْتَمِدِینِ فِیْنِاس

### نواب سید مہدی علیخان نمبر نواز جنگ محسن الملک

نام نامی سید مہدی علیخان تھا۔ اٹا و مولد و مسکن تھا۔ سادات غلام کے سلسلہ میں تھے۔  
 ۹۔ دسمبر ۱۲۸۶ھ عام ۱۰۔ رمضان ۱۲۸۶ھ ہجری کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسوقت کے لحاظ سے  
 خانگی طور پر ہوئی۔ بعد ان فراغ تعلیم کلکٹری اٹا وہ میں دس روپیہ ماہوار کی محوری پر تقرر ہوا۔ وکالت  
 و ذہانت پر نظر کر کے اٹن ہوم کلکٹر اٹا وہ نے ۱۲۸۶ھ میں صیف دار کر دیا۔ پھر پیشکار ہوئے۔  
 ۱۲۸۶ھ میں تحصیلدار ہو گئے۔ ۱۲۸۶ھ میں آپ کو مرزا پور کے کلکٹری کی خدمت پر ترقی دی گئی۔

اشتا میں ریاست دودھی کے سپرنٹنڈنٹ اور راج بھیل کی کورٹ آف وارڈز کی ممبری بھی تفویض ہوئی۔ نواب مختار الملک مرحوم نے آپ کی استعداد انتظامی و قابلیتوں کی شہرت سنکر حیدرآباد طلب فرمایا۔ ۱۱ بہمن ۱۲۸۲ھ کو آپ کے لئے ایک جدید عہدہ (مجوز کارروائی) قائم ہوا۔ جس پر آپ مامور ہوئے۔ ۱۲۸۲ھ میں خدمتِ بھمدی مالگزارِ سرسرازمہ کر نظامتِ معتمدی اور نظامتِ بندوبست کا کام بھی جنرل گلاسفروڈ کے آئے تک انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں آپ نے رعایا کی مشکلات سرکاری ہتھوں اور مالگزارِ سرسرازمہ کی باقاعدہ گئی غور کر کے زمینات کے لگان کی باقاعدہ تشخیص و قرار داد کی۔ جس کا سلسلہ کچھ تغیرات وقت و زمانہ کے لحاظ سے آج تک چل رہا ہے۔ ۲۸ بہمن ۱۲۹۲ھ تک معتمدی مال پر کار فرما رہے۔ ۲۹ بہمن ۱۲۹۲ھ کو معتمدی فینانس کی خدمت سے سرسرازمہ کئے گئے۔ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۱ھ ہجری کے دربارِ جشنِ نوروز کی تقریب میں خانی۔ بہادری۔ و میر نواز جنگ کے خطاب سے سرسرازمہ ہوئے اور اس وقت روپیہ مامور قرار دی گئی۔ ۲۱ شعبان ۱۳۰۱ھ ہجری کو کمیشنری سعدینا کے مشہور مقدمہ کی پیروی کے لئے انجینڈرمانہ ہوئے۔ جس میں سردار ولیر جنگ جہاںمختی محفوظ تھے۔ وہاں نہایت قابلیت سے پیروی کی۔ اور ۳۰ شعبان ۱۳۰۱ھ ہجری کو کامیابی کے ساتھ بلوچستان ہوئے۔ دربارِ جشنِ نوروز میں ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۰۲ھ ہجری کو محسن الملک خطاب عطا ہوا۔ نواب مختار الملک مرحوم عمر بھر آپ کو نہایت عزیز رکھا کئے۔ اور اپنا معتمد علیہ سمجھتے رہے۔ نواب سر آسمانجاہ کے عہد وزارت میں یکم محرم ۱۳۰۱ھ ہجری کو عہدہ معتمد سے سبکدوش اور وطن روانہ کئے گئے۔ آپ کو (لاہور) سو روپیہ مالانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ حیدرآباد سے جانے کے بعد آپ نے علیگڑھ میں سکونت اختیار کی۔ اور علیگڑھ کالج کے سکریٹری ہو گئے تھے۔ ۳۰ اسیات علیگڑھ کالج کی سکریٹری کے فرائض انجام دیتے رہے۔ ۸ رمضان ۱۳۰۵ھ ہجری کو بمقام شملہ انتقال فرمایا۔ وصیت تھی کہ اپنے وطن مالوٹ اٹاوہ میں دفن کئے جائیں۔ مگر علیگڑھ کالج کے طلبہ نے نہ مانا۔ اور جب جنازہ اسٹیشن پر پہنچا تو امار کر لے گئے اور وہیں آپ کو دفن کیا۔ تاکہ کالج کے خدمات کی یاد تازہ رہے۔ آپ کو کوئی اولاد نہیں تھا۔



(۳۷)

## مولوی سید علی حسن جہا

آپ نواب محسن الملک مرحوم کے چچیرے بھائی تھے۔ یکم فروردی ۱۲۸۶ء کو سرکار عالی کی ملازمت کا شرف حاصل کیا۔ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۲۹۵ء کو اول تقلیداری کی خدمت عطا کی گئی۔ ۳۔ رور داد ۱۳۰۲ء کو ناظم بندوبست مقرر ہوئے۔ ۷۔ اردی بہشت ۱۳۰۵ء کو محمدی قیناس کی خدمت تفویض کی گئی۔ ۵۔ آبان ۱۳۰۷ء تک اس خدمت پر کار فرما رہے پھر اپنی خدمت سابقہ تظلمات بندوبست پر معاودت فرمائے۔ ۱۳۔ رور داد ۱۳۱۱ء۔ م ۲۷۔ ذیحجہ ۱۳۱۸ء ہجری کو خدمت سے بیکدوش کر کے واپس وطن کر دئے گئے۔ حیدرآباد سے جانے کے بعد آپ ریاست اندور کے مدار المہام مقرر ہوئے۔ یہاں سے آپ کے نام الملک وٹیفہ جاری تھا۔ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۲۲ء ہجری م ۱۳۔ مہر ۱۳۱۳ء کو بمقام دہلی اسٹیشن سے رخصت فرمائی۔ آپ بہت ہی خلیق عہدہ داروں میں شمار کئے جاتے تھے۔

(۳۸)

## مولوی محمد صدیق المخاطب نواب عبد جنگ بہا اول

نواب صاحب حیدرآباد کے ایک معزز خاندان کے رکن تھے۔ تعلیم و تربیت حیدرآباد کے مدرسہ دارالعلوم میں پائی۔ ابتدائی ملازمت کی تاریخ ۹۔ شہر پور ۱۲۹۲ء کو ہے ذاتی ذہانت و قابلیت کی وجہ سے نواب سرسار جنگ اعظم نے پسند فرمایا۔ اور صیغہ دیوانی میں اولاً پیشکاری کی خدمت عطا ہوئی۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے عدالت دیوانی کے جج ہو گئے۔ پھر چیف سبیل کورٹ کی ججی پر مامور ہوئے۔ زان بعد عدالت العالیہ کے



ممتاز عہدہ رکینت و میر مجلسی پر فائز ہوئے۔ ۲۰ تیر ۱۲۹۳ء تک میر مجلسی کے فرائض ادا کرتے رہے۔ ۲۰ فروردی ۱۲۹۳ء کو معتمدی عدالت و کو توالی و امور عامہ کی خدمت پر عہدہ حاصل کی۔ جہان ۱۵ دے ۱۲۹۹ء تک کار گزار رہے۔ ۱۳۰۱ء میں جو ڈیشل سکرٹری مقرر ہوئے۔ پھر اسی سال میں تیاریخ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۱ء ہجری کو بتقریب دربارِ نوروز خانی و بہادری اور ۲۴ جمادی الاول ۱۳۰۲ء ہجری کو بتقریب دربارِ نوروز عہدہ جنگ کے خطاب کے سر فراموش ہوئی۔ ۱۲ دے ۱۲۹۹ء تک مکرر میر مجلسی کی کرسی پر معاودت فرمائی۔ ۸ آذر ۱۳۰۲ء کو پھر معتمدی عدالت و کو توالی و امور عامہ پر واپس ہوئے۔ جہان ۲۸ فروردی ۱۳۰۳ء تک کار گزار رہے۔ ۹ اردی بہشت ۱۳۰۴ء کو صوبہ گلبرگہ کی صوبہ دار مقرر ہوئے۔ ۲۰ امرداد ۱۳۰۶ء کو پھر سہ بارہ معتمدی عدالت و کو توالی پر واپس آئے۔ ۵۔ آبان ۱۳۰۶ء کو معتمدی فیئانس پر تشریف لے گئے۔ جہان ۲۴ دے ۱۳۱۱ء تک کار فرما رہے۔ چوتھے مرتبہ ۲۵ دے ۱۳۱۱ء کو پھر معتمدی عدالت و کو توالی پر واپس تشریف لائے۔ ۳۰ مہر ۱۳۱۳ء م ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۲۲ء ہجری کو آپ کا انتقال ہوا۔ قدیم عہدہ داروں میں قابلِ قدر اور نہایت بہترین فرد تھے۔ ذابِ عہدہ جنگ مرحوم سابق کو توالی بلکہ آپ کے فرزند تھے۔

## (۳۹) بابونہ لال صاحبیل

آپ بابو ترلوکی ناتھ کے خلفِ رشید تھے۔ ابتداً ۲۸ اردی بہشت ۱۲۹۶ء کو محکمہ پولیٹیکل دینیانس میں ملازمت حاصل کی۔ کراچی صاحب کٹروڈ لرجنل کے ۱۳۰۲ء میں اہلکار پیشی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۶ء کو صدر مجاہدی

سرکار عالی کے عہدہ پر ترقی پائی۔ زان بعد ۲۵۔ امرداد ۱۲۲۱ء کو متحدہ فیئانس کا جائزہ حاصل کیا۔ جہان ۱۳۔ اسفندار ۱۲۲۱ء تک کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد پھر اپنی سابقہ خدمت صدر محاسبی پر واپس آئے۔ ۲۱۔ آبان ۱۲۲۱ء کو وظیفہ پر خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ حصول وظیفہ کے بعد اپنے وطن چلے گئے۔ بعد ازاں باجرات سرکار تیر ۱۲۳۶ء میں بلدہ آکر چند روز قیام کئے۔ بعد وطن واپس ہوئے۔ آپ کو (صاحب) وظیفہ ملتا رہا۔ آپ کی انگریزی اور علمی مذاق اچھا تھا۔ ۶۔ دے ۱۲۳۰ء کو ۱۰ نومبر ۱۹۱۳ء روز دوشنبہ کو صبح کے آٹھ بجے دفعتاً الہ آباد میں اشتعال ہوا۔

(۴۰)

## مولوی حبیب الدین صاحب ایچ۔ سی

آپ کی ابتدائی ملازمت ۱۶۔ خرداد ۱۲۹۹ء سے۔ ۱۲۹۵ء میں آپ امتحان سیول سروس کلاس میں کامیاب ہوئے۔ مختلف خدمات سرکار عالی پر مامور رہے۔ اس کے بعد ۸۔ دگار متحدہ فیئانس مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ناظم تنقیح حسابات بنائے گئے۔ جب فرمان خسروی ۶۔ جمادی الاول ۱۳۲۱ء ہجری کو خدمت نظامت تنقیح حسابات تخفیف کر دی گئی۔ تاریخ ۳۰۔ آبان ۱۲۲۱ء کو آپ صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ جس پر ۱۶۔ خرداد ۱۳۲۵ء تک کام انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں حب فرمان خسروی مزینہ ۱۱۔ جمادی الاول ۱۳۲۳ء ہجری کو خدمت متحدہ فیئانس پر تقرر ہوا۔ ۸۔ تیر ۱۳۲۵ء کو ۲۰۔ رجب ۱۳۳۲ء ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ اور سکندر آباد میں اپنے آبائی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ آپ ایک متدین قابل اور تجربہ کار عہدہ دار تھے۔

(۴۱)

## نواب یار جنگ بہادر بی۔ اے

فخر الدین احمد خان آپ کا نام ہے۔ آپ خان بہادر غلام احمد خان صاحب سابق رکن ہال ریاست کشمیر کے صاحبزادے ہیں۔ بتاریخ ۲۲ ربیع الثانی ۱۲۹۲ھ کو اپنے وطن دہوگڑی ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ اور ہوشیار پور جالندھر۔ اور سیالکوٹ میں تعلیم پائے۔ علیگڑھ کالج سے بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ بعد ان فراغ تعلیم۔ کچھ عرصہ تک سرکار عظمت مدار کے محکمہ سیاسیات میں کابل ایجنسی میں کار گزار رہے۔ اس کے بعد ریاست ٹیٹا میں بندوبست کا کام بھی سیکھا۔ وہیں مجسٹریٹ کی خدمت انجام دی۔ آخر گورنمنٹ ہند کے مشترکہ فینانس میں آپ کا تقرر ہوا۔ لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد بوجہ خرابی صحت آپ نے اپنے سابقہ شغل فلاحیت کے جانب معاودت فرمائے۔ اس کے بعد بدھ جید رآباد میں یکم فروردی ۱۳۲۲ھ کو مددگار صدر محاسب شاخ تنقیح تعلیمات عامہ بشاہرہ (الست) روپیہ پر مقرر ہوئے۔ ۸۔ فروردی ۱۳۲۲ھ کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۲۰ مہرہ ۱۳۲۵ھ کو صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ ۹۔ خورداد ۱۳۲۵ھ تک اس خدمت کو انجام دیکر ۱۰۔ خورداد ۱۳۲۶ھ سے خدمت معتمدی فینانس پر سرفراز ہوئے۔ بتقریب عہد خوالی انحضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علیخان بہادر یکم شوال ۱۳۳۱ھ ہجری کو فخر یار جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔ اور اس وقت آپ کی یافت بہ شمول الونس وغیرہ (الحکے) ہے۔

تاریخ تقریر صحتی اس وقت تک مالیات سے متعلق جب قدر اصلاحات قلم آصفیہ میں عمل پذیر ہوئے ہیں۔ اُن سب میں آپ کا مفید مشورہ شریک رہا ہے۔ ایس طرح سرکار عالی کی توفیر آمدنی کے باب میں بھی آپ کی رائے کو بڑا دخل ہے۔ سرکار عالی کے پرامیسی نوٹ آپ کے خمد صہ۔ محاسبی میں اور کرنسی نوٹ عہد معتمدی میں جاری ہوئے اور ان کے الجڑی میں آپ کے

مساعی لازمی طور پر شریک ہیں۔ آپ کو ایالت کے متعدد کمیشنوں اور کمیٹیوں میں بقیل فزان خٹری شریک ہونے کی عزت حاصل ہوئی۔ اور یہ عزت بھی آپ کے نصیب میں آئی کہ بعد ششم کار بارگاہ خسروی سے اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔ ان تمام کمیشنوں میں آپ کی شرکت سے زیادہ دیر پا و مفید اثر سیدری کمیشن و کمیشن ٹائیم ایکیل کو ہوا۔ جس کے تجاویز بردے عمل آنے پر ممالک محروسہ کے در ماندہ عمال اور افسران ماتحت کی تنخواہوں میں معتد بہ اضافہ کے ساتھ امیدواران ملازمت کا معیار قابلیت بھی بلند ہو گیا۔

نواب فخر یار جنگ بہادر جامع عثمانیہ کے فیصلو اور جامع اسلامیہ کے رکن اور کئی علمی و ادبی تحریکات کے دلسوز معاون ہیں۔ خود اپنے گھر میں رواجی تعلیم کے ساتھ آپ کو اسلامی تربیت کا خصوصیت کے ساتھ خیال ہے۔ اور آپ کے فرزند دن میں سے ہر ایک اسلامی تربیت سے آراستہ ہے۔ ان کے نام علی الترتیب یہ ہیں۔

(۱) مشتاق احمد خاں (۲) استیاق احمد خاں (۳) رفیق احمد خاں (۴) توفیق احمد

(۵) عشاق احمد خاں۔

(۴۲)

## معتبرین شریک معتمدین صدر نظامال

نواب آصف نواز جنگ آصف نواز والدہ آصف الملک

نام سید عبدالرزاق عرف احمد صاحب تھا۔ سید سعد الدین صاحب عرف چندہ صاحب کے اکوڑے فرزند اور سید نظام الدین صاحب کے پوتے تھے۔ ان قوم نوابیت تھے۔ ۱۲۵۶ھ ہجری میں

ولادت ہوئی۔ ان کے والدید سعد الدین صاحب بھی معتمد صرف خاص مبارک رہ چکے ہیں۔  
 معتمدی کے علاوہ اور دوسری سرکاری خدمتیں بھی انجام دے چکے تھے۔ سید سعد الدین صاحب  
 کے انتقال کے بعد آپ کو معتمد صرف خاص مبارک سے سرفرازی ہوئی۔ اس سے قبل معتمد  
 مال سرکار عالی تھے۔ جب معتمدی مال پر نواب محسن الملک کا تقرر ہوا تو آپ سے صرف معتمد خانگی  
 و معتمد صرف خاص کی خدمتیں متعلق رہ گئیں تھیں۔ نواب مختار الملک ادل کے انتقال کے بعد  
 مہاراجہ نرندر بہادر کے زمانہ منصرمی مدار الہامی میں معتمدی صرف خاص مبارک بھی نواب  
 بدر الدولہ کے تفویض کر دی گئی اور آپ صرف معتمد خانگی رہ گئے۔ جب حضرت غفرانمکان  
 سریر آرائے سلطنت ہوئے تو آپ کو دوبارہ معتمدی صرف خاص عطا کی گئی اور اقتدار میں  
 توسیع فرمائی گئی۔ ۲۴ جمادی الثانی ۱۲۰۵ھ کو جشن نوروز کے دربار میں خانی۔ بہادری۔ و  
 آصف نواز جنگ کا خطاب عنایت ہوا۔ پھر ۲۶ ربیع الثانی ۱۲۰۵ھ کو بتقریب ساگوہ بہار  
 آصف نواز الدولہ آصف نواز الملک کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور آخر وقت تک اس  
 خدمت پر برقرار رہے۔ ۱۱ ربیع الاول ۱۲۲۰ھ کو مرض سرطان ۶۵ سال کی عمر میں اس جہان  
 قانی سے انتقال فرمایا۔ مرحوم ایک ہر دل عزیز اور قدیم وضع قطع کے عہدہ دار تھے۔ آپ کے  
 یہاں پیری مریدی کا سلسلہ جاری تھا۔ اکثر زمانہ ساز آپ کے مرید بن چکے تھے۔

(۴۳)

## نواب شاق حسین انتصاب جنگ و قارالدولہ وقار الملک

آپ کا نام مولوی مشتاق حسین اور وطن مالوت امر دہہ تھا۔ مگر ولادت ۲۹ محرم ۱۲۵۴ھ  
 ۲۴ مارچ ۱۸۳۱ء کو بمقام کراچہ ضلع میرٹھ میں ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ نواب محسن الملک بہار

کی طلبی پر آپ حیدر آباد میں آئے۔ یہاں آنے کے بعد پہلے پہل غرہ دے ۱۲۸۲ھ کو صیفہ  
عدالت کی مددگاری پر تقرر کیا گیا۔ اس کے بعد دیوانی خور کے منصرم ناظم ہو گئے۔ پھر ہر  
ربیع الاول ۱۲۸۳ھ میں ۳۲ شہر پور ۱۲۸۶ھ کو بٹنہ ہرہ (صہار) منصرم معتمد صدر الہام عدالت  
ہوئے۔ ۱۳۱۳ شعبان ۱۲۹۵ھ ہجری م یکم ۱۲۸۱ھ کو بھاروار (الست) اس خدمت پر  
مستقل کئے گئے۔ ۱۲۹۶ھ میں نواب عمدۃ الملک شمس الامراء کے انتقال کے بعد جبکہ نواب  
رشید الدین خان شمس الامراء اور نواب سر آسمانجاہ کے مابین ناچاتی ہوئی تو آپ دو مہینے کی خدمت  
لیکر وطن چلے گئے زمانہ خدمت میں گوالیار میں کرنل ٹوڈی صاحب کے پاس کسی ضرورت سے  
 ملاقات کے لئے گئے اس کی خبر نواب مدار الہام بہادر کو ہوئی تو ملازمت سے موقوف کرادے گئے  
اور موقوفی کا حکم جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۴ محرم ۱۲۹۶ھ ہجری میں درج کر دیا گیا جو تھیں سال  
۱۲۹۹ھ ہجری میں جبکہ نواب رشید الدین خان وقار الامر کا انتقال ہو گیا تو نواب سالار جنگ لہلہام  
نے طلب کر کے پھر معتمدی صدر الہامی عدالت پر بحال فرمادیا۔ ۲۴ ذی الحجہ ۱۲۹۹ھ میں یکم دے  
۱۲۹۲ھ کو صوبہ داری کلبرگر پر بٹنہ ہرہ (الست) ترقی دی گئی۔ بعد ازاں ۱۴ ربیع الاول  
۱۳۰۰ھ میں ۱۸ ستمبر ۱۲۹۲ھ کو معتمد عدالت و کو توالی مدار الہام سرکار عالی اور ۲۳ جمادی  
۱۳۰۱ھ ہجری میں ۲۶ فروردی ۱۲۹۳ھ کو بٹنہ ہرہ (الست) رکن مجلس مال اور ۱۰ ربیع الاول  
۱۳۰۲ھ ہجری م یکم ۱۲۹۳ھ کو صوبہ داری ورنخل پر بھیجے گئے۔ ۶ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ  
کو خانی و بہادری انتصار جنگ کے خطاب سے سرفراز کئے گئے۔ ۱۲ ستمبر ۱۲۹۶ھ کو  
مستند مال سرکار عالی مقرر ہوئے جہاں ۱۴ اؤر ۱۳۰۲ھ تک کار فرما رہے۔ ۲۴ زور واد ۱۲۹۶ھ  
کو جب مدنیات کے معاملہ میں نواب محسن الملک منجاہ سرکار ولایت بھیجے گئے تو علاوہ اپنی  
خدمت مفوضہ کے معتمدی فینانس کا کام بھی آپ سے متعلق کر دیا گیا۔ جسے نواب محسن الملک کی  
تائید واپسی یعنی ۲۹ مہر ۱۲۹۶ھ تک انجام دیتے رہے۔ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کے  
دربار ساگرہ مبارک کی جشن مسرت میں آپ کو وقار الدولہ وقار الملک کا خطاب بعہد درارت

نواب سر آسمانجاہ مغفور عطا ہوا۔ ۵۔ ربیع الثانی ۱۲۳۱ء کو آپ خدمت سے ہٹ کر دی گئے اور حیدر آباد سے آپ یہاں سے مدراس گئے اور وہاں سے وطن روانہ ہوئے۔ وطن پہنچنے کے تھوڑے عرصہ کے بعد علیگڑھ کالج کے سکریٹری مقرر ہوئے اور اس قومی کام کا تعلق تازہ آپ کی ذات سے متعلق رہا۔ (ملکا) مالہ نہ وظیفہ مقرر ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ فتح میدان والے مکان کا کرایہ آپ کو ملا کیا۔ یہ مکان سرکار ہی سے آپ کو عطا ہوا تھا۔ آخر میں سرکار نے اس مکان کو خرید لیا اور قیمت ارسال کر دی گئی۔ درنخل میں اپنی صوبہ داری کے عہد میں ایک بازار انتصار جنگ کے نام سے آباد کیا تھا۔ یہ بازار آج تک اسی نام سے مشہور اور ایک مستقل یادگار ہے۔ آپ نواب سر آسمانجاہ مرحوم و مغفور کے نہایت پیش رفت تھے۔ اور معاشدہ داران حیدر آباد کی جانب آپ کی خاص توجہ مبذول رہتی تھی۔

۳۔ ربیع الثانی ۱۲۳۵ء تا ۲۵۔ اسفند ۱۲۳۶ء کو اپنے وطن امر وہہ میں اسٹار فانی سے رحلت کر گئے۔

## (۴۴) نواب عبدالسلام خان المخاطب مقتدر جنگ مقتدرالدو

مولوی عبد السلام خان آپ کا نام تھا۔ آپ اعظم جنگ کے پوتے کہلاتے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ اعظم الملک میر جملہ (میر مظفر علی خاں) رخت الملک کے چچا تھے) اولاً آپ کا تقرر یکم آدھ ۱۲۷۱ء کو خدمت تحصیلداری تعلقہ اودگیر پر کیا گیا اس کے بعد لنگسگور کے سوم تعلقہ اور پھر ضلع اطراف بدہ کے اول تعلقہ اور ہوئے۔ ۱۲۹۱ء میں صدر المہامی کو توالی کے معتمد اور ۱۲۹۲ء میں صوبہ اورنگ آباد کی صدر تعلقہ اری پر بھیجے گئے۔ ۱۲۹۳ء میں سمت شمالی کے صوبیداری پر تبدیل ہوئے۔ اور ۱۲۹۶ء میں اورنگ آباد کی صوبیداری پر تبادلہ ہوا۔ ۲۰۔ ربیع الثانی

۱۳۰۲ھ ہجری کو دربارِ خاص میں مقتدرِ جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی — پہر کلمہ ذی قعدہ  
 ۱۳۰۳ھ ہجری کو تنقیرِ جشن چہ سالہ مقتدر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۷۔ اسفندار ۱۳۰۴ھ کو  
 معتمدی مال کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ ۱۵۔ بہمن ۱۳۰۳ھ کو بشاہرہ الملکہ مجلسِ لکڑاری  
 کے رکن دوم مقرر ہوئے۔ ۲۷۔ آبان ۱۳۰۴ھ کو صوبہ داری میدک پر تقرر ہوا۔  
 ۲۱۔ جمادی الاول ۱۳۰۹ھ ہجری حسب فرمانِ خسروی صوبہ دار ضلع بیدر (محمد آباد) بنائی گئی۔  
 یکم آذر ۱۳۱۰ھ کو وکیلہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے۔ ۱۲۔ آبان ۱۳۰۲ھ کو بحکم  
 حضور پر نور مہتممِ اعراض صرف خاص مبارک کے عہدہ سے سرفرازی ہوئی۔ بحالتِ مہتممی اعراض  
 تیاریخ ۲۰۔ ربیع الثانی ۱۳۰۹ھ ہجری روزِ یکشنبہ کو راہی دار البقا ہوئے۔ تمام عمر نیکامی و ہرگز  
 سے بسر کی۔

(۲۵)

## مولوی سید غلام رسول صاحب

(۶)

آپ کا آبائی وطن کرنول تھا۔ سرکار عالی کے منصبداروں سے تھے۔ دارالعلوم میں تعلیم  
 پائی۔ بعد ان فراغِ تعلیم نہ حضور کی تحصیلداری پر مامور ہوئے۔ محکمہ تعلقداری کی سررشتہ داری  
 بھی انجام دی تھی۔ جب نواب میراللمک مرحوم معین الہام ہوئے تو آپ منظم پیشی مقرر ہوئے  
 بعد انتقالِ نواب میراللمک مغفور۔ نانڈیر کی سوم تعلقداری پر آپ کا تقرر کیا گیا۔ ۱۳۰۲ھ میں  
 محکمہ معتمدی مال میں سب اسٹنٹ سکرٹری کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ ۱۳۰۳ھ میں مجلسِ لکڑاری  
 کے سکرٹری کی خدمت پر فائز ہوئے۔ اور ۲۷۔ آبان ۱۳۰۴ھ کو معتمدی مال کی منصوبہ بندی  
 دے ۱۳۰۵ھ کو شیرک معتمد مال ہو گئے آپ جفاکش اور محنتی عہدہ دار تھے۔ ۴۔ بہمن ۱۳۱۳ھ  
 کو آپ کا انتقال ہو گیا۔



(۴۶)

## ۱۸۳۸ء - جی۔ ڈنلاپ اسکوائر

لینڈ

۶ مئی ۱۸۳۸ء ۲ رجا دی اثا فی ۱۲۶۳ء کو بمقام کارنگٹن ہاؤس الفرنوسائی دافع اسکاٹ  
میں پیدا ہوئے۔ بعد الفرائغ تعلیم آپ ہندوستان میں آکر ابتداً ۱۲۶۹ء میں ممالک  
متوسطہ اور برار کے کاٹن کشتہ مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۲۶۹ء میں برار کے کشتہ ہو گئے۔  
۱۲۸۵ء میں پانچ مہینے تک آپ نے چیدرآباد کے سکند اسٹنٹ رزیڈنٹ متعلق برار کا کام  
انجام دیا۔ ۱۳۰۱ء آذر ۱۲۸۵ء سے ۲۱ شہریور ۱۲۸۵ء تک رزیڈنٹ چیدرآباد کے سکریٹری  
برار کے عہدہ پر مامور رہے۔ وہاں سے کہام گاؤں علاقہ برار کے اسمال کاز کوٹ (عدالت  
خفیہ) کی ججی پرستقل مامور ہوئے۔ بعد انتقال نواب رشید الدین خاں نواب وقار الامراء  
اقبال الدولہ نے سیٹ پانچ گاہ کی حن انتظام کی غرض سے آپ کو برار سے طلب فرما کر اپنے  
سیٹ میں مقرر فرمایا۔ جس کا انتظام بنایت خوبی و بیدار مغزی کے ساتھ کیا۔ ۲۳ خرداد ۱۲۹۳ء  
کو علاقہ پانچ گاہ سے کنارہ کش ہو کر علی نے انپیکٹر جنرل مال کے عہدہ سے سرفراز فرمایا  
معدنیات کے معاملہ میں آپ اور نواب محسن الملک معتمد فینانس و فریدونجی (نواب فرید الملک  
پریو سکریٹری) پیر وکیل منتخب ہوئے۔ ۲۴ خرداد ۱۲۹۴ء کو منجانب سرکار عالی لندن بھیجے گئے  
وہاں سے آذر ۱۲۹۶ء کو واپس آئے۔ بر دے جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵ ابرہمن ۱۳۰۳ء  
جبکہ معتمدی فینانس کے تحت مجلس مالگزاری قائم ہوئی۔ اور اس کے دور کن مقرر ہوئے تو اس کے  
منجملہ ایک رکن آپ بھی تھے اس کے بعد بعد وزارت مہاراجہ سرکشن پر شاد بہادر بر دے  
جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۴ آبان ۱۳۱۰ء جبکہ مجلس مالگزاری شکست کر دی گئی تو آپ انپیکٹر  
جنرل مال مقرر ہو گئے۔ سرشتہ بات مال و بند و بست و اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر کی  
عام نگرانی بھی آپ کے تفویض ہوئی۔ ۱۹ ردے ۱۳۱۱ء کو انپیکٹر جنرل مال کا عہدہ

شکست کر دیا گیا۔ بعد مکر محکمہ متحدہ مال کے نام سے موسوم کیا گیا۔ تو آپ اس کے مستند بنائے گئے۔ ۳۰ بہمن ۱۳۱۰ء خلف حسب فرمان خسروی ممبر ۲۴ محرم ۱۳۲۹ء ہجری بجا متحدہ مال کے صدر ناظم مال کا آپ کو لقب دیا گیا۔ معاملات آبکاری کے انتظام میں آپ کی حسنی سے بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو ختم مدت آپ اپنے عہدے سے سبکدوشی حاصل کر کے مسٹر وکیلٹ کو جائزہ دیدیا۔ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو ۱۰۔ یومی رخصت لیکر (اس لئے کہ آپ کی مدت دس یوم کے بعد ختم ہوتی تھی) ۲۶ ماہ مذکور کو بلوہ سے اپنے وطن مالوف لندن روانہ ہو گئے۔ جہاں ۱۴ نومبر ۱۹۰۱ء عیسوی انتقال کیا۔ تا قیام حیدر آباد عمر ۴۰ آپ سے سب خوش رہے۔ آپ نہایت نیکنای کے ساتھ یاد کئے جاتے ہیں۔

(۴۷)

## مسٹر وکیلٹ جی۔ امی سی۔

۶۔ خرداد ۱۲۸۲ء کو آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے تھے۔ ابتدا ۲۶ رشتہ پور ۱۳۱۸ء کو آپ ارگیشن سٹنٹ آفیسر (منجھامی) بٹا ہرہ (الکھار) کھار مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۲۔ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو آپ صدر ناظم انگریزی مقرر ہوئے۔ جب ۴۔ آبان ۱۳۲۳ء کو آپ بحصول رخصت ولایت روانہ ہوئے تو آپ کے زمانہ رخصت میں نواب فصیح جنگ منصرم کار گزار رہے اور آپ ۱۵۔ فروردی ۱۳۲۵ء کو ولایت سے واپس تشریف لائے اور اپنی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔ خدمت مذکور پر ۴۔ اردی بہشت ۱۳۲۵ء تک کار گزار رہے۔ اس کے بعد آپ کا تبادلہ حیثیت صدر ناظم صنعت و حرث آبکاری و تجارت وغیرہ بٹا ہرہ (الکھار) کھار و مار الونس پر عمل میں آیا۔ بعد ختم مدت

۲۔ پٹنمبر ۱۹۲۱ء عیسوی کو آپ بلدہ سے جانب کشمیر روانہ ہوئے۔ (۳۵) کھارکا ماہانہ وظیفہ آپ کے نام تاجیات منظور کیا گیا۔ آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری میں سررشتہ مال کی ایک بیسٹر پورٹ بزبان انگریزی مرتب فرمائی ہے۔

(۴۸)

## نواب فصیح الدین احمد خاں فصیح جنگ

مولوی فصیح الدین احمد خاں۔ غنایت حسین خاں صاحب سابق کو قوال بلدہ حیدرآباد کے فرزند تھے۔ بتاریخ ۲۲ اسفند ۱۲۵۸ء حیدرآباد میں ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم وغیرہ محلی بلدہ ہی میں ہوئی۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی ہونے کی حیثیت سے اولائکم مہر ۱۲۹۸ء کو بلدہ میں (۱۱) ماہوار پر دفتر پولیسکل فینانس میں متعین کئے گئے۔ اس کے ایک سال بعد احاطہ مدراس کے ضلع آرکاٹ میں منجانب سرکار کام ٹیکنے کی غرض سے روانہ کئے گئے وہاں سے واپس آنے کے بعد اضلاع سرکار عالی میں خدمت تعلقہ اری وغیرہ کو انجام دیتے رہے۔ ۲۶ بہمن ۱۳۲۳ء کو آپ صوبیدار صوبہ گلبرگہ شریف بٹشاہرہ (الکھار) مقرر ہوئے۔

۵۔ آبان ۱۳۲۳ء کو صدر ناظم مال اور ۵ فروردی ۱۳۲۵ء کو زائد معتمد مال اور ۱۳۲۵ء کو زائد معتمد مال اور ۲۰ اردی بہشت ۱۳۲۴ء کو معتمد مال مقرر ہوئے۔ ۲۱ رجب کو بتقریب بارہ سالگاہ مبارک فصیح جنگ کا جلا سفر فرما ہوا۔ ۲۶ شہر سورہ ۱۳۲۵ء محرم ۱۳۲۵ء ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے پسماندگوں کو معقول وظیفہ رعایتی تاجیات مقرر ہوا۔

(۴۹)

آزیر بل مسٹرٹی جے ٹاسکر صدر ناظم مال سرکار عالی  
آپ گورنمنٹ آف انڈیا سے سرکار عالی میں (۵) سال کے لئے مستعار لئے گئے۔ ۲۵ جنوری ۱۹۲۶ء کو

سرکار عالی کی ملازمت کے واسطے میں داخل ہوئے۔ (ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد ۵۸ ع ۹ مورخہ ۱۶ اسفندار ۱۳۲۱ء) تنخواہ سہ ماہیہ کھدار قرار پائی۔ اور ۱۵ فروری ۱۹۲۴ء کو تنخواہ میں ترقی ہو کر (سہ ماہیہ) مقرر ہوئی۔ بعد ازاں ۱۳ مارچ ۱۹۲۴ء کو سہ ماہیہ قرار پائی اور ۲۶ جنوری ۱۹۲۵ء کو (مہماہ) ہوئی اور بزمانہ رخصت آنریبل مسٹر ٹریچ ۲۶ مارچ ۱۹۲۵ء سے ۳۰ اپریل صدر الہام بہادر موصوف آپ منصرفانہ کام انجام دیتے رہے اس زمانہ میں آپ کی یافت (صمٹ) رہی۔

(۵۰)

## نواب آغا محمد علی خان آغا یار جنگ بہادر

مولوی آغا محمد علی خان صاحب خلف آغا جعفر سلطان صاحب بتاریخ ۲۴ شہر یور ۱۳۲۴ء بمقام شیراز پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم مدرسہ عالیہ میں ہوئی۔ ابتداً ۱۱ تیر ۱۳۲۱ء کو بمقام (۱۱ ص ۵) مہتمم کو توالی درجہ سوم ضلع پر بھیجی مقرر ہوئے۔ صیغہ پولیس میں ترقی کر کے یکم تیر ۱۳۱۹ء کو آپ علاقہ مال میں دوم تعلقہ اری درجہ سوم تعلقہ عثمان آباد کیا فت (۱۱ ص ۵) مامور فرمائے گئے اور ۱۱ اسفندار ۱۳۲۴ء کو اول تعلقہ اری درجہ سوم مقرر ہوئے اور متعین محکمہ مالگزار میں رہے۔ یافت (۱۱ ص ۵) الونس۔ قرار پائی۔ بعد انتقال نواب فصیح جنگ ۲۴ شہر یور ۱۳۲۵ء کو بمقام (۱۱ ص ۵) الونس آپ معتمد مال بنائے گئے۔ بعد درود مسٹر۔ ٹی۔ جی۔ ٹاسکر ۱۲ اسفندار ۱۳۲۶ء کو صاحب موصوف اپنے مفوضہ خدمت کا جائزہ دیکر آپ شیرک معتمد مال رہے۔ بتاریخ ۹ جمادی الثانی ۱۳۲۶ء ہجری پیٹنگاہ اقدس سے آغا یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا۔ بتاریخ ۲۲ شہر یور ۱۳۲۹ء کو ضلع حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سبکدوش ہوئے اور اُس کے دوسرے روز مجلس پانچگاہ نواب اعانت جنگ معین الدولہ کی مجلسی عمدہ کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔

(۵۱)

## مولوی عبدالرحیم صاحب

ابتداءً آپ یکم بہمن ۱۲۸۸ء کو دائرہ ملازمتِ سرکارِ عالی میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد آپ نے انجینئرنگ کلاس میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کی۔ اور سررشتہ بندوبست میں مددگار بندوبست ہوئے۔ بعد ازاں مہتمم بندوبست حیدرآباد بنائے گئے۔ بعد اترقال مولوی غلام رسول صاحب آپ شریکِ معتمد مال مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ۲۵ راسفندار ۱۳۱۹ء تک کار گزار رہے اور تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۵۲)

## مولوی غلام محمد صاحب قریشی ریج۔ سنی لسن

آپ کی ولادت ۳۰۴۲ء امرداد ۳۰۴۲ء میں ہے۔ ابتدائی ملازمت بحیثیت پروفیسر ۲۳ رآبان ۱۳۲۵ء سے ۲۵ رآبان ۱۳۲۶ء تک علاقہ سرکارِ عظمت مدارس گزارے۔ ۲۶ رآبان ۱۳۲۶ء کو علاقہ سرکارِ عالی میں زائد سوم تعلقداری درجہ دوم پر بشاہرہ (سمار) معتمدی مال میں متعین کئے گئے۔ ۲۸ راسفندار ۱۳۲۶ء کو زائد مددگار تعلقدار متعینہ ڈویشن لنگسگور بیاف (امکامہ) پر ترقی پائے۔ یکم اردی بہشت ۱۳۳۲ء کو دفتر معتمدی مال میں بیاف (صا) متعین کر لئے گئے۔ یکم دے ۱۳۳۶ء کو مددگار ناظم مال سمت تنگناہ متعینہ معتمدی مال کے عہدہ پر بیاف (صا) ترقی دی گئی۔ اور بتاریخ ۲۴ راسفندار ۱۳۳۶ء بشاہرہ (۴۴) آپ شریکِ معتمد مال بنائے گئے۔

(۵۳)

## نواب رضا نواز جنگ بہا

آپ کی پیدائش ۱۵۰۸ مراد ۱۲۸۴ء ہے۔ آپ نے یکم آبان ۱۳۱۶ء میں دائرہ کار میں داخل ہوئے۔ آپ متعدد اضلاع علاقہ سرکار عالی میں خدمت تعلقہ داری کو انجام دینے کے بعد ۹ تیر ۱۳۲۶ء کو صدر ناظم مال سمٹ مرہٹو ٹری موجبی (الصماء) پر فائز ہوئے بعد جب سابق چار صوبہ قائم ہونے کے باعث خدمت مذکور سے آپ کنارہ کش ہوئے۔

(۵۴)

## مولوی حاجی رفیع الرحمن صاحب

آپ کی تاریخ ولادت ۳۰ مہر ۱۲۵۸ء ہے۔ ۱۶ اسفند ۱۳۱۲ء کو تحصیلدار درجہ دوم جتنور بٹنا ہرہ (ماضیہ) مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک ضلع میدک میں خدمت تحصیل داری و تعلقہ داری پر مامور ہوئے۔ ۲۵ مارچ ۱۳۱۹ء کو مددگار محنت بینانس مقرر ہوئے۔ ایک زمانہ تک اس خدمت پر مامور رہے۔ اور (ملک) روپیہ سکے عثمانیہ یافت رہی۔ ۲۰ دے ۱۳۲۹ء کو آپ انپیکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوئے اور ۳۱ فروری ۱۳۳۱ء کو صدر نظامت مال سمٹ ملنگانہ پر فائز ہوئے تھے اور اس عہدہ کے زمانہ میں بتاریخ ۶ فرورداد ۱۳۳۸ء بحاضہ فالح آپ کا انتقال ہوا۔

(۵۵)

## معتدین علی کوٹوالی صاحب

مولوی محمد عزیز مرزا صاحب

آپ ۱۸۶۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔ اور جب ۱۸۷۵ء میں سرید مرحوم نے علیگڑھ کالج قائم فرمایا۔ اور اس میں پہلا گروہ طلباء کا داخل ہوا ہے تو اس میں مولوی صاحب بھی تھے۔ جن کی عمر اس وقت دس برس کی تھی۔ اس طالب علمی کی زندگی میں استقلال اور پوری شوق سے محنت کر کے ۱۸۷۷ء میں انہوں نے بی۔ اے۔ کی ڈگری اس نمایاں کامیابی کے ساتھ حاصل کی کہ وہی پہلے مسلمان تھے۔ جنہوں نے ایک ساتھ دو سبجکٹوں انگلش لٹریچر اور تاریخ میں آنرز کا درجہ حاصل کیا۔ اور یہ مرحوم کے لگا بے ہوئے علمی جہن کے پہلے موسم گل کا ایک خوبصورت اور شاداب پھول ثابت ہوئے۔

بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کر کے وہ حیدر آباد دکن چلے آئے۔ اور یہاں پہونچتے ہی ریاست کی ایک معزز خدمت پر بتاریخ غزوہ پیر ۱۸۹۶ء مامور ہوئے۔ نواب سر آسمان شاہ مرحوم د مغفور کے زمانہ وزارت میں انہوں نے سلطنت کے سیکرٹ ڈپارٹمنٹ میں ایسی عہدگی قابلیت اور ازداری کے ساتھ اس خدمت کو انجام دیا کہ سوائے بعض اعلیٰ اراکین سلطنت کے کسی کو معلوم بھی نہ ہو سکا کہ ان سے کس قسم کی اہم اور نازک خدمات متعلق ہیں۔ اس خدمت کا چارج لئے۔ ابھی ٹھوڑی ہی زمانہ ہوا تھا کہ کورٹ آف وارڈز کا کام بھی آپ کے سپرد ہوا۔ اور سرکار نے اوس کے معاوضہ میں تین سو روپیہ ماہانہ الاانس دینا چاہا۔ مگر آپ نے یہ کہکر یتیموں کے مال سے میں اپنا پیٹ بھرنانہیں چاہتا۔ اوس کے لینے سے قطعاً انکار کر دیا۔ لیکن اجیناٹو بے نفسی کا صلہ چند ہی روز بعد یون ملا کہ ریاست نے قدر دانی کی اور ۱۸۹۷ء عہد ۲۵۔ اسفند ۱۳۱۶ء کو فرسٹ اسسٹنٹ ہوم سکرٹری کے عہدہ پر ممتاز ہوئے۔ اس خدمت کو بجالاتے کچھ عرصہ گزرا تھا۔ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۱۶ء کو معتمدی عدالت کو توالی کی معزز کرسی پر جلوہ افروز ہو گئے۔ اور اشتظامات ریاست کا ایک بہت بڑا حصہ آپ کے ہاتھ میں آگیا۔ ادون دنون نواب سر وقار الامراء بہادر مدار الہام ریاست تھے اور ادون کو مولوی عزیز مرزا صاحب اسفند الطہینان تھا کہ ریاست کے بہت کم کام تھے جو بغیر ان کے مشورہ کے عمل میں آتے ہون۔ اندون

آپ نے معنفین کی مدد اپنی تصانیف کے شایع کرنے میں معقول طور پر کی۔  
نواب سردقار الامراء بھادر کی علیحدگی کے بعد جب ہمارا جہ سرکشن پر شاد بہادر نے  
مدار الہامی کی باگ اپنے ہاتھ میں لی۔ اور اپنے لئے نیا اسٹاف منتخب فرمایا تو مولوی محمد عزیز فرما  
صاحب ۱۹۲۰ء میں ضلع بیڑ کی اول تعلقداری ڈپٹی کسٹریپر ہیجڈ کے گئے۔ بیڑ میں آئے  
تھیں ۱۳ سال تک رہے۔ وہاں پر آپ اپنے خوش نظمی و لیاقت کے باعث نہایت ہر دور پر  
۱۹۲۶ء میں آبان سٹلٹ کے آپ پھر حیدر آباد میں ہائیکورٹ کی ججی پر بلائے گئے۔ آپ نے  
اس خدمت کو ایسی قابلیت و مستعدی و جفاکشی سے انجام دیا کہ میرا فضل حسین صاحب چیف جسٹس  
ہائیکورٹ جنکی قانون دانی کی شہرت تھی۔ آپ کے گردیدہ ہو گئے۔ اور آپ کے کام پر  
سب ججوں سے زیادہ بھروسہ کرنے لگے۔

ہائیکورٹ کی ججی پر ایک سال رہنے نہ پائے تھے کہ حضرت اقدس دہلوی کے  
قدر دانی سے پھر مستعدی عدالت و کو تو الی مڑا کی مدت پر ۱۷ ارادی بہشت ۱۳۱۶ء  
سے مامور کئے گئے۔ جب موقع پاتے اپنے صیغہ تعلیمات اور صیغہ عدالت  
میں نہایت دلچسپی لیتے تھے۔

آپ کے علمی کارناموں میں۔ حسب ذیل کتب یادگار زمانہ ہیں۔  
(۱) گلشتِ فرنگ۔ (ترجمہ سفرنامہ انگلستان مولوی مہدی حسن مرحوم فتح نواز)  
(۲) سیرۃ المحمود (خواجہ محمود گادان وزیر سلاطین بہمنیہ کی سوانح عمری) (۳)  
و کرم اردوسی (سنسکرت کے مشہور شاعر کالی داس کے ڈرائے کا ترجمہ) اس کا دیباچہ  
مولوی صاحب نے (۵۱) صفحوں پر تحریر فرمایا ہے جو قابل دید ہے۔

اس کے علاوہ ہندوستان کے اکثر علمی رسالوں میں آپ کے اعلیٰ درجہ کے محققانہ  
علمی مضامین شایع ہوتے رہتے تھے۔ سرکاری رپورٹیں بھی۔ اردو لٹریچر کا ایک بیشل  
ذخیرہ ہیں۔



۱۱۔ اکتوبر ۱۹۰۹ء م ۶۔ آذر ۱۳۱۹ء مولوی صاحبِ وظیفہ دیکر سرکارِ اصغیہ کی خدمت سے سبکدوش کر دئے گئے۔ رخصت ہوتے ہی آپ علیگڑھ میں آکے سکونت پذیر ہوئے۔ تاکہ قومی خدمت کریں۔ چنانچہ ادنیوں نے تادمِ زیت اس کام کو نمایاں طور پر بلند حوصلگی کے ساتھ انجام دیا۔  
۲۶ فروری ۱۹۱۲ء م ۲۴ فروری ۱۳۲۱ء کو (۱۱) بجے دن کے بمقامِ گھنودر درگردہ کے عارمنہ سے آپ نے سب کو داغِ مفارقت دے گئے۔

(۵۶)

### نواب حاجی محمد حمید اللہ خان صاحب المناطِب سیر بلند جنگ

آپ مولوی محمد سمیع اللہ خان صاحب مرحوم۔ سی۔ ایم۔ جی کے۔ فرزندِ اکبر تھے تولد بمقامِ اگرہ ۸۔ شوال ۱۲۸۰ھ ہجری م ۱۷ مارچ ۱۸۶۲ء کو ہوا۔ علیگڑھ کے قدیم ابتدائی طالبِ علموں میں آپ کا شمار کیا جاتا تھا۔ سرید علیہ الرحمہ نے مولوی سمیع اللہ خاں صاحب کے مشورہ سے اپنے فرزندِ مشرید محمود مرحوم کو بھی ان کے ہمراہ انگلستان بغرضِ تعلیم روانہ کیا تھا۔ ولایت سے ایم۔ اے۔ ویرسٹری کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد عرصہ تک الہ آباد میں وکالت کرتے رہے۔ اس زمانہ میں ان کا شمار مشہور و کامیاب بیرسٹروں میں تھا۔ نواب سرور الملک بہادر سابقِ متحد پیشی حضور پر نور نے ان کو حیدر آباد طلب کیا۔ مولوی افضل حسین صاحب کی مجلسی کے زمانہ میں اعظمِ غفرانِ کان کے حکم سے بتاریخ ۸۔ ارادی ہشت ۱۳۰۴ھ سے عدالتِ عالیہ کے رکن مقرر ہوئے۔

۲۸۔ مہر ۱۳۱۳ھ تک رکنیت کا کام انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں نواب عماد جنگ اول مرحوم عدالت کو توالی ایور عامہ کا جائزہ حاصل کیا۔ اور کئی سال تک

اس اہم خدمت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ میرافضل حسین صاحب میر مجلس وظیفہ پر علیحدہ ہونے کے بعد بتاریخ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۱۶ء ف خدمت میجرسی کا جائزہ حاصل کیا۔ اور نہایت قابلیت و دیانت سے تقریباً پانچ سال تک کام انجام دیتے رہے۔ آخر کار بحسن کارگزاری ایک ہزار روپیہ ماہانہ کے وظیفہ پر خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے بتاریخ ۳۱ شہر ربیع الثانی ۱۳۳۹ء م ۶ مارچ ۱۹۲۳ء کو بخارنہ ضعف و ماغ دن کے تین بجے بلدہ حیدر آباد میں آپکا انتقال ہوا۔ اور آپ کی نقش کو لکھنولے گئے اور وہاں دفن کئے گئے۔

(۵۷)

## نواب القدر بیگ ذوالقدر جنکبہ دار

نواب ذوالقدر بیگ۔ خلف نواب سرور الملک بہادر سابق سکرٹری پیشی حضرت غفرانمکان علیہ الرحمہ ۱۲۸۳ء ف کو بلدہ حیدر آباد میں ولادت واقع ہوئی۔ تعلیم کی ابتداء مدرسہ اعزایں ہوئی تھی۔ لیکن تھوڑی مدت کے بعد ہی سینٹ جارج گرامر اسکول میں داخل کئے گئے۔ جہاں ۱۸۹۳ء میں مدراس یونیورسٹی کے امتحان میٹرک میں کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد حضرت غفرانمکان نے آپ کے انگلستانی تعلیم کے جانب بطور خاص توجہات شاہانہ کو کام فرمایا۔ اور بیش قرار تعلیمی وظیفہ عطا فرما کر ۱۸۹۳ء میں آپ کو انگلستان روانہ فرمایا۔ وہاں آپ کرائسٹ کالج کیمبرج میں داخل ہوئے۔ اور ۱۸۹۴ء میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے قانونی تعلیم کو فراموش نہیں فرمایا اور ڈل میپل لندن میں شرکت فرما کر ۱۸۹۹ء میں بیرسٹری کے امتحان سے فراغت حاصل فرمائی۔ اسی عرصہ میں آپ بتقریب ساگرہ ہمارک بتاریخ ۴ جمادی الاول ۱۳۱۲ء پیشگاہ حضرت غفرانمکان خانی بہادری۔ اور ذوالقدر جنکبہ کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔ بعد

انفراغ تعلیم جب آپ حیدرآباد تشریف لائے تو ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۰۹ء کو نظامتِ سوم عدالتِ فوجداری بلدہ کا جائزہ حاصل فرمایا۔ اور بتدریج ترقی کر کے ۱۹۰۵ء میں ناظمِ اول فوجداری بلدہ کے عہدہ پر مقرر ہوئے اس کے بعد ۵۔ رتیر ۱۳۱۸ء کو رکنِ عدالتِ عالیہ بنائے گئے اور خدمتِ مذکورہ پر ۲۲۔ شہریور ۱۳۲۲ء تک کار گزار رہے اور تاریخِ مذکورہ کو آپ بلدہ سے وطن (لکھنؤ) روانہ ہوئے آپ کے نام بہ لحاظِ مدتِ لازمتِ آپ کو (۱۳) ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ اس کے بعد بتاریخ ۲۶۔ اردی بہشت ۱۳۲۶ء باجائزتِ سرکار آپ بلدہ واپس تشریف لائے اور بتوجہاتِ مکارمِ شانانہ ۲۹۔ امرداد ۱۳۲۸ء کو بمشاعرہ (الکلی) کلدار معتمدی عدالت کو توالی کا جائزہ حاصل فرمایا۔ اور کامِ انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد حسبِ فرمانِ خسروی ۴۔ آبان ۱۳۳۱ء سے معتمدی مذکور کا کام بجائے آپ کے ہر چہار مددگارِ ان دفترِ انجام دیتے رہے اور آپ خانہ نشین رہے۔ بعد ازاں حسبِ فرمانِ خسروی ۹۔ جمادی الاول ۱۳۳۱ء ہجری م ۲۶۔ بہمن ۱۳۳۲ء مولوی غلام اکبر خاں صاحب (اکبریار جنگ) رکنِ عدالتِ عالیہ کا منصوبہ تقرر تا حکمِ شانی معتمدی عدالت کو توالی امور عامہ پر اُن کے بجائے رکینتِ عدالتِ عالیہ پر آپ کا منصوبہ تقرر ہوا۔ خدمتِ مذکورہ پر ۲۳۔ دے ۱۳۳۵ء تک کامِ انجام دیتے رہے۔ تاریخِ مذکور سے آپ معتمد فوج مقرر ہوئے۔ اس خدمت پر ۳۔ رزوی ۱۳۳۶ء تک متنازع رہے۔ تاریخِ مذکور کو مکرر معتمدِ عدالت کو توالی بنائے گئے۔ جو ۱۵۔ اسفند ۱۳۳۸ء تک کامِ انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں وظیفہ حنِ خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ عشرہ محرم ۱۳۳۳ء ہجری میں بمقامِ گلبرگہ ہندو مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ توحضور پر نور نے بطور خاص آپ کو کمیشنِ تصفیہ کی صدر آرائی کی عزت عطا فرمایا۔ فقط

(۵۸)

## نواب محمد غلام اکبر خان المجاہد اکبر یا جگہا

نام نامی مولوی غلام اکبر خان صاحب خلف احمد شیر خان صاحب۔ آپ کا تعلق آئندہ پور کے مشہور قبیلہ ماخل کی شاخ زرغول خیل سے ہے۔ آپ بتاریخ ۱۲۱۳ھ سے ۱۲۱۶ھ تک قبضہ گوجر خاں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ جہاں آپ کے پدر بزرگوار الپکٹر پولیس تھے۔ آپ کی تعلیم آپ کے والد ماجد اور دوسرے معلمین وطن ہی میں انجام دیا لیکن عربی و فارسی درس کی تحصیل ۱۲۱۲ھ میں اورنگ آباد تشریف لا کر فرمائے۔ اور وہیں بقدر ضرورت انگریزی ادبیات کی تحصیل کی۔ اسی عرصہ میں قانون کی کتابیں بھی مطالعہ فرماتے رہے۔ اور ۱۲۱۳ھ میں وکالت درجہ سوم کا امتحان پاس کر کے اورنگ آباد میں وکالت شروع کر دی۔ شہر پور ۱۲۱۶ھ میں اسی غرض سے بلدہ تشریف لائے۔ اور دوسرے سال وکالت درجہ دوم میں کامیابی حاصل فرمائی۔ وکالت درجہ اول کی سند آپ کو ماہ آذر ۱۲۱۵ھ میں ملی۔ اور آپ نے اپنے کام کو مجلس عالیہ عدالت تک وسعت دی۔ اس موقع پر آپ نے اس محنت اور نیک نفسی سے کام کیا کہ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کا شمار ہائیکورٹ کے سربراہان اور وہ وکلاء میں ہونے لگا۔ اس دوران میں آپ تھوڑا سا وقت ہمیشہ علمی و ادبی مطالعہ کی غرض سے ضرور نکالتے رہتے تھے۔ اور کبھی آپ کو اپنی جماعت کے اغراض و مقاصد کی اشاعت کی خاطر بھی وقت دینا پڑتا تھا۔

وکلاء کی موتی جماعت نے تین بار آپ کو اپنا قائم مقام بنا کر مجلس وضع قوانین میں بھیجا تھا۔ ۱۲۲۰ھ میں آپ نے دکن لارپورٹ کے نام سے ایک قانونی ماہوار مجلہ جاری فرمایا تھا۔ جو آپ کے زمانہ ادارت میں نہایت کامیاب رہا۔

مولوی صاحب کی وکالت کی ترقی اور اس پیشہ میں آپ کی کامیابی کا حال سح  
ہمایونی تک پہنچا تو بارگاہِ خسروی سے ۳۳ھ خور واد ۱۲۲۵ھ ف کو ہائیکورٹ کے کام  
کی رکینت پر بشاہرہ (السلط) سرفراز فرمایا گیا۔ اور دورانِ رکینت میں متعدد دفع کیشنوں  
میں شرکت کی عزت بھی بخشی گئی۔

معتدی عدالت کو توالی و امور عامہ کے عہدہ پر آپ کا تبادلہ ۲۶ رہن ۱۲۲۲ھ ف کو  
بیافت (اعت) ہوا۔ خدمتِ مذکورہ پر ۲۲ فروردی ۱۲۲۶ھ ف تک کام انجام دیتے رہے  
۳۳ فروردی ۱۲۲۶ھ ف کو پھر رکینت عدالتِ عالیہ پر معاود فرمائے جس پر ۲۹ اسفند ۱۲۲۶ھ ف تک  
کار گزار رہے پھر دوبارہ معتدی عدالتِ امور عامہ کے عہدہ پر سرفراز فرمائے گئے۔

آپ کو علمی و ادبی دلچسپیوں کے علاوہ قانون و مذہب ہمیشہ دلچسپی رہی ہے۔  
بتقریب عقد خوانی حضور پر نور علی حضرت اقدس و اعلیٰ حکم شوال ۱۲۳۱ھ کو اکبریا جنگ کا  
خطاب عطا ہوا۔ نواب صاحب کے فرزند اکبر کا امام غلام احمد خان ہے۔

(۵۹)

## مرعتمدین ہوم سیکرٹری

نواب عبدالحق صاحب المظاہر سرتدار و لیرا ملک

یکم بہن ۱۲۸۸ھ ف کو آپ دائرہ ملازمت سرکارِ عالی میں داخل ہوئے پکا وطن باسکھا۔ اتر پردیش  
۱۲۸۸ھ ف م ۲۱ جولائی ۱۸۹۷ء کو آپ اور مسیجر ڈائریل صاحب نے واسد یوہونت پور کے  
کو ضلع گلبرگہ شریف کے موضع گاٹھ پور میں گرفتار کیا۔ جس کے بعد سہریشہ پور ڈیلر  
کے نام سے ایک دفعہ قایم ہوا۔ جس میں بعض اجرائی کو توالی خصوصاً ملکی و دیکیتی بھی شریک  
تھے کاغذات میں حکم کے عیوض ادھکا نام ہی لکھا جاتا تھا۔ ۱۲۸۹ھ ف سے ۱۲۹۰ھ ف تک

ایک سال بعد دفتر قائم رہا۔ مولوی محمد امین الدین خاں صاحب کے علیحدگی کے بعد معتمد کا جد اگانہ دفتر قائم ہوا۔ اور سردار دلیر جنگ معتمد کو توالی مقرر ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۲۹۲ء کو آپ کا تقرر معتمدی ہوم ڈپارٹمنٹ اور ڈائریکٹر ریلوے وغیرہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۰۱ء ہجری کو بتقریب دربار نوروز دلیر الدولہ اور ۲۶ رانی ۱۳۰۲ء ہجری کو بتقریب دربار نوروز دلیر الملک کا خطاب سرکار سے ۱۔ بغرض شرکت جشن جو ملی ملکہ معظمہ قیصر ہند سرکار عالی کے جانب سے لندن بھیجے گئے۔ معذیات کے مقدمہ میں حسب فرمان خسروی مترشدہ ۳ شعبان ۱۳۰۲ء خدمت معتمدی سے معطل کئے گئے ایک عرصہ تک مقدمہ چلتا رہا۔ ۲ ذی الحجہ ۱۳۱۲ء م ۱۰ تیرہ ۱۳۱۲ء کو لندن میں آپ کا انتقال ہوا۔ نقش سکندر آباد میں لائی گئی۔ اور اپنے آبائی ہڑواڑ میں دفن ہوئے۔ نواب سردار نواز جنگ سابق ناظم ٹیپ آپ کے صاحبزادے ہیں۔

(۶۰)

## شمس العلماء ڈاکٹر سید علی بلگرامی

آپ کا مرزبوم صوبہ اودھ کا وہ مشہور و مردم خیز قبیلہ ہے۔ جو بلگرام کے نام سے مشہور ہے۔ آپ وہاں کے سادات غلام میں سے تھے۔ چونکہ آپ کے والد ماجد خان بہادر سید زین الدین صاحب بنجال پراونشیل سر دیس میں تھے۔ اس لئے مرحوم ۱۲۵۱ء میں بمقام پٹنہ پیدا ہوئے۔ اور آپ اپنے پانچ بھائی اور ایک بہن میں سب سے چھوٹے تھے۔ سید حسن صاحب بلگرامی المعروف بہ نواب عماد الملک آپ کے برادر اکبر تھے۔ جو علاوہ اپنی اعلیٰ لیاقت اور تاریخ دکن کے مصنف ہونے کے محض اپنی قابلیت اور اعلیٰ درجہ کے صاحب الرائے ہونے کے انڈیا کونسل کی ہندوستانی

مہسری پر سرفراز ہوئے۔

سید علی صاحب بگلرانی مرحوم نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنے عم بزرگوار خان بہادر سید اعظم الدین حبیبی سی۔ آئی۔ ای۔ کے۔ گھر میں حاصل کی۔ لیکن یہ تعلیم وہی پرانی کتبہ طریقت کی تھی۔ جس کو آجکل "اولڈ اسکول" کہا جاتا ہے۔ مرحوم کی عربی و فارسی تعلیم کی ہمیں بنیاد پڑی۔ آپ نے اپنی مادری زبان اردو اور عربی و فارسی میں پختگی حاصل کر لینے کے بعد پندرہویں سال میں انگریزی زبان کی تحصیل کی طرف توجہ کی۔ چونکہ بچپن ہی سے خداداد طور پر طباع اور ذہین تھے۔ اور اسپرقت حافظہ مستزاد تھی۔ اور عربی و فارسی کی تعلیم سے ان کی دماغی تربیت خوب منجھ چکی تھی۔ اس لئے انہوں نے انگریزی اسکول میں بھی اس سرعت سے ترقی کی کہ داخلہ سے صرف آٹھ سال میں ٹیپ کالج کی طرف سے بی۔ اے۔ میں شریک ہوئے۔ اور اول رینج ڈیڑھ سال میں "ڈبل آنرز" کے ساتھ اس امتحان میں کامیابی حاصل کر لی۔ جس سے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس امتحان میں مرحوم کی سکند لنگویج لینے دہری زبان سسکرت تھی۔ اس امتحان کے پاس کرنے کے بعد آپ یسٹ انڈین سائنس لینے علم آلات و انجینیری سیکھنے کی غرض سے رڑکی کالج میں داخل ہوئے۔ سر سالار جنگ اول کو مرحوم کی عجیب و غریب ذہانت کی خبر لگی۔ اور انہوں نے فی الفور بگلرانی صاحب کو حیدر آباد طلب کر کے اپنے ذاتی اسٹاف میں رکھ لیا۔ اور جب سالار جنگ مدد و حاکم گلستان تشریف لے گئے تو بگلرانی صاحب مرحوم کو بھی اپنے ساتھ لیا۔ اور وہاں پہنچ کر ان کو گلستان کے معنیات کے شاہی مدرسہ میں داخل کرادیا۔ یہاں آپ پروفیسر کپلے اور پروفیسر ٹنڈن جیسے مشاہیر روزگار سائنس دانوں کی شاگردی کی خوش نصیبی حاصل ہوئی۔ جس پر آپ ہمیشہ بجا طور سے فخر کیا کرتے تھے۔ قصور سے ہی عرصہ میں آپ نے معنیات کا امتحان بھی اعزازوں کے ساتھ پاس کیا۔ اس کے علاوہ

جیسا جو جی یعنی ار نیات کے مضمون میں بھی ایک اعلیٰ درجہ کا تمیز حاصل کیا۔ اسی زمانہ میں آپ نے جرمنی۔ فرانسیسی۔ لاطینی۔ اور یونانی زبانیں سیکھنی شروع کیں اور بہت جلد ان میں مہارت پیدا کر لی۔ امتحانات سے فارغ ہو کر براعظم یورپ کا سفر کیا۔ اور اطالی زبان خود اٹلی میں قیام کر کے سیکھی۔

یورپ سے حیدر آباد واپس پہنچنے کے بعد آپ الپکٹر جنرل معدنیات اور پھر ہوم سکریٹری اور ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم اور آخر کار متعدد تعمیرات عامہ اور ڈائریکٹر ریوے و معدنیات کے معزز عہد و پیر فائز رہے۔ آپ کے ماتحت کئی یوزین و یورڈین محکمہ تعمیرات و ریوے و معدنیات میں تھے۔ جنہر حکومت کرنا ان کو قابو میں رکھنا آسان امر نہ تھا۔ لیکن مرحوم کا سکہ و رعب ان پر جم گیا تھا۔ اور سب آپ کی عزت و تعریف کرتے تھے۔ نظامس ریوے کی خوش انتظامی کھلہ میں آپ کو ریوے بورڈ انجمنستان کی طرف سے ایک گولڈ میڈل عطا کیا گیا جسکی بدولت آپ تازیت نظامس ریوے اور جی۔ آئی۔ پی۔ ریوے میں فرسٹ کلاس میں ح دو نو کردوں کے بلا کرایہ سفر کرنے کے مجاز تھے حیدر آباد کی بیس سالہ معروف زندگی میں بھی مثال علی کو زور و شور سے جاری رکھا ۱۸۹۲ء میں آپ نے کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان۔ بی۔ ایل۔ صرف چار ماہ کی حیرت انگیز کوشش سے پاس کر لیا اور کل امیدواروں میں اول آئے۔ اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ علوم سنکرت اور ویدون کے مطالعہ و تحقیق میں محو رہتے تھے ان علوم میں آپ کے عبور کا یہ حال تھا کہ مدراس یونیورسٹی کے سنکرت امتحان۔ ایم۔ اے۔ کے آپ مستحق مقرر ہو ا کرتے تھے اور سنکرت میں آپ نظم لکھتے تھے۔ یقین و تالیف و ترجمہ کا کام بھی جاری تھا۔ آپ چند قابل قدر تصانیف و ترجمے بھی کر کے ”ڈیکل جوس پروڈنس“ ”مدن عرب سکلیڈ دنہ“ اور فارسی و سنکرت کی جدا جدا ضخیم کتب بھی آپ کی ایک تصنیف ہے۔ کتاب مدن ہند کا ترجمہ وغیرہ۔



حیدرآباد سے آپ کو <sup>۱۹۰۱ء</sup>سلسلہ میں وظیفہ دیدیا گیا۔ اور آپ انگلستان جا کر دارالعلوم کیمرج میں مرصطی کی پروفیسری کی کرسی پر زینت افروز ہوئے۔ آپ کے حیرت انگیز تجر علمی کے لحاظ سے کیمرج یونیورسٹی کے مشہور کرائسٹ چرچ کالج نے ایم۔ اے۔ کی اعزازی ڈگری عطا فرمائی۔ اور یونیورسٹی نے آپ کو بورڈ آف اورینٹل سٹڈیز کی ممبری اور نیٹل لنگوئج ٹریبیٹل س کے منتخبی بدسرفراز کر دیا۔ اس کے علاوہ آپ نے ریڈیٹیا سوسائٹی کی کونسل میں بھی کام کیا۔ <sup>۱۹۰۶ء</sup>سلسلہ میں آپ اختلاج قلب کے عارضہ میں مبتلا ہو گئے اور ڈاکٹروں کی رائے سے ہندوستان واپس آئے آپ کی شاندار کامیابی کے صلہ میں کلکتہ یونیورسٹی سینٹ نے ڈاکٹر آف لٹریچر کی ڈگری <sup>۱۹۰۹ء</sup>سلسلہ میں دی۔

ادیل سرا <sup>۱۹۱۱ء</sup>سلسلہ میں آپ نے اپنی اہلیہ و بچوں کے اپنے وطن مالوف بلگرام تشریف لائے اور <sup>۱۹۱۱ء</sup>م ۳ رجمادی الاول <sup>۱۳۳۱ھ</sup>سلسلہ روز چہار شنبہ صبح کو آپ لکھنؤ جانے کے لئے گھر سے روانہ ہوئے تھے کہ پیام اہل آپہنجا۔ ۳ منٹ کے اندر ہی اندر روح نے اس خاکی جسم سے مفارقت کی۔ حسب وصیت آپ بلگرام کے امام بارگاہ میں دفن ہوئے۔

(۶۱)

## نواب مہدی حسن صاحب الخطاط فتح نواز جنگ

آپ ۱۶ آبان <sup>۱۲۸۳ھ</sup>سلسلہ کو زمرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۱۹۰۱ء خرداد <sup>۱۲۹۱ھ</sup>سلسلہ کو ناظم دیوانی خرد و بدہ مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۹۰۱ء اسفند <sup>۱۲۹۳ھ</sup>سلسلہ کو علاقہ صرف خاص مبارک میں تعلقات اطراف بدہ مقرر ہوئے۔ ۱۹۰۳ء رجمادی الثانی <sup>۱۳۰۴ھ</sup>سلسلہ ہجری کو بہ تقریب دربار نوروز خانی دیہادری اور نواب فتح نواز جنگ کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ ۲۰ اردی بہشت <sup>۱۲۹۲ھ</sup>سلسلہ کو میرخلع علی

کی خدمت سے سرفراز فرمائے گئے۔ ۱۱ دے ۱۲۹۹ء تک خدمت مذکور پر مامور رہے۔ اس کے بعد ۱۵ دے ۱۲۹۹ء کو جوہم سکریٹری کی خدمت پر مامور ہوئے۔ اس خدمت پر ۸ دے ۱۳۰۲ء تک کام انجام دیتے رہے۔ مسٹر مترا اخبار نویس نے نواب صاحب موصوف کے خلاف ایک پمفلٹ شائع کیا تھا۔ جسکا عنوان (ایک شرمناک سوشیل معاملہ۔ حیدرآباد کے لیڈیوں کی خدمت میں اپیل) تھا اس کے متعلق نواب صاحب ممدوح نے رزیڈنسی کورٹ میں مسٹر مترا کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا۔ ۲۲ دے ۱۳۰۲ء م ۹ دے شہر یور ۱۳۰۲ء کو حضرت غفرانمکان نے حکم دیا کہ الزامات مندرجہ پمفلٹ کے نسبت جو کچھ تردید موجود ہو پیش کریں مگر نواب صاحب ممدوح نے ۷ دے صفر ۱۳۰۳ء ۲۲ دے مہر ۱۳۰۲ء کو گستاخانہ و شونہی آمیز جواب پیش کیا۔ لہذا بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵ دے ۱۳۰۲ء بعلت عدول حکمی خدمت سے معطل کئے گئے۔ رزیڈنسی کورٹ سے ۱۹ دے اپریل ۱۹۰۲ء کو مقدمہ جو ریش ڈکشن کی بحث پر خارج ہوا۔ اس کے بعد نواب صاحب ممدوح اپنے وطن چلے گئے اور لکھنؤ میں وکالت کرتے رہے۔ اوائل ماہ جنوری ۱۹۰۵ء م شوال ۱۳۲۲ء ہجری میں بمقام لکھنؤ آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۱)

(۶۲)

## نواب ہرمزجی ہرمزجی

ابتداءً آپ علاقہ پاینگاہ نواب وقار الامرا میں ملازم ہوئے۔ بعد سرکار عالی کے علاقہ میں ۳ دے ۱۲۹۹ء کو مشیر قاضی کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ ۸ دے فروردی ۱۳۰۳ء کو خدمت مستدی عدالت و کو توالی امور عامہ پر مامور کئے گئے اور ۲۰ دے ۱۳۰۶ء تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے اور ۲۴ ماہ مذکور کو جلد سے رخصت کئے گئے۔ ۱۱ دے شہر یور

۱۳۲۳ء کو احمد نشن ہوس واقع بمبئی کے تصفیہ کی غرض سے بلدہ واپس طلب کئے گئے تھے اور بتاریخ ۲۶ دسمبر ۱۳۲۳ء ہرمز جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۸ دسمبر ۱۳۲۳ء مطابق ۳ جون ۱۹۱۹ء کو بنگلہ بیگم بیچو میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۳)

## دیوان بہادر کرشنا چاری صنا

کرشنا چاری صاحب ۳۰ اکتوبر ۱۸۶۶ء کو پیدا ہوئے۔ سینٹ جاسنس کالج تریچنپلی سے فنون میں سند فضیلت حاصل فرمائی۔ اندر ایں کے بعد پریسیڈنسی کالج مدراس کی قانونی جماعت میں شریک ہو گئے۔ بی۔ ایل۔ کی ڈگری حاصل کر لی اور ۱۸۹۰ء میں وکیل بن کر مدراس ہائی کورٹ میں داخل ہوئے۔ اور مسٹر ارڈلی نارٹن مشہور بیرسٹر کے تحت ایک خاصیت تک اس پیشہ کا کام سیکھتے رہے۔ مسٹر نارٹن ہی کی فرمائش پر حیدرآباد میں قیام پذیر ہو کر یہاں وکالت شروع کر دی۔ حقورے ہی عرصہ میں عدالتہائے سرکار میں کے اندر آپ کا کام استقدر مقبول ہوا کہ آپ نے طبقہ وکلاء میں نمایاں جگہ حاصل کر لی۔ اب آپ کی شہرت استقدر ہو چکی تھی کہ کم و بیش تمام اہم مقدمات میں فریقین میں سے کسی ایک کی جانب سے آپ کے لئے پیردی کرنا ضروری تھا۔

۱۹۰۳ء میں سر ڈیوڈ ہارزینڈٹ نے آپ کو علاقہ رزیدنسی کا سرکاری وکیل اور پبلک پرائیمر مقرر فرمایا۔ ۱۹۰۹ء میں ٹیپکھاہ حضرت غفران مہکاں سے وکالت کی اجازت حاصل ہوئی جب فرمان خسروی مزینہ ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۲۴ء ہجری شیعہ قانونی کا عہدہ مستمدی عدالت وکوتوالی علیحدہ کر دیا گیا۔ بلحاظ آپ کی کارگزاری و قابلیت اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے بحیثیت وکیل جنرل لیگل ممبر بننا ہرہ (الصلوات) روپیہ مقرر کئے گئے۔ اور صاحب صوف ۱۹۱۹ء میں ۱۳۱۹ء کو مفوضہ خدمت کا جائزہ حاصل کئے۔ (جریہ ۱۸ ارادی بہشت ۱۳۱۹ء)

اور یکم تیر ۱۳۲۲ء سے آپ کی تنخواہ میں اضافہ ہو کر (سمت) روپیہ قرار پائی۔ اس عرصہ میں مدت ملازمت میں توسیع ہو گئی تھی چند ماہ کی اخیر توسیع کے دوران میں آپ نے مسٹر بٹلر کا کام خصوصیت کے ساتھ لیا گیا۔ بعدہ ۲۸ مارچ ۱۳۲۳ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہو گئے اور رائے بیچناٹھ صاحب کو اپنی خدمت کا جایزہ دے۔

دہلی دربار ۱۹۱۱ء میں مسٹر کرشنا چاری سرکاری مہان کی حیثیت سے شریک ہوئے تھے۔ جہاں آپ کو راول بھادر کا خطاب عطا کیا گیا تھا۔ دیوان بھادر کا خطاب ۱۹۱۹ء میں مرحمت ہوا تھا۔

(۶۴)

## راک بیچناٹھ صاحب ایم۔ ایل۔ بی

رائے بیچناٹھ صاحب خلف بابو چھدانی لعل صاحب۔ آپ کی ولادت ۲۷ شہریور ۱۲۸۶ء م ۲۱ دسمبر ۱۸۶۹ء کو بمقام بجنور واقع صوبہ متحدہ ہوئی۔ جو آپ کا وطن ہے۔ پانچویں سال بمقام جگا دھری ضلع اہنالہ ایک پنڈت جی کے پاٹنالا میں شریک ہوئے۔ اور دو سال میں ابتدائی حساب اور ہندی کی تعلیم ختم کر لی۔ ساتویں برس بجنور کے تحصیل مدرسہ میں داخل ہوئے۔ اور حساب وارد و زبان میں نمایاں ترقی کی۔ نویں سال بجنور کے انگریزی مدرسہ میں شریک ہو کر پانچ جماعتوں کی تعلیم ختم کی۔ گیارہ سال کے سن میں بریلی ہائی اسکول میں شرکت کر کے مارچ ۱۸۸۷ء میں امتحان اڈل میں، اور مارچ ۱۸۸۸ء میں امتحان انٹرنس میں بدرجہ اعلیٰ کامیابی حاصل کی، اور سرکاری وظیفہ پایا۔ الہ آباد یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ سے ۱۸۹۱ء میں اور امتحان بی۔ اے

۱۹۳۶ء میں فراغت حاصل کر کے بریلی کالج میں تعلیم ختم کی۔ پرنسپل سڈن ولسنٹ اور اور پروفیسر اقبال کرشن شارگی آپ کی جانب خاص توجہ فرماتے تھے۔ اور انھیں کی توجہ سے انگریزی ادبیات اور فلسفہ کے ساتھ خاص دلچسپی پیدا ہو گئی تھی۔ جولائی ۱۹۳۶ء میں میونسٹریل کالج الہ آباد میں شرکت کی، اور ستمبر ۱۹۳۶ء میں ایل۔ ایل۔ بی۔ اور اپریل ۱۹۳۷ء میں ایم۔ اے (ادبیات انگریزی) کے امتحانات میں کامیابی حاصل فرمائے۔

الہ آباد ہائیکورٹ میں من حیث وکیل ۲۷ جولائی ۱۹۳۷ء کو داخل ہوئے۔ اور اسی سال اکٹوبر میں مراد آباد کی عدالت ہائے صلح میں وکالت کا کام شروع کیا۔ ابھی تھوڑا عرصہ بھی نہ گزرا تھا کہ یکم اگست ۱۹۳۷ء کو دفتر مجلس وضع آئین و قوانین مشرقی میں ملازمت مل گئی۔ اور سرکار آصفیہ کی سلک ملازمت میں داخل ہو کر آپ اس وقت سے تا ختم مدت ملازمت اسی ایک سرشتہ میں اپنے فرائض انجام دیتے اور ترقیان پاتے رہے۔ زمانہ ملازمت میں ایک بار اول مددگار معتمد عدالت و کو توالی اور دوبارہ دوم مددگار معتمد فیئانس کے خدمات انجام دے چکے تھے۔ دیوان بہادر کرشنا چاری صاحب وظیفہ حسن خدمت پر اپنے منصب سے سبکدوش ہوئے تو ۲۸ مارچ ۱۹۳۳ء کو بارگاہ خسروی سے معتمد مجلس وضع آئین و قوانین کے عہدہ جلیلہ پر رائے صاحب سرفراز فرمائے گئے۔ بعد آپ کے مدت ملازمت میں توسیع ہوئی۔ آخر کار بعد ختم مدت ۸ مہینہ ۱۹۳۸ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔

مسٹر بیچنا تھ کے دوران ملازمت میں حیدر آباد کے مشہور مقنن مثل رائے حکم چند آنجنابی نواب ہرمز جنگ آنجنابی۔ نواب عماد جنگ اول مرحوم، مولوی عزیز مرزا صاحب مرحوم۔ نواب سر بلند جنگ بہادر۔ نواب نظامت جنگ بہادر اور دیوان بہادر کرشنا چاری صاحب نے آپ کی اعلیٰ قانونی قابلیت، انکسار اور ذہانت کی ہمیشہ تعریف فرمائی ہے۔

۱۵۔ آذر ۱۳۵۱ء کو نواب عابد جنگ بہادر اول مرحوم نے سررشتہ مجلس وضع آئین و قوانین کی خدمت کے علاوہ آپ کے سپرد لاکھاس کی پچکاری کا کام بھی کر دیا تھا جس کو آپ نے ختم ملازمت تک انجام دیتے رہے۔ اس لحاظ سے آپ کے قانونی شاگردوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ اُن میں اکثر یا تو اعلیٰ خدمات پر ممتاز ہیں۔ یا ملک کے سربراہان و کلاں میں اُن کا شمار ہوتا ہے۔

راے بیچنا صاحب نے ذوق قانونی کے ساتھ ساتھ تعینف و تالیف کا مذاق ابتداء ہی سے پایا تھا۔ اس لحاظ سے شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری ارقام فرمائی۔ جو عہد داران فوجداری و کو توالی کے لئے سرکار عالی میں خرید کی گئی۔ اس کے بعد آپ کے قانونی تالیفات میں دھرم شاستر اور شرح مجموعہ تعزیرات کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اور ان میں سے ہر ایک تعینف پر آپ نے باب حکومت سے ہزار ہزار روپیہ صلہ حاصل فرمایا۔ آپ کی دوسری قانونی تالیفات سے۔

(۱) اصول قانون - (۲) قانون ٹارٹ (۳) قانون داد رخی (۴) قانون

شہادت (۵) قانون معاہدہ - (۶) مجموعہ تعزیرات - (۷) میعاد سماعت - اور (۸) اصول دھرم شاستر خاص، اور طلبہ کے لئے مخصوص ہیں۔

مستر بیچنا صاحب کو وید اور ویدانت سے قدرتی طور پر دلچسپی ہے۔ اور اس باب میں گیتا کی شرح پر اپنا زور قلم صرف فرمایا ہے۔ سر راوند رمانہ منگور کی کتاب گیتا نخبی کا ترجمہ آپ نے شستہ اردو میں کیا ہے۔ اور آپ کی یہی ایک کتاب ایسی ہے جس کے مطالعہ سے ہر شخص لطف اندوز ہو سکتا ہے۔

(۶۵)

نواب ہاشم معز الدین ہاشم بہادر

خلف سیٹھ معز الدین صاحب۔ آپ کی ولادت بتاریخ ۸ مہر ۱۲۸۴ء ۲۰ اگست ۱۸۶۷ء

بمبئی میں واقع ہوئی۔ ابتدائی و مذہبی تعلیم کے بعد بمبئی کی مختلف درس گاہوں میں تعلیم حاصل فرمائی۔ اور اس دور کو ایسی خوبی کے ساتھ تمام کیا کہ بمبئی یونیورسٹی سے ایم۔ اے۔ بی۔ یل کے سندات حاصل کر لئے۔ بمبئی میں آپ کے خاندان کے متعدد افراد بیرسٹر اور وکیل تھے۔ اس لحاظ سے یہ ایک قدرتی بات تھی کہ آپ بھی اس جانب توجہ فرمائیں۔ چنانچہ بعد فراغ تعلیم حیدر آباد آکر آپ نے وکالت شروع کی۔ اور تقریباً سال تک رزیدنسی اور سرکار عالی کی عدالتوں میں کامیابی کے ساتھ پکٹیس کرتے رہے۔ سرکار آصفیہ کی سلک ملازمت میں آپ مددگار عدالت صوبہ ورنگل کی حیثیت سے ۲۳ فروری ۱۳۱۶ء کو داخل ہوئے۔ دو سال بعد ناظم چارم عدالت دیوانی بلدہ کے عہدہ پر حیدر آباد طلبہ کئے گئے۔ لیکن چالیس روز سے زیادہ آپ کو بلدہ میں نہ رہنے دیا گیا۔ اور فوری ضرورت کے لحاظ سے نظامت عدالت دیوانی پر آپ کو بیدار روانہ کیا گیا۔ بعد ازاں ناظم دوم عدالت دیوانی بلدہ۔ و نظامت اول پر ترقی کرتے ہوئے۔ عرصہ تک نظامت صدر عدالت صوبہ گلبرگہ شیردیف پر فائز رہنے کے بعد ۲۴ اسفند ۱۳۲۴ء کو ہائیکورٹ کی رکنیت پر ترقی یاب ہوئے اور ۲۹ اسفند ۱۳۳۶ء تک یہاں کار گزار رہے بلحاظ معلومات قانونی بعد میں قانونی کی خدمت پر تبادلوں ہوا۔

آپ کی دیانت داری و معاملہ فہمی جفاکشی کے باعث اعلا حضرت قدر قدرت نے بمرام خسر و اندامہ جمادی الآخر ۱۳۴۲ء میں آپ کو ہاشم بار جنگ کے خطاب سے معزز و ممتاز فرمایا۔

## معتمدین فوج

(۶۶)

راجہ سرینواس راؤ

آپ کشاجی نائک کے فرزند اور رانگھویندر راؤ صاحب سابق معتمد فوج بیتقاعدہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ایک قدیم دکھنی معزز خاندان قوم برہمن میں سے تھے چونکہ آپ کے والد کشاجی نائک بھدلو

ناصر الدین غفران منزل بڑے ذمہ داریوں کے خدمات انجام دے تھے۔ عام طور پر لوگ آپ کے نام کے ساتھ لفظ (کارروان) استعمال کیا کرتے تھے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ آپ کی سکونت ابتدا سے محلہ کارروان ساہوان میں ایک زمانہ تک رہی تھی۔ ابتداً آپ علاقہ اسمیٹ نواب سرسالار جنگ بہادر میں فوج کے سررشتہ دار تھے۔ ۱۲۸۶ھ سے ماہ آبان ۱۲۸۹ھ تک آپ نصرانہ معتمدی فوج کی خدمت پر مامور رہے۔ ۱۲۸۶ھ میں مستقل مددگار معتمد فوج بنائے گئے۔ علاوہ اس کے ۱۲۹۸ھ ہجری میں آپ منظمی کارخانہ حسن بن محسن (مقدم جنگ بہادر) پر بھی سرفراز ہوئے۔

۱۲۹۰ھ میں سکھوں کی کیٹی کی مہم سے ممتاز ہوئے۔ بعد وزارت عماد السلطنت ۱۲۹۳ھ فروردی ۱۲۹۳ھ کو ہتھم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے خدمت مذکور پر آخر بہمن ۱۲۹۳ھ تک کارگزار رہے۔ ۱۲۹۲ھ میں راجہ کنداسوامی متونی کے اسمیٹ (کارخانہ) کے ٹرسٹی اور راجہ رائے دایاں بہادر کے اسمیٹ کے منظم قرار پائے۔ اسی سال ۶ ربیع الثانی ۱۲۹۲ھ ہجری کو بہت قریب جن ساگرہ مبارک خطاب راجہ بہادر علی سرفرازی حاصل ہوئی جب سر آسمانجاہ بہادر کے وزارت کا زمانہ آیا تو ۱۲۹۵ھ میں آپ نے درجہ خاص کی اول تعلقہ اری پر بشاہرہ بارہ سورویہ مامور ہو کر صنلع نکلندہ پر متعین ہوئے۔ ۹ آبان ۱۲۹۳ھ کو مکرہ ہتھم خزانہ عامرہ پر عود کئے۔ خدمت مذکور پر ۳ تیر ۱۲۹۵ھ تک کام انجام دیتے رہے اور ادھین ایام میں صفائی چادرنگھاٹ کی مہم سے ممتاز تھے۔ مگر آخر محرم ۱۲۹۵ھ ہجری میں بزمانہ وزارت سر دقارالامرا کچھ ایسے اسباب پیدا ہوئے کہ حضرت اقدس و اعلیٰ نے آپ کو خدمت سے سبکدوش فرما کر اپنے جاگیر میں رہنے کا فرمان نافذ کیا۔ ۲۰ شوال ۱۲۹۵ھ کو آپ جاگیر میں انتقال کئے۔



(۶۷۰)

## نواب محمد حسن خان قندریجنگ

آپ احمد خان قوت جنگ قوت یار الدولہ کے خلف اکبر تھے۔ ۲۳ شوال ۱۲۸۶ ہجری  
آپ مستقل ناظم پولیس اضلاع اور ۱۳ ذی قعدہ ۱۲۸۷ کو ناظم تنقیح ممالک محروسہ سرکار عالی  
مقرر ہوئے۔ ۱۵ رمضان ۱۲۹۵ م ۲۔ آبان ۱۲۸۸ لے کو معتمد فوج بیقاعدہ و منصب  
تنقیح کے عہدہ پر سرفراز ہوئے۔ خدمت مذکور کو ۲۸ بہمن ۱۲۹۲ لے تک کام انجام دیتے  
رہے۔ اس کے بعد علاقہ دیوانی سے علاقہ صرف خاص مبارک میں بہ خواہش خود منتقل ہوئے۔  
جہاں پہلے ۱۵ ربیع الاول ۱۳۰۲ م ۲۸ بہمن ۱۲۹۲ لے کو ناظم داخل صرف خاص مبارک مقرر  
ہوئے۔ اس خدمت کے بعد آپ صدر محاسب صرف خاص مبارک و رکن مجلس اصلاح مصارف  
صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۰۴ م ۱۵۔ اسفند ۱۲۹۶ لے کو خدمت  
صدر تعلقات دی علاقہ صرف خاص مبارک آپ کے تفویض ہوئی۔ پھر غرہ دے ۱۲۹۹ لے کو علاقہ  
صرف خاص مبارک سے علاقہ دیوانی میں عود فرمائے۔ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۰۵ لے کو بعد از الہما  
نواب سرفراز امرا آپ کا بشاہرہ (الملک) صوبیداری صوبہ بیدر پر تقرر ہوا۔ سال ۱۲۹۴  
میں بوقت دربار قیصری آپ اور آپ کے والد قوت جنگ قوت یار الدولہ بہادر میر منزل  
کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۱۲ لے کو بتقریب دربار ساگرہ مبارک  
قوت یار الدولہ کا خطاب ہوا۔ ۱۹ لے میں آپ وکیلہ حسن خدمت چل کر کے خدمت سے علیحدہ  
ہوئے۔ آپ کے صاحبزادہ نواب قوت جنگ سے نواب وقار الامراء اقبال الدولہ کی صاحبزادی  
منسوب ہوئی تھی۔ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۲۱ ہجری م ۱۶۔ مرداد ۱۳۱۲ لے روز و شب بوقت  
صبح مرض فالج سے آپ کا انتقال ہوا۔

## (۶۸) نواب سید امرا اللہ شاہ معتمد جنگ

آپ سادات رضوی سے تھے۔ آپ ۱۲۵۷ھ میں پیدا ہوئے۔ بعد فراغ درس تدریس میں بہمن ۱۲۸۲ھ کو شریک دائرہ ملازمت ہوئے۔ اولاً آپ دوم تعلقداری بعد ازاں ۱۲۹۵ھ میں کو اول تعلقدار ضلع راجپور مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۲ شہر پور ۱۲۹۲ھ کو ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوئے۔ جیسر یکم شہر پور ۱۲۹۳ھ تک کار گزار رہے۔ اوتارخ ۲۴ ۱۲۹۵ھ میں اول تعلقدار ضلع راجپور مقرر ہوئے بعد حب جریہ غیر معمولی موزہ ۱۸ اسفند ۱۳۰۲ھ میں فائز پنج مبارک حصہ اول بشاہرہ پندرہ سو روپیہ جائنت سکرٹری معتمد فوج مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۱۲ھ تک کار گزار رہے۔ ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی۔ بہادری۔ معتمد جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ آپ کو (صاحب) روپیہ وظیفہ ملتا تھا۔ ۵ جمادی الثانی ۱۳۲۳ھ ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

## (۶۹) نواب میجر مرزا عبداللہ بیگ ماہر جنگ

ابتداءً ۸ شوال ۱۳۱۲ھ سے مختلف فوجی عہدہ پیرتاتی پاکر بشاہرہ چھ سو چودہ روپیہ رسالہ اول امپریل سر دیس میں کمانڈنگ افسر ہوئے بعد ازاں ۱۵ اسفند ۱۳۱۲ھ کو معتمد فوج بنائے گئے۔ خدمت مذکور پر ۵ آذر ۱۳۲۵ھ تک کار گزار رہے۔ اس کے بعد وظیفہ من خدمت حاصل کر کے خدمت سے علیحدہ ہوئے۔ ۱۸ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری و ماہر جنگ اور یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب دربار جشن چہ سالگرہ مبارک اللہ ولہ کا خطاب عطا ہوا۔

۲۴ شہر پور ۱۳۲۳ھ کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

## (۷۰) نواب مرزا اندیر بیگ نذیر جنگ بہا

آپ خف اکر مرزا قادری بیگ صاحب مرحوم سابق اول تعلقہ علاقہ سرکار عالی ہیں آپکی تعلیم علیگڑہ کالج میں ہوئی۔ بتاریخ ۲۴ دے ۱۲۹۹ء سلف بنام میرٹھ پیدا ہوئے۔ ابتدا میں آپ بتاریخ ۲۵ دے ۱۲۹۹ء سلف کو آخر امر دواؤ سلف تک صیفہ کو تعلقہ میں کار گزار رہے اور یکم شہر یور سلف کو آپ بشاہزہ ۱ صہار (مختہ مددگاری متحد مجلس اگزاری پر مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ایک عرصہ تک رہے بدہ اور اضلاع میں تعلقہ داری وغیرہ پر ۶ شہر یور سلف تک کار گزار رہے اور ۲۱ امر دواؤ سلف سے آپ علاقہ سرغیاں مبارک کی خدمت صدر محاسبی و نظامت محبت پر مشغول ہوئے۔ ۲۴ رابان ۱۲۹۹ء سلف کو آپ صوبہ دار ضلع درنخل بنائے گئے۔ اور ۱۸ آذر ۱۲۹۹ء سلف کو متحد فوج علاقہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور الٹا تخواہ پاتے رہے اس کے بعد ۲۳ دے ۱۳۲۵ء سلف کو خدمت مذکور سے وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ لیکن آپکا تعلق صرف خاص مبارک سے رہا۔ ۲۹ محرم ۱۳۳۱ء تا ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۳۱ء تک صدر محاسب صرغیاں رہے ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۲۵ء کو بتقریب ساگر مبارک نذیر جنگ بہادر کا خطاب عطا ہوا اور انھوں نے آپ کے سابقہ وظیفہ میں اضافہ ہو کر اس وقت (الٹ) روپیہ وظیفہ ملا کر رہے۔ خاص طور پر انحضرت کے پاس آپ کو اعزاز حاصل ہے۔ آپکے پانچ فرزندوں کے نام یہ ہیں۔ (۱) مرزا بشیر بیگ (۲) مرزا مہدی بیگ (۳) مرزا محسن بیگ (۴) مرزا قادری بیگ اور (۵) مرزا قدیر بیگ۔

## (۷۱) نواب عبدالصمد خان صدیق جنگ بہادر بی۔ اے۔

آپ بتاریخ ۵ ربیع الثانی ۱۲۹۳ء سلف کو پیدا ہوئے۔ اور تعلیم علیگڑہ کالج میں ہوئی۔ پنجاب یونیورسٹی کے بی۔ اے۔ میں ابتدا آپ ریاست جھوپال میں ملازمت اختیار کی عرصہ تک کام انجام دینے کے بعد وہاں سے ریاست حیدر آباد آئے۔ یہاں آکر بتاریخ یکم خرداد ۱۳۳۱ء سلف کو دو سال کے لئے بیٹا الٹا کلدار و مار الونس پر متحد صنعت و حرفت بنائے گئے۔ اور ۱۸ امر دواؤ سلف کو بیات الٹا صلہ متحد افواج سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ۹ جمادی الثانی ۱۳۳۲ء کو آپ صدیق جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے گئے۔

## میر مجلس صاحبانِ اہلِ عالیہ کراچی

(۷۲)

### مولوی حاجی محمد فضل اللہ صاحب

آپ سب سے پہلے میر مجلس ہیں۔ ۱۲۸۴ھ ہجری م ۱۲۷۲ھ لکھنؤ میں نواب مختار الملک اودے نے تمام پہلو اور تمام طبقہ لازمین پر غور کر کے آپ کا تقرر دیوانی بزرگ کی نظامت سے میر مجلسی پر فرمایا تھا۔ آپ نے اپنے خسر مولوی حکیم غلام حسین خاں صاحب دہلوی ناظم عدالت کے زیر نگرانی رہ کر تعلیم پائی تھی۔ عربی کے اچھے مستند اور فقہ میں کامل دستگاہ تھا۔ آپ ہر دلعزیز تھے۔ اور فیصلوں سے فریقین راضی رہتے تھے۔ کیونکہ انہیں یقین تھا کہ جو عین انصاف ہوگا وہی ہوگا۔

آپ کی ملازمت کا تعلق ۱۲۵۴ھ ہجری سے ۱۰۰۰ اراردی بہشت ۱۲۶۶ھ لکھنؤ تک ۱۹ سال رہا۔ بالآخر ۳۲ ذی قعدہ ۱۲۸۲ھ کو مرض ہیضہ میں مبتلا ہوئے۔ اور ۱۵ ذی قعدہ ۱۲۸۳ھ ۱۰۰۰ اراردی بہشت ۱۲۶۶ھ روز جمعہ کو واصلِ بقی ہوئے۔ آپ تاحیات اپنے والد کے مسجد واقع محلہ پتھر گٹھی میں جمعہ کا خطبہ پڑھا کرتے تھے۔ آپ کے والد کا نام محمد علی خطاب قادیا ر خاں تھا۔ مزار دبیر پورہ کے باہر دودے شاہ صاحب کے کتبہ میں ہے۔ ان کے والد مولوی محمد عبد القادر خاں تھے۔ ان کا مزار اورنگ آباد میں جعفر دروازہ کے باہر ذاکر صاحب کے کتبہ کے پاس ہے۔

### (۷۳) آنریبل مولوی میر فضل حسین صاحب

آپ لکھنؤ صوبہ اودہ میں پیدا ہوئے۔ ابتداً حیدر آباد دکن میں وکالت کا

معزز پیشہ انجام دیتے تھے۔ اس کے بعد سر آسمانجاہ مغفور کی پائیگاہ میں میر مجلس مقرر ہوئے پھر ۱۱ ذی قعدہ ۱۲۹۵ھ کو رکن الت عالیہ ہوئے۔ بعد ازاں آپ حسب جریہ ۲۲ بہمن ۱۳۰۲ھ خدمت میر مجلسی عدالت عالیہ پر منصرمانہ مقرر ہوئے لیکن سر وقار الامراء مرحوم کے عہد وزارت میں ۸ رمضان ۱۳۱۲ھ کو کیم اردو بیٹہ ۱۳۱۲ھ کو پھر رکنیت پر عود فرمائے۔ اور خان بہادر مولوی خدابخش خاں عدالت عالیہ کے میر مجلس مقرر ہوئے۔ جب ۱۳۱۵ھ میں خان بہادر (بوجہ ختم مدت گورنمنٹ انگریزی) دایپ میں تھے آپ ۲۰ تیر ۱۳۱۵ھ کو پھر منصرم میر مجلس کے معزز عہدہ پر ممتاز ہوئے۔

ماہ آذر ۱۳۱۶ھ میں بوجہ علالت خدمت سے بھصول و تلیفہ حسن خدمت قادی (کے عہد) بکدش ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۱۸۱ مرداد ۱۳۱۶ھ م ۶ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ آپ کا انتقال ہوا۔

آپ کو اردو۔ فارسی۔ عربی۔ علوم میں کامل دستگاہ تھی۔ مجلس وضع آئین توہین کے رکن بھی تھے۔ نہایت لایق متدین اپنے قانوں دان تھے۔ فیصلہ جات کچھ نہیں اچھی مہارت تھی۔

(۷۴۱)

## نواب صالح الدین جاکم الدولہ

آپ مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب مرحوم - رکن عدالت عالیہ کے بڑے فرزند ہیں۔ آپ کا نام مولوی مصلح الدین صاحب سعدی اور خطاب نواب حضور نواز جنگ حاکم الدولہ بہادر ہے۔ جنگی کا خطاب بتقریب سا لگدہ مبارک ۱۸ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ م ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۱۶ھ کو ۱۶۔ اور دولائی کا خطاب یکم ذی قعدہ ۱۳۲۲ھ ہجری کو بتقریب جشن سا لگدہ مبارک ۱۳۱۵ھ میں ہوا۔ آپ تیر ہوئے میر مجلس پن مدورج کی تاریخ

ولادت ۲۸ ر آذر ۱۲۴۸ء فصلی م ۱۰ نومبر ۱۸۶۹ء ہے۔  
آپ نے ابتداً علیگڑھ کالج میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد تین سو روپیہ اسکالرشپ منجانب سرکار جاری ہوا۔ اور ولایت بھیجے گئے۔ وہاں آپ نے۔ بی۔ اے۔ کیمرج کی جول ۱۸۸۹ء میں ڈگری حاصل کی۔ اور باریں اسی مہینہ میں لئے گئے۔

۱۸۹۴ء میں۔ ایم۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اور سٹاف میں آپ واپس آئے۔ اور بمبئی میں بدرالدین طیب جی بیرسٹر کے ساتھ پراکٹس کرتے رہے۔ پھر وہاں سے واپس ہو کے چندے نظام کلب میں ٹھہرے رہے۔ ادلاً آپ نظامت دیوانی ضلع ناڈیڑ ماہواری (صماء) پر منصرمانہ ماہور ہوئے۔ اور یکم بہمن ۱۳۱۲ء کو جایزہ لیا۔ پھر ۱۳ تیر۔ ۱۳۱۲ء کو آپ اس عہدہ پر مستقل کئے گئے۔

جب ۱۳۱۲ء میں بدہ کی عدالتوں کا جدید انتظام ہوا تو نظامت اول عدالت دیوانی بدہ مواجی (لک) پر آپ کا تقرر ہوا۔ زمانہ نظامت میں آپ نے اس قدر مستعدی سے کام انجام دیا کہ جس سے اہل مقدمات و دکلاء و ساہو بہت خوش تھے۔ فیصلے جلد جلد ہوا کرتے تھے۔ جب مولوی نظام الدین حسن صاحب۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ رکن عدالت العالیہ کی مدت توسیع ختم ہوئی تو ان کے خدمات مستعار سرکار انگریزی کو واپس دے گئے۔ اور سرکار نے اس انتظام میں یہ بھی ظاہر فرما دیا کہ ان کی واپسی اسوجہ سے ہوئی ہے کہ اب ان خدمات کے لایق خود ہمارے گورنمنٹ کے تعلیم یافتہ عہدہ دار موجود ہیں۔

بجائے ان کے کرسی رکینیت پر بجا ہوا (الصاء) ۲۵ ردے ۱۳۱۲ء کو آپ ممکن ہوئے۔ جب نواب سر بلند جنگ بہادر بوطا و دلیف میر مجلسی سے بکدوش کئے گئے تو بہ لحاظ اہلیت و موزونیت و سینارٹی بارگاہ خسروی سے آپ ہی کا تقرر فرمایا گیا۔ ۲۲ ردے ۱۳۲۲ء کو زینت بخش کرسی میر مجلسی ہوئے۔ اور ۱۹ ر آذر ۱۳۲۳ء کو مستقل فرمائے گئے۔ ۱۳۲۲ء میں آپ نے بمحصول خدمت شہماہ ولایت کی دوبارہ سیاحت فرمائی۔

آپ کی شادی نواب اکبر الملک مرحوم سابق کو توال بلوہ کی صاحبزادی سے ہوئی تھی اور آپ کے تقریب شادی کے موقع پر حضرت غفران مکان نے کئی روز تک نواب اکبر الملک مرحوم کو اپنی بہانی کا شرف بخشا تھا۔

۶۔ ربیع الثانی ۱۳۳۲ء ۹۔ فروردی ۱۳۲۵ء کو مرض ذیابیطس سے آپ کا مقام بلوہ جید آباد انتقال ہوا۔ (۷۵)

### نواب اسماعیل بیگ مرزا یا جنگ بہا

خلف مرزا منصب بیگ صاحب ولادت ۱۲۷۵ء بم ۱۱۔ اسفندار ۱۲۴۹ء کو ٹھٹھی ضلع لکھنؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گھر پر پائی۔ دس گیارہ سال کے ہوئے تو اپنے چچا زاد بھائی ڈاکٹر اصغر بیگ مرحوم کے ہمراہ بریلی گئے۔ اور وہاں چند سال رہ کر ۱۲۷۹ء میں انڈسٹریس پاس کیا۔ اس کے بعد کرسچین کالج لکھنؤ سے ایف۔ اے۔ میں اور کنگ کالج سے بی۔ اے۔ میں کامیابی حاصل کر لی۔ اسی سال بایوشیو سہاے آنجنانی کی تحریک اور مدد سے ایل۔ ایل۔ بی۔ کا امتحان دیا۔ اور دوسرے یا تیسرے نمبر پر پاس ہو گئے۔ اس زمانہ میں میر محمد تقی نصیر آبادی مرحوم کو رائے بریلی میں بوجہ کبرسنی ایک فتنی کار کی ضرورت تھی۔ مرزا صاحب نے اُن کی فرمائش کو قبول کر کے تقریباً دیرہ سال تک ان کا ساتھ دیا۔ اور پیشہ وکالت کے رموز و سلطات سے بخوبی آگاہی حاصل کر لی۔ ان کے انتقال کے تھوڑے عرصہ بعد لکھنؤ آ گئے۔ اور وہاں کی عدالتوں میں کام شروع کر دیا۔ چند روز میں جوڈیشل کے مرجعہ پر قناعت کی ماہ مارچ ۱۹۱۵ء میں ایڈوکیٹ مقرر ہوئے۔ ۱۹۱۶ء میں سرکاری نامزدگی سے کونسل صوبہ جات متحدہ میں داخل ہوئے۔ اور یکم ستمبر ۱۹۱۶ء بم ۲۹۔ مہر ۱۳۳۵ء کو مولوی عبد اللہ یوسف علی صاحب کی تحریک و اصرار پر حیدر آباد طلب کئے گئے۔ جہاں بشاہرہ (اعصاء) کھدار میر مجلسی عدالت عالیہ کا جایزہ

حاصل فرمایا۔ مرزا یار جنگ کا خطاب ۱۲۳۱ھ ہجری میں عطا ہوا تھا۔ آپ کے عہد میر مجلسی میں عدالت  
العالیہ اپنی جدید عمارت میں آئی۔ اور بارگاہ خسروی سے ۱۳۳۵ھ میں عدالت عالیہ  
کے علوم مرتبت کا منشور صادر ہوا۔

مرزا صاحب کو ملک کی تعلیم سیاست اور عدالت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک  
مدت سے دلچسپی ہے۔ ۱۲۹۸ھ میں رکن استقبالی کمیٹی اور ۱۹۱۶ء میں سکرٹری استقبالی  
کمیٹی کی حیثیت سے کانگریس میں شرکت کی۔ اور آخر الذکر موقع پر ہندو مسلم اتحاد کی خاطر  
لکھنؤ کی مشہور قرارداد کے منظور کرانے میں کامیاب ہوئے۔ ۱۹۱۸ء میں مسلم یونیورسٹی  
علیگڑھ کے لئے سکرٹری کمیٹی صوبہ اودھ کی حیثیت سے ایک رقم کثیر فراہم کی۔ تقریباً  
۱۹۱۵ء میں اسلامیہ ہائی اسکول لکھنؤ کے سکرٹری مقرر ہوئے۔ اور حیدر آباد یونیورسٹی تک  
اس کے لئے کام کرتے رہے۔ ۱۹۱۴ء میں منجانب گریجویٹس الہ آباد یونیورسٹی کے فیلو  
مقرر ہوئے۔

حیدر آباد میں تفریق اختیارات عالمانہ و عدالتی کی اسکیم سرسید علی امام کے عہد  
صدارت غلطی کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ مرزا یار جنگ نے اپنے عہدہ کے مناسب حال  
موزون طریق پر اس میں حصہ لیا تھا۔ اور اس کے کامیاب بنانے کے لئے ہنوز ساعی  
جامع عثمانیہ کے شعبہ قانون کے اولین میر ہونے کی حیثیت سے آپ نے کانکیشن  
۱۳۳۵ھ میں پہلی مرتبہ شرکت فرمائی۔ لیکن من حیث صدر حیدر آباد ایجوکیشنل کونسل  
منفقہ ۱۲۵۰ھ عجم خطبہ آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔ اپنی نوعیت کے لحاظ سے تمام ملک میں  
قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اس میں ملک کی غالب آبادی یعنی فلاہین کے اصلاح حال  
کی ترجمانی آپ نے فرمائی تھی۔ اسی طرح ہندو مسلم اتحاد کے حصول کی خاطر آپ نے "ہند  
عہد اور نگ زیب میں" کے نام سے ایک بسوط کتاب شائع کی۔

نواب مرزا یار جنگ بہادر تین مرتبہ یورپ کا سفر اختیار کر چکے ہیں پہلی مرتبہ



۱۹۱۲ء میں اس کے بعد ۱۹۲۴ء میں دو مرتبہ اور تشریف لے گئے۔

(۷۶)

## اراکین مجلس عدالت عالیہ سرکار عالی

### مولوی علی رضا خاٹنا

کو

۱۲۹۶ھ

۲۵ مہر ۱۲۸۵ھ کو سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے اور ۲۴ مہر ۱۲۹۶ھ مجلس عالیہ عدالت کی رکنیت پر ممتاز ہوئے۔ تنخواہ الٹا مقرر تھی۔  
آپ حیدر آباد میں کچھ عرصہ تک بیمار رہ کر بغرض علاج بیٹی تشریف لے گئے تھے۔ جہاں بتاریخ ۶ شعبان ۱۳۰۳ھ ۱۱ فروردی ۱۳۰۳ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

مولوی صاحب مرحوم کی لاش حیدر آباد لائی گئی۔ اور دوشنبہ کے دن سردار عبدالحق صاحب کی والدہ کے مقبرہ جو سکندر آباد میں واقع ہے دفن کی گئی۔ آپ کے جنازہ کے ساتھ عہدہ داروں کا ہجوم تھا۔ آپ کے انتقال کی نسبت نواب مدار الہام سرکار عالی نے اہلہا ماسف فرمایا۔ (لاحظہ ہو جلد ۷۷ فروردی ۱۳۰۳ھ صفحہ ۸۰)

مولوی صاحب مرحوم ایک بڑے خدا پرست اور دیانت دار تھے۔ مدام زلیت بر سر خدمت رہے۔

(۷۷)

### مولوی محمد حسین خاٹنا

آپ مولوی محمد حسین مغفور رسالہ افواج کتبچٹ کے خلیفہ ارشد اور محمد ابراہیم خاٹنا

مرحوم رسایدار کے پوتے تھے۔ آپ کے والد بزرگوار کو چار سو پچاس روپیہ کھدار ماہوار اور دو اس اسپ ایک ہزار شتر سواری بار برداری کے لئے مقرر تھے۔ بہر حال مرحوم نے کمال عزت و احترام سے زندگی بسر فرمائی۔

آپ ابتدا علاقہ سرکار عالی میں ایک سو روپیہ تنخواہ اور چھ اس اسپ (بشرح فی اس حصہ روپیہ) ایک زنجیر فیل (بشرح ۵ روپیہ) ملازم تھے بعد ازاں ۱۲۹۳ھ ہجری میں باماہوار دو صد روپیہ کھدار (بعد ۶ ریڈنٹی سرپرچرڈمڈ) صاحب عالی شان بہادر کے دفتر میں اٹاچی ہوئے۔ ۱۲۹۵ھ ہجری میں ساڑھے چار سو کھدار سے اسٹنٹ کشر بڑاڑ کے معزز عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ رفتہ رفتہ نو سو روپیہ کھدار ماہانہ پر منصرمانہ کشر بڑاڑ کا عہدہ پایا۔ ایک مدت تک اس معزز خدمت کو بائیں ہمیں انجام دیا۔ وہاں سے ۶ شہر نور سلطان کو مکینت عدالت عالیہ کا چارج بشاہرہ پندرہ سو روپیہ حاصل کیا۔ اور اس خدمت کو وسط ماہ اسفندار ۱۳۱۲ھ تک انجام دئے۔ آپ انگریزی فارسی میں لائق۔ ملکی۔ مالی۔ اشطامی امور میں بھر دانی حاصل تھی۔ آپ ایک منصف مزاج حاکم تھے۔ بتاریخ ۱۵ شوال ۱۳۲۵ھ م ۱۶ دے ۱۳۱۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۷۸)

### مولوی نظام الدین جن بی۔ بی۔ ایل

آپ ۱۲۵۳ھ سرزمین اودھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد مولوی محمد حسن عرصہ تک سرکار انکلیشیہ میں جج کے عہدہ پر متناظر رہے۔ اور وظیفہ لینے کے بعد حیدرآباد دکن کی عدالت عالیہ کی ججی پر سرفراز ہوئے۔

آپ کی ابتدائی تعلیم تو پرانی مکتبی طریقہ پر ہوئی۔ لیکن چونکہ آپ کے والد ماجد اس

زمانہ کے عالمگیر تعصبات سے پاک تھے۔ اس لئے انہوں نے مولوی صاحب ممدوح کو  
مکتبی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی تعلیم دلانا شروع کی۔ اور مولوی صاحب قرینا تمام  
امتحانات میں اول یا کم از کم۔ دوم درجہ حاصل کرتے اور انعامات جیتتے رہے۔ میو  
سنٹرل کالج الہ آباد سے آپ نے ایف۔ اے کا امتحان اول درجہ میں پاس کیا۔ اور  
کلکتہ یونیورسٹی سے۔ بی۔ اے۔ کی ڈگری ۱۹۴۷ء میں حاصل کی۔ شروع ہی سے آپکے  
کچھ وراثت سے اور کچھ ذاتی شوق سے قانون اور ریاضی کی طرف میلان تھا۔ چنانچہ  
آپ نے الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان ۱۹۴۸ء میں پاس کیا۔ اور ۱۹۴۸ء میں  
کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔ ایل کا درجہ حاصل کیا۔ اور لکھنؤ میں وکالت شروع کی۔ لیکن  
گورنمنٹ آف انڈیا نے اسی اثناء میں آپ کو صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری کا متنازعہ  
عطا فرمایا۔ اور ۱۹۴۸ء سے ۱۹۹۲ء تک آپ صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری جی وغیرہ کے  
مختلف عہد و نبر کام کرتے رہے۔ سخت محنت و جفاکشی، بچپن ہی سے آپ کی طبیعت ثانی  
بن چکی تھی۔ اس پر اعلیٰ درجہ کی دیانت داری اور فرائض میں انہماک ایسی خصوصیتیں  
تھیں جن سے اعلیٰ حکام انگریز اور گورنمنٹ آف انڈیا دونوں کی نظر میں آپ کی نہایت  
عزت و وقت قائم ہو گئی۔ چنانچہ محکمہ خارجہ گورنمنٹ آف انڈیا نے حیدر آباد دکن کی  
عدالت عالیہ کی ججی پر جس کے لئے اس وقت ایک سخت دیانتدار جج کی ضرورت تھی آپ  
کی سفارش کی۔ اور مولوی صاحب ممدوح ۱۹۹۲ء م ۲۸ دسمبر ۱۹۹۲ء سے ۱۹۹۲ء م  
۱۲ ستمبر تک یعنی تقریباً ۱۰ سال حیدر آباد کی ججی پر قائم رہے۔ اپنی دیانتداری اور  
انصاف کا سک آپ نے حیدر آباد میں ایسا بٹھایا کہ دوست دشمن سب آپ کی انصاف  
پژدہی و ریاضیانہ تحقیق و تدقیق کے قابل ہو گئے۔ اور قانونی تجربہ کے باعث آپ محکمہ  
دفعہ آئین قوانین کے ممبر منتخب کئے گئے۔

۱۹۹۲ء میں مولوی صاحب ممدوح حیدر آباد سے اپنے سابق عہدہ ڈپٹی کمشنری

برادر واپس چلے آئے۔ اور ضلع یوٹال کی ڈپٹی کمشنری پر متعین کئے گئے۔ ۱۹۰۴ء میں گورنمنٹ آف انڈیا نے بہ سبب آپ کی اعلیٰ دیانت داری۔ جساکشی اور سخت پابندی قانون و ضابطہ کے آپ کو ریاست بھوپال کی وزارت مال پر ہسٹوارش روانہ کیا۔ جہاں آپ دو سال تک رہے اور ریاست کے تمام محکموں میں سخت دیانتداری اور فرائض کی انجام دہی آپ کا سارا زور رہا۔

بالآخر آپ نے تقریباً ۲۵ سال کی مسلسل خدمات و مشقت و مشغولیت کے بعد ۱۹۰۶ء میں وطن لے لیا۔ اور اپنے وطن کے قریب لکھنؤ میں اقامت اختیار کی۔

آپ صاحب اولاد ہیں۔ ناظر الدین حسن صاحب (نواب پٹیل جی) رکن ہائیکورٹ آپ کے بڑے صاحبزادے ہیں۔

حسب ذیل مختلف چھوٹے چھوٹے جامع رسالے آپ کے علمی مشاغل کے یادگار ہیں۔

- (۱) رسالہ اوقات العبارة (۲) صفات باری تعالیٰ۔ (۳) طالع وغروب معلوم کرینا طریقہ (انگریزی) (۴) الرموز (۵) بحث الف لام (۶) کتبہ کی سمت معلوم کرینا طریقہ۔ (انگریزی)
- (۷) فہرست قرآن مجید (۸) صحیفہ حرمت ربوا (وغیرہ)۔

( ۷۹ )

## نواب فطاح احمد رضا خان سکندر نواز جنگ

آپ بتاریخ ۱۶ فرورداد ۱۲۹۴ھ سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ اور ۱۲ شہر پور ۱۲۹۵ھ کو ناظم دیوانی صوبہ اورنگ آباد مقرر ہوئے۔ بعد میں نظامت عدالت بید پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ اس کے بعد ۱۳۰۱ھ میں مجلس عدالت عالیہ کے رکن مقرر ہوئے۔ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بہت قریب دربار سالگرہ مبارک سکندر نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۶ فرورداد ۱۳۰۶ھ کو بہادش جرم تھنک مجلس امرا حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۸ ربیع الثانی ۱۳۰۶ھ

فارج البلد کئے گئے۔ اور ۳۱۶ شہر یورسٹف روز پختہ کر آپ اپنے وطن میں انتقال کئے۔

(۸۰)

## بخشی رارگھنا تھ پر شاد و ضا بی اے۔

آپ ۱۶۹۱ء میں تولد ہوئے۔ ہاتر ضلع علیگڑھ کے رہنے والے ہیں۔ تیرہ سال کی عمر میں آپ نے فارسی۔ اردو۔ میا تھ میانیکیس میں عہدہ مہارت پیدا کی ۱۷۴۲ء میں کلکتہ یونیورسٹی جی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ گورنمنٹ نظام میں ابتدائیکم خورد۱۷۸۹ء شرف کو ریونیو سکرٹری کے پرسنل اسٹنٹ مقرر ہوئے۔ ۱۸۰۳ء م ۱۷۹۶ء شرف میں سر آسمانجاہ مرحوم نے اپنے عہد وزارت میں آپ کی تنخواہ میں معقول اضافہ فرما کر آپ کے خدمتوں کا صلہ عطا کیا۔ بعد ازاں یکم اسفند ۱۲۹۴ء شرف کو دوم مددگار پولیس فینانس کے عہدہ سے ممتاز ہوئے۔ اس خدمت کی تنخواہ الٹ ماہانہ قرار پائی اور ربیع الثانی ۱۳۰۰ء ہجری میں اول تعلقہ ار ضلع عثمان آباد کے عہدہ پر ترقی پائی پھر اول تعلقہ اری ضلع لنگسور پر تبادلہ ہوا۔ اس عرصہ میں نواب سردار الامرا کی مالالہا زمانہ آیا تو نواب ممدوح نے آپ کے نمایان خدمات کے متعلق کمال درجہ اپنا اطمینان ظاہر فرمایا۔ اور براہ قدر دانی آپ کے صاحبزادے شام سندر لال صاحب کو ایک سو روپیہ کے وظیفہ کے ساتھ محکمہ مال میں اٹاپی مقرر فرمایا۔ اور آپ کو اپنل کمشنر کا مشل کام سپرد کیا گیا۔ اس کے علاوہ راجگان شوراپور کے دریافت و تصفیہ قرضہ کا اہم کام بھی تفویض ہوا۔ ۲۲ شہر یورسٹف ۱۳۰۲ء کو بشاہرہ پندرہ سو روپیہ رکن مجلس عالیہ عدالت مقرر ہوئے۔ اور متعدد بار ذمہ دار کامون کے لئے آپ منتخب ہوئے۔ چنانچہ ثابت علیخان بہادر کے کمیشن میں آپ ہی مجلس قرار دئے گئے۔ اور ایسے پیچیدہ معاملہ آپ کی لیاقت۔ تحمل اور کوشش فراوان کیلئے

سرکار نے آپ کا شکریہ ادا کیا۔ ماسوا اس کے آپ ڈٹ کمیشن کے ممبر اور سیکریٹری بھی رہے۔ بہر حال لایقی تجربہ کار۔ مدبر۔ معتمدین۔ جفاکش۔ مغرور عمدہ دار تھے۔  
۲۸ اردو بہشت ۱۳۱۶ء کو بدہ میں آپ کا دفعتاً انتقال ہوا۔

(۸۱)

## نواب حیدر زمان خان النحاطب قار جنگ

ابتداءً محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ ماگزار کی کے عملہ میں ماہِ آذر ۱۲۴۴ء سرف میں ملازم ہوئے۔ سررشتہ داری دفتر مذکور کی خدمت پر وظیفہ دیا گیا۔ من بعد نواب قار الامرا اقبال الدولہ کے پایگاہ میں ملازمت اختیار کی۔ جب نواب وقار الامرا ماہِ اردو بہشت ۱۲۹۹ء میں معین الہام ہوئے تو پھر سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہو کر ماہِ آبان ۱۳۰۳ء میں منظم پیشی معین الہام مال سے دکار معتمد فیانس اور ۲۴ تیر ۱۳۰۴ء کو معتمد دفتر ملکی ہوئے۔ بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۲۹ اسفند ۱۳۰۳ء کو دفتر ملکی پریسٹ سکرٹری میں منم ہو جانے کے بعد آپ زاید رکن مجلس ماگزار کی مقرر کئے گئے۔ ۲۴ مہر ۱۳۰۳ء تا ماہِ آبان ۱۳۱۰ء سرف مجلس عالیہ عدالت کے رکن بھی رہے۔  
ماہِ آبان ۱۳۱۰ء میں خانہ نشین ہو کر وظیفہ حاصل کئے۔ ۷ جمادی الاول کو بتقریب دربار سلالگرہ مبارک حضرت غفرانکسان خانی۔ بہادری اور وقار نواز جنگ خطاب عطا کیا گیا تھا۔ ۲۵ رجب ۱۳۳۸ء ۱۰ تیر ۱۳۲۹ء کو بدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۸۲)

رائے بالملکند صاحب۔ بی۔ اے۔

آپ راجہ مہپت رام ولد امرت رام قوم برہم کھتری کے سکڑ نواسہ تھے۔ آپ کی

پیدائش بمقام بنارس ماہ سپتمبر ۱۸۶۲ء میں ہوئی۔ آپ کے بزرگ شایان دہلی کے زمانہ میں بڑے عہدہ سے ممتاز تھے۔ اور نیز سلطنت آصفیہ میں صوبہ برار کے صوبہ دار تھے۔ آپ ۱۳ سال کی عمر میں بدھ حیدر آباد آئے، اور بدھ ہی میں تعلیم پائے۔ ۱۸۵۷ء عیسوی میں مدراس یونیورسٹی کے بی۔ اے کی ڈگری اور ۱۸۶۷ء میں امتحان وکالت درجہ اول میں کامیابی حاصل فرمائے۔ ۱۸۶۷ء میں سرکار عالی کی ملازمت میں شریک ہوئے۔ آپ کا ابتدائی تقرر عدالت العالیہ کی نظارت ماہواری یکھد روپیہ پر ہوا۔ اس کے بعد مختلف خدمات سرشتہ عدالت کو انجام دیتے ہوئے۔ ۹ مہر ۱۳۱۶ء فیکورٹ کے رکن ہوئے۔ کمیشن باید داد و باید گرفت سرکار عالی کے اہم کام کو بھی آپ نے عرصہ تک بآئین چہین انجام فرمایا۔ اور اس اہم کام کو حسن کارگزاری اور مستعدی کے ساتھ ۱۳۲۲ء میں ختم فرمادیا۔

بہ لحاظ قابلیت ہمارے مدوح و بابر کینٹ میونسپل کمیٹی اور چار بار رکن مجلس وضع آئین و قوانین رہے اور مجلس مشاورت تعلیم میں بھی یہ ممبر رہے تھے۔

(۳۴) سالہ ملازمت کے بعد، اسفندار ۱۳۲۹ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرما کر مجلس وضع آئین و قوانین کی توسیع متعلق مواد جمع کرینا خاص کام انجام دیا۔ اور ہر ایک خدمت سرکار کی انجام دہی بڑے نیک نامی کے ساتھ فرمائے۔ آپ کو پبلک کاموں سے بڑی دلچسپی تھی۔ ۱۳۲۹ء ہجری میں آپ نے مدرسہ مفید الانام کو بڑے کوشش سے جاری کیا۔ جو اس وقت تک قائم ہے۔ اور جہاں تعلیم کا کام فروغ کے ساتھ ہو رہا ہے۔ آپ کی حسن کارگزاری پر مہاراجہ بہادر سیرمیں السلطنت نے دامن دار المہامی میں اظہار خرسنودی فرمایا۔

آپ کے تین فرزند ہیں (۱) رائے بالکشن صاحب دوم تعلقہ دار حال وظیفہ یاب (۲) رادھا کشن صاحب انگریزی و انجینئر تعمیرات عامہ۔ (۳) سریکشن صاحب بیرسٹر

آپ کا انتقال ۴۴ فروردی ۱۳۳۵ء کو قلب کی حرکت رک جانے کے باعث دن کے ایک یا دو بجے کے درمیان دفعتاً بدہ میں ہوا۔ آپ نہایت متدین و باعمل ریفاہ تھے۔ قبل از انتقال چند ماہ انہوں نے ایک وصیت نامہ مرتب کیا تا جودرج ذیل ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ نہایت متقل مزاج اور قوت ارادی پر کامل طور سے حامی تھے۔ حسب وصیت نامہ ان کے آخری رسومات ادا کئے گئے عہدہ داران عدالت سرکار عالی و دیگر معززین وغیرہ تقریباً پانچ سو اصحاب میت کے ہمراہ تھے ان کے اظہار رنج و افسوس میں دوسرے روز ہائیکورٹ کو ایک گھنٹہ کی تعطیل دی گئی۔ اور دفتر صفائی کو ایک روز نیز جنرل کمیٹی صفائی بھی ملتوی کی گئی۔ دیوکت دروہنی تھیں گو لیگورہ و سکندر آباد میں پبلک جلسے ہو کر اظہار رنج و افسوس کیا گیا۔

## وصیت نامہ

بخدمت رائے راد ہاکشن صاحب سرپیشن صاحب گیتا بانی جی  
(د بھاگرتی بانی صاحبہ)

مجھے آدمی ہندو قوم سے اپنی زندگی میں دلچسپی اور محبت رہی ہے۔ اور جو برتاؤ اعلیٰ طبقہ کے ہندوکان کے ساتھ رہا ہے۔ وہ مجھے سخت ناپسند رہا ہے۔ میں ان میں اور اعلیٰ طبقہ میں کچھ فرق نہیں سمجھتا۔ سب خدا کے مساوی طور پر مخلوق ہیں۔ اسی خیال سے میں نے ان کے سوسائٹی کے صدر نشین نہایت ہی خوشی سے قبول کی۔ اور دل سے ان کی پیروی اور فلاح کا کوشاں رہا۔ اب میرا خیال ہے کہ مرنے کے بعد بھی میرا تعلق ان سے باقی رہے۔ اور برہنوت اس امر کے کہ ان کی قوم بچی نہیں ہے۔ میری خواہش ہے کہ مرنے کے بعد میری نعش آدمی ہندو کے سپرد کی جائے۔ وہ وہ کے احکام کے مطابق میری نعش کو جلا بین گے۔ اور کرا کر مگر کریں گے۔ اس میں میرے



خاندان کے اشخاص کو کوئی تعلق نہ تھا۔  
میری نعش کے ہمراہ ان کے - سوسائٹی کو ایک ہزار روپیہ منجملہ میری جائداد  
کے دیجا دیں گے۔ میری خواہش ہے کہ اسپر آپ لوگ اپنی رضامندی کی تحریر فرمادیں فقط

مرقوم امرا بان شرحہ مستخط  
سی۔ بیرکشن شرحہ مستخط  
رادیکن شرحہ مستخط  
رائے بالکند

۱۳ دسمبر ۱۹۲۵ء  
۸/۱۱/۲۶ء

## (۸۳) مولوی سید ہاشم رضا بلگرامی

آپ نواب عماد الملک بہادر کے منجملہ صاحبزاد تھے۔ آپ کی تاریخ ولادت ۱۳ جولائی ۱۹۶۹ء ہے۔ آپ نے ابتداً مدرسہ اعزہ - مدرسہ عالیہ - علیگڑھ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد آپ ستمبر ۱۸۸۹ء میں ولایت بھدے گئے وہاں ۱۸۹۳ء میں آپ نے اکسفورڈ یونیورسٹی کی بی۔ اے۔ آنرز کی ڈگری حاصل کی۔ اور ۱۸۹۴ء میں ایم۔ اے میں کامیاب ہوئے۔

آپ کا تقرر ابتداً ۱۹۰۳ء میں صوبہ ہزار میں بحیثیت کار آموز بیافنت (سمار) ماہوار ہوا۔ ۱۹۰۸ء میں معتمد صفائی چادر گھاٹ پر بیافنت (سمار) ترقی دی گئی۔ اور ۱۹۱۰ء میں باصافہ (مار) ماہوار منصرم صدر مددگار عدالت صوبہ درنخل بنائے گئے۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۱۹۲۵ء امرداد ۱۹۲۲ء کو زاید رکن عدالت عالیہ کے عہدہ پر بشاہرہ (الک) مامور فرمائے گئے۔ آپ اہم ذریت برسر خدمت ہو کر ۲۵ اگست ۱۹۲۶ء میں انتقال فرمائے۔ آپ طبعا کریم النفس نیک مزاج - ذی مروت اور ایک سچے عہدہ دار تھے۔

علیحدہ درنخل اور منسلک بلگرام میں آپ بہت ہر دل عزیز رہے۔

(۸۴)

## مولوی محمد عبدالغفور رضا

آپ یہاں کے قدیم دکناء سے تھے۔ اور سا لہا سال سے آپ کی منشی و کالت کامیابی کے ساتھ جاری رہی۔ آپ لیجسلیٹو کونسل کے ممبر بھی رہ چکے ہیں۔ صیغہ کورٹ آف وارڈز میں ایک عرصہ تک بیافت (ماوراء) دوسور و پیہ مالانہ مشیر قانونی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ اور وارڈز کے مقدمات کی پیروی کرتے رہے۔  
بتاریخ ۹ مارچ ۱۹۲۲ء آپ رکنیت عدالت عالیہ کی کرسی پر منصرفا ممتاز ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء ۲۹ رجب ۱۳۴۲ ہجری کو مرض فالج سے بلدیہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپکا آبدار خانہ مشہور ہے۔  
آپ کو ایک فرزند زینہ عبداللہ حمین نامی تھے۔

(۸۵)

## نواب کٹرید سراج الحسن بہراج یار جنگ بھٹا

”سراج یار جنگ بھٹا“ خلف ید ریاض الحسن صاحب مرحوم سابق اول تعلقدار سرکار عالی ہیں۔ ولادت بتاریخ ۳۱ اگست ۱۸۷۲ء صوبہ متحدہ کے مشہور شہر اٹارہ واقع ہوئی۔ ماں کی جانب سے آپ نواب محسن الملک مرحوم اور مولوی یدامیر حسن بھٹا کے حقیقی بھائی اور باپ کی طرف سے بہ ایک واسطہ ان دونوں کے اور مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم کے بھتیجے ہوتے ہیں۔ فارسی تعلیم جبکا اوس زمانہ میں فضلدار قصبہ پھیوند کے اثر سے اطراف اٹارہ میں خاص رواج تھا۔ آپ نے اپنے وطن ہی سے

معلمین سے حاصل کی۔ اور گورنمنٹ ہائی اسکول اٹاوا سے انگریزی مڈل بدرجہ اول کامیابی حاصل کئے اسی سال مدراس یونیورسٹی سے ماسٹر کی ڈیگری پاس کر لیا۔ علیگڑھ میں عرصہ تک سر سید احمد خاں مرحوم کی ذاتی نگرانی میں تعلیم و تربیت پاتے رہے۔ ابھی آپ نے اپنی عمر کے چند ہی منازل طے کئے ہوں گے کہ روشن خیال بزرگوں کو آپ کی بہترین تعلیم و تربیت کی فکر ہوئی۔ اور آپ یورپ روانہ کر دئے گئے۔ جہاں نو سال تک مغربی تعلیم میں مشغول رہ کر آکسفورڈ یونیورسٹی کے مرٹن کالج میں تعلیم پائی۔ اور ۱۸۹۵ء میں جوس پرڈینس میں اعزاز کے ساتھ کامیاب ہو کر اسی سال ٹیپل لینڈ سے بیرسٹری کی سند لی۔ بعد فراغ تعلیم جب وطن واپس تشریف لائے تو مزید تعلیم کی غرض سے منجانب دولت آصفیہ آپ کو مکرر یورپ روانہ کیا گیا۔ دور ثانی میں آپ نے بی۔ سی۔ ایل۔ کا امتحان آکسفورڈ یونیورسٹی سے پاس کیا۔ اور ایل۔ ایل۔ ڈی۔ کی ڈگری حاصل کی۔ انھیں ایام میں آئرلینڈ۔ جرمنی۔ اور فرانس کے علماء سے بھی درس حاصل کرتے رہے۔ لارڈ برکن ہیڈ اور مسٹر ملک آپ کے ہمدرس تھے۔

۱۸۹۹ء میں دوبارہ حیدرآباد واپس ہوئے تو صاحب موصوف کی اہلی۔ ادبی و قانونی قابلیت کے مد نظر آپ کو بطور خاص سررشتہ تعلیمات میں صدر مہتمم صوبہ اورنگ آباد مقرر کیا گیا۔ اس عہدہ پر آپ چند سال تک مامور رہے۔ اور اسی عرصہ میں سر جارج کسین واکر اور مسٹر ڈنلاپ کی فرمائش پر ضلع اورنگ آباد کی اقتصادی۔ صنعتی اور زراعتی اعداد و شمار کے جمع کرنے کے خاص کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور قابل اطمینان طریق پر اسکو انجام دیا۔ سالف میں عارضی طور پر آپ کے خدمات من حیث معتمد یا بیگاہ نواب سر وقار الامراء مرحوم کے تفویض کئے گئے۔ جہاں سے سالف میں انڈر سکرٹری کی خدمت پر مجلس وضع آئین و قوانین میں منتقل ہوئے۔ ابھی زیادہ عرصہ گزرا نہ تھا کہ نواب عماد الملک مرحوم کے وظیفہ یاب ہونے پر آپ ناظم تعلیمات سرکار عالی مقرر ہوئے۔

ناظم سرشتہ کی حیثیت سے ڈاکٹر صاحب ممدوح نے بہت سے درسوں کی عمارتیں تعمیر کرائیں۔ اور قلم و آصفیہ میں صنعتی تعلیم کو خصوصیت کے ساتھ فروغ دیا۔ لیکن ابھی اپنے اپنے نظام العمل کو درجہ کمال تک نہ پہنچایا تھا کہ ۱۲ اربیر ۱۳۲۲ء کو رکن عدالت عالیہ کے عہدہ جلیہ پر ترقی پائے اور خدمت مذکورہ پر یکم آبان ۱۳۲۲ء تک کارفرما رہ کر وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔

بر تقریب عقد خوانی المحفرت حضور پرنور، ڈاکٹر صاحب کو بارگاہ خسروی سے ۱۳۲۱ ہجری میں سراج یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

نواب صاحب ممدوح نے اپنی علمی و ادبی نظر سایل حیدر آباد میں اپنی گہری دلچسپی اور اس قلم و کی اقتصادی و تاریخی معلومات کے لحاظ سے ایک زمانہ میں ادبی و معاشرتی جماعتوں کے اندر قبول عام حاصل فرمالیا۔ اب آپ کو اپنا وقت روئیدگیوں نشو و نما پر صرف فرما رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب خوش بیان مستحکم و خوش گو مقرر اور ایک بڑے لائق و فائق مصنف ہیں۔ انگریزی اور اردو میں آپ کی کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ اور ان میں سے قلم و آصفیہ کی اقوام و ملل پر آپ نے انگریزی میں ایک مبسوط کتاب لکھ کر اپنا زور قلم خوب دکھایا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی دو شادیاں ہوئیں۔ اور دونوں سے بفضلہ اولاد ہوئی۔ سید غلام پنجتن بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ سید فخر الحسن وکیل، سید سرور حسن بی۔ اے۔ سید عباس حسن۔ سید مہدی علی۔ سید آصف حسن۔ اور سید ذوالفقار علی۔ آپ کے فرزندوں کے نام ہیں۔

(۸۶)  
نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ بہادر

مولوی سید غلام جبار خلف مولوی سید علی حسن صاحب شمس۔ مولوی غلام جبار رضا کے

نام تو امیر حسن ہے۔ لیکن عرف نے خاص شہرت پائی۔ آپ کا وطنی تعلق مساوات علی پور (بہار) منلع فتحپور سے ہے۔

ولادت ۱۲۷۴ھ میں واقع ہوئی۔ مولانا کمال الدین صاحب موبانی، بحر العلوم تاج العلماء مولانا سید علی محمد صاحب اور ابوالحنات مولوی عبدالحی صاحب سے علوم عربیہ معقولات و منقولات کی تحصیل فرمائی۔ میٹرک تک انگریزی پڑھی۔ اور کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان پاس کیا۔ الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان دیکر کامیابی حاصل کی۔ اور بعد فراغ مجلس عالیہ عدالت میں داخل ہو کر وکالت شروع کر دی۔ زمانہ وکالت میں آپ حیدرآباد کے کامیاب و ممتاز وکلاء میں شمار ہوتے تھے۔ اسی لحاظ سے آپ کا ذکر محلہ سمع اقدس تک پہنچا تو آپ کی درخواست کے بغیر بارگاہ خسروی سے سمت اور تنگ آباد کے میر عدل کا عہدہ عطا ہوا۔ یہ واقعہ مہر ۱۲۸۲ھ کا ہے۔ رکینت عدالت عالیہ پر ۲۶ خرداد ۱۲۸۵ھ کو ترقی ملی۔ زان بعد میر مجلس مقرر ہوئے۔ دے ۱۳۳۱ھ میں ولیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ ولیفہ حاصل ہونے پر آپ آرام و سکون کی زندگی گزار رہے تھے کہ بہ لحاظ ضرورت چند ہفتہ کے لئے اوایل ۱۳۳۲ھ ہجری میں ہائیکورٹ کی رکینت پر فائز ہوئے۔ زان بعد غرہ۔ جب سال مذکور کو یعنی ۲۴ راسفند ۱۳۳۲ھ کو جہاںگیر کے خطاب کے ساتھ رکینت مجلس پایگاہ وقار الامراء پر سرفراز فرمائے گئے۔

نواب صاحب باوجود اپنی سرکاری و غیر سرکاری مشغول زندگی کے، ملک کی علمی و ادبی تحریکات سے ہمیشہ دلچسپی کا اظہار فرماتے رہے۔ چنانچہ لکھنؤ سے جوبلی پیپر جاری کر کے عرصہ تک اس کے ایڈیٹر رہے۔ رد نصاریٰ وغیرہ میں چند کتابیں لکھیں اور نکتی فوج (سلاویشن آرمی) کے داعین سے مناظرہ کر کے ان کے خلاف کامیابی حاصل فرمائی ایسی طرح چند قانونی کتابوں کی شرحیں تحریر میں لائے۔

قبائت عالیہ کا سفر اپنی وکالت کے زمانہ میں فرما چکے ہیں۔ نواب جہاںگیر جہاںگیر

کی دوشادیان اور تین اولادین ہوئیں۔ آپ کے فرزندید عسکری حسن صاحبِ لیت کے کامیاب بیرسٹر ہیں۔ بتاریخ ۳۱ رور واد ۱۳۳۶ شم ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۳۶ لہ روز شنبہ آپکا بلدہ حید آبادین جمارنہ سلطان انتقال ہوا۔ (۸۷)

### نواب مرزا حیدر جیون جیون مار جنگ بہادر

آپ خلف نواب سرور الملک بہادرین آپ کی ولادت بتاریخ ۱۱ اسفند ۱۲۸۹ ف حیدر آباد میں وقوع پذیر ہوئے۔ سینٹ جارج گرامر اسکول بلدہ اور اسکالرش ہائی اسکول بمبئی میں تعلیم پائی۔ ۱۹۰۰ء میں انڈیستان روانہ کئے گئے۔ جہاں تقریباً پانچ سال تک کرائسٹ کالج کیمبرج میں درس حاصل کر کے اعزاز کے ساتھ بنی۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اسی پانچ سالہ مدت میں لاٹراسے پاس اور لنکس ان میں بیرسٹری کے لئے سنی فرمائے۔ اور کامیاب ہوئے۔

وطن واپس آنے پر صاحب موصوف کا قصد تھا کہ بیرسٹری کریں۔ لیکن سرکار عالی کی ملازمت ملجانے پر اس خیال کو ترک فرمادیا۔ یکم بہمن ۱۳۱۲ ف کو نظامت دیوانی ضلع نامدیڑ پر مامور ہوئے۔ اور اسی حیثیت سے اورنگ آباد میں بھی قیام فرمایا۔ ورنجل کو آپ کا تبادلہ مدکار عدالت کی حیثیت سے ہوا۔ وہاں بجز ان چند وقفوں کے جو اپنے ناظم اول فوجداری بلدہ و ناظم دارالقضاء بلدہ کے عہدہ پر حیدر آباد میں گزارے ایک مدت تک باہر قیام پذیر رہے۔ رکینت عدالت العالیہ کا عہدہ جیلد ۱۳ دے ۱۳۲۶ ف کو بارگاہ خسروی سے عطا ہوا۔ ان ایام میں مختلف و متعدد کمیشنوں میں خصوصیت کے ساتھ شرکت فرمائی ہے۔

سرکاری خدمات کے ساتھ ساتھ مرزا حیدر جیون بیگ صاحب نے انسانی ہمدردی کے کاموں کو بھی یاد رکھا۔ اور مصلحت میں جب کبھی موقع ملا آپ نے دلوں کی انجمنوں کے

قیام و بقا کی خاطر اپنے خدمات سے دریغ نہیں فرمایا۔ مٹھواڑہ اسلامیہ اسکول (درنخل) آپ کی اسی زمانہ کی خدمتوں کا نتیجہ ہے۔ جس کے نشو و نما میں نمایاں طور پر شرکت فرما کر مدرسہ کو سرکاری امداد و سرپرستی چھل کر نیکام و قوت دلا دیا تھا۔ ۱۳۱۹ھ میں آپ مدرسہ مذکور کے اعزازی معتمد مقرر ہوئے۔ اور مہنوز اس سے آپ کو دلچسپی ہے۔ لطیفانی رودہنی کے وقت آپ ذاتی و سرکاری حیثیت سے خدمت خلق میں مشغول رہے اور طوفان زوہ عقبہ میں اپیل مجیر مٹی کے فوائض کو اسخی بی کے ساتھ انجام دیا کہ اعتراف خدمت کے طور پر پیشکا حضرت غفرانمکان سے سند عطا کی گئی۔ انھوں نے اس کے زمانہ میں آپ بلدہ کے دار و کسرت تھے۔

خانی بہادری کا خطاب عالم صغریٰ میں پیشکا حضرت غفرانمکان سے عطا ہوا تھا۔ جیون یا جنگ کے خطاب کا اضافہ تقریباً خانی اعظم بارگاہ خسروی سے ۱۳۴۱ھ ہجری میں ہوا۔

پہلی شادی اپنے مامون نواب مرزا محمد سعید خان دہلوی کی صاحبزادی سے کی۔ جن کے بطن سے پانچ لڑکیاں اور تین لڑکے خدا نے دئے۔ مرزا فیچ بیگ۔ مرزا قیصر بیگ اور مرزا بابہ بیگ انہی کی یادگار ہیں۔ مرزا خرم بیگ دوسری بی بی کے غم آرزو ہیں۔

(۸۸)

## نواب محمد ابراہیم فاروقی فارو یا خلیفہ

آپ خلیفہ مولوی تجل حسین صاحب ہیں۔ آپ کا تعلق الہ آباد کے خاندان علما سے ہے۔ یہ خاندان عہد مغلیہ کی ابتدا میں وارد ہند ہو کر اس وقت سرزمین پریاگ پر آباد ہوا تھا۔ جب الہ آباد کا نام بھی نہ تھا۔ خود آپ کی ولادت بتایاں ۱۲۹۸ھ میں الہ آباد میں واقع ہوئی۔ گھر کی ابتدائی تعلیم کے سوا آپ کا تعلیمی زمانہ تمام ترکہ نہیں

گذر۔ جہان علماء فرنگی محل سے آپ نے درس تطایبہ کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم سے فلاح ہو کر اپنے وطن کے لڑکوں کو تقریباً تین سال تک تعلیم دیتے رہے۔ اس کے بعد حیدرآباد شریف لاکر وکالت کا امتحان دیا۔ اور درجہ اول کی سند حاصل فرمائی۔ آپ کی وکالت شباب پر تھی کہ بارگاہ خسروی سے مجلس عالیہ عدالت کی رکنیت کا شرف و افتخار ۱۶۲۹ء کو عطا ہوا۔ اس منصب پر آپ چھ سال سے زیادہ فایز رہے، مہینہ ۱۲۲۵ء کو وظیفہ جن خدمت حاصل فرمایا۔ دوران ملازمت میں آپ کو فاروق یار جنگ کا خطاب بغیر عقبہ خانی اٹھتہ قدر ۱۲۴۱ء ہجری میں عطا ہوا تھا۔

(۸۹)

## بندت کیشور اوصاحب

آپ خلف سنتک را اوصاحب ہیں۔ اپنے وطن پر پوجا تعلقہ سمت ضلع پر بھنی میں بتاریخ ۹ شہریور ۱۲۶۹ء پیدا ہوئے۔ تعلیم گلبرگہ شریف میں بلہور خانگی ہوئی۔ جہاں مولوی عبدالقادر صدیقی مترجم صدر عدالت نے توجہ کے ساتھ فارسی پڑھائی۔ دفتری کام بھی انھیں نیک دل بزرگ نے سکھایا تھا۔

۱۲۹۴ء میں تحصیل کی ملازمت اختیار کی۔ اور ۱۲۹۶ء میں صدر عدالت کے اندر پچیس روپیہ کے ملازم ہو گئے۔ لیکن ہمت بلند نے خاموش بیٹھنے نہ دیا۔ اور آپ نے اُن آسائشوں سے فائدہ حاصل کرنے کی سعی فرمائی۔ جو اس زمانہ میں قانونی امتحانات سے متعلق رعایا سے آصفی کو حاصل تھیں۔ ۱۲۹۶ء میں درجہ دوم اور ۱۳۰۱ء میں درجہ اول کی وکالت اور جوڈیشل کے امتحانات میں کامیابیاں حاصل فرمائیں۔ اور گلبرگہ شریف میں وکالت شروع کر دی۔

زمانہ وکالت میں گلبرگہ کے کامیاب و ممتاز وکلاء میں ایک نام لکھا جاتا تھا۔



معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ خصوصاً قومی روایات سے آپ کی ہمیشہ دل بستگی رہی ہے اور چونکہ کانگریس اور دوسری قومی مکی مجالس میں شریک ہونے کی غرض سے بلانامہ ہمال مختلف حصص ہند کی سیاحت فرماتے رہتے تھے۔ نیز اس زمانہ میں سرننگل آنجنانی کے خیالات کو علی العموم خطہ بمبئی میں قبول عام حاصل تھا۔ لازمی طور پر پونا کے قریب کے لحاظ سے آپ کا اور آپ کے شرکار کار کا اثر پذیر ہونا ضروری تھا۔ یہ آپ کی خوش نصیبی تھی کہ رائے بالکنندہ آنجنانی اس زمانہ میں ناظم صدر عدالت صوبہ گلبرگہ شریف تھے۔ غرض پنڈت صاحب نے ان رہنمایان ملک کے نقش قدم پر چلنے کو اپنے لئے باعث سعادت اور اپنی قوم کے لئے موجب نجات خیال فرمایا۔ جو مختلف صوبہ جات میں کام کر رہے تھے آپ نے گلبرگہ شریف کو میدان عمل بنایا۔ اور وہاں کے باشندوں میں قومی روح پیدا کرنی شروع کر دی۔ گلبرگہ کامیدان آپ کے لئے زیادہ وسیع نہ تھا۔ اس کے سوا آپ کو اس صوبہ کی جانب سے اطمینان حاصل ہو گیا تھا۔ اس لئے شہساز فہم ہیں پائے تخت آصفی میں نکالت کرینکا تصفیہ فرمایا۔ اور عدالت العالیہ میں داخل ہو کر ٹھوڑے ہی عرصہ میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی۔ اس کثرت مشاغل کے باوجود آپ نے اپنے قومی مقصد کو فراموش نہیں فرمایا۔ ابتدائے کار میں اگرچہ آپ کے خیالات کی اشاعت قدرے دیر کے ساتھ ہوئی۔ لیکن آپ میں کافی استقلال موجود تھا۔ اس لئے آپ کے کام کو رفتہ رفتہ وسعت حاصل ہوتی گئی۔ اب آپ اس قدر کامیاب ہو چکے ہیں کہ عام طور پر ہندو باشندگان حیدر آباد میں قومی بیداری کے آثار نظر آتے ہیں۔

دکن ہند و سبھا۔ ہندو بیتم خانہ۔ انجمن ترک ایدارسانی جانوراں۔ نو تن ودیا لہ گلبرگہ۔ اور دوسری بیشمار قومی و تعلیمی مجالس میں سے ایک بھی ایسی نہیں ہے جس کے ساتھ آپ کی عملی ہمدردی شریک نہ ہو۔ اپنی ہمت افزا تقریروں کے ذریعہ اچھوت ذاتوں میں بھی آپ نے جان پیدا کر دی ہے۔ آپ کی سادہ زندگی میں جو پائیدار ہے

وہ یہ ہے کہ آپ کسی نمود و نمائش کے بغیر ان کاموں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ صرف پنڈت صاحب ہی ایسے ہیں۔ جنکی بدولت قومی زندگی نشوونما پا رہی ہے۔

پنڈت جی موصوف کے ایثار اور قومی درد کو ملاحظہ فرما کر حضور پر نور ذیابینچ ۱۲۸۱ھ

۱۳۱۲ھ آپ کو حیدر آباد ہائیکورٹ کا ہندو جج مقرر فرما دیا۔ ۱۳۱۲ھ ہجری میں بیڑ اور ۱۳۱۳ھ میں گلبرگہ کے فسادات محرم کے کیشٹون میں بہ تعمیل فرمان خسروی آپ نے شرکت فرمائی۔ خدمت ججی مذکور کو ۲۴ مارچ ۱۳۱۶ھ تک انجام دیکر بعد بھٹا وظیفہ حسنیت تعدادی یکہزار روپے خدمت بکدوش ہو پنڈت جی کی شادی ۱۲۹۱ھ میں کلم ضلع عثمان آباد کے دیسکہہ پرتاپ راؤ سورگباشی کی صاحبزادی سے ہوئی۔ آپ کو پانچ اولادین پیدا ہوئیں۔ آپ کے تین فرزندوں میں سے مشردنایک راؤ بیر شربڑے ہیں۔ باقی دو کے منجملہ دہل راؤ جی زیر تعلیم تھیں اور رام راؤ جی ہوائی جہاز کے فن سے فارغ التحصیل ہیں۔ پنڈت جی موصوف ۳ مارچ ۱۹۲۹ء کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لے گئے بعد انفرل سیاحت یورپ ۱۶ جون ۱۹۲۹ء بمذہ واپس تشریف لائے۔

(۹۰)

### نواب ظہیر الدین حسن ناظر یا جناب بابر

آپ خلف مولوی نظام الدین حسن صاحب مرحوم سابق رکن عدالت عالیہ سرکار آصفیہ دڈپٹی کمنٹر صوبہ برار ہیں۔ آپ کے جدنا مدار مولوی محمد حسن صاحب مرحوم وظیفہ یا رکن عدالت عالیہ حیدر آباد تھے۔ بتاریخ ۱۲ اردی بہشت ۱۲۹۱ھ آپ کی ولادت قصبہ نیوتنی ضلع آناؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی تکمیلی تعلیم کے بعد مدرسہ علوم علیگڑہ میں داخل ہوئے۔ جہاں گیارہ سال زیر تعلیم رہ کر ۴ نومبر ۱۹۰۲ء کو بی۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ مقررہ نصاب میں عربی کو خصوصیت کے ساتھ جگہ دی جاتی ہے بلکہ عربی کی خاطر گھر پر بھی سہی کی گئی۔ ۱۹۰۴ء کے آخر۔ آخر یورپ میں آپ کی تعلیم کا آغاز ہوا۔ یا جہان کیمرج لندن اور یوٹن میں تعلیم پا کر۔ ایم۔ اے لڈل۔ بی۔ اے اور ایل۔ ایل۔

ڈی۔ کی ڈگریاں حاصل فرمائیں۔ دوران تعلیم میں اپنے اساتذہ سے ہمیشہ لیاقت نامے حاصل فرماتے رہے۔ ۲ جنوری ۱۹۰۹ء کو آپ بیرسٹر بنے۔ پچیس برس کے بعد انگلستان میں پریکٹس شروع کر دی۔ زمانہ قیام انگلستان میں آپ نے اسکاٹ لینڈ - فرانس - جرمنی - اور سوئٹزرلینڈ کی سیاحت فرمائی۔ اور واپسی کے وقت مراکش ہسپانیہ - قسطنطنیہ اور قاہرہ کی سیر کی۔ یورپ کے قیام اور وہاں کے طرزِ ماہ و بود سے اسقدر اثر پذیر ہوئے کہ ہمیشہ کے لئے خالص مشرقی بن گئے۔ لیکن اس باب میں بڑا دخل آپ کے والد مرحوم کی اعلیٰ تربیت کو حاصل ہے۔ جو اپنے فرزند کی جانب سے ایک آن غافل نہ ہوتے تھے۔ آپ گھر پر رہے یا باہر علیگڑھ میں قیام کیا یا ولایت میں۔ بہر حال ایک ضعیف العمر اتالیق ہمیشہ سایہ کی طرح آپ کے ساتھ رہے۔

علیگڑھ میں صاحب موصوف کمانڈر کے لقب سے شہرت عام رکھتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جس زمانہ کو موجودہ نسل کے نوجوان، اوقات تعلیم کے علاوہ کریکٹ - فٹ بال وغیرہ پر صرف کرتے ہیں، ڈاکٹر صاحب اُسے فوجی قواعد شہسواری، اور پولو پر صرف کیا کرتے تھے۔ حقیقت حال یہ ہے کہ جو روح اُس زمانہ میں آپ کے اندر پیدا ہوئی تھی۔ اب تک تو آپ کا ساتھ دے رہی ہے۔ گھوڑے کی سواری کا شوق ایام طالب علمی میں آپ کو بدرجہ غایت تھا۔ نواب سرافسر الملک بہادر کی بزرگانہ توجہ نے اس شوق سے متعلق گویا سونے پر سہاگہ کا کام کیا، اور آپ کو امپیرل سر دیس لانسرس میں سواری کی مشق کا کافی موقع مل گیا۔ جنگ عظیم کے دوران میں جب ہندوستان کی مدافعتی فوج کی تحریک ہوئی تو آپ نے بھی الہ آباد یونیورسٹی کورس میں شرکت کر کے ۱۹۱۸ء میں لکھنؤ اور ڈیرہ ڈون میں فوجی تربیت حاصل کی۔

۱۹۱۸ء میں آپ ولایت سے ڈاکٹر دبیر شرین کر دھن تشریف لائے کے بعد ۱۶۔ دسمبر ۱۹۱۸ء سے اپنے والد ماجد کے حکم سے لکھنؤ میں وکالت شروع کر دی۔ لکھنؤ جیسے

مقام پر غیر معمولی ذہن و ذکا کا آدمی کامیابی حاصل کیا کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب بھی اسی قسم کے نوجوان تھے کہ تھوڑے عرصے میں اپنے ہم پیشہ لوگوں کی صف اول میں آگئے۔ اُس زمانہ میں آپ کی وکالت کی شہرت اس قدر ہو گئی تھی کہ آپ دُور دُور جانے لگے تھے۔

حضور پر نور کے حکم محکم پر آپ ۲۲ دے ۱۳۲۸ھ کو ملازمت سرکاری میں داخل ہوئے۔ اور نظامت صدر عدالت اورنگ آباد پر مامور ہوئے۔ وہاں سے میدک اور میدک سے گجرات کو آپ کا تبادلہ حسب فرمان خسروی ہوا۔ اس عرصے میں جمادی الآخر ۱۳۲۳ھ ہجری میں بتقریب ساگرہ مبارک ناظر یار جنگ کے خطاب سے سرفرازی پائی ۱۲ بہمن ۱۳۲۵ھ کو رکنیت عدالت عالیہ کے منصب پر ترقی یاب ہوئے۔ نواب صاحب ممدوح من حیث مصلح و مقرر، ایک خاص سیرت رکھتے ہیں جسکا اثر علی العموم آپ کے حلقہ اجاب اور سوسائٹی پر پڑتا ہے۔ آپ کن کمیٹی مجلس صفا بلدی بھی ہیں۔

(۹۱)

## راجہ بہادر گراؤ

آپ قوم برہمن میں پیدا ہو اچاری مہاراج کے فرقہ یعنی ویشنومت کے ہیں۔ آپ کی ولادت بتاریخ ۱۱ فروردی ۱۲۶۹ھ بمقام گجیندر گڑھ ہوئی۔ جہاں آپ کے والدین رہتے تھے۔ بمقام گجیندر گڑھ ضلع دہارو اور بمبئی پریسٹنسی میں ایک چھوٹا سانیٹو ایسٹ ہے۔ یہ مقام ایسی جگہ واقع ہے۔ جس کے اطراف تعلقہ کشکی ضلع راجپور کے موصنات کثرت سے واقع ہیں۔ آپ کے والد اس ایسٹ میں راجہ کے (پھڑ میں) معتمد تھے۔ والد کا سایہ آپ کی عمر کے (۶) سال میں سرسے اٹھ گیا۔ اس کے بعد والدہ پرورش کرتی رہیں۔ دو تین برس بعد وہ بھی اس دنیا فانی

رحلت کر گئیں۔ آپ کل (۴) بھائی اور تین بہن تھے۔ والدہ کے بعد آپ کے بڑے بھائی جو تحصیل کشنگی میں ایک سرکاری خدمت پر مامور تھے زیر پرورش رہے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم بزبان کنڑی۔ مرہٹی و فارسی۔ مقام کشنگی میں ہوئی۔ ۹ یا ۱۰ سال کی عمر میں بغرض تعلیم لنگسور بھیجے گئے۔ اسوقت یہ ضلع کا مستقر تھا۔ موضع کڑکل میں سرکاری مدرسہ تھا۔ وہاں فارسی کی تعلیم جاری رہی۔ اسی طالب علمی کے زمانہ میں فرصت سنبھال کر محکمہ اول تعلقداری و عدالت ضلع میں بطور امیدوار کے بیضہ لپی وغیرہ کا کام انجام دیتے تھے۔ ۱۲۹۲ھ میں لنگسور سے راجپور آئے۔ اسوقت آپ کی عمر (۱۴) سال کی تھی۔ چند دنوں تک محکمہ اول تعلقداری میں امیدوار رہے۔ اور چند ماہ تک ٹیہ خانہ ضلع میں منصرمانہ کام انجام دے، پھر وہاں سے ناروکی بیماری سے عیسیٰ ہو کر کشنگی اپنے بھائی کے پاس آئے۔ اس موذی مرض سے نجات پانے کے بعد وہیں تحصیل کچہری میں چندے امیدداری کرتے رہے۔ اسوقت وہاں کے تحصیلدار پنڈت وردار اؤ نامی صاحب تھے اور آپ کا کام پسند آیا۔ وہاں سے ادن کا بتا دل لفظہ یاد گیر پر ہوا تو ادنہوں نے آپ کو اپنے ساتھ لایا۔ یاد گیر کے تحصیل میں چندے امیدداری کرتے رہے اور اس اثنا میں پنڈت رام اچاری صاحب اور سرینواس چاری صاحب وکیل یہ دونوں بھائی گلبرگہ میں نہایت کامیابی کے ساتھ وکالت کرتے تھے اتفاق سے وہ تحصیلدار صاحب سے ملنے یاد گیر آئے۔ ادنہوں نے آپ کو اپنے محوری کے لئے پسند کر لیا۔ اور اپنے ہمراہ گلبرگہ لے گئے۔ ان کے یہاں تخمیناً دو برس تک محوری کرتے رہے۔ اور ساتھ ہی وکالت درجہ سوم کی تیاری کر کے ۱۲۹۵ھ میں کامیابی حاصل کئے۔ اور مستقر ضلع راجپور میں وکالت شروع کئے۔ اسی اثنا، میں وکالت درجہ اول کی تیاری کر کے ۱۲۹۶ھ میں کامیاب ہوئے۔

بعد کامیابی درجہ اول اچھے مستقر ضلع راجپور ہی میں قائم رکھ کر صد عدالت

سکیر گہ و عدالت عالیہ میں مقدمات کی پیروی جاری رکھے۔ ۱۲۳۱ھ میں راجپور میں پہلے پہل طاعون شایع ہوا تو آپ وہاں سے منتقل ہو کر بلدہ تشریف لائے۔ بلدہ آنے کے بعد آپ کو کوئی اجنبیت یا دقت محسوس نہیں ہوئی۔ کیونکہ ہر محکمہ مال و عدالت کے حکام نے آپ کے پیروی مقدمات کو پسندیدگی کے نظر سے دیکھا۔ جس سے آپ کی حوصلہ افزائی ہوتی رہی۔ آپ دو مرتبہ سنبانجہ انجن و کھارہ لیکورٹ مجلس وضع آئین و قوانین سرکار مالی کے رکنیت کے لئے منتخب ہوئے۔ جب رائے مالکنہ صاحب کا (جو کمیشن امور مذہبی میں رکن تھے) انتقال ہوا تو پیشگاہ حضرت بندگائے غالی مدظلہ العالی سے اس کام پر راست آپ کا تقرر فرمایا گیا۔ اس کمیشن کا کام تقریباً دو سال تک انجام دیتے رہے۔ اسی اثنا میں بکمال مرام خسروانہ بذریعہ فرمان مبارک بتاریخ ۲۵ رامرداد ۱۲۳۶ھ رکنیت عدالت عالیہ پر تقرر فرمایا گیا ہمیشہ وکالت کو تغیراً آپ نے (۳۵) سال تک جاری رکھا۔

آپ مرہٹی۔ کنڑی۔ اردو۔ فارسی۔ تہذیبی و انگریزی و سنسکرت زبانوں کے نوشت و خواند سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ کبقرہ شامل زبان بھی جانتے ہیں انگریزی زبان کو ہمیشہ وکالت کے زمانہ میں خانگی ٹیوشن کے ذریعہ حاصل کیا ہے۔

یکم رجب المرجب ۱۲۴۹ھ ہجری کو بتقریب سالگرہ مبارک بارگاہ اقدس اعلیٰ سے آپ کو خطاب راجہ بہاری سے سروراز فرمایا گیا۔

(۹۲)

## نواب محمد اصغر اصغر یار جناب بادشاہ

آپ خلف قاضی محمد اکبر صاحب انفاری ایوبی۔ میں شاہان تعلق کے عہد میں آپ کا فائدہ دار دہندہ ہوا۔ اور اس کے افراد مناعب شایستہ پر فایز ہوتے رہے منصب

قضاء عہدہ ہایدی میں عطا ہوا تھا۔ جس کے لازم کے طور پر پرگنہ خرید ضلع بلیا ہا تھا یا تھا قاضی محمد اکبر صاحب اس زمانہ میں صوبہ آگرہ کے سربراہ اور وہ دکن میں شہر کئے جاتے تھے۔ جب لائیکورٹ شہر اکبر آباد میں تھا۔

آپ کی ولادت آپ کے وطن یوسف پور ضلع غازی پور میں ۱۲۹۶ء میں ہوئی۔ عربی و فارسی کی کتب تعلیم لائیکورٹ اور مولانا محمد فاروق چریا کوئی سے پائی۔ وکٹوریہ ہائی اسکول غازی پور سے بیل اور انٹرنس کے امتحان میں بدرجہ اعلیٰ کامیابی حاصل کی۔ میونسٹریل کالج الہ آباد سے۔ ایف۔ اے۔ اور سنٹرل کالج علیگڑہ سے ۱۹۱۶ء میں بی۔ اے۔ کے امتحانات پاس کئے۔ اور مختلف یونین کے صدر و متحد بنے رہے۔ علیگڑہ میں اپنی خوش تقریری کے باعث کانگریس اسپیکنگ پرائیز حاصل کیا۔ الہ آباد میں علماء و فضلاء کی صحبت نصیب ہوئی۔ اور علیگڑہ میں سرسید۔ نواب محسن الملک، مٹھارین، اور مٹر آرٹھ کی صحبت سے فیضان حاصل کیا۔ نواب صاحب کے ہمراہ سفر میں بھی رہے۔ اور اغراض مسلم یونیورسٹی پر الہ آباد و گورکھپور میں دلنشین تقریریں کیں۔ سڈنس یونین کلب میں ایک بار اس نوجوان مقرر کی خوش بیانی کی تعریف سرٹامس ریٹ نے بھی فرمائی تھی، جو ہنوز قائم ہے۔

۱۹۰۱ء میں میونسٹریل کالج کے لاکلاس میں داخل ہو کر پہلے سال کا امتحان پاس کیا۔ اور اصول قانون میں مولوی کرامت حسین صاحب سے درس لیا۔ لیکن صاحب موصوف کے خالہ زاد بھائی جیکسٹم عبدالرزاق صاحب حبیب حضرت غفرانکام نے نصف مصارف کفیل ہو کر دلالت روانہ کر دیا اصرار کیا، اس لئے انگلستان پہنچا بہت دانی چند روز تو کیمرج میں گزارے، مگر بالآخر قانون کے مضمون کو خصوصیت کے ساتھ اختیار کر کے اکسفورڈ یونیورسٹی کے اوٹٹر کالج میں داخل ہو گئے۔ دورانِ تعلیم میں اپنے اساتذہ خصوصاً پروفیسر کی قانونی زندگی کا اثر خصوصیت کے ساتھ آپ پر پڑا اور

اپنی آئندہ زندگی کے لئے ان کا اتباع ضروری قرار دے لیا۔ ۱۹۰۴ء میں کسٹوڈیون میں تقریریں کرنے اور آخر الذکر حال میں وہاں کی مشہور انجمن نورتن کے معتمد ہونیکا موقعہ حاصل کیا۔ اسی زمانہ میں قانونی سوسائٹی ہارڈوک کے رکن مادم الحیات مقرر ہوئے۔ ۱۹۰۶ء میں ڈل ٹیبل کے بیرسٹر بنے۔ قیام لندن کے دوران میں سیرت صلاح الدین ایوبی پر ایک بڑے مجمع کے سامنے بسوط خطبہ ارشاد کیا۔ اور سید امیر علی مسٹر بدر الدین طیب علی، میجر سید حسن، اور مسٹر ڈکسن جیسے مشاہیر عصر داد سخن حاصل کی۔

۱۹۰۶ء میں چند روز الہ آباد میں وکالت کر کے حیدر آباد آئے۔ اور پھر سپین ہو رہے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد پروفیسر قانون مقرر ہوئے اور جب سے اس خدمت کو انجام دے رہے ہیں۔ سول سروس کلاس قائم ہوا تو آپ پر نظر انتہائی اور پانچ سال تک فرائض خدمت انجام دیتے رہے۔ آپ کے پیشہ کے متعلق بہت کم جملہ گہ (۱۳۲۳ ہجری) کا مقدمہ اس لحاظ سے قابل ذکر ہے کہ کئی مہینے تک اپنے ذاتی عہدہ وہاں رہ کر ایک سو ششاسی مسلمان ملازمین کی پیروی کی۔ اور ان کو بری کر دیا۔ اس کے مسئلہ ایک گمنام سید زادہ نے آپ کو حسن شاہ بہمنی کی تلوار عنایت کی۔

طینانی رود موسیٰ اور الفلہ نمز کے زمانہ میں آپ کے جوہر انسانیت سے حکام کا مقام بھی اثر پذیر ہوئے، اور آپ کی قدر افزائی سند اور طلائی تمغے کے ذریعہ منجانب سرکار ملی فرمائی گئی۔ تحریک خلافت کے زمانہ میں اس تحریک کے زبردست معاون اور مقامی خلافت کمیٹی کے معتمد تھے۔ ۱۳۲۳ء میں کانفرنس دکن کے صدر نشین ہوئے، اور ۱۳۲۵ء کے لئے انجمن دکن، ہائیکورٹ اور انجمن بیرسٹران کے نائب صدر قرار پائے۔ کبھی آخر الذکر مجلس کے معتمد بھی تھے۔ انجمن دکن اور مجلس صفائی بدہ کی نیابت مجلس وضع این قوانین میں یکے بعد دیگرے فرما چکے۔ مرکزی مسلم لیگ کی مجلس انتظامی کے ایک مفید رکن ہیں۔



آپ صوفی بھی ہیں۔ اور شاعر بھی۔ صوفی تو حضرت جیب الجید روس صاحب قلم کے باپ بیعت کر کے حیدر آباد میں ہوئے۔ مگر شاعری کی ابتدا تو علیگڑھ کے تعلیمی زمانہ میں ہی کر دی تھی۔ ذوق شعری میں باقاعدگی البتہ اس وقت پیدا ہوئی، جب نواب حیدر یار جنگ لہا لہائی سے حیدر آباد میں شرف تلمذ حاصل کیا۔

بہ لحاظ قانون ذاتی و قابلیت وہ بہ صد کارگزاری مقدمہ ہنگامہ گلبرگ بتاریخ ۳۱ رازی ہشت ۱۳۳۸ء پیشگاہ خسروی سے خدمت رکنیت عدالت العالیہ پر سرفراز فرمائے گئے۔ اور تقریب ساگرہ مبارک ہمایون ۱۳۴۸ء میں پیشی خداوندی سے آپ کو اصغر یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

جریدہ ارا سفندار ۱۳۳۹ء جلد ۱۱ء جز اول ۱۳۸

(۹۳)

## رک بشیر ناصب

رائے بشیر ناصب فرزند تشری جگنا تھ رائے صاحب۔ آپ بتاریخ ۲۲ اکتوبر ۱۹۹۸ء بمقام شہر بنارس پیدا ہوئے۔ آپ برہم کشتری قوم سے ہیں (جس کے اکثر افراد احمد آباد، بھڑوچ، گجرات، وجہر آباد میں ہیں۔ اور کچھ افراد بمقام لکھنؤ۔ بنارس و کلکتہ نمایاں ہند میں رہ گئے ہیں) شجرہ خاندان کے معاینہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے آباء و اجداد بزمانہ حکومت مغلیہ دہلی میں تھے۔ اور مورث اعلیٰ راجہ اولک رام کسی زمانہ میں صوبہ دار مالوہ منجانب سے کاغذیہ مقرر تھے دہلی میں شیر جاگیر تھیں جو ایشو دت سے خاندان کے قبضہ میں نہیں ہیں۔ دہلی سے جب لکھنؤ پایہ تخت نہیا اور خود مختار ہوا معلوم ہوتا ہے لکھنؤ میں اقامت اختیار کی اور اس خاندان کی جائیداد اس وقت تک لکھنؤ میں ہے۔

نایابی سلسلہ میں آپ کی نانی کے والدہ راجہ ہست رام (حیدر آبادی) کی پوتی ہیں۔ اور پولیٹیکل نیشن بذریعہ معاہدہ منجانبین سرکارین آپ کی نانی مرحومہ کو ان کی حیات تک

لتی رہی۔

آپ ۹۱۲ھ میں بعد امتحان۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بلوچیدر آباد آئے۔ اور کامیابی کی خبر سننے کے بعد بین وکالت آغاز کی۔ سند وکالت امرداد ۱۲۱۲ھ میں حاصل فرمائی۔ اور دے ۱۲۳۹ھ تک کامیابی کے ساتھ وکالت کے کام کو انجام دیتے رہے وکالت میں آپ کو روز افزون ترقی رہی۔ اور پبلک و حکام عزت و اقتدار کے نظر سے رکھتے تھے۔ ۲۱ دے ۱۲۳۹ھ کو حسب فرمان خسروی رکنیت عدالت عالیہ کے عہدہ پر افتخار بخشا گیا۔ ۳۱ رفوردی ۱۲۴۲ھ کو سررشتہ صفائی میں آپ ابتدائی طور پر رکن منتخب ہوئے۔ اور ۱۲۴۲ھ و ۱۲۴۳ھ کے لئے نائب میر مجلس صفائی منتخب ہوئے۔ بزمانہ وکالت آپ رفاہی کاموں میں دلچسپی رکھتے تھے، اور فی الواقع حصہ لیتے تھے۔ بعد مقبولیت و علمی نتیجہ۔

رائے بالکنندہ انجمنی سابق رکن عدالت عالیہ آپ کے دادا کے چچے بھائی تھے۔

(۹۴)

## مولوی محمد اسد اللہ صاحب یقی

آپ حیدر آباد کے ایک نامور اور معزز خاندان کے رکن ہیں آپ کے جد اعلیٰ مولانا محمد عبد القادر صاحب بھر علی اور محاسن ذاتی کی وجہ سے حضرت غفران آب نواب آصفیہ دوم کے پیشواہ سے بہ خطاب حکیم الحکما قادر یار خان نواب محی الدولہ کے سرفراز اور خدمت احتساب فخرندہ بنیاد حیدر آباد سے ممتاز تھے۔ اس لحاظ سے مولوی محمد اسد اللہ صاحب کو مسلسل پانچ پشت سے مملکت آصفیہ کی منکخواری اور اطاعت گزاری کا شرف حاصل ہے۔

چار پشت سے مسلسل صیغہ عدالت کے عہدوں سے سرفرازی رہی۔ چنانچہ آپ کے والد کے ۱۰۱۰ھ حکیم غلام حسین خان مرحوم ۱۲۳۰ھ میں صوبہ بڑار کے ناظم عدالت تھے۔ من بعد بعد حضرت

نواب ناصر اللہ حیدر آباد میں ناظم عدالت دیوانی ہوئے آپ کے انتقال کے بعد مولوی محمد فضل اللہ صاحب مرحوم (جد مولوی محمد اسد اللہ صاحب) ناظم عدالت دیوانی رہے۔ جب ٹیکورٹ حیدر آباد میں قائم ہوا تو نواب سرسار جنگ اعظم نے مولوی محمد فضل اللہ صاحب کو دولت آصفیہ کا سب سے پہلا سر مجلس مقرر کیا۔ جس پر آپ اشتغال تک کار گزار رہے۔ مرحوم موصوف کے بعد نواب سالار جنگ بہادر اول نے مولوی محمد اسد اللہ صاحب کے چچا مولوی محمد حمید الدین صاحب صدیقی کو رکن مجلس عالیہ عدالت بنایا۔ اور دوسرے چچا مولوی محمد عبد القادر صاحب صدیقی کو ناظم محکمہ عروبہ مقرر فرمایا۔ آپ کے والد مولوی محمد اکبر صاحب کو نواب ناظم محکمہ عروبہ بنایا۔ نواب سرسار جنگ اول کے بعد محکمہ عروبہ تھخیف میں لایا گیا۔ مولوی محمد اکبر صاحب صدیقی خلد آباد کے منصف و راجہ اول مقرر کئے گئے۔ آپ نے عہدہ نظامت عدالت ضلع تک ترقی کی پچھن سالگی کے وظیفہ کی اسکیم میں مولوی صاحب موصوف کو وظیفہ دیدیا گیا۔ ان کے سلسلہ میں ان کے ہونہار برادر مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی ناراین پٹھی کی منصفی پر منصف مقرر کئے۔ مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی نے ناراین پٹھی پر لیاقت اور بے لوثی سے کام کیا۔ ایک سنگین مقدمہ کا جس میں فریقین کو خاص دلچسپی تھی۔ اور محکمہ سرکار تک اسکی اطلاع ہو چکی تھی۔ عہدگی سے مدلل اور منصفانہ فیصلہ صادر فرمایا۔ جسکو سرکار نے پسند فرما کر اظہار خوشنودی کا مراسلہ جاری کیا۔ بعد ازاں پر آپ نے کام کیا اور پھر نظامت ضلع عثمان آباد۔ و ضلع میدر و نظامت دوم فوجداری حیدر آباد و نظامت اول فوجداری حیدر آباد و سشن جی صوبہ میدک حسب ترقیات آئینی انجام دیتے رہے۔ بالآخر کینت عدالت العالمیہ پر حکم آبان ۱۳۳۵ء کی فایز ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تنخواہ (ماہ) روپے ماہانہ مقرر تھی۔ اب (اعت) دوسرا کو پہنچ گئے۔ مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی خانگی تعلیم کے بعد دارالعلوم میں داخل ہوئے نہایت محنت سے پنجاب یونیورسٹی کے ہر امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ نواب اظہار جنگ مرحوم آپ کے برادر تھے۔ اس کے علاوہ امتحان وکالت امتحان جودیش میں کامیابی حاصل کی ہے۔ آپ چار سال تک نائب میجر ضلع نواب آباد کی کارگزاری نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھی گئی جس کے باعث آپ کی روزنی قیور بطور یادگار کٹی کے ہاتھ

# منہجۃ الدلت العالمیہ سرکار عالی

(۹۵)

## مولوی حاجی محمد سعید خان صنا

آپ امام العلماء مولوی محمد صبغتہ اللہ مرحوم کے فرزند ہیں۔ مدراس وطن ہے۔  
 ۳ رجمادی الثانی ۱۲۳۲ھ ہجری روز چہار شنبہ کو تولد ہوئے۔ اردو۔ فارسی۔ عربی۔  
 کی تحصیل کی۔ اور ۱۲۳۶ھ میں دستار فضیلت باندھی گئی۔ حسب الطلب مختار الملک  
 اولیٰ۔ ربیع الثانی ۱۲۶۶ھ ہجری میں حیدرآباد دکن تشریف لائے۔ یکم اردی بہشت  
 ۱۲۸۶ھ رکنیت اول مجلس عالیہ عدالت پر بمشاہرہ پانسور و پیہ چلنی آپ کا تقرر ہوا۔  
 بعد ازاں مفتی مجلس عالیہ عدالت ہوئے۔ اور تنخواہ میں بھی ترقی ہوئی۔ ایک ہزار پیر  
 پانے لگے۔ ۱۳۰۲ھ وقت انتقال اسی خدمت پر مامور تھے۔ ۱۰ شعبان ۱۳۱۲ھ  
 روز چہار شنبہ بہ شکایت جس بول انتقال فرمایا۔ مسجد الماس واقع دروازہ چادر گھاٹ  
 میں مدفون ہوئے۔ آپ کے انتقال کے روز تمام عدالتاے بدہ کو اظہار غم کے لئے  
 تعطیل ہوئی۔

آپ تفسیر قرآن اور علم حدیث میں بے نظیر تھے۔ فقہ دانی محققانہ اور مدلل تھے  
 اور فتویٰ شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرماتے تھے۔

آپ کے تصنیفات میں عمل مولوداردو۔ اثبات علم غیب ابنیاردو۔ رسالہ شوق الفکر  
 فارسی۔ منہاج العدالت۔ نور الکرمین فی رفیع الیدین۔ بین الخطبتین عربی۔

البتیجہ بالنیر عربی - تخریج احادیث عربی - ہیں -

(۹۶)

## مولوی محمد لطیف صاحب

آپ علیگڑھ مالک متحدہ آگرہ و اودھ کے رہنے والے تھے - فارسی - عربی - میں لائق فقہ - حدیث - تفسیر - اصول وغیرہ میں کامل تھے - آپ مفتی عدالت العالیہ کے عہدہ کے علاوہ ندوۃ العلماء کے صدر نشین بھی رہے ہیں - آپ کی ابتدائی ملازمت ۱۳۱۲ھ بمطابق ۱۹۰۲ء ہجری م، راردی بہشت سن ۱۳۱۲ھ ہے - خدمت مفوضہ کی تنخواہ ایک ہزار روپیہ ماہانہ پاتے رہے - لیاقت و ہوشیاری مسلمہ تھی - اور اپنے فرائض خدمات کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیتے تھے - زہد و تقویٰ اور دیانت و امانت میں فرد فرید - مستندی - جفاکشی میں بے مثل تھے -

(۹۷)

## نواب الضیاء الدین الخاٹھیا باجگاہ

آپ خلف مولوی سید نورالافتیاء صاحب ہیں - بتاریخ ۲۴/۲/۱۲۸۴ھ فیصلی اپنے وطن اورنگ آباد میں پیدا ہوئے - آپ حضرت سید قمر الدین قدس سرہ کی اولاد میں ہیں - آپ کے خاندان کے صد ہا مرید و شاگرد صوبہ اورنگ آباد و صوبہ برار میں جا بجا پائے جاتے ہیں اور آپ کے گھرانے کا روحانی فیض اب بھی جاری ہے - خود آپ کی توجہ ابتداء سے اکتساب علم کی جانب رہی ہے - اور آپ نے اورنگ آباد و حیدرآباد میں بلند پایہ علماء سے قدیم طرز کی تعلیم و تربیت حاصل فرمائی -

بعد فرارغ فاتحہ تعلیم آپ کی توجہ ملازمت سرکار عالی کی جانب ہوئی تو اس علمی منزلت کے

لحاظ سے جو آپ کے خاندان کو حاصل ہے۔ نیز آپ کی ذاتی افضلیت و اکملیت کے اعتبار سے سب سے پہلے آپ مددگار ناظم امور مذہبی کی خدمت پر مامور ہوئے۔ یہ ذکر خود اُس سلسلہ کا ہے۔

مجلس عالیہ عدالت میں مفتی شریعت کے عہدہ پر آپ نے یکم آبان ۱۳۱۳ء کو منصرمانہ ترقی پائی مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد متقل فرما لئے گئے۔ مجلس مذکور کی کینٹ بارگاہ خسروی سے ۱۳۲۲ء کو ترقی عطا ہوئی۔

صنیاء جنگ کا خطاب بہ تقریب عقد خوانی حضور پرنور ۱۳۲۳ء ہجری میں عطا ہوا تھا۔ دولت آصفیہ کے بہت سے علمی و ادبی کاموں میں ہم نواب صنیاء جنگ بہادر کو شریک اور سرگرم معاون پاتے ہیں۔ آپ یہاں کی تقریباً تمام منازعہ مجالس کے رکن رکن ہیں۔ خود ہائیکورٹ میں آپ کے ہمعصر جج ہمیشہ آپ کے مدلل فیصلوں کی تعریف کرتے رہے ہیں۔ بایں رفعت قدر نواب صاحب نہایت سادہ مزاج اور نمود نائش سے بہت دور ہے۔ تواضع اور مہمان نوازی کے موقع پر فراغ دلی سے کام لیتے ہیں۔ آپ کا فارسی کلام ہرگز قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور تمام اہل نظر اس کی تعریف میں رطب اللسان پائے جاتے ہیں آپ نے اپنے فارسی کلمات کی مدد میں فرمائی ہے۔ بتاریخ ۲۲ فروردی ۱۳۲۳ء بھٹائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی ایک ہزار روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

صدر محاسبان سرکاری

(۹۸) بے منت راوصاب

جس وقت نواب مختار الملک اولیٰ اپنے جاگیرات کا کام ملاحظہ کرتے تھے اُس وقت آپ ان کے خانگی ملازم تھے۔ ابتداً ۱۸۰۸ء آبان ۱۲۶۳ء کو بہتم خزانہ عامرہ سرکاری بامہوار (مار) مقرر ہوئے اور ۱۸۰۸ء آذر ۱۲۶۳ء کو جب آپ کی یافت (انتماحہ) مئی

خدمت مذکور سے علیحدہ ہوئے۔ ۱۹۔ آذر ۱۲۴۳ء کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی پر ترقی پا کر کار فرما ہوئے۔ جہاں ۸۔ امرداد ۱۲۸۲ء تک کار گزار رہے اس کے بعد کسی فروگزاشت کے الزام میں خدمت سے علیحدہ ہو کر اپنے دیہات میں سکونت پذیر ہو گئے۔ مہاراجہ نریندر بہادر پیشکار کے عہد مدار الہامی میں پھر آپ بلدہ آئے اور حسب مراسلہ صدر نشان (۱۰۵۷) مورخہ، رجمادی الاول ۱۳۰۳ھ ہجری تاظم دفا تر نظارت و انتظام امور شہی سرکار عالی کی خدمت متعلق ہو گئی۔ نواب عماد السلطنہ کے ابتدائی عہد وزارت میں علیحدہ کئے گئے اور ۵۔ شعبان ۱۳۱۳ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

آپ نواب سرخوشید جاہ بہادر کے یہاں بھی باریاب رہا کرتے تھے۔

(۹۹)

### نواب حسن بن عبد اللہ عواد نواز جنگ

آپ کپٹن عبداللہ صاحب مرحوم کے فرزند تھے اور قریشی المذہب اولاد جعفر طیار سے تھے۔ ابتداً ۱۵۔ آذر ۱۲۵۵ء کو نادرگ کے مہتمم کو توالی مقرر ہوئے بعد ازاں سرالاجنگ اعظم نے ضلع محبوب نگر کی تعلقداری کی خدمت دی۔ پھر پولیس ڈپارٹمنٹ میں صیف پولیس کے سیکرٹری مقرر ہوئے بعد ضلع بیر کے تعلقداری پر مامور ہوئے۔

۳۔ فروردی ۱۲۹۳ء کو صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ اور ۱۵۔ اردی بہشت ۱۲۹۶ء تک خدمت مذکور کو انجام دیتے رہے۔ ۲۳۔ خرداد ۱۲۹۶ء کو آبکاری کی کٹسری عطا ہوئی۔ اور (الکھنڈ) تنخواہ مقرر ہوئی۔ اور ساتھ ہی ایک چیل آف رجسٹریشن و اسٹامپ بھی مقرر ہوئے۔ اور ۲۰۔ امرداد ۱۳۰۲ء کو کٹسری کو ڈگری کے عہدہ پر ممتاز ہوئے اور ۲۔ رجب ۱۳۱۰ء تک اس خدمت کو انجام دئے۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ ہجری کو بتقریب جشن ساگرہ مبارک خانی بہادری و عواد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

۲۶ مرحوم ۱۲۱۹ھ ہجری کو حب الطلب شہنشاہ ایران طہران روانہ ہوئے۔ اور ذی الحجہ ۱۲۱۹ھ ہجری کو طہران میں آپ کا انتقال ہوا۔ مرحوم پیاپی منشی اور نہایت صاف دل تھے رسالہ حسن آپ ہی کا جاری کیا ہوا تھا۔

(۱۰۰)

## نواب حیدر منور خان المناطی مقرب جنگ مہتور الملک

آپ بلوچہ حیدر آباد کے ایک مشہور و نامی لوگوں میں سے تھے آپ کے والد نواب حسن منور خان مہتور جنگ ایک متمول شخص تھے۔ ابتداً آپ ۱۲۵۵ھ کو دائرہ ملازمت میں شریک ہوئے اور اول تقلداری ضلع بیڑ پر مامور ہوئے۔ وہاں سے ضلع اطراف بلوچہ کی تقلداری پر تبادلاً ہوا۔ ۱۹ مارچ دی بہشت ۱۲۸۲ھ کو صوبہ دار اورنگ آباد و صدر تقلداریست شمالی و غربی مقرر ہوئے۔ ۳۰ رمضان ۱۲۹۹ھ کو ناظم تقسیم تنخواہ محلات مبارک علاقہ صرف خاص مقرر ہوئے اس کے بعد مجلس انتظام صرف خاص کے رکن بنائے گئے اور ۷ ربیع الثانی ۱۳۰۰ھ ہجری کو بتقریب دربار حکمرانی خانی بہادری۔ یکم شوال ۱۳۰۰ھ ہجری کو بتقریب دربار غید الفطر مقرب جنگ اور ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۰ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک مہتور الدولہ اور ۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک مہتور الملک کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۵ مارچ دی بہشت ۱۲۹۶ھ کو خدمت عہد محاسبی سرکار عالی تعویض ہوئی اور ۱۸ مارچ دی بہشت ۱۲۹۹ھ کو وکیلہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سبکدوش ہوئے۔ ۱۳ تیر ۱۳۱۲ھ کو معتمد صرف خاص مبارک بنائے گئے۔ ۶ اسفند ۱۳۱۹ھ کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔

۱۴ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ ہجری کو بلوچہ حیدر آباد میں آپ کا انتقال ہوا۔



(۱۰۱)

## مولوی محمد منور خان صاحب

ابتداءً ۱۵۰۰ خرداد ۱۲۹۴ء کو خزانہ عامرہ سرکار عالی میں ایک اہلکار کی حیثیت سے  
تقرر ہوا۔ چند روز میں اپنی ذہانت و حسن کارگزاری سے پٹا ہی راہرو صاحب صاحب  
وقت کے منظور نظر ہوئے۔ اور دفتر صدر محاسبی کے منتظم بنائے گئے۔ بزائد حسن عہدہ  
نواب عابد نواز جنگ صدر محاسب بنے راہرو صاحب نائب صدر محاسب کی سفارش سے  
خزانہ عامرہ کے مددگاری پر ترقی پائے۔ اور پھر بعد وزارت نواب سر آسمانجاہ مرحوم  
غزوہ امرداد ۱۲۹۶ء کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ماہ آذر ۱۲۹۹ء فیضیت  
نہ کور سے سبکدوش ہوئے۔ بعد اشغال و شنونڈت صاحب انکی جگہ ۲۰ خرداد ۱۲۹۹ء  
صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۲۸ اسفند ۱۳۰۲ء تک وہاں کار گزار رہے  
راجہ مرلی منوہر آصف نواز دنت کا تقرر خدمت صدر محاسبی پر عمل میں آیا۔ لہذا خان صاحب  
بحصول وظیفہ علیحدہ ہوئے۔ بعد ۲۹ اسفند ۱۳۰۲ء کو بلدیہ میں آپ کا اشغال ہوا۔

(۱۰۲)

## راجہ مرلی منوہر آصف نواز دنت

آپ راجہ اندیچیت متونی کے صاحبزادے اور راجہ شیوراج دھرم دنت کے بھائی  
اور ایک امیر گھرانے کے رکن تھے۔ ۲۳ دے ۱۲۹۴ء کو تولد ہوئے۔ مدرسہ عالیہ میں  
تعلیم پائے۔ ۶ ربیع الثانی ۱۲۹۱ء کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک راجہ بہادر۔ ۲۶  
ربیع الثانی ۱۳۰۱ء کو بتقریب سالگرہ مبارک مہاراج نواز دنت اور، رجا دی الادل ۱۳۱۲ء  
کو بتقریب سالگرہ مبارک آصف نواز دنت کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۳۰ اسفند

صدر محاسب سرکار عالی پر مقرر فرمائے گئے۔ ۶ شہر یور ۱۳۰۲ء کو جو قتلہ ملک و خلیفہ پر علیحدہ ہوئے اور عارضی طور پر دفتر فینانس و دفتر صدر محاسبی دس وقت سے ۱۸ شہر یور ۱۳۰۲ء تک فینانس کا کام آپ انجام دیتے رہے۔ ۱۳۱۱ء کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی کا جائزہ مولوی محمد اکبر نذر علی حیدری کو دیکر خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اس کے چند سال بعد مرض سرطان میں ہونے کے باعث بغرض علاج ولایت گئے لیکن دہان کی آب و ہوا آپ کو نالائق ہوئی۔ لہذا بلکہ واپس آگئے اور اسی مرض سے ۷ ربیع الثانی ۱۳۳۲ء کو آپ انتقال کر گئے۔ راجہ اندر کرن بہادر سابق ناظم کروڑ گیری آپ کے صاحبزادے ہیں۔

(۱۰۴۴)

### مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی

آپ خلف سید محمود صنا خان صاحب مرحوم ہیں۔ پیدائش ۲۴ آذر ۱۲۷۷ء کو قصبہ بلگرام صوبہ اودھ میں ہوئی۔ بعد ختم تعلیم غریہ ابتداً یکم شہر یور ۱۲۹۶ء تک ۳۱ فروردی ۱۳۰۶ء نان گزٹید رہے۔ یکم اردی بہشت ۱۳۰۶ء کو بشاہرہ (بما) پر ویشتر مدگار ڈیپارٹمنٹ مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۱۵ فروردی ۱۳۱۱ء کو مسٹر میر لڈ کی جگہ گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ بشاہرہ (بما) مقرر ہوئے۔ ۳ اگست ۱۳۲۵ء کو (الک) تنخواہ پانے لگے۔ اور ۱۰ خرداد ۱۳۲۸ء کو آپ نے صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت پہ ترقی پائی۔ جہاں ۲۴ آذر ۱۳۳۵ء تک کار فرما رہے۔ اور تاریخ مذکور کو وکیلہ حسن خدمت پر کنارہ کش ہوئے تو ازراہ قدردانی اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے یکم دے ۱۳۳۵ء کو میر مجلس انتظام پائیکام سرور شہر یور مقرر ہوئے۔

آپ کے متعدد تصانیف ہیں۔ اور شاعر بھی ہیں۔ آپ کی تحریر عالمانہ ہو ا کرتی ہے۔  
ہنایت ذی خلق و ذی مروت بھی ہیں۔ آپ کی شادی ۱۳۱۳ء میں بمقام بلگرام نواب الملک  
بہادر کی برادرزادی کے ساتھ ہوئی۔ آپ کی بعید حیات اولاد میں سے ایک فرزند  
اور دو دختر ہیں۔ سید اعظم الدین حسن آپ کے فرزند ہیں۔ جو فی الحال مددگار صدر محاسب  
سرکار عالی ہیں۔ اور گورنمنٹ اڈیٹر ریوے کے دفتر میں تعینات کئے گئے ہیں۔

(۱۰۴)

### مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب بیرسر ڈالہ

۱۲۹۱ھ

آپ خلف مرزا محمد سعید خان صاحب مرحوم ہیں۔ آپ کی ولادت ۱۲۹۱ھ  
کو ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اسکالرش ایجوکیشنل سوسائٹی بمبئی اور نظام کالج حیدرآباد میں حاصل کی  
اٹھارہ سال کے سن میں بغرض تعلیم انگلستان روانہ کئے گئے۔ جہاں ۱۹۰۳ء میں بیرسر  
کی سند حاصل کر کے وطن واپس ہوئے۔ تخمیناً ایک سال تک امیر شریف میں پریکٹس  
بائیکورٹ کی چاعت و کلا دین شریک ہو کر جاری رکھے تھے کہ سر جارج کین واکر انجمن  
حیدرآباد طلب فرما کر ۳۲ مہر ۱۳۱۵ء کو مددگار مہتمم خزانہ عامہ کی خدمت پر ریافت  
(سما) ماہوار تقرر فرمایا۔ اور ۸ فروردی ۱۳۱۸ء کو آپ مستقل مہتمم خزانہ عامہ سرکار  
بمشاہرہ (سما) بنائے گئے۔ ۱۲ فروردی ۱۳۲۵ء کو خدمت مذکور کا جائزہ مولوی فضل کریم  
صاحب مرحوم مددگار صدر محاسب کو دیکر مولوی عبد الغنی صاحب سے خدمت اول  
مددگاری شاخ تعقیفہ مقدمات کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۳۱ء کو  
آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ بعد ازاں ۲۴ آذر ۱۳۳۵ء کو آپ  
عہدہ صدر محاسب سرکار عالی پر فائز ہوئے۔ (الک) مشاہرہ پاتے ہیں۔

مرزا صاحب کی شادی نواب سرور الملک بہادر کی صاحبزادی سے ہوئی ہیں کے

بلن سے متعدد لوگ لڑکیاں ہیں۔ فرزندوں کے نام۔

- (۱) مرزا سلطان الدین خان (۲) مرزا افتخار الدین خان (۳) مرزا جمیل الدین خان  
(۴) مرزا امین الدین خان (۵) مرزا اصلاح الدین خان (۶) مرزا معین الدین خان۔  
(۷) مرزا نقی الدین خان ہیں۔

(۱۰۵)

### جے راؤ صاحب

ابتداءً ۲۷۔ اردی بہشت ۱۲۶۶ء تک آپ شریک زمرہ ملازمت سرکار عالی ہوئے۔ اور ۵۔ اردی بہشت ۱۲۹۳ء سے ۱۰۔ خرداد ۱۲۹۶ء تک نائب صدر محاسب سرکار عالی رہے۔ اور ۸۔ آذر ۱۳۰۰ء کو سوئے اتفاق سے بعلت جلعلازی دراجازت نامجات فوجداری مقدمہ میں ماخوذ ہوئے۔ بعد تحقیقات ۱۹۔ اسفند ۱۳۰۰ء کو آپ نے جرم سے برارت حاصل کی، ۱۷۔ مرداد ۱۳۰۹ء کو بلکہ میں آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۱۰۶)

### رے بابو گیا پرشاد رضا

آپ سرکار عالی کے اخراجات سے دفتر اکاؤنٹ جنرل بمبئی میں حسابی کام کی تعلیم پا کر بعد وزارت نواب سالار جنگ اولی مددگار صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد دوم تعلقہ اری پر تبادلہ ہوا۔ ۲۹۵ء میں اول تعلقہ ارضلع اورنگ آباد اور خرداد ۱۲۹۶ء کو نائب صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۲۹۹ء کو تعلقہ اری ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ کمیشن قرضہ سٹیٹ نواب سر سالار جنگ کے مقدمہ میں معطل ہو گئے۔ پھر خدمت پر بحال نہیں ہوئے

اس کے بعد پایگاہ خورشید جاہی میں ملازم ہو گئے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد ہندوستان چلا گئے۔

(۱۰۷)

## لالہ گویند رام صنا

آپ کی تاریخ ولادت ۱۸ فروردی ۱۲۴۲ء کو سرکار عظمت دار سے مدت ۱۸ سالہ مستعار لئے گئے۔ تاریخ مذکور سے منصرم مددگار صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنفیج تعمیرات مواجہی (سماں) کھدار پر مقرر ہوئے۔ پھر زمانہ منصرمی میں ہی یعنی ۱۲۴۵ء کو آپ کی یافت (سماں) کھدار ہو گئی اور مزید برآں (مار) روپیہ عثمانیہ الونس عطا کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۸ دے ۱۲۴۶ء کو آپ کی ماہوار میں پچاس روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔ اور اکیس روپیہ الونس بھی ملتا رہا۔ ختم مدت کے بعد پھر ۱۸ دے ۱۲۴۷ء سے ۱۸ فروردی ۱۲۴۹ء تک سرکار عظمت دار سے توسیع منظور ہوئی۔ بعد ختم توسیع سرکار عظمت دار سے وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ ۱۸ دے ۱۲۴۹ء سے خدمت مذکور پر (الٹا) کھدار اور (مار) عثمانیہ الونس پاتے رہے اس کے بعد ۲۳ بہمن ۱۲۴۹ء کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنفیج تعمیرات مقرر ہوئے۔ اور ۲۵ فروردی ۱۲۴۳ء کو آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہو گئے۔

(۱۰۸)

## رائے شنکر رشا ضابی

۱۶ امرداد ۱۲۹۰ء کو آپ پیدا ہوئے۔ بی۔ اے کی ڈگری حاصل کئے ۲۲ شہرورد ۱۳۱۲ء کو دائرہ مازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۶ آؤد ۱۳۱۶ء

سوم تعلقداری صنلے در نخل پر بشاہرہ (۱۸۵۵) مامور ہوئے۔ اس کے بعد یکم خورد ۱۳۲۱ء کو مددگار ناظم تنقیح حسابات مال بشاہرہ (الکاد) مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۲۲ ربیع ۱۳۲۵ء کو مددگار صدر محاسب سرکار عالی مامور (الکاد) مع الونس ترقی پائے جس پر ایک عرصہ تک کار گزار رہے۔ علاوہ اس کے آپ بیافت الونس ڈیٹ کمیشن اور کو اپریٹو سوسائٹی کے بھی انچارج رہے اس کے بعد یکم ربیع ۱۳۳۵ء کو آپ نائب صدر محاسب کار عالی کے عہد پر بیافت (الصد) فایز ہوئے۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۳۶ء کو آپ کی یافت میں اضافہ فرمایا جا کر (الکاد) مامور قرار دی گئی اور (الکاد) بارہ روپیہ آپ کی انتہائی یافت قرار دی گئی۔

## مہتممانِ خزانہ سرکار عالی

(۱۰۹)

### جہانگیر جی شہاب جی صنلے

آپ کی ابتداء ملازمت ۱۷ تیر ۱۲۹۱ء ہے۔ اور ۳۱ اسیفندار ۱۳۰۲ء کو مددگار معتمد مجلس مالگزاری مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے بعد ازاں ۱۲ فروردی ۱۳۱۱ء کو مہتمم خزانہ عامہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اس وقت (الکاد) مامور بیافت تھی۔ ۸ فروردی ۱۳۱۹ء کو خدمت مذکورہ سے مجبوراً بطیفہ تعدادی سبکدوش ہوئے اور ۳۱ ربیع ۱۹۱۶ء کو بمقام بمبئی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے زمانہ میں خزانہ عامہ کے اشتغالات بہت کچھ اصلاح پذیر ہوئے۔ آپ ایک نیک دل اور خدا ترس صوفی منش تھے۔ آپ نے دنیوی خیالات کو ترک کر کے عبادت الہی میں مشغول ہو گئی

غرض سے قبل از وقت خدمت سے بیکدوشی حاصل کی۔

(۱۱۰)

### مولوی شیخ فضل کریم صاحب

آپ پنجاب کے باشندہ تھے۔ ۹۔ خرداد ۱۲۹۲ء کو اپنے وطن مالوہ میں پیدا ہوئے۔ آپ من ابتدا ۱۷۔ دے ۱۳۲۶ء تین سال کے لئے سرکار عظمت مدار سے مستعار لئے گئے تھے۔ تاریخ مذکور سے آپ منصرف مددگار صدر محاسب سرکار عالی لوجبی (مالدار) کھلار پر مقرر ہوئے۔ اس کے بعد آپ بتاریخ ۱۲۔ فروردی ۱۳۲۷ء کو ہتھم خزانہ عامہ سرکار عالی بمشاہرہ (امامکے) کھلار سو (ص) روپیہ عثمانیہ الخس مقرر ہوئے۔ اور (۱۷۔ روپیہ تک اسی خدمت پر ترقی پائے۔ ۴۔ آذر ۱۳۳۱ء کو خدمت مذکور سے بیکدوش ہوئے۔ اور سرکار عظمت مدار میں واپس روانہ ہوئے۔ ۱۷۔ مہر ۱۳۳۳ء کو آپ کا اپنے وطن میں انتقال ہوا۔

(۱۱۱)

### ہمنیت رائے صاحب

آپ بتاریخ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۲۷۷ء پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم مدرسہ اعزہ میں ہوئی۔ من ابتداء ۲۹۔ ارداد ۱۲۹۴ء لغایت ۳۴۔ ربیع ۱۲۹۸ء خدمت نان گزٹ میڈ پر مامور رہے۔ اور ۲۵۔ ربیع ۱۲۹۸ء کو آپ منصرف ہتھم بندوبست ٹیکمال (مہنگامی) بمشاہرہ (مالدار) مقرر ہوئے۔ ۱۸۔ مہر ۱۲۹۸ء سے خدمت تحصیلداری کو منصرف طور پر انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں سررشتہ والا جاہی میں ۱۳۱۱ء تک سررشتہ داری کے فرائض ادا کرتے رہے۔ اس کے بعد ۶۔ اردی بہشت ۱۳۱۱ء کو اپنے وطن میں انتقال ہوا۔

خزانہ عامرہ پر بیافت (مار) ماہوار مامور ہوئے۔ جہاں ایک عرصہ تک کار گزار رہے۔  
 کے بعد ۸ فروردی ۱۳۱۹ء کو آپ (سما) ماہوار پر مددگار مہتمم خزانہ عامرہ مقرر  
 ہوئے۔ اور اس کے ساتھ ہی نصرانہ طور پر خدمت مہتممی خزانہ عامرہ کو انجام دیتے رہے۔  
 ۱۴ اذر ۱۳۲۱ء کو آپ مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی کی خدمت منتقل ہوئے آپ کی  
 بیافت میں ترقی ہوتے ہوئے (کے) ماہوار پاتے رہے تھے کہ یکم اذر ۱۳۲۶ء  
 کو بوجہ پیرانہ سالی آپ کو (امکار) وظیفہ حسن خدمت عطا کیا گیا۔ اور خدمت سے سبکدوش  
 ہوئے۔ لیکن بعض خاص امور کے تصفیہ کے غرض سے بہ لحاظ آپ کی دیانتداری  
 و تجربہ کاری حب فران خسروی تا حکم ثانی سابقہ خدمت پر ہی بیافت تکملہ تنخواہ  
 (امکار) دوسرے ہی دن سے خدمت مہتممی خزانہ عامرہ پر حسب سابق کار گزار  
 ہیں۔ وظیفہ حاصل کر کے قبل آپ کی قابلیت اور کارگزاری کے لحاظ سے متعدد مرتبہ  
 منظور سرکار توسع عطا ہو چکی تھی آپ کے ایک فرزند اجندہ نامک راؤ صاحب جو دین۔  
 مہتمان و نظار و مددگار ان دار الضرب کاغذ ممہو

(۱۱۲)

نواب غامر زانصر اللہ خان دویار جنگ

آپ کا ذاتی تخلص تھا۔ ایرانی الاصل اور غلام حسین اصفہانی خوشنویس کے  
 فرزند ارشد تھے۔ مدت دراز تک حضرت اقدس و اعلیٰ کی اتالیقی و مصاحبت کا  
 آپ کو شرف حاصل رہا۔ ابتدائی ملازمت ۱۹۔ تیر ۱۳۰۹ء ہے۔ (سما) علاقہ  
 دیوانی اور پانسو روپیہ علاقہ صرف خاص سے جملہ ایک ہزار روپیہ منصب ملا کرتا تھا۔  
 کتب خانہ حضور پر نور کے مہتمم تھے۔ ۲ مہر ۱۲۹۴ء کو مہتمم کاغذ ممہور علاقہ کٹر عالی  
 مقرر ہوئے۔ ۸ مہر ۱۳۰۵ء تک خدمت مذکور پر کار گزار رہے۔ ۴ ربیع الثانی ۱۳۰۵ء کو



بتقریب دربار حکمرانی حضرت غفرانمکان علیہ الرحمۃ خانی بہادری اور دولت یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۹ مہر ۱۲۰۵ء کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ بربان فارسی موسومہ۔  
 ”تاریخ دکن“ ایک بیض تاریخ لکھی تھی۔

(۱۱۳)

### مہتمم انکلاش اسکوائر

آپ یورپ کے باشندہ تھے۔ سرکار غفلت مدار سے مستعار لئے گئے تھے۔ یکم فروردی ۱۲۱۲ء کو مہتمم دار الضرب و کاغذ مہمور مقرر ہوئے۔ اور خدمت مذکور پر ۴۔ خرداد ۱۲۱۶ء تک کام انجام دیتے رہے۔ تقریباً (۱۰) روپیہ ماہانہ تنخواہ مقرر تھی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ سکے کے فن میں بڑے ماہر اور اعلیٰ تجربہ رکھتے تھے۔ چار میناری نمونہ کا سکہ آپ ہی کے زمانہ میں رائج ہوا جسکی ڈائی ولایت تیار کر اگر منگوائی گئی تھی۔ بعد ختم مدت واپس کئے گئے۔

(۱۱۴)

### مہتمم گیلین برٹلین

آپ ۱۸۔ خرداد ۱۲۸۳ء فضلی کو پیدا ہوئے۔ یکم فروردی ۱۳۱۹ء کو خدمت نظامت دار الضرب و مہتممی کاغذ مہمور پر بمشاورہ (لکڑا) کھدار منصرمانہ مقرر ہوئے۔ اور ۲۸۔ فروردی ۱۳۱۹ء کو خدمت مذکور پر بمانہوار (الصالح) کھدار مستقلاً مقرر ہوئے۔ تدریجاً

ترقی کرتے۔ آپ کو اسوقت مع الونس (اعضاء) روپیہ ماہوار ملتی ہے۔ آپ کے تحت میں سررشتہ برقی دور کشاپ وغیرہ کا کام بھی نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پا رہا ہے۔

(۱۱۵)

مسٹر سپین جی باپوجی چینیائی اول درجہ

ناظم دار الضرب

آپ ۲۶ مارچ ۱۹۲۵ء کو پیدا ہوئے۔ اولاً یکم ستمبر ۱۹۲۵ء لغایت ۲۱ آذر ۱۹۲۵ء نان گزینیٹ خدمت پر مامور رہے۔ من بعد ۲۲ آذر ۱۹۲۵ء کو بشاہرہ (ماصہ) خزانہ دار دار الضرب مقرر ہوئے۔ پھر یکم آذر ۱۹۲۶ء کو آپ مہتمم خزانہ دار الضرب و مددگار مہتمم کاغذ مہور ہوئے۔ یکم آذر ۱۹۲۷ء کو آپ کی فائت مع الونس (صامی) قرار پائی۔ اور ۵ فروردی ۱۹۲۸ء کو آپ جنرل مددگار دار الضرب مقرر ہوئے۔

اسوقت آپ کی یانت (مالک) روپیہ ہے۔

(نظام جنگلات کے عالی)

(۱۱۶)

مسٹر ایف کے لاج

آپ بتاریخ ۲۴ آذر ۱۹۲۷ء پیدا ہوئے۔ ۶ فروردی ۱۹۲۸ء کو آپ منصرم ناظم جنگلات بشاہرہ (مالک) کلا اور (ماصہ) سکہ عثمانیہ الونس موزوں

اور ۶ فروردی ۱۳۲۶ء کو آپ کی تنخواہ (اعت) کھلار اور (ماصہ) سکے عثمانیہ انوس مقرر ہوئی۔ یکم اردی بہشت ۱۳۲۶ء کو بوجہ ختم مدت آپ خدمت مذکور سے بیکدوش ہوئے۔

(۱۱۷)

### مہتمم دبلیو ایف بیکو اسکول

آپ مسٹر۔ ٹی۔ بی۔ بیکو متونی ساکن نیوٹن۔ انورس شاعر کے خلف اصغر تھے بمحال سول سرڈیس آپ کا تعلق تھا۔ ۱۳۲۳ء ہجری میں (بوجہ علیحدگی مسٹر بیالین ٹائٹن) آپ سررشتہ جنگلات پر مامور ہوئے۔ اور ۲۰۲۰ امرداد ۱۳۲۰ء کو ناظم جنگلات مقرر ہوئے۔ بارہ سو (۱۶۰۰) روپیہ تنخواہ پاتے رہے۔ آپ نے حسن انتظام اور عمدہ کوشش سے سررشتہ مفوضہ میں کچھ اصلاحیں کیں اور آپ کی درخواست پر جدید تقررات کئے گئے۔ ۱۳۲۱ء ہجری میں (لغو) کا موازنہ کرنا نے منظور فرمایا۔ اور آپ کو اپنے حسب منشاء تقرر کا اختیار دیدیا گیا۔ جس سے آپ اپنے سررشتہ میں ایک مدرسہ کی بنا ڈالی جو اب تک قائم جس میں فن انجینی اور جنگلات کی تعلیم ہو ا کرتی ہے۔ صاحب شایقین اور طالب ملازمت شریک اور پاس ہو کر خدمتیں حاصل کرتے رہتے ہیں۔ جو اس مدرسہ کے قیام سے ملک کو بے حد فائدہ پہونچا اور سرکار عالی کو آسانی ہو گئی۔ بتاریخ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۱۴ء کو آپ خدمت بیکدوش ہوئے۔ آپ کے نام (صا) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

(۱۱۸)

## نوابِ مدیا ر جنگِ بہادر

آپ کا نام مرزا حامد علیگ ہے۔ بتاریخ ۳ آذر ۱۲۹۳ء پیدا ہوئے آپ نوابِ افسر الملک کے صاحبزادے ہیں۔ بعد ان فراغِ تعلیم وغیرہ ۲۴ مہر ۱۳۱۵ء کو آپ دائرہِ لازمتِ سرکارِ عالی بشاہرہ (الماء) دوم تعلقہ ار ضلع نظام آباد مقرر ہوئے اس کے بعد یکم امرداد ۱۳۲۳ء کو مہتمم چھاؤنیات وریلوے بدہ بشاہرہ (الماء) مقرر ہوئے اس کے بعد تعلقہ اری پر ضلع عادل آباد میں کار گزار رہے۔ بعد ازاں ۱۲ مہر ۱۳۲۶ء کو سررشتہ جنگلات میں منتقل ہوئے۔ اس وقت بشمول الونس وغیرہ (الماء) روپیہ کی یافت رہی۔ اس کے بعد ۲۵ رتیر ۱۳۲۶ء کو منصرم ناظم جنگلات بدہ بشاہرہ الونس (الماء) مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۳ آبان ۱۳۳۰ء کو مستقل ناظم جنگلات مقرر ہوئے۔ اور تنخواہ (الماء) پاتے رہے۔ یکم آذر ۱۳۳۱ء سے آپ کی یافت (الماء) قرار پائی۔

۲۴ ربیع الثانی ۱۳۳۱ء کو بتقریب دربارِ سالگرہ غفران مکان خانی بہادری اور ۱۰ جمادی الاول ۱۳۳۱ء ہجری کو بتقریب دربارِ سالگرہ حامد جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

## نظامِ کروڑ گیری سرکار

(۱۱۹)

## مسٹر دارا بجی دوسابھائی

بتاریخ ۱۹ آذر ۱۲۵۶ء دائرہِ لازمتِ سرکارِ عالی میں شریک ہوئے۔ بعد غرہ مہر ۱۲۸۵ء

تعلقہ ارکوڑگیری مقرر ہوئے۔ اور ۳۱ ستمبر ۱۲۹۹ء کو تعلقہ اری کا عہدہ کمشنر کرکوڑگیری کے نام سے تبدیل کیا گیا۔

۱۰ مارچ ۱۳۰۳ء کو وظیفہ حسن خدمت پر ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔  
۱۱ مارچ (سہ ماہ) روپیہ وظیفہ تازیست ملتا رہا۔ یکم اسی ۱۳۰۳ء کو بدہ میں انتقال کیا۔

(۱۲۰)

### مسٹر پتن جی

آپ کی تاریخ ابتدائی ملازمت ۲۴ مہر ۱۲۸۵ء ہے۔ آپ مختلف خدمات پر گزارے۔ ۱۰ مارچ ۱۲۹۹ء کو ڈپٹی کمشنر درجہ اول کی خدمت پر بشاہرہ (لکھنؤ) مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۱۰ مارچ ۱۳۰۳ء سے ۳۰ مارچ ۱۳۰۳ء یعنی چند ہی ماہ تک آپ نے کمشنر کرکوڑگیری کا کام انجام دیا۔ حسن بن عبد اللہ المحاطب نواب عمالو از جنگ مرحوم سابق کمشنر کرکوڑگیری بدہ خدمت کمشنری سے سبکدوش کئے گئے تو آپ ان کی جگہ پر لحاظ گریڈ ۳ تیر ۱۳۰۳ء کو منفرم کمشنر کرکوڑگیری مقرر ہوئے۔ ۱۰ مارچ ۱۳۱۳ء کو وظیفہ حسن خدمت پر خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ آپ کے نام (اسکا کوٹہ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔ اس کے بعد ۲ جولائی ۱۹۱۴ء کو آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۱۲۱)

### خان بہادر عبد الکیم عمال خاں صاحب

آپ ماہ شہرور ۱۲۹۹ء میں زمرہ ملازمت سرکار مالی میں داخل ہوئے۔ پھر خدمت سرکردہ دوم کو توالی بدہ اور فوج سٹی پولیس کے کمانڈنگ آفیسر ہو گئے۔ ۱۲ رجب ۱۳۱۳ء کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ ۲۰ تیر ۱۳۲۱ء

کو خدمت کو توالی بدہ سے سرفراز فرمائے گئے۔ اور عہدہ مذکور کو ۹۹ بان ۳۲۱ء تک انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں آپ کشتن کر دوڑ گیری ملک سرکار عالی کے عہدہ پر مامور ہوئے ۱۵۔ فردردی ۱۳۲۲ء کو خدمت مذکور سے سبکدوش کئے گئے۔ ۲۵ رجمادی الثانی ۱۳۲۲ء کو آپ اور آپ کے بھائی جنہما تعلق پریس بدہ سے تھا۔ دونوں کی نسبت حکم صادر ہوا کہ بدہ سے چلے جائیں اور عثمان آباد میں رہیں۔ چنانچہ اسی روز دونوں بھائیوں کو بدہ سے روانہ کیا گیا۔ بعد باجارت سرکار دوبارہ ۲۴ رذی قعدہ ۱۳۲۳ء کو بدہ واپس آئے اور ۲۶ رثوال ۱۳۲۳ء ہجری کو بلخ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے دور کو توالی و نظامت کر دوڑ گیری کو اکثر اصحاب یاد کیا کرتے ہیں۔

## (۱۲۲) راجہ اندر کرن دُرُہا

آپ راجہ راجمان مہاراج آصف نواز دنت مرلی منو حرم متونی کے خلف اکبر اولہ راجہ بدہ سے ہیں۔ ۱۳ راذر ۱۲۹۹ء کو تولد پائے بعد خانگی تعلیم کے ۱۲ سال کی عمر میں مدرسہ عالیہ میں داخل ہوئے۔ چار سال تک تعلیم پائی۔ پھر مدراس یونیورسٹی کا امتحان میٹرک پاس کیا۔ ۱۳۱۰ء میں آپ مہامیشور وغیرہ کی کسیر فرمائی۔ آپ کو سیاحت کا حد درجہ شوق ہے۔ اثناسفر میں اکثر راجہ مہاراجو سے ملاقات ہوئیں۔ اور ان کے مہمان رہے۔ ۱۳۱۵ء ہجری میں امتحان ایف۔ اے۔ پاس کیا۔ بعد ازاں آپ نے بی بی ہارے کی دگری حاصل فرمائی۔ ۱۳۱۶ء میں تبقریب جشن سالگرہ مبارک آپ کو راجہ بہادر کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ اس کے بعد جب حکم مدار الہام سرکار عالی ۴۴ شہر پور ۱۳۱۵ء کو بکشا ہوا (سماں) کار آموز ہوئے۔ ۱۰ تیر ۱۳۱۳ء کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز بہار ہوار (امامیہ) مقرر ہوئے۔ ۴ مہر ۱۳۱۵ء کو اول تنقذار ضلع بیڑ بہار ہوار (صاحبہ) مامور

ہوئے۔ اور ۲۲ آبان ۱۳۱۶ء کو (لاہ) روپیہ تنخواہ پانے لگے۔ اور ایک عرصہ تک ضلع گلبرگہ میں اول تعلقہ داری کی خدمت کو انجام دیتے رہے اسی زمانہ میں ۲۲ راردی بہشت ۱۳۲۳ء کو منصرم صوبہ دار صوبہ گلبرگہ ہوئے اور یافت (الاص) ہو گئی۔ اس کے بعد ۱۶ فروردی ۱۳۲۳ء کو آپ ناظم کروڑگیری ملک سرکار عالی بنائے گئے پھر ۱۸ فروردی ۱۳۲۵ء کو صوبہ دار گلبرگہ مقرر ہوئے۔ ۳۰ آذر ۱۳۳۲ء کو آپ مکرر خدمت نظامت کروڑگیری پر واپس تشریف لائے۔ ۲۹ بہمن ۱۳۳۶ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بوقت وظیفہ آپ کا زمانہ کار آموزی بھی حربہ سرکار بصیفہ فینانس شریک مدت لازمہ کر لیا گیا۔  
۲۶ ربیع الثانی ۱۳۱۸ء کو تقریب دربار سالگرہ راجہ بہادر کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۲۳)

### نواب سہراب جی جمشید جی چینیائی الخاں سہراب نواز جنگ پنا

آپ ۳۱ راردی بہشت ۱۲۸۶ء کو پیدا ہوئے۔ بعد انفرانخ تعلیم وغیرہ اولاً آپ کا سوم تعلقہ درجہ اول پر یافت (ہما) بتاریخ ۲۶ اسفند ۱۲۹۰ء کو تقرر کیا گیا۔ بعد ازاں متعدد اضلاع میں خدمت تعلقہ داری کو انجام دیتے رہے اور ۵ بہمن ۱۳۰۲ء کو بشاہرہ (ہما) آپ منصرم مددگار صوبہ دار مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ترقی کرتے ہوئے۔ ۲ بہمن ۱۳۱۲ء کو آپ منصرم صوبہ دار ضلع میدک بمشاہرہ الکاہ نامور ہوئے اس کے بعد تعلقہ داری درجہ اول ضلع نظام آباد پر بامہوار (الک) منتقل ترقی پاب ہوئے۔ بعد ازاں ۱۸ فروردی ۱۳۲۵ء کو ناظم کروڑگیری ملک سرکار عالی کی خدمت پر بامہوار (الک) مقرر ہوئے اور ۲۶ راردی بہشت ۱۳۲۹ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

۱۲ ذی قعدہ ۱۲۲۲ھ ہجری کو بتقریب دربار جشن چیل سا لگڑہ غفران سہراب نواز جنگا خطاب عطا ہوا۔

(۱۲۴)

## نواب محی الدین خان محی الدین یار جنگا منٹھڑا

آپ بتاریخ ۱۲۶۷ھ کو بلدہ حیدر آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم بلدہ میں اور مابعد کی تعلیم علیگڑھ کالج میں ہوئی۔ جب وہاں کی تعلیم سے فارغ ہوئے۔ تو انگلستان تشریف لے گئے۔ جہاں کیمبرج میں۔ بی۔ اے کی ڈگری حاصل فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی قانون بھی آپ نے شروع کر دیا۔ اور بیرٹری کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم سے فراغت پا کر وطن واپس تشریف لائے۔ اور ۱۲۷۲ھ میں اٹاپچی کی حیثیت سے دفتر صدر فی سببی سرکار عالی میں متعین کئے گئے۔ چھ مہینے گزرنے کے بعد دوم تعلقہ ارضیہ حیدر مقرر ہوئے۔ اور ناراین پیٹھ اور بھونگیر میں بھی اس خدمت کے فرائض انجام دے۔ ۱۲۸۵ھ میں اول تعلقہ ارضیہ حیدر محبوب نگر مقرر ہوئے۔ وہاں سے ضلع پر بھنی اورنگ آباد ضلع کرمنیکر وغیرہ بہ حیثیت اول تعلقہ ارضیہ تباد لے جاتے رہے۔ ضلع اورنگ آباد اور میدک پر منصرمانہ صوبیداری کا کام بھی انجام دیا۔ ۱۲۸۳ھ میں صوبیدار اور نخل مقرر ہوئے۔ اور ساتھ ہی نظامت قحط پر ترقی پائی۔ مولوی عزیز الدین صاحب کشر کروڈگیری کے خدمت سے سبکدوش ہونے پر ۱۲۸۵ھ اور ۱۲۸۶ھ کو آپ خدمت کشر کروڈگیری پر امور ہوئے اور ۳۰ آذر ۱۲۸۶ھ کو خدمت سے سبکدوش ہوئے آپ کے گزشتہ خدمات کے صلہ میں بارگاہ خردی سے بتقریب سا لگڑہ مبارک الخفصت قدر قدر بذریعہ جریڈہ غیر معمولی مورخہ ۱۲۸۷ھ اور ۱۲۸۸ھ میں محی الدین یار جنگا خطاب



عطا ہوا۔ جب ذلیفہ من خدمت مائل فرمایا۔ تو قدر شناس آقا نے غزہ رجب ۱۲۴۳ ہجری سے نظامت مال سمت وزنگل پر تقرر فرمادیا تھا جب سب بن چار صوبہ دار یا قائم ہوئے تو خدمت نظامت مذکور برخواست کر دی گئی۔

## (۱۲۵) نواب رستم جی رستم جنگ بہار

آپ نواب سر فریدون الملک مرحوم سابق منصرم صدر اعظم باب حکومت کے صاحبزادہ ہیں آپ سابق بین کمشنر برار تھے۔ جہاں سے آپ کو طلب کیا جا کر ۲۹ بہمن ۱۲۳۶ لکھنؤ کو بٹشاہرہ (الصفا) کلاہار پر امتحاناً تین سال کے لئے ناظم کر ڈر گیری مقرر کیا گیا ہے۔ بتقریب ساگرہ مبارک حب جریدہ مورخہ الاسفندار ۱۲۳۶ لکھنؤ جلد ۶۱ نمبر ۱۵ صفحہ ۱۴۸ نواب رستم جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ اور تنخواہ میں (ماصہ) کا امانہ ہوا۔ اور آپ سیولین سرکار ہیں۔

## (نظام تعلیمات)

(۱۲۶)

## نواب اسد مسعود بیرسٹریٹ المناطیب و جنگ بہار

آپ مشرید محمود کے خلف الرشید اور سر سید علیہ الرحمۃ کے پوتے ہیں۔ آپ ۱۲ فروری ۱۲۹۰ء کو بمقام علیگڑھ پیدا ہوئے۔ ۱۹۰۴ء میں اپنے انٹرنس پاس کی۔ اور عازم انگلستان ہو کر چھ سال کی محنت میں اسکفورڈ یونیورسٹی کے یوکالج سے ۱۹۱۰ء میں بی۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ اس امتحان میں آپ کا مضمون تاریخ تھا۔ اسی میں آپ قانون کے مطالعہ میں مشغول رہے اور ۱۹۱۲ء میں بیرسٹری کی سند حاصل فرمائی بعد

دائمی وطن بمقام بانسہ پور۔ بیرسٹری شروع کر دی۔ لیکن اس پیشہ میں آپ کبھی نہ لگا  
اور یکم نومبر ۱۹۱۳ء کو پٹنہ ہی میں ہندوستان کے میغہ تعلیمات میں داخل ہو گئے  
آپ کو اس سررشتہ کا کافی تجربہ ہو گیا تو ۲۴ رشتہ پور ۱۳۲۵ء کو سرکار عالی نے بدستہ  
سرکار غفلت مدار سے آپ مستعار لئے گئے اور خدمت نظامت تعلیمات علاقہ سرکار  
عالی پر بشاہرہ (الہ آباد) کھدار مامور فرمائے گئے۔ ۲۴ رشتہ پور ۱۳۲۵ء کو آپ کی یافتہ میں  
اضافہ ہو کر (الہ آباد) کھدار اور (ماہ) عثمانیہ الونس مقرر ہوا۔ اس کے بعد آپ کی مدت ملازمت  
میں توسیع فرمائی گئی۔ آپ کو بمقرب عقد خوانی اعلیٰ حضرت ہنگام عالی حب زمان خسری  
مزینہ غرہ شوال ۱۳۲۴ء ہجری مسعود جنگ کے خطاب سے سرفراز فرمایا گیا۔ ناظم تعلیمات  
کی حیثیت سے آپ نے یورپ اور جاپان کی سیاحت فرمائی۔ اور اس سیاحت کے نتیجہ  
کے طور پر ایک بیسٹری پورٹ بھی شائع فرمائی ہے۔ نواسیہ حبصوف نے ماہ رجب ۱۳۲۵ء  
میں چیلہ کی رخصت حاصل کر کے کر ملک جاپان کی سیاحت کی۔ ۲۲ رشتہ پور ۱۳۲۵ء  
کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے بسکدوش ہوئے۔ اور جانب وطن  
روانہ ہوئے۔ آپ کو (الہ آباد) روپیہ کھدار وظیفہ مقرر ہوا۔ اس وقت آپ محسب  
یونیورسٹی علیگڑھ کے دانشورین قومی خدمت بجالانے میں آپ شب و روز مصروف  
رہتے ہیں۔

(۱۲۷)

## مولوی فضل محمد خان ضایم۔ ۱

آپ ۹ تیر ۱۲۹۲ء کو پیدا ہوئے اور ۱۰ مرداد ۱۳۲۳ء کو سرکار  
غفلت مدار سے تین سال کے لئے مستعار لئے گئے اور بیافت (مصلحتاً) صدر مدرس  
سٹی ہائی اسکول مقرر فرمائے گئے۔ اور ہی خدمت پر ۱۰ مرداد ۱۳۲۶ء کو آپ کی

یافت (لاصح) سکھار ہوئی۔ اور نائب ناظم تعلیمات کی خدمت تک ترقی کئے بوجہ ختم مدت سرکار عظمت مدارین واپس کئے گئے۔ اس کے بعد بوجہ علحدگی نواب مسعود جنگ بہادر بتاریخ ۹ ربیع الثانی ۱۲۳۸ء آپ کو ناظم تعلیمات سرکار عالی کی خدمت پر مامور فرما کر سرکار عظمت مدار سے مکر مستقل طور پر آپ کے خدمات حاصل کئے گئے۔ آپ اسی وقت کا گزیرا

## نظام سرشتہ (پہ خانہ) علامہ سرکار

(۱۲۸)

### نواب برہان الدین خان شہسوار جنگ بہادر

آپ برہان الدین خان شہسوار جنگ ثالث کے خلف دوم اور محمد فاتی خان شہسوار ثانی کے پوتے تھے اولاً ۱۲۶۹ء میں سرشتہ ف کو نظامت پہنچ کر عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ جیسر ۲۰ رتیر ۱۲۸۱ء تک مامور رہے۔ بعد ازاں محلات مبارک کے ناظم مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ دراز تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں خدمت ہتھی صرف خاص آپ کے تفویض کی گئی تھی۔ جسکو تادم زیست انجام دیتے رہے۔ ۱۳۱۶ء میں بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری شہسوار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ آخر ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۱۶ء ہجری کو بمرض انفلومنزا آپ کا انتقال ہوا۔ آپ نہایت سنجیدہ دل و فیاض تھے

(۱۲۹)

### سی لاڈو اسکوائر

ابتداءً آپ ۱۸۷۲ء میں گورنمنٹ برطانیہ کے ایئرل کپٹل سرویس میں داخل ہوئے قبل ازیں آپ نے مختلف مقامات میں متعدد عہدہ و سپر گورنمنٹ انگریزی کے

خدمات بجالائے۔ چنانچہ جنگ افغانستان کے موقع پر سردارن افغانستان فیڈ فورس  
ڈاک کی روانگی وغیرہ کا کام آپ کے تحویل میں تھا۔ بعد ازاں ۹۰ء اردو بہشت <sup>۱۳۱۱</sup> کے  
کو بغرض اصلاح سررشتہ ٹپہ آپ کے خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے  
(الٹار) حالی تنخواہ اور (موصی) کھارکنس ریجن پاتے تھے۔ آپ کے زمانہ میں بہت جلد  
ٹپہ خانہ جات قائم ہوئے اور بہت سا اصلاح و انتظامات ہوئے۔ دینر انچور۔ یادگیر  
ایلند و پہاڑ وغیرہ میں گورنمنٹ انگریزی کے ٹپہ خانہ جات مقرر کئے گئے۔ سابق میں  
جو گھوگر ٹپہ کا قاعدہ علاقہ سرکار عالی میں جاری تھا وہ آپ کی تحریک پر موقوف ہوا۔  
اور بغرض نگرانی ٹپہ خانہ جات دورہ ہر ایک ضلع میں ایک ایک ناظر کا تقرر عمل میں آیا۔  
اخبارات کے لئے پاؤ آئے محصول آپ ہی کے زمانہ میں قائم ہوا۔ علی ہذا پاؤ آئے کے  
کارڈ بھی آپ ہی کے اصلاح کا نمونہ ہے۔  
بعد ختم مدت لازمت بے طائے وظیفہ <sup>۱۳۱۲</sup> میں آپ یہاں واپس داند ہوئے۔

(۱۳۰)

## نواب سید سردار علی خاں لیاختی دار بھادور جنگ

آپ خلیفہ دوم پادشہ سردار دلیر الملک مرحوم ہیں آپ کا تعلق بدھ کے سادات حسنی سے  
ہے۔ آپ کی ولادت ۱۲۰۰ء اردو بہشت شریف کو بدھ میں واقع ہوئی۔ اپنے والد کے زندگی  
میں تعلیم و تربیت حاصل کرتے رہے اور ان کی رحلت کے بعد تجارت کی جانب آپ  
مائل ہوئے۔ ایک عرصہ تک اسی شغل کو جاری رکھا یہی کام مشہور دانش ہونٹ و محفقات کے  
آپ ہی کی ملکیت میں تھا۔

آپ کو اس سکونت گاہ عامر کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ جب قدر علماء و صلحا اہل مشائیر

داروبہی ہوتے تھے۔ وہ آپ کی ذاتی مہمان کی حیثیت صاحبِ مہمان کے زیر سایہ آرام پاتے تھے۔

سرکار آصفیہ کے سلاک ملازمت میں ۲۲ دے ۱۳۲۱ء کو حضور پر نور کی توجہات شامانہ کے باعث آپ دوم تعلقہ اسکی حیثیت سے داخل ہوئے۔ اور ماٹوی آپ کا منتقر قرار پایا۔ سلسلہ بسلسلہ اول تعلقہ اری و صوبہ اری تک ترقی کر کے آپ ۱۷ دے ۱۳۲۱ء کو ناظم ٹیپہ خانہ ملک سرکار عالی کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ اور ۵ دے ۱۳۲۸ء کو وظیفہ حق خدمت تعدادی (۱۵۵۰۰ روپیہ علی الحساب حاصل فرما کر خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بتقریب سالگرہ مبارک حضرت قدر قدرت بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۷ دے ۱۳۲۸ء بہشت ۱۳۳۰ء پیشماہ خداوندی سے سردار نواز جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

آپ اہل قلم بھی ہیں۔ آپ کے تصانیف میں ہند موجودہ۔ تاریخی فرینچر۔ اضطراب ہند در عہد لارڈ کرزن۔ حیات لارڈ مارلے۔ حیات لارڈ ریڈنگ۔ قابل ذکر ہیں۔

(۱۳۱)

## مستمر جمی جیشی چینی

آپ بتاریخ ۹ دے ۱۳۱۱ء تولد پائے۔ بعد ختم تعلیم وغیرہ ابتداً ۲۹ دے ۱۳۱۳ء کو حیدر آباد میں بشاہرہ (مار) اٹھامی سیول سروس کلاس مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۳ دے ۱۳۱۶ء لغایت ۶ دے ۱۳۲۰ء بیافٹ الونس بغرض تعلیم سررشتہ ٹیپہ کلکتہ میں قیام فرما رہے۔ بعد ۴ دے ۱۳۲۰ء کو مہتمم ٹیپہ خانہ جات بشاہرہ (ماہ) ضلع اورنگ آباد پر مامور ہوئے۔ یکم اباں ۱۳۲۱ء کو (ماہ) اورنگ آباد دی بہشت ۱۳۲۱ء کو (ماہ) پر ترقی پائے۔ بعد ازاں بلدہ جید آباد

۲۳۔ آذر ۱۳۱۳ء کو مددگار ناظم ٹیپہ بشاہرہ (سما) مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوئے ۲۸ رور دادر ۱۳۱۵ء کو (سما) تنخواہ پانے لگے۔ کچھ عرصہ کے لئے خدمت مہتمم ٹیپہ خانات درجہ دوم ضلع اورنگ آباد پر روانہ ہوئے۔ بعد ازاں ۳۱ مئی ۱۳۱۵ء کو خدمت نائب ناظم ٹیپہ خانہ سرکار عالی پر بشاہرہ (سما) منصرمانہ مامور ہوئے بعد ازاں مہتمم ٹیپہ خانات ضلع میدک بنائے گئے اور ۱۱۔ آبان ۱۳۱۱ء کو بدھ جید آباد میں متقل مددگار ناظم ٹیپہ خانات بشاہرہ (سما) پر ترقی یاب ہوئے۔ ۱۲۔ شہر پور ۱۳۱۲ء کو منصرم ناظم ٹیپہ خانات بشاہرہ (سما) مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر یکم آذر ۱۳۲۲ء کو (لکا) روپیہ اور ۲۶۔ آبان ۱۳۲۶ء کو (الٹ) ماہوار اور (ما) روپیہ لائس پانے لگے۔ ۵۔ اسفند ۱۳۲۸ء کو آپ متقل ناظم ٹیپہ خانات ملک سرکار عالی کے عہد پر فائز ہوئے اور تباریح ۹۔ امر دادر ۱۳۲۸ء کو بطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی۔ (سما) بکدوش ہوئے۔

ٹیپہ خانہ علاقہ سرکار عالی میں نسبت آمدنی کے اخراجات زاید ہو کرتے تھے لیکن آپ کے حسن کوشش سے وہ بات نہ رہی بلکہ بعد مخرج اخراجات سرکار کو نفع ہوتا رہا۔

(۱۳۲)

### محمد احمد رضا منصرم ناظم ٹیپہ

محمد احمد صاحب کا تعلق یونائیٹڈ پرائس کے ایک تہیم اور بڑے خاندان سے ہے جس کے افراد سلطنت مغلیہ میں بڑے بڑے عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ آپ کے والد ماجد خان بہادر مولوی محمد صدیقی صاحب مرحوم کو بھی نواب سالار جنگ بہادر اول نے ہی بلایا تھا۔ صاحب مدوح برٹش گورنمنٹ سے وظیفہ حسن خدمت لیکر یہاں آئے۔ سپرٹنڈنٹ انجنیئر مقرر ہوئے۔ صوبہ درنگل میں آب پاشی کے بڑے کام

اپنی کے زمانہ میں جاسی اور تکمیل کو پہنچے۔ خان بہادر صاحب نے یہاں بھی تقریباً  
میں سال ملازمت کی اور یہاں سے بھی وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔  
محمد احمد صاحب کی ملازمت (۲۹) سال کی ہو چکی ہے۔

آپ محمد انیسٹرو اور نیل کالج علیگڑھ میں ایف۔ اے۔ کلاس میں تعلیم پا رہے تھے  
کہ کسی تعلیم و نیزہ کے موقع پر حیدرآباد آئے۔ مسٹر لارڈ ناظم نے ان کا انتخاب عہدہ  
مہتممی کے لئے فرمایا۔ اس وقت ان کی عمر صرف (۱۹) سال کی تھی۔ مسٹر منکن صدر ناظم کو توالی  
اضلاع اور محمد احمد صاحب کے والد سے دوستانہ تعلقات زیادہ تھے۔ وہ ان کو اپنے محکمہ  
میں لینا چاہتے تھے۔ ان کو اپنے محکمہ پر طلب بھی کیا۔ سررشتہ کو توالی میں شریک کرنے کے لئے  
بہت کچھ اصرار کیا لیکن ان کی طبیعت کا رجحان پولیس کی طرف نہ تھا۔ یہ انکار کرتے رہے۔ مسٹر  
لارڈ ناظم ٹپہ سے خاص طور پر انہوں نے سفارش کر کے ان کا تقرر خدمت مہتممی پر کرا دیا۔ گو  
اس سررشتہ میں ان کی ترقی بہت دیرھی اور آہستہ آہستہ ہوتی رہی۔ مگر جس سررشتہ میں  
ابتدائی ملازمت اختیار کی تھی۔ اس سررشتہ کے انتہائی زمینہ پر ان کو رفتہ رفتہ پہنچا  
آہستہ آہستہ سال تک خدمت مہتممی کو انجام دینے کے بعد مسٹر ناکس ہومن ناظم ٹپہ نے  
۱۰ دھکاری نظامت پر لے لیا (۱۷) سال تک اس خدمت کو بہ حسن و خوبی انجام دیتے  
رہے۔ ۲۳ سال میں نواب سردار نواز جنگ بہادر کے وظیفہ پر علیحدہ ہونے سے خدمت  
نائب نظامت پر ترقی پائے۔

سررشتہ کی زیادہ تر ترقی گزشتہ بیس سال میں ہوئی۔ اور اس میں بردست  
حصہ محمد احمد صاحب بھی کار ہوا ہے۔ جدید قواعد کی منظم۔ مختلف جدید تعینات کا نفاذ۔  
جدید فارمون اور رجسٹرون کی اجرائی۔ خصوصاً اجرائے طریقیہ بیمہ۔ سیونگ بنک۔  
اویکارنٹی فنڈ۔ وغیرہ وغیرہ ان ہی کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہے مثل علاقہ انگریزی  
یہاں بھی پوسٹ آفس مینیول جو تیار کرایا جا رہا ہے وہ محض صاحب ممدوح ہی کی

تجربہ کی باعث ہے۔ ان کی کارگزاری کی تعریف ہر ایک ناظم وقت نے اپنے اپنے زمانہ میں کی ہے۔

مسلمہ کارگزاری اور وسیع تجربہ کے علاوہ برٹش انڈیا کے تمام پریسڈنسی پوسٹ آفیس اور جملہ بڑے بڑے پوسٹ آفس کو دیکھا ہے۔ کیمپ شاہی کے ٹپ کا انتظام ان ہی کے سپرد رہا۔ ۱۹۱۱ء میں دربار قیصری دہلی کے موقع پر خاص طور پر منجانب سرکار عالی دہلی بھیجے گئے تھے۔ جہاں کیمپ شاہی کے ٹپ کا انتظام قابل تعریف رہا۔ ۱۸۔۱۹ امرداد ۱۳۲۰ء کو مسٹر رستم جی صاحب خلیفہ حسن خدمت حاصل کر کے ملازمت سے علیحدہ ہوئے اور خدمت نظامت ٹپ خانہ پر آپ کا تقرر ہوا۔

## نظام طبابت

(۱۳۳)

### ڈاکٹر لائل ایم۔ ڈی

آپ ۱۸۸۰ء ۱۲۶۹ء میں بحیثیت منصرم ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ صرف دو سال تک اس عہدہ پر کار گزار رہے۔ دسمبر ۱۹۰۶ء میں آپ نے افضل گنج کاسپٹل کے لئے پچاس ہزار روپیہ کا ذاتی گرانقدر عطیہ مرحمت فرما کر اس بات کا ثبوت دیا کہ آپ کو حیدر آباد اور اس کے باشندوں سے سچی ہمدردی ہے۔ (ص) روپیہ عطیہ انہوں نے اس غرض سے دیا کہ اس کے سود کی آمدنی سے افضل گنج کاسپٹل کے مرعنا مہتممین سے زنانہ اور بچہ خانہ کے مریضوں کے لئے دوائیں وغیرہ دوران راحت و آرام کی چیزیں فراہم کر کے دیئے جائیں اور وقف کے سرسٹی صاحب ٹرنٹ بہادر۔ مدار الہام بہادر سرکار عالی اور آفسر اعلیٰ محکمہ طبابت مقرر کئے گئے۔



یہ رستم بیٹی کی بنک میں جمع کی گئی ہے۔ جس کا سود ڈھائی ہزار روپیہ سالانہ  
مقابلہ ہے۔ حضرت اقدس داعی نے اس عطیہ کو قبول فرما کر ڈاکٹر صاحب ممدوح کا تکریم  
ادا فرمایا۔

(۱۳۴)

## سلطان الحکماء ڈاکٹر میر وزیر علی خان بہادر

آپ فارسی اور عربی دان تھے۔ اور فن ڈاکٹری میں مشاہیر دکن سے تھے کبھی کبھی  
فارسی اور اکثر اردو اشعار ایام شباب میں کہا کرتے تھے۔ جوش تخلص تھا۔ ابتداً آپ  
معالج شاہی کی خدمت پر مامور ہوئے۔ اور ایک ہزار تنخواہ پاتے تھے۔ سلسلہ ہجرت  
خانی بہادری اور جشن نوروز کے موقع پر سلطان الحکماء کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔  
آپ ناظم طبابت انگریزی مقرر ہوئے۔

(۱۳۵)

## ڈاکٹر الفسٹن کارنل لاری

آپ بتاریخ، ۱۸ اپریل ۱۸۸۵ء م ۱۰ خرداد ۱۲۹۳ء ف ناظم طبابت علاقہ  
سرکاری کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے۔ اس کے بعد بوجہ ختم مدت، ۱۸ مئی  
۱۹۰۱ء کو خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اور ۲۱ مئی ۱۹۰۱ء کو آپ بلدہ سے  
واپس روانہ ہوئے۔ ۲۳ اگست ۱۹۱۵ء کو بمقام لندن آپ کا انتقال ہوا۔ اور  
یہاں سے آپ کو بہت کچھ دولت ثروت حاصل ہوئی کلونڈون فارم کمیشن ماہ ستمبر ۱۸۹۱ء میں  
ریڈنسی حیدرآباد کے ہسپتال میں آپ کے بعد نظامت طبابت میں قائم ہوئی تھی وہ ماہ نومبر  
۱۹۰۱ء میں اپنا کام ختم کیا۔

(۱۳۶)

## لیٹنٹ کرنل جی ایچ۔ ڈی گلیٹ۔ ڈی آئی۔ ایم۔ سی آئی

آپ منصرم ناظم تھے۔ مدرسہ طبابت انگریزی کے پرنسپل اور نظارت و صدر مخزن ادویہ و دواخانہ افضل گنج کے منصرم مہتمم تھے۔ جب ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت ایک مدت دراز کے بعد اپنی ڈیوٹی ختم کر کے رخصت ہوئے تو ان کی جگہ میجر۔ ڈی۔ براکن۔ آئی۔ ایم۔ سی۔ ناظم طبابت مقرر ہو کر آئے۔ لیکن یہ بہت جلد رخصت ہو کر ولایت روانہ ہوئے۔ آپ ان کی جگہ ۱۹۰۶ء میں کوامور ہوئے صدر مخزن ادویہ کے مہتممی کے (۱۹۰۸ء) اور صدر دواخانہ افضل گنج کے مہتممی کے (۱۹۰۸ء) (حصہ ۱) تنخواہ مقرر تھی۔ فن ڈاکٹری میں آپ نے متعدد ڈگریاں حاصل کی تھیں اکثر سخت اور ہلکے مریضوں کا آپ نے معقول علاج کیا۔ بعد ختم مدت ملازمت آپ یہاں واپس روانہ ہوئے۔

(۱۳۷)

## ڈاکٹر۔ لنکا سٹر

آپ بتاریخ ۴۰ فروردی ۱۲۶۶ء پیدا ہوئے۔ ابتداً آپ ۴۰ فروردی ۱۳۲۶ء ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی بشاہرہ (اعلیٰ صفا) کلدار اور (ما) بیٹا پر امور ہوئے آپ کے زمانہ میں بلکہ حیدر آباد میں مرض انفلوئنزا پھوٹ پڑا تھا۔ اس وقت مرضاء کے ساتھ نہایت ہمدردی سے کام لیا۔ ادویات اور دودھ اور ساگو دانہ سے نہایت ادوی بعد ختم مدت بتاریخ ۹ فروردی ۱۳۲۹ء یہاں سے راہی وطن ہوئے۔ آپ نہایت ہر دل عزیز اور نیک نام رہے۔

(۱۳۸)

### میسر محمد اشرف صاحب یم۔ بی۔ سی یم۔ بی۔

آپ یکم فروردی ۱۲۸۸ء کو پیدا ہوئے اور ۵۔ بہمن ۱۳۱۳ء کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ اور بتاریخ مذکور سے ۱۴۔ مہر ۱۳۲۰ء تک علاقہ فوج میں قتل و کار گزار رہے۔ ۲۴۔ خرداد ۱۳۲۲ء کو بشاہرہ (الہ آباد) مع الونس منصرم ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ بتاریخ ۳۔ خرداد ۱۳۲۳ء نگر اشکار ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ آپ کی یافت (ملک) ماہوار اور (ماصہ)۔ ۱۹۔ الونس قرار پایا اور اب اس وقت نائب ناظم طبابت ہیں۔

(۱۳۹)

### میسر خواجہ معین الدین صاحب کم۔ ڈی

آپ بتاریخ یکم اردی بہشت ۱۲۸۳ء کو تولد ہوئے۔ ابتداً ۲۴۔ خرداد ۱۳۰۳ء کو اسسٹنٹ ہوز سرجن دواخانہ افضل گنج پر بشاہرہ (ماصہ) مع الونس مقرر ہوئے اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۲۔ امرداد ۱۳۲۲ء کو بشاہرہ (الہ آباد) منصرم ناظم طبابت انگریزی مقرر ہوئے۔ اور ۱۵۔ امرداد ۱۳۱۱ء کو لغایت ۲۔ امرداد ۱۳۲۳ء منصرم رہے آپ علاقہ فوج میں بھی مامور رہے۔ ۲۴۔ خرداد ۱۳۳۹ء کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے بیکدوش ہوئے آپ نے ولایت میں فن ڈاکٹری کی تعلیم پائی اور نگرہان حاصل کین اور چند سال افواج باقاعدہ میں صدر ڈاکٹر رہ چکے ہیں۔

(۱۴۰)

### نواب حکیم محمد حسین الخاں فیلسوف جنگ سردار اکھٹا

آپ بتاریخ ۱۸۔ دے ۱۳۱۱ء کو دائرہ ملازمت علاقہ سرکار عالی میں داخل ہوئے اور ۱۸۔ خرداد ۱۳۰۵ء کو

صدر شفا خانہ یونانی واقع چارمینار میں افسر الاطباء مقرر ہوئے اور ۶ سہ ماہی ۱۳۱۶ء  
 ۴ مئی ۱۳۱۵ء ہجری تک کار گزار رہے۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔  
 آپ طبیب یونانی و ڈاکٹری دونوں میں کامل ماہر تھے۔ تشخیص مرض میں آپ کو خاص ملکہ  
 حاصل تھا۔ سرکاری دواخانہ کے علاوہ اپنے مکان واقع محلہ ٹنٹی کو کاپر بھی خانگی مطلب  
 رکھا تھا۔ آپ کو (مار) روپیہ ماہوار سرکار عالی سے مقرر تھی۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ء ہجری  
 بتقریب دربار جشن چہل سالہ مبارک خانی بہادری سردار الحکماء اور فیلسوف جنگ کا  
 خطاب عطا ہوا تھا۔ آپ نہایت علم دوست تھے اور آپ کا کتب خانہ مشہور تھا۔  
 نواب اقبال الدولہ وقار الامراء کے خاص اسٹاف سرجن تھے۔

## (۱۴۱) نواب حکیم الطاحین خان المناطرب حاذق جنگ افتخار الحکماء

آپ حکیم افتخار حسین خان صاحب کے حقیقی چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ۱۳۲۹ء میں  
 پیدا ہوئے۔ آپ نے فن طبابت یونانی اپنے والد بزرگوار حکیم میر عنایت علی خان صاحب  
 سے حاصل کیا تھا۔ اور زبان عربی۔ فارسی۔ تہذیبی۔ میں اچھی دستگاہ تھی۔ ابتداً آپ  
 صدر شفا خانہ یونانی سرکار عالی واقع چارمینار میں بمشاہرہ (مار) روپیہ ماہوار ہوئے  
 ڈاکٹر محب حسین صاحب افسر الاطباء کی مدد بخاری میں کام کرتے تھے۔ اکثر مہلک اور سخت  
 امراض کے مبتلا مریض آپ کے علاج سے صحت یاب ہوئے آپ بتاریخ ۲۷ دسمبر ۱۳۱۶ء  
 افسر الاطباء دواخانہ یونانی سرکار عالی کے خدمت پر مامور ہوئے۔

یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ء ہجری کو بتقریب دربار چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیٰ حضرت نواب  
 میر محبوب علی خان غفران مکان افتخار الحکماء حاذق جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۲۶ سہ ماہی ۱۳۲۵ء

۲۲۔ صفر ۱۲۴۵ ہجری تک کار گزار رہے۔ اور تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۴۲)

## حکیم مولوی متی زالدین حسین صنا

آپ ۸۔ آذر ۱۲۸۳ء کو تولد ہوئے۔ ابتداً ۲۵ روئے ۱۳۰۸ء کو آپ دوم افسر الٰہباء دواخانہ یونانی سرکار عالی بننا ہرہ (مار) روپیہ مامور ہوئے۔ اس کے بعد ۲۸۔ فروردی ۱۳۲۳ء کو اول مددگار (ماہ) پر مقرر ہوئے۔ بعد ازاں آپ مہتمم شفاخانہ (مار) پر مامور ہوئے۔ اس کے بعد حکیم آذر ۱۳۲۶ء کو افسر الٰہباء مقرر ہو گئے اور ۲ مہر ۱۳۲۶ء کو م ۱۰۔ صفر ۱۳۲۶ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

نظام، نظم جمعیت سرکار عالی

(۱۴۳)

## مولوی سید محمد صنا

آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی میں ۲۴۔ اردی بہشت ۱۲۴۴ء سے ہے۔ حکیم مہر ۱۲۸۵ء کو ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۱۴۔ افروداد ۱۲۸۸ء تک خدمت مذکور پر کار گزار رہ کر نظامت دارالقضاء پر منتقل ہوئے۔ بعد ازاں ۲۔ شہریور ۱۲۹۴ء کو آپ دوبارہ خدمت نظامت نظم جمعیت پر فائز ہوئے اور اس خدمت پر ۲۔ مہر ۱۲۹۶ء کو م ۱۲۔ ذیحجہ ۱۳۰۶ء تک کار گزار رہ کر تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

(۱۴۴)

## مولوی بشیر الدین احمد خان صاحب

آپ خلف مولوی سعد الدین احمد خان عمدۃ الامراء ضیاء الدولہ حافظ الملک تھے ۱۲۹۶ھ میں آپ مقام دہلی پیدا ہوئے۔ بطور خانگی ابتدائی تعلیم پائی۔ فارسی۔ عربی کے علاوہ فن طب سے بھی واقف تھے۔ ۱۲۹۲ھ ہجری میں وارد بلدہ حیدر آباد دکن ہو کر زبان مرہٹی اور پیمائش و بند و بست کا فن سیکھا اور اس کے دوسرے ہی سال ۱۲۹۳ھ ہجری میں ملازمت سرکار عالی اختیار کی۔ ابتداً مدرسہ عالیہ میں مدرس عربی کا عہدہ پایا پھر دہان سے سرشتہ بند و بست میں بعہدہ مددگار بند و بست مقرر ہوئے۔ بعد ازاں پانچمال تک خدمات دوم و سوم تعلقداری و مددگاری اہل تعلقداری کو انجام دیا۔ اس کے بعد آپ کے خدمات سرشتہ فوج میں منتقل ہوئے۔ دہان مددگار محنت افواج سرکار عالی کے عہدہ پر مامور ہوئے پانچمال تک اس خدمت کو انجام دیا۔ پھر سرشتہ کورٹ آف وارڈز میں مستعار لئے گئے۔ ۱۲۹۵ھ کے سال کورٹ کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز مقرر ہوئے۔ جپر ۵۔ فروردی ۱۲۹۶ھ تک کار گزار رہے بعد ازاں چند ماہ تک خدمت مددگاری صدر محاسب سرکار عالی اور کچھ عرصہ تک ڈپٹی کمشنر انعام کا لام عارضی طور پر انجام دیا۔ ۱۲۹۷ھ میں کورٹ کو مستقل طور پر ناظم نظم جمعیت فوج ببقاعدہ کے اعلیٰ عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ اور ۲۴ مہر ۱۳۱۴ھ تک خدمت مددگار کار گزار رہے اور آپ کو (ملک) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔ بتایا ۶۔ وضان ۱۳۱۵ھ ہجری روز پنجشنبہ بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۴۵)

## نواب کیتان منزا محمد ہادی خان زیر جنگ بیرالہ

آپ آغا خان مرحوم کے اکھوٹے فرزند تھے۔ آپ بعد فراغ علوم ضروریہ ۱۲۹۰ھ میں ابتداً فوج گوشہ محل میں کیڈٹ الونس کے ساتھ مقرر ہوئے۔ بعد ازاں افواج قلعہ گرگندہ میں سب لفٹ ہوئے اس کے بعد وقتاً فوقتاً خدمات لفٹ جیٹنی وغیرہ پر ترقی کرتے ہوئے عہدہ کیتانی پر بشاہرو (سماٹھ) مامور ہوئے بعد ازاں ۱۳۱۰ھ میں میجر ہوئے اور ۱۳۱۶ھ ہجری میں بتقریب جشن سالگرہ مبارک خطاب خانی بہادری و دوزیر جنگ سے سرفراز فرمائے گئے جب ۱۳۱۹ھ ہجری میں مہاراجہ سرکشن پرشا و بہادر پیشکار ہارالہا کی کے عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ اس وقت آپ ان کے ایڈیکاٹنگ مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۸ مہر ۱۳۱۴ھ کو ناظم نظم و ضبط کے عہدہ پر فائز ہوئے جب ۲۰ شہرور ۱۳۲۶ھ تک کام کر رہے۔

(۱۴۶)

جسٹیشن  
عاج نندی سکوانریم۔ ای۔ ایل۔ ڈی

آپ ۲۸ مرداد ۱۲۹۵ھ کو مالک مغربی و شمالی کے مشہور فوجیوں میں پیدا ہوئے آپ ریورنڈ گوپی ناتھ نندی (جو امریکن پریسٹیرین مشن کے ایک منسٹر تھے) کے چھوٹے فرزند تھے۔ ابتداً آپ نے لکھنؤ اور کلکتہ کے لارڈی مری کلج میں تعلیم پائی۔ اور کلکتہ یونیورسٹی سے انٹرنس کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں قانونی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے

لنڈن روانہ ہوئے اور اکسفورڈ یونیورسٹی میں داخل ہو کر تعلیم پانا شروع کی۔ اس عرصہ میں سرکار نظام سے اسکا لرشب مقرر ہوا۔ جسکی وجہ سے نیچرل سائنس کے سیکھنے میں مدد ملی۔ چنانچہ آپ کیا مرچ یونیورسٹی میں جا کر سڈنی سکشن کالج میں داخل ہوئے وہاں بھی کچھ وظیفہ مقرر ہو گیا۔ آپ نے بی۔ اے۔ کے امتحان نیچرل سائنس کے سوا تمام امتحانات کامیابی کے ساتھ پاس کیا۔ مگر ۱۸۹۷ء ہجری میں آپ کو حیدرآباد دکن میں حسب الحکم سرکار عالی آنا ہوا۔ یہاں آکر نیچرل سائنس کے پروفیسر مقرر ہوئے بعد ازاں بخرچ سرکار مکر لنڈن روانہ کئے گئے اور ڈیڑھ سال کالج ڈبلین سے۔ یل۔ یل۔ بی۔ بی۔ اور یل۔ یل۔ ڈی۔ کے امتحان پاس کئے اور ۱۸۹۸ء میں حیدرآباد واپس آئے اور عدالتی مالگزاری سیاسی تجربہ حاصل کرنے کے لئے برائٹ بھیجے گئے وہاں آنریری اسٹنٹ کشر مقرر ہوئے۔ پھر امراتوتی۔ اکولا۔ وغیرہ کی اسٹنٹ کشتری اور امراتوتی کے سپرنٹنڈنٹ کے خدمات تفویض ہوئے۔ بعد حصول تجربہ ۱۸۹۸ء ہجری میں حیدرآباد دکن واپس ہوئے۔ اولاً اڈل قلعہ دار بعدہ ڈپٹی کشر انعام ہوئے بعد ازاں یکم آور ۱۹۰۶ء کو انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوئے۔ بشمول الونس (الٹ) روپیہ تنخواہ مقرر ہوئی۔ ۱۲۔ اسفند ۱۳۲۱ء کو آپ کی تنخواہ (الٹ) قرار دی گئی اور ۲۰ دے ۱۳۲۹ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ اور ۲۶ دسمبر ۱۹۲۶ء م ۲۲ بہن ۱۳۳۶ء کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ عرصہ تک نائب میر مجلس کیٹی مغانی بلدہ بھی تھے۔

(۱۴۷)

نواب بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر

آپ بتاریخ ۱۶ فرورداد ۱۲۹۹ء پیدا ہوئے۔ آپ نواب نذیر جنگ بہادر



سابق معتمد فوج کے خلف الرشید اور اقربائے سرکار یمن۔ ۱۸۰۸ء خورداد ۱۲۳۱ھ  
کو شریک دائرہ ملازمت سرکار عالی ہوئے اور بتاریخ ۲۰ شہریور ۱۲۳۶ھ  
آپ خدمت نظامت نظم جمعیت سرکار عالی پر مامور ہوئے اور ۴ ربیع الثانی ۱۲۳۷ھ  
تک کار گزار رہے اس کے بعد انپیکٹر جنرل رجسٹریشن داسٹامپ مقرر ہوئے  
جسیرتا حال مامور و کار گزار ہیں۔

## کمشنر و معتمدین صفائی حیدر آباد

(۱۴۸)

### نواب سید علیخان حیدر نواز جنگ

آپ کے والد کبیس میر جعفر علیخان بہادر بعد حضرت مغفرت مکان ہندوستان سے  
دار و حیدر آباد دکن ہوئے تھے۔ آپ (سید علیخان) اردو فارسی میں لائق و باق  
سباق میں ماہر تھے۔ ڈاکٹری میں اعلیٰ درجہ کی سند حاصل کی تھی۔ حکمت یونانی بھی  
خوب جانتے تھے۔ آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی یکم ربیع الثانی ۱۲۵۱ھ فوج تھی۔ آپ  
نواب مختار الملک اعظم کے اسٹاف سرجن اور رفیق سفر و حضر تھے۔ چنانچہ بہ سہولت  
یورپ وغیرہ میں نواب صاحب موصوف کے ہمراہ رہتے تھے۔ نواب صاحب فرج  
کی توجہات سے خدمات اعلیٰ پر ممتاز ہوئے۔ یکم فروردی ۱۲۹۱ھ کو صدر ہفتم  
صفائی بدہ ہشاہرہ (الک) مقرر ہوئے۔ جس پر ۲۱ آذر ۱۳۰۱ھ تک کار گزار رہے۔  
کار گزار رہے۔ ۱۲۹۱ھ میں خانی بہادری اور ۱۳۰۵ھ ہجری میں جشن سالگرہ  
کے موقع پر حیدر نواز جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ آخر آپ نے (۵۹)

سالہ عمر میں ۱۳ شوال ۱۳۱۵ھ ہجری کو انتقال فرمایا۔ آپ لائق۔ مدبر۔ اور خوش اخلاق تھے۔ ایک کتاب موسوم بہ اصول طبابت آپ کی مصنفہ ہے۔ جس سے آپ کی لیاقت اور علم طب کا تجربہ معلوم ہو سکتا ہے۔

(۱۴۹)

### مولوی سید کاظم علی صاحب

آپ کا وطن مدراس ہے اور مدراس یونیورسٹی میں آپ نے انگریزی تعلیم پائی بعد ازاں انجینئرنگ کالج حیدرآباد میں انجینیری کا امتحان پاس کیا۔ ۲۵ راردی بہشت ۱۲۸۲ھ کو ملک ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ابتداً آپ ضلع راجپور و اورنگ آباد وغیرہ کے سررشتہ تعمیرات میں کار گزار رہے۔ اس کے بعد بٹاہرہ (سماہ) بہتم تعمیرات و صفائی اندرون بدہ مقرر ہوئے بعد ازاں مجلس صرف خاص کے مددگار ہوئے وہاں سے مکرر سررشتہ تعمیرات میں منتقل ہوئے۔ ۲۲ ر آذر ۱۳۰۱ھ لغایت ۱۳۰۲ھ بہتم تعمیرات و صفائی اندرون بدہ بٹاہرہ (سماہ) مامور ہوئے سال ۱۳۱۸ھ میں آپ کی یافت (الٹ) روپیہ قرار دی گئی۔ ۸ جمادی الثانی ۱۳۱۹ھ کو جب حکم حضرت غفرانہ کان آپ منصرم معتد تعمیرات عامہ سرکار عالی (بوجہ علمیگی شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بگلرانی فلاہیز ہوئے۔

(۱۵۰)

### مہتر آئی۔ ایچ۔ ایٹن سکاواٹر

آپ ۱۴ روے ۱۲۹۴ھ کو ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ آغاز ملازمت سے آپ مختلف خدمات سرکاری پر کار گزار رہے۔ ۲۰ مرداد ۱۳۱۲ھ کو

کشنر و معتمد صفائی چادرگھاٹ مقرر ہوئے۔ ۱۲۲۱ھ میں حب النکاح سرکار عالی (جب صفائی چادرگھاٹ اندرون و بیرون بلدہ کی صفائی میں ضم ہوئی تو) مولوی میر کاظم علی صاحب منصرم معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی سے (جو حسب سابق صدر ہتھی کا کام بھی علاوہ معتمدی تعمیرات کے انجام دیتے تھے) صفائی بلدہ کا کام اُن سے علیحدہ کر لیا گیا اور ہر دو محکمہ جات منقسمہ کی آفیسری پر آپ کا تقرر کیا گیا۔ اور ۳۰ اسفند ۱۲۲۲ھ کو آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ آپ کو ایک ہزار پانسو (الصحار) روپیہ تنخواہ اور ایک سو پچاس میڈ کو اور ٹرانس ملتا تھا۔

(۱۵۱)

## مستور وارنر

آپ ۱۱ تیر ۱۲۵۵ھ کو تولد پائے ابتداً ماہ تیر ۱۲۹۶ھ میں بمشاہرو (الاصح) ایڈیکانگ نواب مدار الہام بہادر مقرر ہوئے بعد ازاں من ابتداً ۲ اسفند ۱۲۹۷ھ لغایت ۹ فروردی ۱۳۰۵ھ سررشتہ فوج میں مامور رہے۔ ۱۰ اسفند ۱۳۰۵ھ کو سپرنٹنڈنٹ چادرگھاٹ میونسپلٹی و ہتھی صفائی چادرگھاٹ بمشاہرو (سما) مقرر ہوئے۔ ۵ مہر ۱۳۰۶ھ کو صدر ہتھی صفائی چادرگھاٹ و منصرم معتمد بامہوار (لاکھ) مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوئے۔ ۳۰ اسفند ۱۳۲۲ھ کو صدر ہتھی و معتمد صفائی چادرگھاٹ بامہوار (لاکھ) ترقی پائے۔ ۱۳ فروردی ۱۳۲۶ھ کو میونسپل کشنر (الاصح) پر مامور ہوئے۔ اور ادال خرواد ۱۳۲۹ھ میں آپ خدمت سے سبکدوش اور راہی وطن ہوئے۔

(۱۵۲)

مستر ڈاکٹر عبدالغنی - یلم - بی - سی - یلم - یل - آر - سی - پی - یلم - آریس

آپ مدرسی النسل سے تھے۔ ۲۰ رتیر ۱۲۸۵ھ کو پیدا ہوئے آپ کی ابتدائی تعلیم - حیدر آباد دکن کے مدرسہ طبابت میں ہوئی۔ اور ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت کے لائق شاگردوں میں آپ کا شمار تھا۔ آپ کی ہوشیاری کے باعث ڈاکٹر لاری کلور و فامشن کے موقع پر آپ کو اپنے ساتھ لنڈن لے گئے تھے۔ جہاں آپ نے تعلیم پائی۔ اور اعلیٰ درجہ کی ڈگریاں حاصل کیں۔ اور فن طب کے اکثر شعبوں میں کامیاب ہوئے۔ اوائل ماہ خرداد ۱۳۲۹ھ میں آپ بہتم و معتد صفائی بدہ و چادر گھاٹ مقرر ہوئے۔ علاوہ ازین آپ مدرسہ طبابت کے لکچرار بھی تھے اس صیغہ سے (ما صہ) تنخواہ اور (ما صہ) اونس بابت معاالجہ یور وین گزئیڈ افسران پاتے تھے تشخیص امراض و تجویز علاج میں آپ کو اچھا تجربہ حاصل تھا۔ آپ کسٹرنر لیک بھی تھے۔ بتاریخ ۲۶ ر خرداد ۱۳۳۰ھ مرض فالج سے آپ کا بدہ میں انتقال ہوا اور دوسرے روز گجراتی شاہ صاحب کے کتبہ میں دفن ہوئے۔

(۱۵۳)

نواب زین العابدین بلگرامی النحاطب نواز جنگ پور

آپ خلف اکبر نواب عماد الملک بہادر ہیں۔ ۱۱ شہر پور ۱۲۹۶ھ کو پیدا ہوئے حیدر آباد اور علیگڑھ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد انھوں نے تشریف لے گئے جہاں انھوں نے قانون کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم ختم کر کے کار آموزی کی حیثیت سے ۱۱ آذر ۱۳۰۴ھ کو حیدر آباد میں سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ پورے چار سال حیدر آباد

گزارے پانچویں سال منصرانہ طور پر معتمدی و کشتری صفائی چادر گھاٹ کی خدمت پر آپ کا تقرر عمل میں آیا۔ اس کے بعد سررشتہ مال میں آپ صوبیداری صلیع اورنگ آباد پر مامور رہے اور ضلع میدک میں بدو گار صوبیدار کی حیثیت سے کام انجام دیا۔ آپ قلعہ دار ضلع بیڑ اور ضلع اورنگ آباد بھی رہ چکے ہیں بعد ازاں بغرض ترتیب ریوٹ نظم و نسق آپ کو دفتر معتمدی فیناس میں متعین کیا گیا۔ ۱۳۱۶ء میں قلعہ دار صلیع اور نخل پر ترقی دی گئی۔ راجپور۔ عثمان آباد۔ محبوب نگر۔ اور ضلع بیدر پر بھی اسی خدمت پر کار فرما رہے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک صوبہ میدک و گجرات کی صوبیداری کی خدمت انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد بدو حیدر آباد میں ۱۹۱۳ء شہر پور ۱۳۳۰ء کو کشتری صفائی کی خدمت عطا فرمائے گئی۔ ۱۹۱۶ء شہر پور ۱۳۳۳ء کو خدمت مذکور سے وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے بکدوش ہوئے۔ وظیفہ حاصل کرنے کے بعد آپ نے قانون کو بطور پیشہ کے اختیار فرمایا۔ ۲۱ رجب ۱۳۴۰ء ہجری کو بہ تقریب دربار سالگرہ مبارک عابد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۵۴)

ڈاکٹر سید حامد علی صنا

ایل۔ آر۔ سی۔ پی۔ اینڈ بیس ڈی۔ پی۔ سیج کا منٹب ایل ایم۔ آر۔ سی۔ پی۔ (دہلی)

خلف میر محمود علی صاحب دکیل مرحوم میں آپ سال ۱۳۴۸ء میں اپنے وطن بریلی واقع خطہ روہلکھنڈ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بدو حیدر آباد کے ایک نامور وکیل اور مہتمم بندوبست سرکار عالی تھے۔ آپ (صاحب تذکرہ) سات سال کے سن میں حیدر آباد طلبہ گئے گئے۔ یہاں ابتدائی تعلیم کے بعد گرامر اسکول میں انگریزی مڈل تک تعلیم پائی

اس کے بعد آپ علیگڑھ روانہ ہوئے۔ جہاں مدرسۃ العلوم میں انٹرنس پاس کرنے کے بعد انٹرمیڈیٹ کے دو سال گزارے اس کے بعد میڈیکل کالج لاہور میں شریک ہوئے وہاں چار سال فرسٹ ایل۔ ایم۔ ایس کے امتحان میں بدرجہ اعلیٰ کامیاب ہوئے۔ اس نمایاں کامیابی کے صلہ میں سرکار سے وظیفہ عطا ہوا۔ جس سے چار سال تک اس فائدہ اٹھایا جاتا رہا۔ اس کے بعد انھوں نے پاکستان روانہ ہوئے۔ وہاں دو سال کے اندر آپ نے تمام امتحانات سے فراغت حاصل فرمائی۔ یوں تو ابتدا میں اڈنبرا کے ایل۔ آر۔ سی۔ پی۔ کے لئے کامیابی کی کسی کی۔ مگر بچہ۔ ایل۔ آر۔ سی۔ پی۔ کی ڈگری گلاسگو سے حاصل ہوئی۔ اور سرکار سے ڈی۔ پی۔ بیج۔ کی ڈگری حاصل کرنے کا واقعہ اس کے ایک سال بعد کا ہے اس کے بعد۔ ایم۔ ایل۔ آر۔ سی۔ پی۔ کی ڈگری لی۔ اس کے بعد امراض چشم کا تجربہ حاصل کرنے کی غرض سے اعزازی طور پر چار ماہ تک رائل آف ٹھمک ہسپتال میں کام کرتے رہے۔ انھوں نے اپنی قابلیت کی بدولت اپنے پیشہ سے متعلق ملازمت حاصل فرمائی۔ چار سال تک اپنے فرائض انجام دیتے رہے کچھ عرصہ بعد حیدرآباد واپس تشریف لائے۔ اسی زمانہ میں مرض طاعون کی ابتدا مالک محروسہ سرکار عالی میں ہو گئی تھی۔ اس سلسلہ میں سینئر آفیسری کی خدمت پر مامور ہو کر لاہور تشریف لے گئے جہاں تقریباً (۱۴) ماہ قیام کرنا پڑا اس کے بعد افسر حفظان صحت چادرگھاٹ کی حیثیت سے سررشتہ صفائی میں داخل ہوئے۔ رفتہ رفتہ ڈپٹی کمشنر بعد پلگ کمشنر صفائی۔ اور ادائل ماہ تیر ۱۳۳۲ء میں کمشنر صفائی بدھ و چادرگھاٹ مقرر ہوئے جس پر ۱۳۳۲ء تک کام انجام دیتے رہے اس کے بعد ۲۔ آبان ۱۳۳۳ء کو آپ کمشنر و محکمہ کی صفائی بدھ مقرر ہوئے۔ چہرہ ایک برس سرکار میں۔ اس عرصہ میں دو مرتبہ آپ کی مدت ملازمت میں توسیع ہوئی۔ بعد انتقال ڈاکٹر عبد الغنی صاحب کمشنر صفائی و پلگ کمشنر حیدرآباد میں ابتدا ۲۔ ماہ ۱۳۳۲ء تک ۲۔ آبان ۱۳۳۳ء

آپ بلیگ کمشنری کے فرائض کو انجام دیتے رہے۔ بعد تقرر ڈاکٹر نارمن واکر ناظم طبابت  
 آپ بلیگ کمشنری سے علیحدہ ہوئے۔ قدرتی طور پر آپ کی طبیعت نہایت نرم واقع ہوئی ہے  
 اور بہ لحاظ ذمہ داری خدمت معوضہ اور حالات مقامی یہاں کی عہدہ دار پرست بے زبان  
 اور نادان واقف قانون و قواعد رعایا آپ کے اوس نرم پالیسی سے وہ کوئی عام طور پر مفید نتیجہ  
 حاصل نہیں کر سکتی۔

## کو تو ال صا جمان لے اندرون و بیرون بلدہ سرکار

(۱۵۵)

### نواب اکبر علیخان اکبر الملک سی پسن آئی

نواب اکبر الملک مرحوم ادن لوگون مین سے تھے۔ جو اپنی قوت باز و اور اپنی ذاتی  
 لیاقت و قابلیت سے عزت و مرتبہ اور ناموری پیدا کیا کرتے ہیں۔  
 آپ کی ولادت ۱۸۴۷ء مین ہوئی تھی۔ لیکن آپ کی جائے ولادت کے متعلق اختلاف  
 ہے۔ بعض روایتوں سے تو آپ کا مولد اورنگ آباد معلوم ہوتا ہے۔ اور بعض روایتوں سے  
 ضلع مراد آباد کے کسی قصبہ مین آپ کا پیدا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مگر چونکہ آپ کو اس ملک  
 سے زیادہ وابستگی تھی۔ اور آپ اپنا سب سے کمال انس رکھتے تھے عجب نہیں ہے  
 کہ یہی روایت صحیح ہو کہ آپ اورنگ آباد مین پیدا ہوئے تھے۔

ابھی آپ کی عمر اسی سال کی تھی کہ ۱۸۵۷ء کا غدر ہو گیا۔ اس پر آشوب زمانہ مین  
 آپ نے اپنی خدمات برٹش گورنمنٹ کے نذر کیں۔ اور متوسط ہند کی اکثر معرکہ آرائیوں  
 مین شریک ہو کر آپ نے داد مردانگی دی۔ اور متوسط ہند کے معرکہ آرائیوں مین

آپ کو تین زخم بھی آئے۔

غدر کے فرو ہونے کے بعد جب ثابتاً ٹوپی ڈاکو سے مقابلہ ہوا تو اُس میں بھی آپ شریک تھے۔ صرف تین سال گورنمنٹ برطانیہ کی خدمت انجام دینے کے بعد آپ ۱۸۶۶ء میں اپنی خدمت سے مستعفی ہو کر بغرض سیاحت مصر و روم - فارس - اور عرب وغیرہ کو تفریح لے گئے۔ اور وہاں سے واپس آکر ۱۸۶۸ء میں کچھ عرصہ کے لئے پھر آپ نے گورنمنٹ ہند کی ملازمت اختیار کی اور اس زمانہ ملازمت میں لارڈ ڈیپٹر کے ساتھ آپ کو بعضہ مخبری میں شریک ہو کر حبش جابینکا اتفاق ہوا۔ حبش کے مہم کے فتح پانے کے بعد آپ کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور ۲ جون ۱۸۶۵ء کو تقریب حکمرانی ملکہ وکٹوریہ آپ سی۔ یس۔ آئی کے خطاب سے معزز و مخمور کئے گئے۔

اس مہم کے دو برس بعد آپ اورنگ آباد کے رسالہ کی صوبہ داری کو چھوڑ کر سر ڈیگلاس کی سفارت کے ساتھ بارتھماؤن کے آمریریٹیو سکرٹری کی حیثیت سے تفریح لے گئے۔ اور اس دفعہ بھی سرکار انگریزی سے اُن کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور جب سفارش گورنمنٹ آف انڈیا آپ کو علاقہ سرکار عالی سے جاگیرات عطا ہوئے۔ بعض وجوہات کے باعث ۱۸۸۹ء ہجری میں نواب سالار جنگ اعظم کا حکم ہوا کہ آپ اپنی جاگیر چندائی (متصل انبہ جوگائی) کے حدود میں رہا کرین جبہ تعمیل بھی کی گئی۔ زان بعد انگریزی حکام کے سفارش پر نواب سالار جنگ ممدوح نے آپ کا قصور معاف فرمایا اور وہ ۱۸۹۶ء میں داخل حیدر آباد ہوئے۔

اعلیٰ حضرت مغفرت مکان کی تخت نشینی کے بعد ۱۹۱۹ء رادی بہشت ۱۲۹۴ء کو آپ کو توال اندرون - دیرون بدہ مقرر ہوئے۔ اور آپ نے یہاں کی کوتوالی کا انتظام نہایت قابل تعریف طور پر کیا۔ چنانچہ آپ کی خوش نظمی کا ہر طبقہ میں اعتراف کیا جاتا رہا۔



آپ اس خدمت پر کچھ دن اور بیس سال رہے۔ مگر اس عرصہ میں آپ نے سوائے اوس رخصت کے جو آپ کو بوجہ علالت آخری دم حیات میں یعنی پڑی تھی۔ ایک روز کی بھی رخصت نہیں لی تھی۔ اپنی خدمت کو آپ نے نہایت مستعدی و دلہی۔ اور جانفشانی کے ساتھ انجام دیکر اپنے آقائے نعمت کے دل میں اپنی جگہ پیدا کر لی تھی۔ یہ اعظمت مغفرت مکان کی خوشنودی ہی کا باعث تھا کہ حیدرآباد کے تمام لوگوں پر آپ جاری تھے۔ اور ہر شخص کے دل پر قدرتی طور پر آپ کا رعب پڑتا تھا۔

۱۸۸۲ء ع ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۲ھ ہجری کو بہ تقریب دربار اکبر جنگ اور ۱۴ جمادی الاول ۱۳۰۶ھ ہجری کو بہ تقریب دربار سالگرہ مبارک اکبر الدولہ۔ اکبر الملک خطاب عطا ہوا۔

آپ بعارضہ ذات الصدر چند ماہ سے علیل رہ کر اسی بیماری میں بتاریخ ۱۸ اپریل ۱۹۰۵ء ع ۵ رور داد ۱۳۱۴ھ تک صبح کے ۵ بجے نارین گوڑہ میں ابن صاحب کے باغ میں انتقال کیا۔ اور اوجا لیشاہ صاحب قبلہ کی درگاہ کے متصل اپنے باغ میں جو اکبر باغ کے نام سے مشہور ہے دفن کئے گئے۔ بوقت انتقال آپ کی عمر ۶۶ سال ۶ ماہ کی تھی۔ آپ کے عہد کو توالی میں عروب سلطان نواز جنگ اور پولیس کو توالی میں بہت بڑا سرکرہ ہوا تھا۔ سٹی پولیس بھی آپ کے زمانہ میں قائم ہوئی۔

## (۱۵۶) نواب سید وزیر علی سلطان جاوید جنگ بہادر

آپ ابتداً ۲۴ اردی بہشت ۱۲۸۳ھ کو ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ آپ کا تعلق فوج باقاعدہ تہرڈ لانسز علاقہ سرکار عالی سے تھا۔ اور آپ وہاں کے رہا تھے۔ اس کے بعد آپ کا تعلق پولیس بلکہ میں ہوا اور سرکردہ کے نام سے نامزد کی گئے۔

یہاں اگر وقتاً فوقتاً ترقی پا کر بزمانہ نواب اکبر الملک مرحوم آپ دوم مددگار کو توال بلدہ مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۱۲۰۷ خرداد ۱۲۱۲ھ کو آپ کو توال بلدہ بنائے گئے آپ کو بتاریخ ۱۲۰۷ رجب المرجب ۱۲۱۲ھ ہجری بتقریب دربار سا لگرہ مبارک خانی بہادر کا خطاب اور یکم ذی قعدہ ۱۲۲۳ھ ہجری کو بتقریب دربار جشن چل سالہ سا لگرہ مبارک سلطان یادر جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ بعد ازاں ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۲۱ھ کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل فرما کر سبکدوش ہوئے۔ اور آپ کو بہ لحاظ مدت ملازمت (صاعۃ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

(۱۵۷)

### نواب الحاج محمد ضی الدین احمد خان المصطفیٰ جنگ ثانی

آپ مولوی محمد صدیق صاحب نواب عماد جنگ اولی کے فرزند تھے۔ ۱۹ ذی الحجہ ۱۲۹۳ھ ہجری م ۲۸ ربیع الثانی ۱۲۹۶ھ کو متولد ہوئے۔ مدرسہ اعجاز بمقام بلدہ آپ کی تعلیم ہوئی۔ یکم ذی قعدہ ۱۲۲۳ھ ہجری م ۲۶ ربیع الثانی ۱۲۱۵ھ کو بتقریب دربار چلبہالہ سا لگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری اور عماد جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ ابتداً آپ نے ۲۸ رفروردی ۱۲۰۴ھ کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں قدم رکھا۔ اور جوڈیشل لائن میں بلدہ اور اضلاع میں متعدد خدمات انجام دیتے رہے۔ اور ہائیکورٹ کے معتمد بھی رہ چکے۔ بعد ازاں بلدہ حیدر آباد میں ۶ دسمبر ۱۲۲۲ھ کو بمشاعرہ (الصاعۃ) عہدہ کو توال بلدہ سے ممتاز ہوئے۔ بتاریخ ۸ ربیع الثانی ۱۲۲۹ھ کو یکم رجب ۱۲۳۹ھ کو آپ کا ایک مرض طاعون سے بلدہ میں انتقال ہوا۔ باشندگان حیدر آباد آپ کے عہد کو توالی کو اتنا یاد کیا کرتے ہیں۔

(۱۵۸)

## راجہ بہادر ونیک رام ریڈی منیاؤ بی ای

آپ کی ولادت بمقام سمنان ونپرتی ضلع محبوب نگر مین بتایخ ۱۶ ارڈی ہشت  
 ۱۲۹۶ء کو واقع ہوئی۔ ابتداً سترہ سال کی عمر کے بعد ۲۴ فروردی ۱۲۹۶ء کو  
 مان گزٹڈ خدمت (اینی) پر مامور ہوئے۔ جیسرہ ۱۸ خرداد ۱۳۰۶ء تک مامور  
 رہے۔ ۱۹ خرداد ۱۳۰۶ء کو بمشاہرہ (ماصہ) ہنتم کو توالی یگلندل پر مامور ہوئے  
 ۱۰ فروردی ۱۳۱۱ء کو کریمنگر پر اور ۲۳ خرداد ۱۳۱۱ء کو لنگسگور پر تبادله  
 ہوا۔ اور گلبرگہ وغیرہ اضلاع میں کار گزار رہے۔ اور ۸ خرداد ۱۳۲۳ء کو  
 ۱۲ بہمن ۱۳۲۳ء کو بمشاہرہ (صمار) اول مددگار کو توال بلده مقرر ہوئے  
 جب نواب عماد جنگ کا انتقال ہو گیا تو کو توال بلده کے اہم منصب پر بارگاہ  
 خسروی سے آپ کو سرفرازی عطا فرمائی گئی۔ بہمن ۱۳۲۳ء سے اب تک آپ نے  
 انتظامات کو توالی میں جو نئی روح پھونکی ہے اُس کا اعتراف منجانب سرکار عالی  
 ہمیشہ فرمایا جاتا رہا ہے۔ نہ صرف اس قدر بلکہ حضوری شہزادہ (پرنس آف ویلز) کی  
 رونق افروزی بلده کے زمانہ میں حیدر آباد کی کو توالی کا انتظام تمام مملکت ہند کے  
 مقابلہ میں بھتر ثابت ہوا۔ جس کی تعریف تمام اخبارات میں کی گئی تھی۔ خود عہد داران  
 اسٹاف ایک ایسے شخص کے انتظام کو نظر حسرت سے مطالعہ کرتے تھے۔ آپ کے  
 انتظام کی بھی خوبی اس وقت بھی برقرار ہی تھی۔ جب ہزار کلسنسی لارڈ ریڈنگ کیسر کے  
 تشریف فرمائے بلده موئے تھے ان دنوں مواقع پر معزز مہانوں نے آپ کے  
 حسن انتظام کا اعتراف کیا اور پیش سگریٹ کیس عطا فرمایا۔ ریڈی وڈیائی کے

نمایان یادگار ہے۔

تبقریب ساگرہ مبارک حب جریدہ ۱۱۔ اسفند ۱۳۳۹ ف جلد (۶۱) ۱۳۷۱  
۱۳۷۱۔ آپ کو راجہ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔ اس کے بعد تبقریب سال ۱۳۷۳  
سرکارِ انگریزی سے۔ او۔ بی۔ ای۔ کا خطاب عطا ہوا۔

آپ کے انتظامی قابلیت کے لحاظ سے ہر طبقہ مداح ہے اور آپ کی پالیسی  
بالکل صلح کل رہی ہے۔ آپ کے عہد کی کامیابی (ملک و مالک کو خوش رکھنا) خود  
اس کی دلیل ہے۔ ادبیت سی خوبان آپ میں موجود ہیں۔ یہ قدر نعمت بعدِ نزل۔

(۱۵۹)

## مولوی محمد رحمت اللہ صاحب منتخب

کو تو ال بلدہ

مولوی محمد رحمت اللہ صاحب خلف حاجی محمد قدس اللہ منام مرحوم مددگار صد خان کا علیہ آپ  
دکن کے ایک قدیم خاندان کے فرد ہیں۔ آپ کے ایک بزرگ حضرت غفرانِ آب  
میر نظام علیخان کے ہمراہ سفر کھلڈا و پانگل میں شریک اور چار صدی منصب پر  
خطاب خانی سے سرفراز تھے۔ آپ نے بھی اس منصب سے ورثہ پایا ہے۔ آپ کے  
جد نشی محمد علی صاحب مرحوم نواب سر آسمانجاہ مرحوم کے اتالیق و استاد تھے۔  
اسی لحاظ سے آپ کے والد ماجد کو شریک درس رہنے اور فراخِ مرتبہ اس خاندان  
تمتع حاصل کرنیکا موقع ملا۔ آپ کے نانا نواب محی الدولہ مرحوم کے بھائی اور بہن سہی  
نواب سر سالار جنگ اعظم، سرکارِ آصفیہ میں منصب و جمعداری سے سرفراز تھے۔

محمد رحمت اللہ صاحب کی ولادت غرہ رمضان ۱۳۵۵ شبِ پنجشنبہ کو حیدرآباد  
میں واقع ہوئی۔ عربی۔ فارسی کی تعلیم قدیم طرز پر مدرسہ غوثیہ دارالعلوم میں پائی

اپنے اساتذہ میں سے مولوی سید عبداللہ صاحب کے اشتقاق اب بھی آپ کو یابین جھون نے شرح ہندیہ خصوصیت کے ساتھ اپنے اس شاگرد کو پڑھائی تھی۔ بار سال کے سن میں والدین کے ہمراہ مفعلات پر جانے کے باعث انگریزی تعلیم کا آغاز ہوا۔ کبیتی تعلیم کی شرکت سے دماغ میں استقدر روشنی آگئی تھی کہ دو سال میں ہسکندہ اسکول سے ڈال۔ اور اگلے دو سال میں علیگڑھ اسکول سے ۱۹۰۱ء میں انٹرنس پاس کر کے نظام کالج میں داخل ہو گئے۔ سال دوم میں تھے کہ ۱۹۰۲ء میں ۱۳۱۵ء کو منظور کی سرکار موعود الخدمت سوم تعلقہ دار مال قرار پائے۔ اور بوطہ اول امتحانات مقررہ میں بدرجہ اعلیٰ کامیابی حاصل کر لی۔ انٹرمیڈیٹ میں ۱۹۰۵ء میں کامیاب ہوئے۔

امپٹان جانی کا قصد تھا اگر سر جارج کیسن واکر کے ایماء پر سر شہت مال سرکار انگریزی کا تجربہ آپ کے لئے ضروری قرار دیا گیا۔ اور احاطہ مدر اس کے اضلاع بھاری و کرشنا میں اسسٹنٹ کلکٹر کی حیثیت سے مختلف شعبہ جات میں کام انجام دیا۔ ستمبر ۱۹۰۶ء میں یکسالہ مدت ختم کر کے وطن واپس ہوئے تو وہاں کے عہدہ داران وقت سے سنجیدگی حسن سیرت۔ اور کاردانی کی سند کے کرائے۔ اور یہاں اکثر اوقات اکوٹس کے ساتھ تنقیح حسابات کے کام میں مشغول ہو گئے۔ شہر یور ۱۹۰۹ء میں سوم تعلقہ دار کاماریڈی کی خدمت سے ملازمت کا آغاز ہوا۔ اس کے عہدے عرصہ کے بعد بمقام جالہ مصنوعی جنگ قرار پائی تو ایک حصہ ملک کی سربراہی کا کام انجام دیکر صاحب صوف نے افسران فوج سے بڑی تعریف و توصیف حاصل کی۔ کاماریڈی سے مختلف مقامات پر تبادلے ہوتے رہے، اور عہدے ہی عرصہ میں تحصیل کا مراغہ سننے کے لئے اول درجہ کے اختیارات فوجداری آپ نے حاصل فرمائے۔ ۱۹۱۵ء میں ۱۳۲۲ء کو مدھار معتمدینانس کی جگہ پر آپ مشغل کئے گئے جہاں ۱۳۲۳ء میں ۱۳۲۲ء

کار گزار رہے۔ اس عرصہ میں تقریباً تمام سررشتہ جات سرکاری کے کام کی جانچ اور ان کی تجاویز سے اپنی رائے کے اظہار کا موقعہ آپ کو حاصل ہوتا رہا۔ اپنی لازمت فیئانس کے آخری ایام میں جب آپ نے صدر محاسبی احاطہ مدراس کے کام کا تجربہ حاصل کر کے واپس ہوئے تو محکمہ جات مال و فیئانس کے درمیان آپ کے باب میں گفت و شنید ہوئی۔ اور باوجودیکہ مسٹر گلانی نیابت صدر محاسبی فیئانس کا وعدہ کر رہے تھے۔ آپ نے اپنے لئے محکمہ مال ہی پسند فرمایا۔ اس موقعہ پر عطا الونس کے سیواہست افزا الفاظ میں بارگاہ خسروی سے آپ کی تعریف کی گئی تھی۔

جب سررشتہ جات اعداد شمار، بہایم شماری اور مردم شماری کے قیام کی تجاویز بردئے عمل لائی گئیں تو ان کی نظامت پر آپ کا تقرر عمل میں آیا۔ ختم کار مردم شماری پر خوشنودی کا اظہار سرکار سے کیا گیا۔

یہ واقعات تیر ۱۹۲۸ء اور اس کے بعد کے ہیں۔ ۱۹۳۳ء میں اضلاع بکرگڑ، راجپور، اور عثمان آباد، قحط سے اثر پذیر ہوئے تو اس ہنگامی نظامت کے کام کو بھی اچھے انجام دیتے رہے۔

اس وقت راجہ بہادر وینکٹ راماریڈمی او۔ بی۔ ای۔ کو تو ال بدہ کے ریٹائر ہونے پر عہدہ کو توالی پر آپ ہی کا انتخاب عمل میں آچکا ہے۔ اور بغرض حصول تجربہ۔ بیٹی۔ کلکتہ پریسڈنسی روائے کئے گئے اور ان علی تجربہ حاصل کر کے واپس بدہ ہوئے۔ آپ کے قلمی کاموں میں زیادہ اثر خیز وہ کام ہے جس کا تعلق اضلاع سرکار والی کے گزٹیر سے ہے۔

آپ کے تین فرزند اور تین دختر موجود ہیں۔  
فرزندوں کے نام۔ محمد دلی اللہ۔ محمد خلیل اللہ۔ اور محمد کرامت اللہ ہیں۔

## صدر نظار کو توالی اضلاع سرکار عالی

(۱۶۰)

### کرنل سی بیس لڈلو

ابتداءً ۹ فروری ۱۲۹۳ء کو آپ دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۲۰ مہر ۱۲۹۳ء کو صدر ناظم کو توالی اضلاع سرکار عالی بنائے گئے۔ اور ۱۴ دے ۱۲۹۸ء کو اضلاع کے تمام محابس آپ کے زیر نگرانی کر دئے گئے۔ اور آپ کے عہدہ کا نام انسپکٹر جنرل پولیس و محابس اضلاع قرار پایا۔ ۱۴ رخور ۱۳۰۲ء سے بمبئی مسٹر میوگاف مددگار اول تین ماہ کی رخصت پر ولایت روانہ ہوئے اور ۱۴ شہر یور ۱۳۰۲ء کو خدمت نظامت سے علیحدہ ہوئے۔

(۱۶۱)

### مسٹر۔ میوگاف

آپ بتایخ ۲۴ مہین ۱۲۹۳ء پیدا ہوئے۔ ابتداً ۲۴ اسفند ۱۲۹۱ء صاحب اعلیٰ حضرت بندگان عالی بشاہرہ (سار) مقرر ہوئے۔ ۲۲ مہر ۱۲۹۳ء کو پرنس مددگار ناظم کو توالی اضلاع مقرر ہوئے۔ یکم آذر ۱۲۹۵ء کو مددگار ناظم کو توالی اضلاع مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ترقی کر کے اول مددگار ہوئے۔ بعد منصرم ناظم کو توالی اضلاع بشاہرہ (الصل) مامور ہوئے۔ اس کے بعد ۱۵ شہر یور ۱۳۰۲ء کو خدمت مذکور پر مستقل کئے گئے بعد خدمت ملازمت ۲۶ آذر ۱۳۰۶ء کو خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

(۱۶۲)

## ارتقبہ کرالمن بنکن سی سیس آئی سیسی آئی

آپ آسٹریلیا میں پیدا ہوئے اور انکلینڈ میں تعلیم پائی۔ ابتداً ۱۲۹۴ء ف  
میں وار و ہندوستان ہوئے اس کے دوسرے ہی سال گورنمنٹ انگریزی میں  
لازم ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر (۱۹) سال کی تھی۔ پہلے پہل آپ کو مالک  
متوسط کی پولیس میں جگہ دی گئی۔ پھر گورنمنٹ آف انڈیا کے ماتحت قارن پرنٹ  
میں تبادلہ ہوا۔ اور بدیل کھنڈ کے ڈاکوؤں کی سرکوبی کے لئے آپ کو خاص طور پر  
منتخب کیا گیا۔ جہاں آپ نے مشہور و نامور ڈاکوؤں کو گرفتار کیا۔ ۱۳۱۲ء  
میں محکمہ ہنگی و ڈکیتی میں منتقل ہوئے تو گج۔ اندور۔ اور مالک متوسط میں خدمات  
انجام دیں۔ اس کے بعد شملہ گئے۔ ۱۳۱۳ء میں گورنمنٹ انگریزی سے آپ کو خطاب  
سی۔ آئی۔ بی۔ عطا ہوا اسی سال میں آپ کی تبدیلی حیدر آباد دکن میں ہوئی۔ اور  
۲۰۔ تیر ۱۳۱۶ء کو آپ صد ناظم کو توالی اضلاع مقرر ہوئے۔ بعد خدمت ۲۰ اور ۱۳۲۹ء  
بجٹ انعام (ص) روپیہ کھدار حسن خدمت سے بکدوش ہوئے اور یہاں سے واپس روانہ ہوئے۔  
کو توالی اضلاع سرکار عالی کی عنان حکومت تقریباً ربع صدی تک آپ کے  
ہاتھ میں رہی اس عرض مدت میں انہوں نے اس سررشتہ کی اس طریقہ سے اصلاح  
و تنظیم کی کہ اس کی کلینا کا پاپٹ ہو گئی۔ اور اس سررشتہ کی کارگزاری و استبازی  
کے معیار کو اس قدر بلند پایہ پر پہنچایا کہ ریاست ابد مدت کے دوسرے خلیفہ جات کیلئے  
یہ سررشتہ ایک نمونہ بن گیا، اور سرکار عظمت مدار کی پولیس کے مقابلہ میں کسی طرح  
کم نہ رہا۔

سررشتہ کو توالی اضلاع سرکار عالی جو اس وقت ایک منضبط محکمہ کی صورت میں



زمانہ حال کی ضروریات و مقاصد کے پورا کرنے کے قابل ہوا ہے۔ یہ کچھ ایسی خداداد قابلیت کا نتیجہ ہے آپ کو جو شاندار کامیابی حاصل ہوئی اس کا بین ثبوت یہ ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے لارڈ کرزن کی پولیس کمیشن منعقدہ ۱۹۰۲ء و ۱۹۰۳ء کا ان کو رکن مقرر کیا تھا۔

آپ کے زمانہ میں جو اہم اصلاحات نفاذ پذیر ہوئیں ان میں حسب ذیل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کی طویل ملازمت کے دوران میں ملازمین کو توالی کی تنخواہ میں دو فٹا فوٹا اصلاح کی گئی، جدید ترین اصول پر پولیس ٹینگ اسکول قائم کیا گیا۔ عمارت پولیس کی تعمیر کے لئے ایک نظام العمل قائم ہو جو مندرجہ ذیل کے مطابق عمارت کو رہ تیار کی گئیں صیفہ لباس قائم ہو مختلف اقوام جرایم پیشہ کی اصلاح حال ترقی معاشرت کا انتظام وسیع پیمانہ پر کیا گیا جمعیت سکھان کی از سر نو ترتیب تشکیل کی گئی۔ آپ کے ہی زمانہ میں سرکار عظمت دار کے حکم ٹنگی ڈکیتی شاخ حیدر آباد کو محکمہ خفیہ پولیس میں منتقل کر لیا گیا اور اس وقت سے سررشتہ مذکور قابل قدر کام انجام دیر رہا ہے، ٹنگی ڈکیتی کا پورا عملہ پولیس اصلاح میں منتقل ہو گیا۔ چنانچہ میسر گبر بھی سی منتقل شدہ اسٹاف میں شامل تھے جو حیدر آباد کے حکمہ فتنش جرایم کے سب سے پہلے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل نامزد ہوئے اور پندرہ سال تک بہ انتہائی مشر موصوف سررشتہ پولیس کے افسر ثانی کے حیثیت سے کام کرنے کے بعد ۱۹۱۹ء کے آخر میں ایچ ولفیہ پر ٹنگی کے وقت ان کے جانشین ہوئے۔

آپ کی کارگزاری بحیثیت صدر ناظم محاسب گرو بمقابلہ پولیس اہمیت میں کم معلوم ہوتی ہو، تاہم سررشتہ محاسب کے ہر شعبہ میں ترقی و کامیابی کے لحاظ سے اوتنی ہی قابل قدر ہے، انتخاب عہدہ داران و طریقہ اجرای کار کی کامل طور پر اصلاح کی گئی۔ دستور العمل محاسب کو از سر نو ترتیب دیکر علاقہ سرکار عظمت دار کے مائل کیا گیا، سرکاری کے سنٹرل جیل عمدہ اور جدید اصول پر قائم کئے گئے۔ محاسب کے لئے موزون عمارت بنائی گئی۔

اور سررشتہ محابس کے صنعت و حرفت کو بڑے پیمانہ پر ترقی اور وسعت دی گئی۔ سررشتہ محابس کے نظم و نسق میں دارالطبع کو روز افزون اصلاح و ترقی نے نہایت معمولی ابتدائی حالت سے ایک خاص سررشتہ کے درجہ کو پہنچا دیا جو اب سرکار عظمت مدار کے مطابع کے مقابلہ میں کسی حیثیت سے کم نہیں ہے، چنانچہ حال ہی میں نستعلیق ٹائپ کے شاندار اصلاح کے ضمن میں شہرت عام حاصل کر چکا ہے۔ آپ کی ذاتی کوشش کا نتیجہ تھا کہ ملازمین کو توالی کی بیواؤں کے لئے بیوہ اور یتیموں کے لئے تعلیم فنڈ اور اردلی بائزر اسکول قائم ہوئے۔

دیگر اصلاحات کے منجملہ جو آپ نے نافذ کیں، ادن میں سے عہدہ داران پوہا یکے لئے چندہ فنڈ اور سلحداروں کے لئے سلحداری فنڈ میں جنکی وجہ سے اہلیان کو توالی کو ساہوکاروں کے پنجہ آہنی سے نجات ملی۔ یہ آپ کی انتہک جدوجہد و ہمہ گیر نگرانی کا نتیجہ ہے کہ سری حضور اپیل نگر گروارہ اور دیول تلجا پور کی مالی حالت آج بہتر سے بہتر بنائی جا رہی ہے۔

بتاریخ ۲۳ اگست ۱۹۳۰ء، ۱۰ مہر ۱۳۴۹ء بمقام دلگٹن کوہ نیلگری میں آپ داعی اجل کو لبیک کہا۔ بعد بصلہ کارگزاری ناظم مدوح سرکار عالی نے آپ کے پسماندہ کے نام (سما) روپیہ کھدار وظیفہ جاری فرمایا اور وہ اب پار ہے میں۔

(۱۶۳)

نواب محمد علی خان محمد نواز جنگبہادر

آپ خلف حاجی محمد سلطان خان صاحب بتاریخ ۱۲ اسفند ۱۲۹۹ء متولد ہوئے۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی میں۔ یکم مہر ۱۲۹۸ء کو

دفتر فینانس میں متعین ہوئے۔ اور ۲۲ آبان ۱۳۱۶ء کو اول قلعہ اردو رجہ  
سوم ضلع عادل آباد مقرر ہوئے۔ اور ۲۵ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو زائد  
معدہ مالگزاری مقرر ہوئے ۱۹ آذر ۱۳۲۵ء کو آپ ضلع ورنگل کی خدمت بیجوری  
سے سرفراز فرمائے گئے۔ ۲۸ آذر ۱۳۲۳ء کو آپ نے صدر نظامت  
کو تالی اصلاح کا جائزہ حاصل کیا۔ اور ۲۷ آذر ۱۳۲۳ء کو مسٹر کافرڈ کو جائزہ  
دیکر وکیلہ حسن خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہوئے۔ اور (۱۳۲۳ء) روپیہ سکہ  
عثمانیہ وکیلہ مقرر ہوا۔  
بتاریخ غرہ شوال ۱۳۲۱ء بتقریب عقد خوانی اعلیٰ حضرت آپ کو محمد نواز جنگ کا  
خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ بلکہ گاہکندہ اور مسلمانوں کے مابین جو فساد واقع ہوا وہ آپ ہی  
عہد نظامت میں ہوا۔

(۱۶۴)

جی۔ آئی۔ آرم اسٹرانگ

آپ ۵ جنوری ۱۹۲۶ء م ۲۰ اسفند ۱۳۳۶ء کو سرکار عظمت مدار سے  
بطور مستعار (۵) سال کیلئے لئے گئے (سمت) کلدار ماہوار اور (۱۵) ماسہ) الونس  
قرار داد ہوئی آپ سابق میں کلکتہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ تھے۔

## کشنران انعام (عطیہ) سرکار کا

(۱۶۵)

### نواب شیخ احمد رفعت باجنگ

آپ نواب عماد جنگ ادلی کے حقیقی بھائی تھے۔ مدرسہ دارالعلوم میں تعلیم پائی۔ اردو فارسی۔ عربی اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھتے تھے۔ سال ۱۲۹۱ھ میں ملازمت سرکار عالی میں شریک ہوئے۔ اور متعدد خدمات سرکاری کو انجام دیتے رہے۔ ۱۵۔۱۲۹۹ھ کو آپ کشنرانعام کی خدمت پر مامور ہوئے۔ ۱۳۰۵ھ میں بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری و رفعت باجنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰۔۱۳۰۳ھ کو صوبیدار صوبہ ورنگل کے عہدہ جلیلہ پر مامور ہوئے (۱۳۰۳ھ) روپیہ سک عثمانیہ تنخواہ اور (۱۳۰۳ھ) روپیہ لوازمر صوبیداری پاتے تھے اس کے علاوہ ۱۳۰۳ھ کو صاحب مہدوح دوبارہ کشنرانعام (ناظم علیات) مقرر ہوئے اور ۲۴۔۱۳۰۳ھ کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ بعد یکم صفر ۱۳۰۵ھ ہجری روز جمعہ بوقت (۲) ساعت دن کو آپ کا بلدہ حیدر آباد میں انتقال ہوا۔

(۱۶۶)

### نواب معین الدین خان و عظیم بادشاہ اقبال باجنگ

آپ کے والد کا نام سید قمر الدین حسین المعروف بہ عزیز بادشاہ تھا آپ خالص لودھی نسل کے باشندے تھے آپ عربی و فارسی میں اچھی مہارت رکھتے تھے۔ چنانچہ نواب شمس الامراء امیر کبیر نے سرفوار الامراء مرحوم کی تعلیم و تربیت کے لئے مقرر فرمایا تھا

بعد ازاں بزمانہ کور ایجنسی نواب شمس الامراء اعظم حضرت نواب میر محبوب علیخان غفرانگاہ کی اتالیقی کا اعزاز بھی آپ کو بخشا گیا۔ چند روز جب حکم اعظم حضرت فیما بین صاحب عالیستان بہادر حضور پر نور وکیل مقرر ہوئے۔ لیکن بوجہ ناواقفیت انگریزی کات مذکور سے فوراً علیحدہ کئے گئے۔ اس کے بعد علاقہ صرف خاص مبارک مین بہتم خزانہ کی خدمت پر بتاریخ ۱۵ تیر ۱۲۹۳ء مقرر ہوئے۔ بزمانہ وزارت نواب سر اسما نجا حرم ۲۱ بہمن ۱۳۰۳ء کو منصرم کشتہ انعام مقرر ہوئے اور ۹۔ خرداد ۱۳۱۲ء کو من فالح نیچے بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ کے انتقال کے بعد دفتر کشری انعام محکمہ مالگزار مین ضم ہوا۔ سال ۱۳۱۰ء ہجری مین بہ تقریب وربار عید الفطر آپ کو اقبال یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ کئی سال تک میونسپل بورڈ کے سپرنٹنڈنٹ بھی رہے اپنے خدمات مفوضہ کے علاوہ اعظم حضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر حضور پر نور خسر وکن کے اتالیقی اور مصاحب بھی رہے۔ اور رکن مجلس صرف خاص مبارک بھی رہ چکے تھے۔

(۱۶۷)

## نواب حیم الدین خان رحیم یار جنگ

۱۲۷۵ھ

آپ خلف محمد منیر الدین خان سکندر یار جنگ ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۷ خرداد ۱۲۷۵ھ ہے۔ ابتداً آپ خدمت تحصیلداری تعلقہ پالوڈہ درجہ چہارم مواجی (۱۶) پر ۲۶ بہمن ۱۳۰۳ء کو مقرر ہوئے۔ اسی خدمت پر اکثر مقامات پر آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ بعد حضرت غفران مکان بتاریخ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۱۵ء علاقہ صرف خاص مبارک مین بر خدمت اول تعلقہ اری ضلع اطراف بلدہ شعلی علی مین آئی۔ اس خدمت کو آپ نے ۳ مہر ۱۳۲۱ء تک انجام دیا۔ بعد ازاں ۴ مہر ۱۳۲۱ء کو اول تعلقہ ارد درجہ دوم مواجی (۱۶) ضلع بید پر منتقل ہوئے۔ ۲۲ فروردی ۱۳۲۳ء کو آپ کا نامذیڑ پر

تبادلہ ہوا۔ اور یکم خرداد ۱۲۸۲ء کو ایک سو روپیہ کا اضافہ ہو کر اول تعلقہ اردو بہار  
اول مقرر ہوئے اور ایک ہزار روپیہ تنخواہ پاتے تھے۔ اس کے بعد ۱۴ مہر ۱۲۸۵ء  
ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ من ابتداء ۱۷ اردوی بہشت ۱۲۸۵ء نفاذ  
۲۱ اسفند ۱۲۸۶ء بیاض نصف تنخواہ معطل رہے۔

بزمانہ مشورہ و کیفیہ محکمہ مالگزار یمن متعین اور تلافی کاغذات پارینہ کا کام انجام دیتے  
رہے۔ کچھ عرصہ بعد تعلقہ اردو ضلع محبوب نگر کے خدمت کو انجام دیتے ہوئے  
صوبیداری صوبہ بیک کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ۱۸ تیر ۱۲۸۱ء کو بوجہ تخفیف  
صوبیداریان آپ بھی تخفیف میں آئے لیکن حسب رائے باب حکومت موجودہ ہوا  
اور الونس پر زاید ناظم عطیات زیر نگرانی ناظم عطیات مقرر کئے گئے۔ اس عمل تقرر  
سے آپ کے سابقہ یافت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ اور ۲۷ اردوی بہشت  
۱۲۸۲ء کو ناظم عطیات سرکار عالی مقرر ہوئے۔ جس پر ۲۷ آذر ۱۲۸۶ء  
تک کارگزار رہ کر بھٹائے و نفیہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

تبقریب ساگرہ مبارک حسب جریدہ مورخہ ۱۷ اردوی بہشت ۱۲۸۳ء  
آپ کو رحیم یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

(۱۶۸)

راجہ جگموہن لعل بہادر بنی

ماہ اردوی بہشت ۱۲۸۳ء میں آپ پیدا ہوئے۔ اور ۲۶ تیر ۱۳۱۶ء  
ملازمت علاقہ سرکار عالی میں داخل ہوئے اور خدمت سوم تعلقہ اردو بہار دوم و  
مددگار مال ضلع محبوب نگر پر بشاہرو (ماہ ص) مامور ہوئے۔ ۱۱ مہر ۱۳۱۶ء  
دوم تعلقہ اناراین پیٹھ مقرر ہوئے۔ کچھ عرصہ تک تعلقہ اردو ضلع راجپور پر

بعد ازان ۱۱۔ فروردی ۱۳۲۱ء کو بلدہ حیدر آباد میں محکمہ دفینانس کے مددگار چارم پر بشاہرہ (مما حصہ) مامور ہوئے۔ اور یکم دے ۱۳۲۲ء کو اسپیشل عہدہ دار معاوضہ عثمان ساگر ہنگامی بشاہرہ (۱۱۱۱) پر کام انجام دیتے رہے۔ ۲۱۔ بہمن ۱۳۲۲ء کو محکمہ معتمدی صرف خاص مبارک مین مددگار اول بشاہرہ (۱۱۱۱) پر منتقل ہوئے۔ ۹۔ آبان ۱۳۲۲ء کو اول تعلقہ ارضیہ گلندہ بامہوار (۱۱۱۱) مقرر ہوئے اور ۱۲۔ تیر ۱۳۲۳ء کو ضلع بگلہ گر شریف پر تبادلہ عمل میں آیا۔ اس کے بعد بلدہ حیدر آباد میں ۲۳۔ دے ۱۳۲۶ء کو آپ بیافت (الاص) ناظم عطیات کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ جس پر اب تک مامور کار فرما ہیں۔ یکم فروردی ۱۳۳۶ء کو آپ کی یافت (الص) مہوار قرار پائی۔ آپ کی مدت ملازمت میں مزید ایک سال کی توسیع منظور ہوئی۔

آپ نہایت نیک دل و منصف مزاج ہیں اپنے والد راجہ مرلیہ صریح نواز و کے قدم بقدم

پیر ہیں۔  
نظم (کورٹ آف وارڈز) سرکار عالی

(۱۶۹)

پنڈت گویند نایک صاحب ایچ بی ایچ۔

آپ کی تاریخ ولادت، شہر پور ۱۳۶۵ء ہے اور یکم مہر ۱۳۹۱ء کو آپ (۱۱۱۱) روپیہ پر کار آموز مقرر ہوئے اور ۲۱۔ شہر پور ۱۳۵۰ء کو سوم تعلقہ اردوجہ سوم ضلع راجپور بشاہرہ (الاص) مامور فرمائے گئے۔ اس کے بعد اضلاع میں خدمت تعلقہ اری کو ایک عرصہ تک انجام دیتے رہے۔ ۱۹۔ شہر پور ۱۳۱۵ء کو آپ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے خدمت پر مامور ہوئے۔ اور ۵۔ خور ۱۳۱۶ء کو مددگار چارم

محمد فینانس بشاہرہ (۱۳۵۵ھ) اور ۱۳۱۸ھ کو مہتمم دفتر دیوانی سرکار عالی  
مواجہی (صا) پر مامور ہوئے۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۱۳۲۶ھ اسفندار  
کو مستقل اول تعلقہ درجہ دوم منلج میدک بشاہرہ (ال) مقرر ہوئے۔ اور  
اسی خدمت پر (الک) یافت تک پہنچ گئے۔ بعد ختم مدت ملازمت وظیفہ جن خدمت  
حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ اور (سما) وظیفہ پاتے رہے۔ اس کے بعد آپ کا  
ناظم سیٹ و نیپرتی پر انتخاب عمل میں آیا۔ بناریخ ۱۳۲۸ھ اسفندار ۳۲ھ روز شنبہ  
چند روز علیل رہ کر بمقام اسٹیشن انڈیا کرشنا پکا انتقال ہوا۔  
آپ سیولین علاقہ سرکار عالی تھے اور ۱۳۶۶ھ میں امتحان سیول سروس میں کامیاب  
ہوئے تھے۔ آپ نیک نفس۔ خدا ترس و پابند مذہب مشہور تھے۔ آپ نے اپنی آمدنی کا  
بیشتر حصہ خیر خیرات میں صرف کرتے رہے۔

(۱۶۰)

### نواب مجبوت خان رسول یار جنگ بادر

آپ رسول یار خان محی الدولہ مغفور کے خلف دوم اور عزت یار خان محی الدولہ کے  
چھوٹے بھائی ہیں۔ آپ۔ فارسی۔ عربی۔ انگریزی میں لائق سیاق و سیاق سے واقف  
اور قانون سے ماہر ہیں۔ ۱۳۱۶ھ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک یحیانی  
بہادری۔ اور رسول یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۳۱۹ھ شہر یور ۱۳۱۵ھ کو دائرہ ملاز  
سرکار عالی میں داخل ہوئے اور فوجداری بلکہ میں آنریری مجسٹریٹ کی خدمت پر  
کار گزار رہے اور ۲۱ فروردی ۱۳۱۹ھ کو ناظم کورٹ آف وار ڈسٹ مقرر ہوئے۔  
اور ۱۳۲۱ھ اردی بہشت ۱۳۲۱ھ تک خدمت مذکورہ پر کار گزار رہے۔ ۳۱ آبان ۱۳۲۱ھ  
خدمت دوم تعلقہ درجہ دوم پر مامور ہوئے۔ بعد ازاں حب فرمان خسروی مورخہ



۶۔ محرم ۱۳۳۰ ہجری زمانہ نگرانی میں ایسٹ پائیکاہ نواب سرخو رشید جاہ مرحوم میں انپکٹ پائیکاہ کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ اور ماہ اسفند ۱۳۳۲ء میں ایسٹ پائیکاہ نواب سر آسمانجاہ بھی آپ کے نگرانی میں دی گئی اوائل ۱۰ صفر ۱۳۳۲ ہجری میں شہزادگان بلند اقبال علیحضرت قدر قدرت کے اتالیق ہونے کی آپ کو عزت ملی۔ ۵۔ ماہ اسفند ۱۳۳۴ء کو حسب جریدہ یغیر معمولی ایسٹ ہائے پائیکاہ نواب سر آسمانجاہ نواب سرخو رشید جاہ جبقیت نواب محین الدولہ و نواب لطف الدولہ امرائے پائیکاہ کے نام واکزاشت کر دئے گئے تو آپ کا تقریر حیثیت زاید ناظم عیالیت سرکار عالی عمل میں آیا۔ بزمانہ سر برائے ایجرٹن صدر المہام ہر سہ پائیکاہ ہر دو ایسٹ سے آپ کے نام (ماکر) روپیہ ماہانہ منصب اجرا فرمایا گیا۔

(۱۶۱)

## مولوی سید احمد علی خان صا

آپ ماہ اسفند ۱۲۸۹ء میں پیدا ہوئے۔ ۲۵ فروردی ۱۳۱۴ء کو تحصیل از نرسا پور مواجبی (ماصص) پر موبہ ہوئے۔ اور ۱۸ خرداد ۱۳۱۵ء کو سوم تعلق از مہاکاٹون مواجبی (ماہول) پر ترقی یاب ہوئے۔ اس کے بعد ۱۲ اسفند ۱۳۱۸ء کو عہدہ دار کار ہائے تنقیح رکیف بشاہرہ (سمار) پر مقرر ہوئے۔ اور ۲۶ ردے ۱۳۱۳ء کو مددگار صدر ناظم مال بغرض نگرانی ایسٹ ثریا جنگ بہادر مقرر ہوئے پھر یکم تیر ۱۳۲۳ء کو سیرٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز بدہ بشاہرہ (لک) اور ۲۰ مہر ۱۳۲۵ء کو اول مددگار ناظم کرڈ گیری ہوئے۔ بعد ۲۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ء کو منبرم ناظم کرڈ گیری بشاہرہ (الک) مقرر ہوئے۔ بعد بتایخ ۱۸ ارداد ۱۳۲۹ء کو الوس بزمانہ منصری (الک) یافت رہی۔ بزمانہ نگرانی پائیکاہ آپ کا تعلق

اسٹیٹ نواب سر آسا بجاہ سے رہا۔

(۱۷۲)

مولوی غلام غوث خان صاحب خلیفہ اکبر  
مولوی محمد جلال خان صاحب ناظم محرم

آپ کی ولادت حیدرآباد میں بتایا ۲۲۔ شوال ۱۳۰۵ھ بم ۲۵۔ امرداد ۱۲۹۷  
واقع ہوئی۔ آپ نے مکتبوں میں عربی۔ و فارسی۔ کی تعلیم پا کر انگریزی تعلیم کے لئے  
مدرسہ مفید الامام اور سٹی ایٹ اسکول میں شرکت کی۔ امتحان آ زبان ملکی۔ تنگی۔ اور دکان  
وجوڈیشل اور امتحان عہدہ داران مال میں کامیابی حاصل کی۔ اپنے والد کی زندگی میں  
ان کے ساتھ نیز جہاگاہ قانون کی پریکٹس کی مگر ان کی وفات کے بعد اس خیال کو اپنے  
والد کی وصیت کے مطابق ترک کر دینا پڑا۔ پھر مہاراجہ سر زمین السلطنت کے عہد وزارت  
میں بنو جہ مولوی محمد علی صاحب ابتدا کیمنٹ کونسل کی خدمت پر ۱۴۔ آبان ۱۳۱۸ھ  
ما مور ہو کر سررشتہ داری کونسل تک ترقی پائے اس کے بعد بماء امرداد ۱۳۲۵ھ بم ۱۳  
سرکار آپ محکمہ مال میں مشغل ہوئے۔ وہاں سوم تعلقہ داری (مدوگامال) ضلع نانڈیڑ  
کی خدمت پر آپ ۲۵۔ امرداد ۱۳۲۵ھ بم کو ما مور ہوئے۔ اس کے بعد ۱۸۔ امرداد  
۱۳۲۶ھ بم کو چنور۔ ضلع عادل آباد پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ یہاں آپ کو تحصیلات کے مراجم  
جات کی سماعت کے اختیارات حاصل تھے اس کے بعد ۲۳۔ اسفند ۱۳۲۸ھ بم کو ڈوئین  
بھینہ پر تبادلہ ہوا وہاں سے رلیف افسری کا رقطہ میں مشغل ہوئے۔ ختم کار قحط  
ڈوئین ہنگولی پر آپ کا تبادلہ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ھ بم کو ہوا۔ اس کے بعد ۱۶۔  
خورداد ۱۳۳۱ھ بم کو آپ ناظم کورٹ آف وارڈز مقرر ہوئے۔ بتایا ۱۲۔ امرداد  
۱۳۳۲ھ بم اپنی خدمت کا جائزہ مولوی بدرالدین صاحب کو دیا اور آپ تعلقہ داری ضلع نانڈیڑ پر

تبدل کئے گئے۔  
معتدین صرف خاص مبارک  
(۱۷۳)

## نواب اکرام جنگ بدالدولہ

آپ تہنیت یار الدولہ تہنیت یار جنگ محمد وزیر الدین خان مرحوم کے خلف دوم تھے آپ کے خاندان کے مورث اعلیٰ بزمانہ بہاراجہ چندو لعل بہادر مار نول سے حیدر آباد آکر نہایت رسوخ و دولت و حشمت پیدا کیا تھا۔ آپ کو خطاب خانی - بہادری - وجہی بعہد حضرت مغفرت مکان - عطا ہوا تھا۔

بزمانہ کمسنی اعلیٰ حضرت مدظلہ العالی غفرلہ مکان آپ کو مصاحبت و اتالیقی کا بھی عہد حاصل رہا۔ اور بتقریب جشن نوروز ۱۲۳۰ھ ہجری میں خطاب بدالدولہ عطا ہوا۔ اور ۱۲۳۱ھ ہجری میں نائب میر مجلس انتظام صرف خاص مقرر ہوئے۔ اور ۱۲۳۶ھ ہجری میں ہزار سنین ڈیوک آف کنیاٹ کی تشریف آوری حیدر آباد کے موقع پر آپ نے گلبرگہ تک جا کر شہزادہ بہادر کا استقبال فرمایا۔ آپ معتدی صرف خاص مبارک اور دو مرتبہ ہتہم خزانہ صرف خاص مبارک کے خدمات کو انجام دے چکے تھے۔ بالاخر حیدر آباد سے بہ منیت ہجرت حرمین شریفین کو روانہ ہوئے اور وہیں رحلت فرمائے۔

﴿﴾

(۱۷۴)

## نواب عبدالرشید خان سید جنگ بدالدولہ

خداوندی

آپ سید عبدالرزاق مرحوم الخطاب آصف نواز الملک بہادر معتد صرف خاص پیشی

اعلیٰ حضرت غفرانہ کان کے اکلوتے خلف الرشید تھے۔ آپ عربی۔ فارسی۔ ہن لائق تھے چونکہ آصف نواز الملک ایک اعلیٰ عہدہ سے ممتاز تھے اور بارگاہ سلطانی میں آپ کا رسوخ بڑھا ہوا تھا۔ اس لئے اپنے جیہی میں اپنے فرزند کو حسب الحکم اعلیٰ حضرت غفرانہ کان بمشاہدہ (لاک) روپیہ اپنے دفتر معتمدی میں خدمت ادل مددگاری پر مقرر فرمایا۔ پچاسپہ بعد انتقال نواب آصف نواز جنگ ۱۱ ربیع الاول ۱۲۲۱ھ کو آپ منصرم معتمد فرما کر کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے۔

بتاریخ ۲۴ ربیع الثانی ۱۲۱۱ھ بتقریب جشن سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری وسید جنگ اور ۱۰ جمادی الاول ۱۲۱۶ھ کو جشن سالگرہ مبارک کے موقع پر سید الدولہ خطاب عطا ہوا۔ بعدہ ۹ جمادی الثانی ۱۲۲۵ھ ہجری کو ذریعہ جزیہ معمولی حسب فرمان اعلیٰ حضرت مترشدہ ۷ جمادی الثانی ۱۲۲۵ھ آپ کو اس گستاخی آمیز درخواست جو اونہوں نے ۲ جمادی الاول ۱۲۲۵ھ ہجری کو پیش کی تھی حکم ہوا کہ ان کے جملہ خطبات موقوف اور ماہوارات دیوانی و صرف خاص مسدود کئے جائیں اور شہر کے باہر میں حسب الحکم ۹ جمادی الثانی ۱۲۲۵ھ کو خارج البلد کئے گئے اور غنبرٹھ میں مقیم رہے اور ۱۴ شعبان ۱۲۲۹ھ ہجری کو آپ کا دیہن انتقال ہوا۔

(۱۷۵)

مولوی مرزا عبد الرحیم بیگ خانقاہ

آپ اپنی ذاتی لیاقت و حسن کارگزاری و دیانت داری کے باعث چھوٹی سی حد سے سلسلہ بہ سلسلہ ترقی فرمائے اور مدوکار ناظم محلات مبارک کے عہدہ سے ممتاز ہوئے جب ۱۲۱۵ھ میں قادر الملک مرحوم نظامت محلات مبارک سے سبکدوش کئے گئے تو حضرت اقدس و اعلیٰ نے بنفس نفیس کا ردوائی نظامت کا ملاحظہ آغاز فرمایا۔ اور مدوکار

صاحب (صاحب تذکرہ) کو ہر وقت امثلہ پیش کرنے کے لئے حاضر بارگاہ رہنے کا حکم ہوا۔ اور غایت سلطانی ہمیشہ مبذول رہنے لگی۔  
 ۱۲ صفر ۱۲۲۱ھ کو خدمت مہتممی تو شکخانہ لودی سلسلہ بتایخ ۲۹ محرم ۱۲۲۲ھ مہتممی محلات کی خدمت سے سرفراز ہوئے اور ہر دو خدمات آپ انجام دیتے رہے۔ اسی اثنا میں -  
 ۲۲ ربیعہ ۱۲۲۶ھ ہجری کو خدمت معتدی صرف خاص پیشی خداوندی سے سرفراز ہوئے اور اس خدمت کو ۲۹ محرم ۱۲۲۹ھ ہجری تک انجام دیتے رہے بعد ازاں راجہ فتح نواز نے بہادر کا اس خدمت پر تقرر ہونے کی وجہ آپ علیحدہ ہوئے اور مہتمم تو شکخانہ و محلات ہر دو خدمات آپ کے تفویض رہے خدمت مہتممی تو شکخانہ کو ۱۹ رثوال ۱۳۳۱ھ ہجری تک انجام دیکر تاریخ مذکور کو اس خدمت سے علیحدہ ہوئے صرف مہتمم محلات کی خدمت آپ کے تفویض رہی اور بتایخ ۲۸ صفر ۱۳۳۵ھ ہجری بدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

## مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک

(۱۷۶)

## نواب جمال الدین خان صادق جنگ

آپ میرالدین خان صادق جنگ ثانی کے خلف اصغر ہیں اور نواب دایم جنگ مرحوم کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ کی تعلیم باقاعدہ مدرسہ عالیہ میں ہوئی۔ فارسی عربی انگریزی میں اچھی دستگاہ تھی امر ازادون میں جنہوں نے مدرسہ عالیہ میں پہلے ڈل پاکستان

اون میں آپ کا نمبر اول رہا۔ علاوہ ازین اعلیٰ حضرت بندہ کا غالی متعالی مدظلہ العالی نواب  
میر عثمان علیخان بہادر کے زمانہ خرد سالی میں آمالیتی کا بھی اعزاز حاصل تھا۔ ۲۰ ربیع الثانی  
۱۳۱۱ھ کو جشن سالگرہ کے موقع پر صادق جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔  
آپ بتاریخ ۱۲ صفر ۱۳۲۱ھ ہجری خدمت ہتھم خزانہ صرف خاص مبارک مقرر  
ہوئے۔ اور ۱۵ ارجمادی الثانی ۱۳۲۵ھ ہجری تک خدمت مذکور کو انجام دیتے رہے۔  
قبل از انتقال آپ چند سال خانہ نشین رہے۔ ۳ رجب ۱۳۲۶ھ کو بخاریہ  
فالج بدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ فقط

مشت بالخیر



# ضمیمہ کتاب ہذا

ضمیمہ محکمہ معتمد سیاسیات - صفحہ ۲۲

۴ - مولوی ابوالحسن خاں صاحب ۹ شہر یوز ۱۳۴۰ء کو منفرم معتمد  
سیاسیات مقرر ہوئے۔

ضمیمہ معتمدین صرف خاص مبارک

۱۳ - ۴ - آذر ۱۳۴۱ء کو نواب سلیم جنگ بہادر معتمد صرف خاص مبارک  
مقرر ہوئے۔







# اشتہار کتاب قابل قدر

ذیل کی کتابوں کے مطالعہ کی اس سفارش کی جاتی ہے کہ ان کے مفید و دلچسپ نے پراہل ذوق کا اجماع ہے۔  
 بستان آصفیہ حصہ اول دوم یعنی سلطنت آصفیہ کی مہیا و مکمل تاریخ ہے۔ سرکار عالی بنگلہ انعام اس نے  
 دو لکھ پینے کا اعتراف فرمایا ہے اور دو فائز سرکاری میں بھی اس کی جلدیں خریدی گئی ہیں اس کے صرف چند نسخے باقی ہیں ضخامت  
 (۹۰۰) صفحات قیمت بجا بلد ۱۰۰ روپے چھ حصہ مکمل سٹ خریداروں کو ہی یہ دونوں حصہ خریدی سکتے ہیں۔

بستان آصفیہ حصہ سوم۔ اس حصہ میں بھی بہت سی تاریخی و دفاتر سرکاری وغیرہ سرکاری کے معلومات گزشتہ و حال درج ہیں  
 جسکی ضخامت (۶۷۵) صفحات میں قیمت فی جلد کاغذ چکنا بجلد پتہ و گوشہ چرمی دیگر کیا کی کر (۱۷۷) کاغذ کھرا بجلد سا (۱۷۷)  
 بستان آصفیہ حصہ چہارم۔ اسی باقی کے حصہ کے سلسلہ میں بہت سی تاریخی و دفاتر سرکاری و دیگر حالات زمانہ  
 حال تک درج ہیں جسکی ضخامت (۳۳۰) صفحہ ہے قیمت فی جلد کاغذ چکنا بجلد پتہ و گوشہ چرمی دیگر کیا کی کر (۱۷۷) کاغذ  
 (۱۷۷) کاغذ کھرا بجلد سادہ (۱۷۷)۔

بستان آصفیہ حصہ پنجم۔ اسی سابقہ حصہ کے سلسلہ میں جدید واقعات اور قطعہ جات سرکار عالی کا ذکر کیا گیا ہے  
 جسکی ضخامت (۳۴۷) صفحہ ہے قیمت فی جلد کاغذ قسم اول چکنا (۱۷۷) کاغذ کھرا (۱۷۷)۔  
 بستان آصفیہ حصہ ششم۔ سلسلہ سابقہ کے علاوہ تختہ عہدہ داران گزشتہ سابق و حال فہرست محلہ چالیہ  
 حیدر آباد و حالات پایگاہ نہایت وضاحت کے ساتھ درج کئے گئے ہیں جسکی ضخامت تخمیناً (۴۷۷) صفحہ ہے قیمت  
 فی جلد کاغذ قسم اول چکنا (۱۷۷) کاغذ کھرا بجلد (۱۷۷)۔

خیابان آصفی۔ تاریخ آصفیہ حصہ اول۔ دوم و سوم کالب لیب رویت وار درج ہے اور فہرست  
 شاہان دکن سلف و حال عہدہ داران جلد و دفاتر سرکار عالی و صاحب رزٹرنٹ وغیرہ از ابتدا تا حال درج ہے۔  
 جسکی ضخامت (۱۸۵) ہے قیمت کاغذ چکنا (۱۷۷) کاغذ کھرا (۱۷۷) بجلد۔

مندرجہ ذیل پتہ پر نقد قیمت ارسال کرنے یا بذریعہ وی۔ پی طلب کرنے پر روانہ کیا جاسکتی ہیں۔  
 حصہ لڈاک۔ وی۔ پی۔ جہلری ذمہ خریدار۔ آرڈر دینے کے وقت کاغذ جلد بندہ کی کے متعلق ضرور مراحت فرمادیں  
 اپنا پتہ صاف لکھیں۔

المش  
 شمار و محاسبہ شہ عالمیائیکہ سہنی علم ہارملی بنگالہ بکسٹرا صاحب جاگیر و مہر مکان  
 ۸۱۷

